حق تالیف محفوظ ہے

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ

قرآن مجید با ترجمہ

[illegible] احمد صاحب دہلوی دام فیوضہم والحمد للہ کہ ترجمہ با محاورہ [illegible]

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

بسعی کارپردازان مقبول پریس دہلی طبع گردید

منشی سید ظفریاب علی جوہر پرنٹر پبلشر

سورة الفاتحة مكية وهي سبع آيات

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہون)

الحمد لله رب العلمين ○ الرحمن

کل عالمون کے پرورش کرنیوالے خدا کیلیے ہر قسم کی تعریف خاص ہے (جو)

الرحيم ○ ملك يوم الدين ○ اياك

رحمن رحیم ہے (اور) فیصلے کے دن کا مالک ہم تیری ہی

نعبد واياك نستعين ○ اهدنا

عبادت کرتے ہین اور تجھی سے مدد مانگتے ہین خاص

الصراط المستقيم ○ صراط الذين

راہ حق پر ہمکو ثابت قدم رکھیو اُن لوگون کی راہ پر

انعمت عليهم غير المغضوب

جنپر تونے انعام فرمایا نہ اُنکی جنپر غضب

عليهم ولا الضالين ○

نازل کیا گیا اور نہ گمراہون کی

الجزو الاول

آیاتہا ۲۸۶ رکوعاتہا ۴۰ کلماتہا ۶۱۲۱ حروفہا ۲۵۵۰۰

سورۃ البقرۃ مدنیۃ وہی مائتا وست وثمانون آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝

رحمن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى

الم یہ کتاب ایسی ہے جسمیں کسی قسم کا شک نہیں ان پرہیزگاروں

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

کیلئے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

اقامت صلوٰۃ کرتے ہیں اور جو کچھ ہمنے انکو عطا کیا ہے اسکا ایک جزو (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

اور (اے رسول) جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے اور جو کچھ تم سے پہلے

قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰي

اتارا گیا اسپر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر بھی وہ (پورا پورا) یقین رکھتے ہیں یہی لوگ

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اپنے رب کیطرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی (پوری پوری) فلاح پانے والے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

جو کافر ہوچکے اُنکے لئے برابر ہے خواہ تم اُنکو ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

نہ ڈراؤ وہ ایمان نہ لائینگے اُنکے دلوں اور کانوں پر خدا نے

وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

نشان کردیا ہے اور اُنکی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَن

اور اُنکے لئے بڑا عذاب ہے اور آدمیوں میں سے ایسے (بھی) ہیں

ع ١ ٧

يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ۝

جو (یہ) کہتے ہیں کہ ہم خدا اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ

وہ خدا کو اور مومنوں کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ اپنے ہی آپ کو

إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

دھوکا دیتے ہیں اور سمجھتے نہیں اُنکے دلوں میں روگ ہے

فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

خدا اُنکے روگ کو اور بڑھاتے اور اُنکے لئے بوجہ (برابر) جھوٹ بولتے رہنے کے

بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا

تکلیف دینے والا عذاب (مقرر کیا گیا) ہے اور جب اُنسے یہ کہا گیا کہ زمین میں فساد

فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ

مت کرو (تو) اُنھوں نے یہ کہدیا کہ ہم تو اصلاح ہی کرنیوالے ہیں خبردار رہو

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ

یہ لوگ بلاشک مفسد ہیں ولیکن سمجھتے نہیں اور جب اُنسے

لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ

یہ کہا گیا کہ جسطرح اور لوگ ایمان لائے ہین تم بھی ایمان لاؤ (تو) اُنھون نے یہ کہدیا کیا ہم اسطرح

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

ایمان لے آئین جسطرح بیوقوف ایمان لے آئے خبردار رہو یہ لوگ خود (ہی) بیوقوف ہین ولیکن

لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

جانتے نہین اور جب یہ مومنون سے ملاقات کرتے ہین تو کہدیتے ہین کہ ہم ایمان لائے ہین

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا

اور جب خلوت مین اپنے شیطانون سے ملتے ہین تو کہدیتے ہین کہ ہم تو تمھارے ہی ساتھ ہین اُنسے تو

نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ

ہم صرف ہنسی کرتے ہین اللہ (بھی) اُنسے ہنسی کریگا اور اُنکو اُنکی سرکشی مین

فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

ڈھیلے رکھیگا کہ (آپ ہی) سرگردان رہین یہی لوگ ہین جنھون نے ہدایت کے بدلے

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا

گمراہی خریدلی نہ اُنکی تجارت ہی نے اُنکو نفع دیا اور نہ اُنھون نے

مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

ہدایت ہی پائی اُنکی مثل اُس شخص کی سی ہے جسنے آگ روشن کی

فَلَمَّآ اَضَاۗءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ

اور جب آگ نے ہرطرف اُجالا کردیا تو اللہ نے اُنکی روشنی کھودی اور اُنکو ایسی تاریکیون

فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ

مین چھوڑا کہ کچھ دیکھتے (ہی) نہین بہرے گونگے اندھے ہین اب (کفر سے)

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ

پلٹ کر نہین آسکتے یا (امر حق جو اُنھین سنایا گیا) اُسکی مثال اُس بارش کی سی ہے جسمین تاریکیان بھی ہون

وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اور گرج بھی اور چمک بھی یہ کڑک کی آواز سنکر موت کے ڈر سے اپنے اپنے کانون مین

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ○

انگلیان دے لیتے ہین حالانکہ اللہ اُن کافرون کو (علم وقدرت سے) گھیرے ہوئے ہے

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَاۤءَ لَهُمْ

قریب ہے کہ چمک اُنکی بصارتون کو خیرہ کردے جب کبھی اُنھین روشنی دکھائی دیتی ہے

مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۤءَ

اُسمین چل پڑتے ہین اور جب اندھیری ہوجاتی ہے تو کھڑے رہجاتے ہین اور اگر اللہ چاہتا

اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي

تو اُن کی سماعت اور بصارت کو کھو دیتا بیشک اللہ ہرشے پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ ع ٢ ١٣ ٢

(پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے اے آدمیو تم اپنے پروردگار کی عبادت کرو

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

جسنے تمکو اور تمسے پہلون کو پیدا کیا ہے تاکہ تم کو اُسکا خوف ہوجائے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۤءَ بِنَاۤءً

جسنے زمین کو تمھارا فرش بنایا ہے اور آسمان کو سائبان

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور آسمان سے پانی اُتارا جسکے ذریعہ سے تمھین روزی دینے کے لئے پھل

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

پیدا کئے پھر اب تو جان بوجھ کر خدا کے لئے شریک نہ بناؤ

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اور جو کچھ ہمنے اپنے بندے پر نازل کیا اگر اُس مین تمھین کچھ شک ہو تو ویسی ہی ایک سورت

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

تم بھی بنا لاؤ اور اپنے خدا کے سوا اور اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا

سب گواہوں کو بلا لو پھر اگر تم ایسا نہ کرو اور ہرگز نہ کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ

تو اُس آگ سے (بھی) ڈرتے رہو جسکا ایندھن آدمی ہیں اور پتھر (جو)

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

خاص کر کافروں ہی کیلئے تیار کی گئی ہے اور (اے رسول) ایماندار اور نیکوکار آدمیوں کو بشارت دو

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

کہ اُنکے لئے باغ ہیں جنکے نیچے ندیاں بہتی (پھرتی) ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ

جب کبھی اُنکو کھانے کے لئے اُنمیں سے کوئی میوہ ملے گا تو وہ کہینگے کہ ایسا ہی تو ہم کو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ

پہلے (بھی) مل چکا ہے حالانکہ وہ رنگت ہی میں ویسا ہوگا نہ ذائقہ میں) اور اُنکے لئے اُن باغوں

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ڎ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ

میں پاکیزہ بیبیاں بھی ہونگی اور اُنمیں وہ ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ کو مچھر تک کی

اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

مثل بیان کرنے میں کوئی شرم نہیں ہے نہ اُس سے کسی بڑے جانور کی اب جو

اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

ایمان لانیوالے ہیں وہ تو جانتے ہی ہیں کہ خدا کیطرف سے یہ حق ہے رہے کفار وہ یہ

كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ

کہہ بیٹھتے ہیں کہ اس مثل سے خدا نے مقصد ہی کیا تھا (مگر خدا اُسے

كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ۝

ایسی ہی مثال سے بہتیروں کو ہدایت کر دیتا ہے اور بہتیروں سے توفیق ہدایت سلب کر لیتا ہے مگر توفیق ہدایت

الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ

صرف فاسقوں سے سلب کرتا ہے۔ جو خدا سے عہد و پیمان کر کے پھر اسے توڑ توڑ دیتے ہیں اور جن چیزوں کے

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

خدا نے وصل کا حکم دیا تھا انہیں فصل کر دیتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ

یہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں تم لوگ خدا کا انکار کرتے کیونکر ہو حالانکہ

كُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ

تم مردہ تھے تمکو زندہ کیا پھر تمکو موت دیگا اور پھر (دوبارہ) زندہ کریگا پھر تم اسکے

تُرْجَعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

حضور میں حاضر کئے جاؤ گے (خدا) وہی تو ہے جسنے زمین کی کل چیزیں تمھارے لئے پیدا کیں

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَ

پھر آسمان کی جانب توجہ فرمائی پھر برابر سات آسمان پیدا کر دئے اور

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي ع ٣ ٩

وہی ہر چیز کا پورا علم رکھنے والا ہے اور (اے رسول) تمھارے رب نے جس وقت کل فرشتوں سے یہ

جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن

فرمایا کہ زمین پر خلیفہ (ہمیشہ) میں مقرر کرونگا تو انھوں نے یہ عرض کی کہ کیا تو ایسوں کو

يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

(خلیفہ) مقرر کریگا جو زمین میں فساد اور خونریزی کیا کریں حالانکہ ہم تیری تسبیح

وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ

تقدیس کیا کرتے ہیں (پروردگار عالم نے) فرمایا کہ جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے اور آدم

آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ

(علیہ السلام) کو کل نام تعلیم کئے پھر (جنکے نام تعلیم کئے تھے) اُنکو فرشتون کے سامنے پیش کرکے ارشاد

أَنْۢبِئُونِي بِأَسْمَاءِ هٰٓؤُلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ○ قَالُوا

فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو انکے نام مجھے بتادو فرشتون نے

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ

(عاجزانہ) عرض کی تیری شان عالی ہے ہمکو سوائے اُتنے علم کے جتنا تو نے تعلیم کیا ہے اور علم کہان بیشک

الْحَكِيمُ ○ قَالَ يٰٓادَمُ أَنْۢبِئْهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّا أَنْۢبَأَهُمْ

صاحب علم وحکمت تو ہی ہے (خدانے) فرمایا اے آدمؑ انکے نام ان فرشتونکو تم بتادو چنانچہ جب آدمؑ نے

بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

اُنکے نام اُن فرشتونکو بتائے تو (خدانے) فرمایا کہ کیون مین نے تم سے کہا نہین تھا کہ مین آسمان

وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ○ وَإِذْ

اور زمین کی پوشیدہ باتون سے بھی آگاہ ہون اور جو کچھ تم ظاہر کررہے ہو اُسے اور جو کچھ چھپارہے ہو اُس سے بھی خوب

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ط

واقف ہون اور جس وقت ہمنے کل فرشتون کو حکم دیا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب ہی نے سجدہ کیا

ربع

أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ زلا وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ○ وَقُلْنَا يٰٓادَمُ

(ابلیس) اکڑ کر انکاری ہوا اور کافرون مین شمار ہوا اور ہمنے حکم دیا کہ اے آدمؑ

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ

تم اور تمھاری زوجہ اس باغ مین بسو اور جہان جہان سے تم دونون کا جی چاہے خوب کھاؤ (پیو)

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ○

مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تمھارا شمار نافرمانون مین ہو جائے گا

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ

شیطان نے اُن دونون کو وہان سے نکالنے کی تدبیر کی اور جس حالت مین دونون تھے اُس سے اُنکو نہ رہنے دیا

وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ

اور ہمنے حکم دیا کہ نیچے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہوگے اور مقررہ وقت تک زمین ہی

مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ

مین تمھاری جائے قرار ہے (اور) وہین تمھارے لئے سرمایۂ حیات ہے پس آدمؑ کو اپنے رب کیطرف سے کچھ کلمات ملے

فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوا

(جنسے) خدانے اُنکی توبہ قبول کرلی بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے ہمنے حکم دیا کہ تم سب کے سب

مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ

یہان سے نیچے جاؤ پس میری طرف سے تمکو ہدایت ضرور پہنچیگی پھر جو میری ہدایت کی پیروی کرینگے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اُنکے لئے نہ آئندہ کا کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ گزشتہ کا غم کرینگے اور جو انکار کرینگے

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ع ١٠

اور ہماری آیتونکو جھٹلائینگے وہی جہنمی ہین (اور) وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسمین رہینگے

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ

اے بنی اسرائیل میری اُن نعمتونکا ذکر کرتے رہو جو مین تمپر انعام کرچکا اور جو عہد

أَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۝

مجھسے کرچکے ہو اُسے پورا کرتے رہو تاکہ مین نے جو عہد تمسے کیا ہے اُسے پورا کردون اور صرف مجھی سے ڈرو

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ

اور جو کچھ مین نے نازل کیا ہے اُسپر ایمان لاؤ کہ تمھارے پاس جو کچھ پہلے سے موجود ہے وہ اُسکی تصدیق کرتا ہے اور

كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۝

تم سب سے پہلے اُسکے منکر نہ بنو اور میری آیتونکو تھوڑی قیمت پر نہ فروخت کرو اور صرف مجھی سے ڈرتے رہو

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور باطل کو حق کے پیرایہ مین مت ظاہر کرو اور حق کو جان بوجھکر نہ چھپاؤ

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور باجماعت نماز ادا کرو

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود کو فراموش کرجاتے ہو؟ باوجودیکہ تم کتاب

الْكِتٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

پڑھتے ہو کیا تم اتنی عقل نہیں رکھتے اور روزے اور نماز کے ساتھ (ہم سے) مدد مانگو

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ○ الَّذِينَ يَظُنُّونَ

بیشک نہیں کہ نماز سب پر بھاری ہے سوائے اُن خوف کرنیوالوں کے جنکو یقین ہے کہ ہمیں اپنے

ع ٥ أَنَّهُمْ مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ○ يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

پروردگار کے سامنے پلٹ کر جانا اور اُسکی حضور میں پیش ہونا ہے اے بنی اسرائیل

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ

میری ان نعمتوں کو یاد کرو جو تم کو عطا کرچکا ہوں اور اس بات کو کہ میں نے تمکو تمام

عَلَى الْعٰلَمِينَ ○ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ

عالم پر فضیلت دی ہے اور اُس دن سے ڈرو جسدن کوئی نفس کسی دوسرے نفس کے

نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفٰعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا

کسی طرح کام نہ آسکیگا اور نہ کسی (عام) شخص کی اُسکے بارے میں سفارش قبول کیجائیگی اور نہ کوئی معاوضہ لیا جائیگا

عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ○ وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اور نہ اُنکی کسی قسم کی امداد کیجائیگی اور اُس وقت کو یاد کرو جبکہ ہمنے تمہیں

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ

فرعون والوں کے ہاتھ سے نجات دی تھی کہ وہ تمہیں بُرے سے بُرے عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرڈالتے تھے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اسمیں تمہارے پروردگار کیطرف سے تمہاری بڑی آزمائش تھی

عظيم ○ وإذ فرقنا بكم البحر فأنجينكم وأغرقنا آل

اور (اسوقت کو بھی یاد کرو) جبکہ ہمنے سمندر مین تمہارے لئے راستہ پیدا کردیا تھا اور تمہیں نجات

فرعون وأنتم تنظرون ○ وإذ وعدنا موسى أربعين

دی تھی اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعون والون کو ڈبو دیا تھا اور (اسے بھی یاد رکھو) جبکہ ہمنے موسے سے چالیس

ليلة ثم اتخذتم العجل من بعده وأنتم ظلمون ○

شبون کا وعدہ کیا تھا پھر تمنے یہ ظلم کیا کہ انکی غیبت مین بچھڑا پوجنے لگے

ثم عفونا عنكم من بعد ذلك لعلكم تشكرون ○

اسپر بھی ہمنے تمہارا قصور معاف کردیا تاکہ تم شکرگزار بنو

وإذ آتينا موسى الكتب والفرقان لعلكم تهتدون ○

اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے موسے کو کتاب اور (حق وباطل کی) جانچ عنایت کی تاکہ تم راہ راست پر آجاؤ

وإذ قال موسى لقومه يقوم إنكم ظلمتم أنفسكم

اور جب موسے نے اپنے لوگونسے یہ کہا کہ اے میری قوم تمنے بچھڑا پوجکر خود اپنے اوپر ظلم توڑا ہے اب

باتخاذكم العجل فتوبوا إلى بارئكم فاقتلوا أنفسكم

اپنے پیدا کرنیوالے کے حضور مین توبہ کرو اور آپس مین ایک دوسرے کو قتل کرڈالو

ذلكم خير لكم عند بارئكم فتاب عليكم إنه هو

یہی تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک تمہارے حق مین بہتر ہے پھر تمہاری توبہ قبول کی بیشک وہ

التواب الرحيم ○ وإذ قلتم يموسى لن نؤمن لك حتى

بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔ اور جبوقت تمنے یہ کہا تھا کہ اے موسے جبتک ہم ظاہر بظاہر

نرى الله جهرة فأخذتكم الصعقة وأنتم تنظرون ○

خدا کو نہ دیکھ لین ہم تو تمہاری باتون پر ایمان نہ لائینگے تو تمہارے دیکھتے دیکھتے تم پر بجلی گری تھی

ثم بعثنكم من بعد موتكم لعلكم تشكرون ○ وظللنا

پھر ہمنے تمہارے مرنے کے بعد تمکو زندہ کیا تاکہ تم شکرگزار بنو اور ہمنے تم پر

عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا

بادلون کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوی نازل کیا (اور ہم نے حکم دیا کہ)

مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

ہمارے دیے رزق کا نفیس حصہ کھاؤ اور (جو اسپر بھی شکرگزار نہ ہوئے تو) انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا

ظلم کرتے تھے اور جب ہم نے یہ کہا کہ اس گاؤں میں جاؤ اور اسمیں سے جو کچھ تمہارا جی چاہے

حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا

خوب کھاؤ (پیو) اور اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور لفظ حطہ

حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَّلَ

بھی اپنی زبان پر جاری کرو تو ہم تمہاری خطائیں بخشدینگے اور ہم نیک لوگوں کو جلد ترقی دینگے پھر ظالموں نے

الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى

جو کچھ انسے کہا گیا تھا اسے بدل کر اسکی جگہ دوسری بات رکھدی پس جیسی نافرمانی کیا کرتے تھے اسکے بدلے ہم نے

ع ١٣ ٦ الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

آسمان سے انپر عذاب نازل کیا

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ موسےٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے یہ کہا کہ اس پتھر پر

الْحَجَرَ ۖ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ

اپنا عصا ملیو پھر اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے تھے (اور) ہر ہر گروہ نے اپنے اپنے

كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ

چشمے کو پہچان لیا تھا (پھر ہم نے یہ حکم دیا کہ) خدا نے جو کچھ تمکو دیا ہے کھاؤ پیو

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ

لیکن بد نیتی سے زمین میں فساد مت کرو اور جس وقت تمنے یہ کہا تھا

يٰمُوسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ کرینگے اسلئے اپنے خدا سے ہمارے لئے

يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا

یہ دعا کرو کہ زمین سے جو جو چیزیں پیدا ہوا کرتی ہیں ساگ پات کھیرا ککڑی گیہوں

وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

مسور پیاز وہ ہمارے لئے بھی پیدا کردے (موسیٰ علیہ السلام) فرمایا تھا کہ کیا تم گھٹیا

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ اِهْبِطُوْا

چیزوں کو اس سے بدلنا چاہتے ہو جو عمدہ ہے (ایسا ہی ہے تو) کسی شہر

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

میں چلے جاؤ کہ جو کچھ مانگتے ہو تمکو وہاں ملجائیگا اور ایسی باتیں بنانیوالوں کو

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ

ذلت اور افلاس کی مار دی گئی تھی اور غضب خدا میں آگئے تھے یہ نتیجہ اسکا

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

تھا کہ وہ خدا کی نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق قتل کیا

بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ ع

کرتے تھے (اور) یہ اسکا نتیجہ تھا کہ وہ نافرمانی اور زیادتی کیا کرتے تھے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى

بیشک جو لوگ ایمان لائے (مسلمان) اور جو یہودی ہوئے اور نصاریٰ

وَالصَّابِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

اور ستارہ پرست (انمیں سے) جو بھی خدا اور روز قیامت پر ایمان لائینگے اور نیک

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ

عمل کرینگے پس انکا اجر انکے خدا کے پاس ہے اور انکو نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

اور نہ وہ غمگین ہونگے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تم سے ہمنے عہد لیا تھا

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

اور کوہ طور تمہارے سر سے اونچا کر دیا تھا (اور حکم دیا تھا کہ) جو کچھ ہمنے تمکو دیا اُسپر مضبوطی کے ساتھ

وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ

قائم ہو جاؤ اور اُسکے مطالب بیان کرتے رہو تاکہ تم متقی ہو جاؤ اسکے بعد تم پھر روگردان

بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

ہوئے پس اگر اللہ کا فضل اور اُسکی رحمت تمہارے شامل حال

لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ

نہوتی تو تم نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہو جاتے اور تم میں سے جنہوں نے سبت کے باب میں زیادتی کی

اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا

تم اُنکو خوب جانتے ہو پس ہمنے اُنسے کہا کہ

قِرَدَةً خَاسِئِينَ ○ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

ذلیل بندر بنجاؤ پھر ہم نے اس واقعہ کو اُنکے ہم عصروں

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ○ وَإِذْ قَالَ

اور بعد میں آنیوالوں کے لئے عقوبت قرار دیا اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا

موسےٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا تم کو گائے ذبح کرنے کا حکم

بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ

دیتا ہے اُنھوں نے کہا کیا آپ ہم سے ٹھٹھا کرتے ہیں (موسےٰ نے) فرمایا پناہ بخدا

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ○ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں اُنھوں نے کہا کہ اپنے خدا سے دعا کیجئے کہ وہ

يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا

ہم سے کھولکر بیان کرے کہ وہ گاے کیسی ہو (موسیٰ نے) فرمایا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ گاے نہ تو

فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا

بڑھیا ہو اور نہ بچھیا بلکہ دونوں کے بین بین ہو اب تو تمکو جو حکم دیا گیا ہے

مَا تُؤْمَرُونَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا

بجا لاؤ انھوں نے کہا کہ خدا سے کہیے کہ اسکا رنگ صاف صاف

مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ

بتلادے (موسیٰ نے) فرمایا کہ خدا فرماتا ہے کہ وہ گاے ایسے گہرے زرد رنگ کی ہو

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا

کہ دیکھنے والوں کو بھلی معلوم ہو انھوں نے کہا کہ خدا سے دعا

رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا

کیجیے کہ اسکی ماہیت کھولکر بیان کردے ہمیں اس گاے کے بارے میں دھوکا ہے

وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝ قَالَ إِنَّهُ

پھر ہم انشاء اللہ راہ راست پر آجاینگے (موسیٰ نے) کہا کہ خداوند عالم

يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا

فرماتا ہے کہ یہ گاے ایسی ہو جو نہ کام کرنیوالی ہو کہ زمین جوتتی ہو اور نہ

تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا الْآنَ

زراعت سینچتی ہو صحیح وسالم ہو اسمیں کوئی داغ دھبہ نہو وہ بولے کہ اب آپ نے

ع ۸ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝

ٹھیک ٹھیک بیان کیا پھر گاے ذبح کی گو انسے ایسا کرنے کی امید نہ تھی

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ

اور جبکہ تمنے ایک شخص کو قتل کیا اور پھر اسکے بارے میں اختلاف کیا اور جو کچھ تم چھپاتے تھے اللہ

مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا

اُسکو ظاہر کرنے والا تھا پس ہمنے کہا کہ اس گائے کا ایک ٹکڑا اُس میت کو چھوا دو

كَذَٰلِكَ يُحْيِ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ

اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم

تَعْقِلُونَ ۝ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ

سمجھ جاؤ پھر اسکے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ

پس وہ پتھر کے مانند تھے یا اس سے بھی زیادہ سخت حالانکہ

الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا

پتھروں میں سے بعض تو ایسے بھی ہیں جن میں سے چشمے نکلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو

يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

پھٹ جاتے ہیں پس اُنسے پانی نکل آتا ہے اور بعض ایسے ہیں کہ خوف

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

خدا سے گر پڑتے ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے اللہ بے خبر نہیں ہے

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ

کیا تمہاری یہ خواہش ہے کہ وہ لوگ تیرا ایمان لے آئیں حالانکہ ایک گروہ اُن میں ایسا ہے

يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا

کہ کلام خدا کو سنتے ہیں پھر بعد اسکے کہ اُسے سمجھ چکے ہوں

عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا

جان بوجھکر اُسمیں تحریف کرتے ہیں اور جب مومنوں سے ملاقات کرتے ہیں تو

قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا

کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے اور جب آپس میں ایک دوسرے سے خلوت کرتے ہیں تو کہتے ہیں

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ

کیا تم اُنسے وہ باتیں بیان کرتے ہو جو اللہ نے تم پر ظاہر کی ہیں تاکہ وہ تمہارے رب کے حضور میں انھیں

رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

باتوں سے تم پر حجت قائم کریں کیا تمکو (اتنی بھی) عقل نہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ وہ بھی

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ

جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جسکو وہ اعلان کرتے ہیں اور انمیں بعض تو ایسے اَن پڑھ ہیں کہ

لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝

کتاب کو اتنا ہی جانتے ہیں کہ اُسکے لفظوں کو سوچ لیں اور مطلب کیطرف سے گمان ہی گمان رکھتے ہیں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ

پس ویل ہے اُن لوگوں کے لیے جو کتاب کو اپنے ہی ہاتھوں سے لکھتے ہیں اور پھر (منہ سے)

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا

کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے آئی ہے تاکہ اسکو تھوڑی سی قیمت پر

قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ

بیچ لیں پس ویل ہے انکے لیے بوجہ اسکے کہ جو کچھ انھوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا اور ویل ہے انکے لیے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

بوجہ اسکے جو کچھ وہ اُس سے کماتے ہیں اور انھوں نے یہ کہا کہ ہمکو تو سوائے گنتی کے دنوں کے جہنم کی آگ

مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

چھوئے گی بھی نہیں تم اُنسے پوچھو کہ کیا تم نے خدا سے کوئی عہد لے لیا ہے کہ

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

خدا اپنے عہد کے ہرگز خلاف نہ کرے گا یا بغیر اسکے کہ تمکو کچھ علم ہو خدا کے خلاف باتیں بناتے ہو

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــــَٔــتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ

ہاں جو کوئی بدی بھی کریگا اور اُسکا گناہ اُسکو گھیر لیگا وہی تو

تفسیر

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا

جہنمی ہیں جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا

اور انہوں نے نیک کام کئے جنتی وہی ہیں جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ)

ع ٩ ١١ خٰلِدُونَ ○ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

رہیں گے اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے اولاد اسرائیل سے عہد لیا تھا

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوٰلِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي

کہ سوائے اللہ کے کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور اپنے ماں باپ سے (خصوصًا) اور

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

کنبے والوں اور یتیموں اور مسکینوں سے (عمومًا) نیکی کرتے رہنا اور لوگوں سے بھلی بات کرنا

رُبع

وَّأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا

اور نماز پڑھتے رہنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم اس حکم سے روگردان

مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ○ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

ہو کر سوائے معدودے چند کے سب پھر گئے اور جب ہم نے تم سے یہ عہد لیا تھا کہ

لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ

آپس میں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنوں کو اپنے ملک سے

دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ○ ثُمَّ أَنْتُمْ

نکالنا پھر تم نے اقرار کیا تھا اور تم اسکے گواہ ہو پھر وہی تم ہو کہ

هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ

اب اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک گروہ کو اپنے ملک سے

مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

نکالتے ہو اور انکے برخلاف گناہ اور زیادتی کرنے میں ایک دوسرے کی پشتی لیتے ہو

وَإِن يَأْتُوكُمْ أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ

اور جب وہ تمہارے پاس قید کر کے لائے جاتے ہیں تو اُنسے تم فدیہ لیتے ہو حالانکہ اُنکا نکالدینا ہی

عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۚ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ

تم پر حرام کر دیا گیا تھا کیا تم کتاب کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو

وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاءُ مَن يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنكُمْ

اور بعض کے منکر ہو اور جو تم میں سے ایسا کرے اُسکا بدلا سوا اسکے نہیں ہے

إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ

کہ زندگانی دنیا میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت

إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

عذاب میں ڈالے جائیں ہر حال جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے بے خبر نہیں ہے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۖ

وہ لوگ وہی ہیں جنھوں نے آخرت کے عوض زندگانی دنیا (بخوشی) خرید لی

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

پس نہ اُنکے عذاب میں کوئی تخفیف کیجائے گی اور نہ انھیں کوئی مدد دیجائے گی

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۖ

اور بالتحقیق ہمنے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور اُنکے بعد اور رسول (یکے بعد دیگرے) بھیجے

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ

اور ہمنے عیسیٰ ابن مریم کو کھلی کھلی نشانیاں مرحمت فرمائیں اور روح القدس کے ذریعے اُنکی تائید کی

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ

کیا (ایسا نہیں ہوا کہ) جس وقت بھی تمہارے پاس کوئی رسول تمہارے نفوس کی خواہش کے خلاف حکم لیکر آیا

فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ۝ وَقَالُوا قُلُوبُنَا

تم برابر اکڑتے رہے پھر کسی کو جھٹلایا اور کسی کو قتل کیا اور انھوں نے یہ کہدیا کہ ہمارے دل

غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ○

غلاف کے کھتے ہین (ایسا نہین) بلکہ اللہ نے اُنکے کفر کے سبب اُنپر لعنت کی ہے اور وہ بہت ہی کم ایمان لاینگے

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

اور جبوقت اللہ کی طرف سے اُنکے پاس ایک ایسی کتاب آئی جو خود اُنکی کتابونکی تصدیق

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي الَّذِيْنَ

کرنے والی تھی حالانکہ پہلے سے وہ خود کافرون کے برخلاف فتح حاصل کرنا چاہتے

كَفَرُوْا ښ فَلَمَّا جَاۗءَھُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ

بھی تھے مگر جب وہ آیا جسکو وہ پہچانتے تھے تو اُسکا انکار کر گئے پس ان انکار کرنیوالون

اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ○ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ

پر خدا کی لعنت ہو کیا بُری چیز ہے وہ جسکے بدلے اُنھون نے اپنی جانون کو

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ

بیچ ڈالا کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا اُس سے انکار کر دین یہ بغاوت اسلیے کی کہ اللہ اپنے

فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي

بندون مین سے جسپر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے پس وہ غضب بالاے غضب کے

غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مستحق ہوے اور منکرون کے لئے ذلیل کرنیوالا عذاب مقرر کیا گیا ہے اور جب اُنسے یہ کہا جاتا ہے

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ

کہ جو کچھ اللہ نے نازل فرمایا ہے اُسپر ایمان لاؤ تو کہتے ہین کہ جو کچھ ہمپر نازل کیا گیا ہے ہم تو اُسپر ایمان لاینگے اور

يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

جو اُسکے علاوہ ہے اُسپر ایمان نہین لاتے حالانکہ وہ حق ہے اور جو کچھ اُنکے پاس ہے اُسکی بھی تصدیق کرنیوالا ہے

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ

پس تم یہ کہو کہ اگر تم مومن ہوتے تو اس سے پہلے انبیائے خدا کو قتل کیون کرتے

رحمت سے دور کرے [illegible] اسی آیت کے بارے مین کافی مین جو دوسری روایت جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے وارد ہے وہ ضمیمہ مین درج کیجاتی ہے ۱۲ [illegible] بغضب علی غضب [illegible]

مُّؤْمِنِينَ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

اور بیشک موسیٰ تمھارے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تھے پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ ۝ وَإِذْ

اُنکی غیبت میں تمنے بچھڑا پوج لیا اور (اُس میں) تم ہی ظالم تھے اور (اُسوقت کو

أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ط خُذُوا

یاد کرو) جبکہ ہمنے تم سے پختہ عہد لیا تھا اور کوہ طور تمھارے سروں پر اونچا کیا تھا (اور حکم دیا تھا کہ) جو کچھ

مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا ط قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق

ہم تمھیں دیتے ہیں اسے مضبوط ہو کر لو اور سنو تمھارے بزرگوں نے اُسوقت یہ کہا تھا کہ ہم نے سن لیا مگر مانتے نہیں

وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا

اور اُنکے کفر کیوجہ سے اُنکے دلوں میں بچھڑے کی محبت بیٹھ گئی تھی (اے رسول) تم یہ کہدو کہ اگر تم

يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ قُلْ

مومن ہو تو تمھارا ایمان تم کو بہت ہی برا حکم دیتا ہے یہ بھی کہدو کہ

إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِندَ اللَّهِ خَالِصَةً

اگر آخرت کا گھر خدا کے نزدیک خالص تمھارے ہی لئے ہے اور

مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ

اور لوگوں کے لئے نہیں ہے پس اگر تم سچے ہو تو مرنے کی آرزو

صَادِقِينَ ۝ وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

کرو اور جو کچھ وہ اپنے ہاتھوں سے پہلے کر چکے ہیں اُنکے سبب

أَيْدِيهِمْ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

وہ ایسی تمنا ہرگز نہ کرینگے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے اور تم اُن کو

مع ٢ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ ج وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ج

زندگی کا سب سے زیادہ شیفتہ پاؤگے یہاں تک کہ مشرکین سے (بھی)

له عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام میں مروی ہے کہ پروردگار عالم نے یہودیوں کی مذمت اس وجہ سے کی کہ ان کو جبرئیل امین سے بغض تھا کہ جو چیزیں انکو بری معلوم ہوتی تھیں جبرئیل امین اُس میں قضا سے خدا جاری کرتے تھے جیسے کہ دانیال علیہ السلام کو بخت نصر کے ہاتھ سے قتل کر دینا اور اسی طرح بہت سے یہودی نبی اور ...

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

ایک ایک کا اُنمیں سے یہ جی چاہتا ہے کہ کاش ہزار برس تو جیئے مگر کسی کا معمر ہونا اُسکو

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱۰

عذاب سے نہیں بچا سکتا اور جو عمل وہ کرتے ہیں خدا اُنکا دیکھنے والا ہے

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

(اے رسول) کہدو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہوگا (جبرئیلؑ) وہ ہیں جنھوں نے اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

تمھارے دل پر وہ (قرآن) نازل کیا ہے جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنیوالا ہے اور مومنوں کے لئے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

ہدایت اور خوشخبری جو شخص اللہ اور اُسکے فرشتوں اور اُسکے رسولوں

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

اور جبرئیلؑ اور میکائیلؑ کا دشمن ہوگا پس اللہ (بھی) ضرور کافروں کا دشمن ہے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

اور (اے رسول) ہمنے تمھارے پاس کُھلی نشانیاں بھیجی ہیں اور سوائے نافرمان لوگوں کے

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ

اُنکا کوئی انکار نہ کریگا کیا جب کبھی وہ کوئی عہد کرینگے تو اُنمیں سے ایک فریق

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اُسکو توڑ دیگا؟ بلکہ اُنمیں سے زیادہ ایسے ہونگے جو ایمان نہ لائینگے اور جب اللہ کیطرف سے

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ

اُنکے پاس ایسا رسول آیا جو اُنکے پاس والی چیزوں کی تصدیق بھی کرنیوالا تھا تو جن کو کتاب دی گئی

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

تھی اُن میں سے ایک گروہ نے کتاب خدا کو اس طرح پس پشت پھینکا

[illegible]

کی امداد کے لئے نازل ہوتے رہے اور علی علیہ السلام ہمیشہ اپنی تیغ بُرّان سے کافرین اور منافقین پر غالب آیا کئے ۱۲

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى

گویا وہ اُسکو جانتے ہی نہیں اور اُسکی پیروی کرنے لگے جو کچھ شیاطین عہد سلطنت سلیمانؑ

مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

مین پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمانؑ کی طرف سے کفر کی کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ شیاطین نے

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

کفر کیا جو آدمیون کو جادو سکھایا کرتے تھے اور اُسکی تعلیم کیا کرتے تھے جو بابل مین

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

دو فرشتون ہاروت اور ماروت پر نازل ہوا تھا حالانکہ یہ دونون فرشتے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

کسی شخص کو کوئی بات نہ بتاتے تھے جبتک یہ نہ کہہ لیتے تھے کہ (دیکھو) ہم آزمائش ہین اور تو کفر نکر

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ

اسپر بھی لوگ اُن دونون سے ایسی باتین سیکھ لیتے تھے جن سے شوہر اور زوجہ مین جُدائی ڈالدین

وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

حالانکہ بغیر حکم خدا وہ اُس سے کسی کو نقصان نہین پہنچا سکتے تھے

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

اور سیکھتے بھی تھے تو وہ جو اُنکو نقصان پہنچائے اور نفع کچھ نہ کرے حالانکہ خوب جانتے تھے کہ

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ

جو ان چیزون کا خریدار ہوگا آخرت مین اُسکا کوئی حصہ نہین اور بہت ہی برا

مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ وَلَوْ اَنَّھُمْ

اُنکا معاوضہ ہے جنہون نے اپنی جانین ان باتون کے عوض مین بیچڈالین کاش اسے وہ جانتے ہوتے اور اگر وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا

ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو خدا کی طرف سے جو ثواب اُنکو ملتا بہتر ہوتا کاش وہ اسے

ع ١٢ ١٢

يعلمون ○ يٰٓايها الذين امنوا لا تقولوا راعنا و

جانتے ہوتے اے ایمان لانیوالو (رسولؐ سے) رَاعِنَا نہ کہو اور

قولوا انظرنا واسمعوا وللكفرين عذاب اليم ○

اُنْظُرْنَا کہو اور (توجہ سے) سنو اور انکار کرنے والون کے لئے دردناک عذاب ہی

ما يود الذين كفروا من اهل الكتب ولا المشركين

اہل کتاب مین سے جو کافر ہوگئے ہین انکو اور مشرکونکو یہ پسند نہین ہے

ان ينزل عليكم من خير من ربكم والله يختص

کہ تمپر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر (و برکت) نازل کیجائے حالانکہ اللہ جسکو چاہتا ہے

برحمته من يشاء والله ذو الفضل العظيم ○ ما ننسخ

اپنی رحمت کے لئے خاص کرلیتا ہے اور اللہ صاحب فضل عظیم ہے ہم کسی آیت کو

من اية او ننسها نات بخير منها او مثلها الم تعلم

منسوخ نہین کرتے نہ بھلاتے ہین جبتک کہ اُس سے بہتر یا ویسی ہی نازل نہ کردین کیا تمکو علم نہین

ان الله على كل شيء قدير ○ الم تعلم ان الله له

کہ خدا ہر شی پر قدرت رکھنے والا ہے کیا تم نہین جانتے کہ آسمانون کا اور

ملك السموت والارض وما لكم من دون الله من

زمین کا اختیار صرف خدا ہی کو ہے اور سوائے خدا کے نہ تمہارا کوئی

ولي ولا نصير ○ ام تريدون ان تسئلوا رسولكم

یار ہے اور نہ مددگار آیا تمہارا یہی ارادہ ہے کہ تم اپنے رسولؐ سے ویسے ہی سوال کرو

كما سئل موسى من قبل ومن يتبدل الكفر

جیسے پہلے موسیٰؑ سے سوال کئے گئے تھے اور جو شخص ایمان سے کفر کو

بالايمان فقد ضل سواء السبيل ○ ود كثير

بدل لے گا وہ بلاشک گمراہ و بدراہ ہوجائیگا اہل کتاب مین سے

فرمایا کہ خدانے جو کچھ فرمایا ہے اسمین الف واو ہرگز نہین ہے خدانے جو فرمایا ہے وہ یہ ہے ما ننسخ من اية او ننسها نات بخير منها او مثلها اس آیت قرآن مین لفظ آیت

کے سبب تم خدا کی نافرمانی کرنے والے قرار پاؤ گے اسلئے عذاب کے مستحق ہو

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

تو بہت سون کی یہ خواہش ہے کہ تمکو ایمان لانے کے بعد مرتد بنا کر کافر کرلین

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

(صرف) حسد کی وجہ سے جو اُنکے دلون مین ہے بعد اس بات کے کہ حق اُنپر کھل چکا ہے

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

بس تم معاف کردو اور درگزرو یہانتک کہ خدا اپنے امر کو خود ظاہر کردے بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا

ہر شیٔ پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نیکی تم اپنی ذات کے لئے پہلے سے بھیجدوگے اُسے اپنے خدا کے پاس پاؤگے بیشک خدا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

تمھارے کل اعمال کا دیکھنے والا ہے اور انہون نے یہ کہدیا کہ سوائے اُسکے جو یہودی ہو یا

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

نصرانی ہرگز کوئی داخل جنت نہوگا یہ اُنکی آرزوئین ہین تم (یہ) کہدو (کہ) اگر تم سچے ہو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ

تو اپنی دلیل پیش کرو ہان جو شخص خدا کے لئے اپنی ذات کو آمادۂ اطاعت

مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کرلے اور وہ نیکوکار (بھی) ہو اُسکا اجر خدا کے ذمہ ہی اور (جو ایسے ہین) اُنکو نہ (آئندہ کا) خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى ع ۱۳

اور نہ وہ (گزشتہ کا) رنج کرینگے اور یہودیون نے یہ کہا کہ نصارے (دین کی) کسی بات

عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

پر نہین اور نصارے نے یہ کہدیا کہ یہودی (دین کی) کسی بات پر نہین

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

حالانکہ وہ (دونوں) کتاب خدا پڑھتے ہین   انہی کی سی باتین اُن لوگون نے بھی بنائی تھین جو

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

(حق کو) کچھ نہین جانتے   پھر اللہ تعالےٰ قیامت کے دن جن جن باتون مین یہ اختلاف کر رہے

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

ہین اُن (سب) کا فیصلہ کر دے گا   اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہو جو اللہ کی

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ

مسجدون مین اُسکے نام کے ذکر کو روک دے   اور اُنکی بربادی مین کوشش کرے

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ

یہی لوگ ہین کہ اُنکے لیئے مناسب نہین ہے کہ مسجدون مین آئین مگر ڈرتے ڈرتے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

دنیا مین اُنکے لئے رسوائی ہے   اور آخرت مین اُنکے واسطے بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ

ہے   اور مشرق و مغرب اللہ کے ہین   پھر تم جس طرف مُنھ کرلوگے پس خدا کا

وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

رُخ اُدھر ہی ہوگا بیشک اللہ صاحب وسعت و علم ہے   اور اُنہون نے یہ کہدیا کہ خدا نے

وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ

کوئی بیٹا بنا لیا   اُسکی ذات (ایسی باتون سے) منزہ ہے بلکہ آسمانون مین اور زمین مین جو کچھ ہے

قٰنِتُوْنَ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

اُسی کا ہے (اور) سب اُسی کے فرمانبردار ہین۔ (وہ) آسمانونکا اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور جب کسی امر کو

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

طے کر دیتا ہے تو صرف کُن فرما دیتا ہے اور (وہ) ہو جاتا ہے   اور جاہلون نے یہ کہدیا کہ خدا

۱۱۷ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا صفوان ابن یحییٰ نے جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ خدا کے اور مخلوق کے ارادے مین فرق کیا ہے تو حضرت نے فرمایا کہ مخلوق کا ارادہ

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

ہم سے باتین کیون نہین کرتا یا ہمپر کوئی آیت کیون نہین آتی اسیطرح انسے پہلے والون نے بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا

ایسی ہی بات کہی تھی ان سبکے دل باہم یکسان ہین بیشک یقین لانیوالے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

آدمیونکے لئے ہم دلیلین صاف بیان کر چکے بالتحقیق ہمنے تمکو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا

وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝ وَلَنْ تَرْضٰى

اور ڈرانیوالا (بناکر) بھیجا ہے اور تمسے دوزخیون کی بابت بازپرس نہوگی یہودی اور نصرانی تو

عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ

تم سے ہرگز راضی نہونگے جبتک تم اُنکی ملت پر نہ چلو تم (یہ) کہدو

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ

کہ اللہ کی ہدایت حقیقی ہدایت ہے اور اگر بعد اسکے کہ تمہین علم حاصل ہوچکا

بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

تمنے اُنکی خواہشون کی پابندی کی تو خدا کی طرف سے نہ کوئی تمہارا یار ہوگا

وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ

اور نہ مددگار اور جن لوگونکو ہمنے کتاب دی ہے وہ اسکو ایسا (ہی) پڑھتے ہین جیسا (کہ) پڑھنے کا حق ہے

اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

وہی اُسپر ایمان (بھی) رکھتے ہین اور جو اس سے منکر ہوگئے وہی

الْخٰسِرُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

نقصان اُٹھانیوالے ہین اے اولاد اسرائیل میری اُن نعمتون کو یاد کرو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا

مین نے تم کو عطا کین اور اس بات کو کہ مین نے تمکو تمام عالم پر فضیلت دی اور اُس

وقف منزل

ع ۹ ۱۴

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اس دن سے ڈرو جس دن کسی نفس کا بدلہ کسی طرح نہ کوئی نفس جان سے دیگا اور نہ اسکا فدیہ قبول

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

کیا جائیگا اور نہ کوئی سفارش اسکو نفع پہونچاسکے گی اور نہ انکی (کسی اور طرح سے) مدد کیجائے گی

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ

اور اسوقت کو یاد کرو جبکہ ابراہیم کا انکے رب نے چند کلمات سے امتحان لیا اور ابراہیم نے انکو پورا کردیا (خدا نے)

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ

فرمایا کہ میں تمکو کل آدمیوں کا امام مقرر کرنیوالا ہوں (ابراہیم نے) عرض کی اور میری اولاد میں سے؟ (خدا نے) فرمایا

لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

جو ظالم ہونگے (وہ) میرے عہدے کا فائدہ نہ اٹھائیں گے اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہم اس گھر کو (لوگوں کے)

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

ثواب کی جگہ اور امن کا مقام مقرر کیا اور (یہ حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو مصلے

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ

قرار دو اور ابراہیم اور اسمعیل کو ہم نے عہد دیا کہ تم دونوں میرے گھر کو

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ

طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں اور رکوع و سجود کرنیوالوں کیلئے پاک صاف رکھو اور (اسوقت کو یاد کرو)

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ

جبکہ ابراہیم نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار اسکو شہر امن قرار دے اور اسکے رہنے والوں کو جو ان میں سے

الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ

اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں پھلوں سے رزق پہنچا (خدا نے) فرمایا اور جو ان میں سے

كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ

کافر ہوگا میں اسکو تھوڑے سے وقت کیلئے نفع پہنچاؤنگا پھر اسکو عذاب جہنم کے لئے مضطر کرونگا اور وہ بری

الْبَصِيرُ ○ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

بازگشت ہے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ابراہیم اور اسمعیل اس گھر کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے

إِسْمٰعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ رَبَّنَا

(اور یہ عرض کرتے جاتے تھے کہ) اے پروردگار ہماری یہ خدمت قبول کر بالتحقیق تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ

اے ہمارے پروردگار ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار قرار دے اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا فرمانبردار قرار دے

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ○

اور ہمیں ہمارے قواعد تعلیم فرما اور ہماری توبہ قبول فرما بلاشک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا (اور) رحم فرمانیوالا ہے

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَ

اے ہمارے پروردگار انہیں ایک رسول انہی میں سے مبعوث فرما جو تیری آیتیں اِنکو سنائے اور

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ

کتاب اور حکمت کی اُنہیں تعلیم دے اور اُن (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرے بیشک تو غالب (اور)

ع ١٥ ٥ ١٥

الْحَكِيمُ ○ وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرٰهٖمَ إِلَّا مَن سَفِهَ

حکمت والا ہے اور ملت ابراہیم سے روگردان ہو کون سکتا ہے سوائے اُسکے جو اپنے آپ کو بھی

نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

نہ سمجھا ہو حالانکہ ہمنے دنیا میں بھی اُنہیں برگزیدہ قرار دیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (یعنی ابراہیم)

لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ○ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ

صالحین میں سے ہیں جسوقت اُنکے پروردگار نے اُنسے فرمایا کہ اطاعت کرو اُنہوں نے

لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ○ وَوَصّٰى بِهَا إِبْرٰهٖمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ

عرض کی کہ میں ربّ العالمین کا مطیع ہوں اور ابراہیم اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسکی وصیت کی کہ

يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم

اے میرے بیٹو اللہ نے تمہارے لئے اس دین کو پسند فرمایا ہے پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ

ہے کہ ملت ابراہیم پر صرف ہم اور ہمارے شیعہ قائم ہیں اور کوئی نہیں ١٢

مُسْلِمُوْنَ ۝ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

فرمانبردار ہو — آیا تم اُسوقت موجود تھے — جب یعقوب کو موت آئی تھی

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ

کہ اُسوقت اُنھوں نے اپنے بیٹوں سے دریافت کیا تھا کہ تم میرے بعد کسکی عبادت کروگے — انھوں نے عرض کیا کہ

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا

ہم آپکے معبود اور آپکے دادا، چچا، باپ ابراہیمؑ و اسمٰعیل و اسحٰق کے معبود خدائے واحد کی عبادت

وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ

کیا کرینگے — اور ہم اُسی کے مطیع رہینگے — وہ ایک لوگ تھے جو گزر گئے

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا

اُنکا کیا اُنکے لئے رہا — اور تمہارا کیا تمہارے لئے اور جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُسکی بابت تم سے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى

سوال نہ کیا جائے گا — اور اُنھوں نے یہ کہدیا کہ یہودی یا نصرانی ہوجاؤ تو ہدایت

تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

پاؤگے (اے رسول) تم یہ کہدو کہ خالص دل سے ملت ابراہیمؑ کا اتباع کرو — اور وہ مشرکین میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ

نہ تھے — تم یہ کہدو کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا ہے اُسپر اور جو کچھ

اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

اور اسباط پر نازل کیا گیا ہے اُسپر اور جو کچھ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا ہے اُسپر اور جو اور نبیوں کو انکے رب کی طرف

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ

سے ملا ہے اُسپر اور ہم (مثل یہود کے) ان میں سے کسی میں کوئی فرق نہیں کرتے — اور ہم اُسی خدا کے

ربع

مُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا

مطیع ہیں اگر وہ بھی اسی طرح ایمان لے آئے جسطرح تم ایمان لائے ہو تو بیشک انہوں نے ہدایت پائی

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

اور اگر روگرداں ہوگئے تو وہی نافرمانی میں ہیں پس اللہ تمکو انکے شر سے بچائے گا

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ

اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے یہ اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے اچھا رنگ

اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي

ہوگا کس کا؟ حالانکہ ہم اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں (اے رسول) تو کہدو کیا اللہ کے بارے میں

اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

تم ہم سے حجت کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور ہم اسی سے خلوص رکھنے والے ہیں یا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ

اور اسحٰق اور یعقوب اور اسباط یہودی یا

نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ

نصرانی تھے (اے رسول) کہدو کہ تم زیادہ واقفکار ہو یا اللہ اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

جو اللہ کی شہادت کو جو اُسکے پاس ہے چھپائے اور اللہ اُس سے جو کچھ تم کرتے ہو

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

بیخبر نہیں ہے وہ ایک لوگ تھے جو گزر گئے اُنکا کیا اُنکے لئے

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱۶ ۱۲ ۱۶

اور تمہارا کیا تمہارے لئے اور تم سے اُسکی بابت جو وہ کیا کرتے تھے سوال نہیں کیا جائیگا

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ
قریب ہے کہ آدمیوں میں سے ناداں یہ کہینگے کہ جس قبلہ کی طرف یہ نماز پڑھا کرتے تھے

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ
اُس سے انکو کس چیز نے روگرداں کردیا ہے تم یہ کہدو کہ مشرق اور مغرب

وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
خدا کے ہیں وہ جسے چاہے راہ راست کی ہدایت فرمادے

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ
اور اسی طرح ہمنے تمکو بیچ کا گروہ مقرر کیا ہے تاکہ تم لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ
گواہ رہو اور رسول تم پر گواہ رہیں

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ
اور جس قبلہ کی طرف تم نماز پڑھا کرتے تھے اُسکو ہمنے نہیں مقرر کیا تھا مگر اسی لئے کہ ہم

مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ
اُنکو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں اُنسے جو پچھلے پاؤں پلٹ جاتے ہیں تمیز کرلیں اور بیشک یہ بات

كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ
شاق تو سب ہی پر ہوا سوائے اُنکے جنکو توفیق ہدایت خدا نے عطا کی ہے اور خدا ایسا نہیں ہے

اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ
کہ تمہارے ایمان کو ضائع کرے بیشک خدا کل آدمیوں پر بڑی مہربانی اور رحم کرنیوالا ہے

قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ
ہم تمہارا آسمان کی طرف رخ کرنا ضرور دیکھتے ہیں پس ضرور ہے کہ جو

قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
قبلہ تم کو پسند ہے ہم اُسی کی طرف تمہارا رخ پھرا دینگے تو اب تم اپنا رخ مسجد الحرام کی طرف کرو

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۚ وَإِنَّ

اور جہاں کہیں بھی تم ہوا کرو اسی کی طرف اپنا رخ کر لیا کرو اور جنکو

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ

کتاب دی گئی ہے وہ تو خوب جانتے ہیں کہ یہ معاملہ خدا کی طرف سے برحق ہے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ○ وَلَئِنْ أَتَيْتَ

اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں خدا اس سے غافل نہیں ہے اور جنکو

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ

کتاب دی گئی ہو اگر تم ہر ایک نشانی انکے سامنے پیش کر دو گے تو بھی وہ تمہارے قبلہ کی پیروی نہ کرینگے

وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

اور نہ تمہارا یہ کام ہے کہ تم انکے قبلہ کی پیروی کرو اور نہ انہیں کا ایک دوسرے کے قبلہ

قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ

کی پیروی کرنیوالا ہے اور تمکو جو علم حاصل ہو چکا ہے اسکے بعد

مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ○ وقف لازم

اگر انکی خواہشوں کی پیروی کی تو اس صورت میں تم بھی ظالموں میں محسوب ہو جاؤ گے

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

جنکو ہم نے کتاب دی ہے وہ رسول کو اسی طرح پہچانتے ہیں جسطرح اپنے بیٹوں کو

أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ

پہچانتے ہیں اور بیشک انہیں سے ایک گروہ جان بوجھکر حق کو

يَعْلَمُونَ ○ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ وقف غفران

چھپاتا ہے حق تمہارے رب کی طرف سے ہے پس تم کبھی شک کرنیوالوں میں سے

الْمُمْتَرِينَ ○ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا ع ١٧

نہ ہونا اور ہر گروہ کے لئے ایک جہت (مقرر) ہے جدھر وہ منہ کرتا ہے پس تم نیکیوں میں

الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ

اور روں سے سبقت حاصل کرو جہاں کہیں بھی تم ہوگے اللہ تم سب کو جمع کر کے لے آئیگا بالتحقیق

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

خدا ہر چیز پر قادر ہے اور جس طرف سے تم نکلو اپنا

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ

منہ مسجد الحرام کی طرف کرلیا کرو اور یہ حکم تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَمِنْ

برحق ہے اور خدا تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے اور جدھر سے (بھی)

حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

تم نکلو اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف کیا کرو

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ لِئَلَّا يَكُوْنَ

اور جہاں کہیں (بھی) تم ہو اسی کی طرف اپنا رخ کیا کرو تاکہ لوگوں کا

لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ

الزام تم پر قائم نہ ہو سوائے انکے جو ہٹ دھرم ہیں

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ

سو تم انسے نہ ڈرو اور مجھے ڈرتے رہو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کردوں اور اسلئے کہ تم

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا

ہدایت یافتہ ہو جاؤ (تحویل قبلہ ایسی ہی نعمت ہے) جیسے بھیجے تم ہی میں سے ایک رسول (بھی)

مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

جو ہماری آیتیں تمکو پڑھکر سناتا ہے اور (ظاہر و باطن) تمکو پاکیزہ کرتا ہے اور تمکو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝ مع

کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمکو وہ کچھ سکھاتا ہے جو کچھ تم نہیں جانتے تھے

ع فَاذْكُرُونِىٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِى وَلَا تَكْفُرُونِ

پس تم میری یاد کرو میں تمہاری یاد کرونگا اور تم میرا شکر کرو اور ناشکری نہ کرو

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَوٰةِ

اے ایمان لانے والو صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ سے مدد مانگو

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّٰبِرِينَ ۝ وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ

بیشک اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ راہ خدا میں قتل

فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَٰتٌۢ ۚ بَلْ أَحْيَآءٌ وَلَٰكِن

کئے جائیں انکو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ولیکن تم

لَّا تَشْعُرُونَ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَىْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

سمجھتے نہیں اور ہم ضرور تمکو تھوڑے سے خوف سے

وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَٰلِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَٰتِ

اور کچھ بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے آزمائینگے

وَبَشِّرِ الصَّٰبِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَآ أَصَٰبَتْهُم مُّصِيبَةٌ

اور (اے پیغمبر) اُن صبر کرنیوالوں کو خوشخبری سنادو جو مصیبت پڑنے کے وقت یہ کہتے ہیں

قَالُوٓا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَٰجِعُونَ ۝ أُولَٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

کہ بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف میں پلٹ کر جانیوالے ہیں۔ یہی وہ ہیں جن پر انکے

صَلَوَٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ

پروردگار کی جانب سے صلوات اور رحمت ہے اور یہی

الْمُهْتَدُونَ ۝ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ

ہدایت یافتہ ہیں بیشک صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے

اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

ہیں پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ بجالائے اُسے لازم ہے کہ اُن

أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ

دونوں کے درمیان ابھی طواف کرے اور جو نیکی کو خوشی بجا لائے خدا ضرور قدرشناس (اور) آگاہ

عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

ہے جو لوگ اسکو چھپاتے ہیں جو کھلی دلیلیں اور ہدایت ہم نازل

وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ

کر چکے بعد اسکے کہ ہمنے کل آدمیوں کے لئے کتاب میں اسکو کھول کر بیان کر دیا ہے

أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ۝ إِلَّا

یقیناً انہی پر اللہ لعنت کرتا ہے اور انہی پر لعنت کرنیوالے لعنت کرتے ہیں مگر

الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ

جنہوں نے توبہ کی اور (بگاڑ کی) اصلاح کی اور (جو چھپایا تھا اسکو) صاف بیان کر دیا انکی توبہ میں قبول

عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

کرونگا اور میں بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہوں جو لوگ

كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ

منکر ہوگئے اور انکار ہی کی حالت میں مرگئے انپر

لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

اللہ کی بھی لعنت ہے اور کل فرشتوں کی (بھی) اور کل آدمیوں کی (بھی) (ہمیشہ)

خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

ہمیشہ اسی لعنت میں رہینگے نہ انکا عذاب ہلکا کیا جائیگا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ

اور نہ انکو مہلت دیجائیگی اور تمہارا معبود معبود یکتا ہے

ع ۱۱ ۲ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ

سوائے اس رحمن و رحیم کے اور کوئی معبود نہیں ہے بالتحقیق آسمانوں کی اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور اُن کشتیوں میں

الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
جو سمندر میں وہ چیزیں لے چلتی ہیں جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے اور اُس پانی میں جسے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
خدا نے آسمان سے اتارا اور جسکے ذریعہ سے زمین کو اُسکے مرنیکے بعد پھر زندہ

مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
کردیا اور ہر قسم کا چلنے والا اُس میں بکثرت پھیلادیا اور ہواؤں کے چلنے میں

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اور اُن بادلوں میں جو آسمان و زمین کے مابین معلق ہیں سمجھنے والے لوگوں کیلئے بہت سی

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
نشانیاں (موجود) ہیں اور آدمیوں میں سے ایسے (بھی) ہیں جو خدا کو

دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
چھوڑ کر اوروں کو (اُسکا) ہمسر بناتے ہیں اور اُنسے خدا کی سی محبت رکھتے ہیں اور جو

اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ
ایمان لانیوالے ہیں اُنکو سب سے زیادہ محبت خدا ہی سے ہے اور کاش ان ظالموں کو وہ اب سجھائی دیتی جو

يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ
عذاب دیکھکر سوجھیگی کہ پوری قوت خدا ہی کی ہے اور یہ کہ اللہ

شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ
سخت عذاب دینے والا ہے اُسوقت کو یاد کرو جبکہ پیر اپنے مریدوں سے

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ
تبرا کرینگے اور عذاب کو سب دیکھینگے اور اُنکی نجات کے کل اسباب

الاسباب ○ وقال الذين اتبعوا لو ان لنا

قطع ہوجاینگے اور مرید کہینگے کاش ہمکو لوٹ کر جانا ملے

كرة فنتبرأ منهم كما تبرءوا منا كذلك يريهم

تو ہم (بھی) انسے اسی طرح تبرا کرین جسطرح انہون نے اسوقت ہم سے تبرا کیا یہی یون اللہ تعالےٰ

الله اعمالهم حسرت عليهم وما هم بخارجين

انکے اعمال انکو حسرت بنا کر دکھلائیگا اور وہ جہنم سے

ع ۲۰ من النار ○ يايها الناس كلوا مما في الارض

نکلنے پائینگے اے لوگو زمین مین سے حلال اور

حللا طيبا ولا تتبعوا خطوت الشيطن انه

پاک چیزین کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو بیشک وہ

لكم عدو مبين ○ انما يامركم بالسوء والفحشاء

تمہارا کھلا دشمن ہے سوائے اسکے نہین کہ وہ تمہین بدی اور بیحیائی کا حکم دیتا ہے

وان تقولوا على الله ما لا تعلمون ○ واذا قيل

اور اسکا کہ تم جو کچھ نہین جانتے وہ خدا کے برخلاف کہدو اور جب انسے یہ کہا جاتا

لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع ما الفينا

ہے کہ خدا نے جو کچھ نازل کیا ہے اسکی پیروی کرو تو کہدیتے ہین کہ ہم تو اسکی پیروی کرینگے جسپر ہمنے

عليه اباءنا اولو كان اباؤهم لا يعقلون

اپنے باپ داداؤن کو پایا بھلا اگرچہ انکے باپ دادا کسی چیز کی عقل نہ رکھتے تھے اور ہدایت یافتہ

شيئا ولا يهتدون ○ ومثل الذين كفروا

نہ تھے (تو بھی ایسا ہی کرینگے) اور کافرون کی مثال اس شخص کی سی

كمثل الذي ينعق بما لا يسمع الا دعاء ونداء

ہے جو ان چیزون کو پکارتا ہو جو سوائے چیخ پکار کے کچھ نہین سنتین نہ کچھ سمجھین (وہ خود)

علم رکھتے ہون وہ کہین اور جسکا علم نہ رکھتے ہون اسپر خاموش رہین اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ دو خصلتون سے بچتے رہو

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بہرے گونگے اندھے (ہیں) پس وہ کچھ نہیں سمجھتے اے ایمان لانیوالو

آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا

جو پاک چیزیں ہمنے تمکو دی ہیں اُن میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر

لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

ادا کرو اگر تم اُسی کے خالص بندے ہو اُسنے تم پر

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ

مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر خدا کے سوا اور کا نام لیا گیا ہو وہ

اللَّهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

حرام کیا ہے پھر جو شخص ناچار ہو نہ نافرمان ہو اور نہ حد سے گزرنیوالا تو اُسکے ذمے کچھ گناہ نہیں ہے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے وہ لوگ جو اُسکو چھپاتے ہیں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا

جو کچھ خدا نے کتاب میں نازل کیا ہے اور اُسکو تھوڑی قیمت پر بیچتے

قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ

ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

اور خدا اُنسے قیامت کے دن نہ بات کریگا نہ اُنکو پاکیزہ فرمائیگا اور اُنکے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ

دردناک عذاب ہے وہ یہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے

بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ

گمراہی اور بخشش کے بدلے عذاب خرید لیا تو یہ آتش (جہنم) پر کیا ہی

عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ

صبر کرنیوالے ہیں یہ اسلئے کہ یقینا خدا نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝ ع ۲۱ ۹ ۵

اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا ہے وہ بیشک بہت بڑی نافرمانی پر (تیار) ہیں

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

کرلو بلکہ حقیقی نیکی اسی کی ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر

وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي

اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور انبیا پر ایمان لائے اور محبت خدا میں مال

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ

رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور

السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

مسافروں کو اور سوال کرنیوالوں کو اور گردنیں آزاد کرنے میں دے اور نماز پڑھے

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور زکوٰۃ ادا کرے اور جب معاہدہ کرلیں تو اپنے عہد کے پورا کرنیوالے ہوں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ

اور تنگدستی میں اور بیماری (میں) اور لڑائی کی سختی کے وقت صبر کرنیوالے ہوں

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے (عملاً) سچ بولا اور یہی

الْمُتَّقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

متقی ہیں اے ایمان لانیوالو جو (ناحق) قتل کیے گئے ہوں انکے بارے

الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۖ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

میں تم پر قصاص واجب کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ

غلام اور عورت کے بدلے عورت پھر جس (قاتل) کو اُسکے (مومن) بھائی کی طرف

شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ

سے کچھ (یعنی قصاص) معاف ہو جائے تو (معاف کرنیوالے کو مطالبہ دیت میں) نیکی کرنی چاہئے (نہ

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى

ظلم و سختی) اور (قاتل کی جانب سے) اُسکی ادائگی احسان مندی کے ساتھ ہوا نہ کمی اور ٹال مٹول کے ساتھ) یہ تمہارے پروردگار کی

بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي

طرف سے آسانی اور مہربانی ہے پھر اسکے بعد جو زیادتی کرے اُسکے لئے دردناک عذاب ہے اور اے صاحبان عقل (حکم)

الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے تاکہ تم بچتے رہو

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ

تم پر یہ (بھی) واجب کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت آئے اگر وہ کچھ مال

خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

چھوڑے تو اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے حق میں مناسب وصیت کر دے خدا سے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَمَا سَمِعَهٗ

ڈرنیوالوں پر (یہ بھی) ایک حق ہے پھر جو شخص اس (وصیت) کو سننے کے بعد بدل ڈالے

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

تو اُسکا گناہ انہی کے ذمے ہوگا جو اُسے بدلینگے بیشک اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ۝ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا

(اور) جاننے والا ہے پھر جس شخص کو وصیت کرنیوالے کی طرف سے حق تلفی یا گناہ کا اندیشہ ہو

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور وہ آپس میں صلح کرادے تو اسپر کوئی گناہ نہیں ہے بیشک خدا بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

رحم کرنیوالا ہے اے ایمان لانیوالو تمپر روزہ رکھنا

ع ۶ ۲۲

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اسی طرح واجب کیا گیا ہے جسطرح تم سے پہلوں پرواجب کیا گیا تھا تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

پرہیزگار بنو گنتی کے دن (ہیں) اسپر بھی جو شخص تم میں سے

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى

بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کردے اور اُن

الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ

لوگوں کے ذمے جنہیں روزہ رکھنے کی طاقت نہیں ہے ایک مسکین کا کھانا کھلادینا (اسکا) بدلہ ہے اور جو شخص

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ

اپنی خوشی سے زیادہ نیکی کرے تو یہ اسکے لئے اور بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ

ہے بشرطیکہ تم سمجھو ماہ (مبارک) رمضان وہ ہے

اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ

جسمیں قرآن نازل کیا گیا جو کل آدمیوں کا راہنما ہے اور (اسمیں) ہدایت کی کھلی

الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ

دلیلیں ہیں اور حق و باطل کی تمیز پس جو شخص تم میں سے اس مہینے کو پائے اسے چاہئے

فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

کہ اسکے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں

مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ

گنتی پوری کر دے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں

الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى

چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ اس گنتی کو پورا کر دو اور جو راہ راست تمہیں بتلا دی ہے اس پر

مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ وَاِذَا سَاَلَكَ

خدا کی بڑائی بیان کرتے رہو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ اور جو وقت میرے بندے

عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

تم سے میری بابت کچھ دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں اُن سے قریب ہوں (خاص) دعا کرنیوالے کی دعا

اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ

جس وقت بھی وہ مجھ سے دعا کرے قبول کر لیتا ہوں پس اُن (لوگوں) کو لازم ہے کہ وہ میرے احکام

يَرْشُدُوْنَ ○ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہ راست پالیں۔ روزوں کی رات میں تمہارے لئے اپنی ازواج کے

نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ

پاس جانا جائز کیا گیا ہے وہ تمہارے مختلط ہیں اور تم اُن سے خدا اس سے واقف

اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

تھا کہ تم اپنی ذات کے ساتھ خیانت کیا کرتے تھے پس اُس نے تمہاری توبہ قبول کر لی

وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ

اور تمہاری خطا معاف کر دی اب تم اُن سے ہمبستری کرو اور جو اللہ نے تمہارے لئے مقرر کیا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ

اُسکی خواہش کرو اور کھاؤ اور پیو یہانتک کہ صبح کا سفیدہ

الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا

(شب کی) سیاہی سے الگ نمایاں ہو جائے پھر شب

الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ
آغاز پر روزہ ختم کرو اور جب مساجد میں اعتکاف میں ہو تو اُن سے

فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا كَذَٰلِكَ
مباشرت نہ کرو یہ اللہ کی مقررہ حدیں ہیں بس اُنکی مخالفت نہ کرنا اسطرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ وَلَا تَأْكُلُوا
اللہ لوگوں کے لئے اپنے احکام کو کھولکر بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنجائیں اور آپس میں

أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ
ناحق ایک دوسرے کا مال نہ کھاؤ اور اُسکے بارے میں حکام کے پاس جھگڑے اس غرض سے

لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ
نہ لے جاؤ کہ جان بوجھکر ناحق لوگوں کے مال سے جو کچھ ہاتھ لگے

تَعْلَمُونَ ○ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ ع ۲۳ ۶ ۷
کھا جاؤ لوگ تم سے ہلالوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ وہ آدمیوں کے

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِن
لئے اور حج کے لئے وقت بتانے کا آلہ ہیں اور یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں اُنکے پچھواڑے

ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأْتُوا الْبُيُوتَ
کی طرف سے آؤ ولیکن نیکی اُسکی ہے جو تقوٰے کرے اور گھروں میں اُنکے

مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○
دروازوں سے آؤ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا
اور راہِ خدا میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑیں اور

تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ وَاقْتُلُوهُمْ
زیادتی نہ کرو بیشک اللہ زیادتی کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا اور جہاں تم اُنکو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ

پاؤ قتل کردو اور جہاں سے اُنہوں نے تمکو نکالا تھا (یعنی مکہ) اُنکو وہاں سے نکالدو

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ

اور کفر خونریزی سے بڑھکر ہے اور مسجد الحرام کے پاس اُنسے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۖ فَإِن قَاتَلُوكُمْ

نہ لڑو جبتک کہ وہ اُس جگہ تم سے نہ لڑیں پھر اگر وہ تمسے لڑیں تو تم (بھی)

فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ فَإِنِ انتَهَوْا

اُنکو قتل کر ڈالو کافروں کی سزا یہی ہے پھر اگر وہ باز آجائیں

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ

تو اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے اور اُنسے لڑائی یہانتک کرو کہ کفر باقی

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ

نہ رہے اور دین صرف خدا کا ہوجائے پھر اگر وہ باز نہ آئیں تو سوائے

إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ

ظالموں کے کسی اور پر زیادتی نہوگی محترم مہینوں کا معاوضہ محترم مہینے

وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا

اور احترام والی چیزوں کا اسی طرح بدلہ (مقرر) ہی پھر جو شخص تمپر زیادتی کرے تو ویسی ہی زیادتی

عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

تم (بھی) اُسپر کرو جیسی زیادتی اُسنے تمپر کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور آگاہ رہو

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا

کہ اللہ پرہیزگاروں کا ساتھی ہے اور راہ خدا میں خرچ کرو اور

مع ١

تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ

اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو بیشک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ

احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے اور خاص خدا کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو پھر اگر

أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا

تم محصور ہو جاؤ تو قربانی جو میسر آجائے اور جبتک قربانی اپنے

رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم

حلال ہونیکی جگہ نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈواؤ پھر جو شخص تم میں سے

مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ

بیمار ہو یا اسکے سر میں کسی قسم کی تکلیف ہو تو اسکا بدلہ روزے

أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ

یا خیرات یا قربانی ہے پھر جب تم امن پاؤ پس جو شخص

بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَن

عمرہ کو حج سے ملا کر فائدہ اٹھانا چاہے تو قربانی جو میسر آجائے (کرے) اور جسکو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا

میسر نہو پس حج کے دنوں میں تین دن کے روزے رکھے اور جب تم

رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ

واپس آجاؤ تو سات دن کے یہ سب مل کر دس ہوئے یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جسکے

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

اہل وعیال مکہ میں نہوں اور اللہ سے ڈرو اور آگاہ رہو

ع ۸ ۲۴ أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ۚ

کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے حج کے (چند) مہینے ہیں جو معلوم ہیں

فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ

پس جو شخص ان میں حج کا بجالائے تو وہ حج میں نہ جماع کرے نہ نافرمانی نہ لڑائی

فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ وَتَزَوَّدُوا

جھگڑے اور جو نیکی تم کروگے وہ اللہ کو معلوم ہے اور زاد راہ ہم پہنچالو

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

بیشک سب سے بہتر زاد راہ تقوے ہے اور اے صاحبان عقل مجھسے ڈرتے رہو

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

اس میں تمپر کچھ الزام نہیں ہے کہ تم اپنے رب سے فضل کے خواستگار ہو

فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ

پھر جب تم عرفات سے چلو تو مشعر الحرام کے قریب اللہ کو یاد

الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ

کرو اور اسکی یاد اسطرح کرو جسطرح اسنے تمکو بتادیا ہے اور ضرور تم

قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ○ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ

پہلے اس کے گمراہوں میں سے تھے پھر اسی راستے سے چلو جس سے اور لوگ

النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

چلیں اور اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ

پھر جب تم مناسک حج پورے کرچکو تو اللہ کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اپنے

آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا

باپ داداؤں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ پس لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے

آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ وَ

پروردگار ہمکو دنیا ہی میں دیدے اور آخرت میں انکا کچھ حصہ نہیں ہے اور

مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا کی بھی خوبی دے اور آخرت کی بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

خیر و خوبی عطا کر اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچا لے اُن لوگوں کے لئے اُس میں

نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ

اور گنتی کے دنوں میں ذکر خدا کرو پھر جو شخص دو ہی

فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ

دن میں (منٰی سے) چل کھڑا ہو تو اُسکے ذمہ کچھ گناہ نہیں اور جو شخص ٹھہرا رہے تو اُس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہر

عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ

(یہ بات اُسکے لئے ہے) جو پرہیزگار رہو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم اُسکی حضور میں

نصف

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ

ضرور حاضر کئے جاؤ گے اور لوگوں میں ایسا بھی ہے جسکی باتیں زندگانی دنیا میں تمکو

ربع

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ

اچھی معلوم ہوتی ہیں اور جو کچھ اُسکے دل میں ہے اُس پر خدا کو گواہ بناتا ہے

وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ○ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ

حالانکہ وہ دشمنوں میں سب سے زیادہ جھگڑالو ہے اور جب پیٹھ پھیرے تو یہ کوشش کرتا ہے کہ زمین میں

لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ

فساد برپا کرے اور زراعت کو اور نسل کو برباد کر دے حالانکہ اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ

فساد کو پسند نہیں کرتا اور جب اُس سے یہ کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو گناہ

الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ○

کرنے کی شیخی اُسکے دل میں سما جاتی ہے پس اُسکے لئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اور آدمیوں میں سے ایسا بھی ہے جو رضامندی خدا حاصل کرنے کیلئے اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے
وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝ ۲۰۷ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
اور اللہ کل بندوں پر بہت ہی مہربان ہے اے ایمان لانے والو سب کے سب
فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ص وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط
اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ۲۰۸ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا
بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے پھر بعد اسکے کہ تمہارے پاس کھلی دلیلیں
جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ۲۰۹
آچکیں ہیں اگر تم لغزش کرو تو یہ سمجھ لو کہ اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ
کیا وہ اسکا انتظار کرتے ہیں کہ اللہ بادلوں کے سائے میں ان کے
الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
پاس آئے اور فرشتے آئیں اور کل معاملہ ہی چک جائے حالانکہ کل امور کی بازگشت
الْاُمُوْرُ ۝ ۲۱۰ سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ ع ۲۵ ۱۴
خدا ہی کی طرف ہوگی بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ ہمنے کتنی کھلی نشانیاں انکو
بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ
دی تھیں اور جو شخص نعمت خدا کو بعد اسکے پاس آچکی ہو بدل ڈالیگا تو
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۲۱۱ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا
خدا عذاب (بھی) سخت دینے والا ہے زندگانی دنیا ان لوگوں کی نظروں میں جو
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا م وقف لازم
منکر ہیں زینت دیدی گئی ہے اور وہ ایمان لانے والوں سے ٹھٹھا کرتے ہیں

الحزب

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

حالانکہ جو متقی ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر فوقیت رکھتے ہونگے اور اللہ جسے

مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ

چاہتا ہے بیحساب رزق عنایت فرماتا ہے (ابتدا میں) سب لوگ ایک ہی حال پر تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ

پھر خدا نے خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے انبیا بھیجے اور اُنکے ساتھ

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

برحق کتاب نازل کی تاکہ لوگوں کے فیمابین جس بارے میں اختلاف ہے اُسکا فیصلہ

فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ

کر دے اور جو کچھ اختلاف تھا وہ اُن لوگوں کی طرف سے تھا جنکو کتاب دیگئی تھی اور

مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اُنہوں نے آپس کی ضد سے کھلی دلیلیں آلینے کے بعد کیا تھا پھر خدا نے ایمان لانیوالوں کو

اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۭ وَاللّٰهُ

اپنے حکم سے راہِ حق جسکے بارے میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے دکھلادی اور اللہ

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ

جسے چاہے راہِ راست دکھلاوے کیا تمنے یہ گمان کر لیا ہے

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا

کہ تم بہشت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی تم پر ویسی نہیں پڑی جیسی اُن پر (گزر گئی) جو

مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا

تم سے پہلے ہو گزرے ہیں کہ اُنپر افلاس اور امراض کی (بھی) سختیاں گزریں اور ہلا مارے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى

یہانتک کہ رسول اور اُنکے ساتھ ایمان لانیوالے بول اُٹھے کہ اللہ کی

نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ يَسْـَٔـلُوْنَكَ مَاذَا

مدد کب آئیگی (اور ہماری طرف سے کہا گیا کہ) خبردار ہو جاؤ اللہ کی مدد اب آئی ۔ لوگ تجھسے دریافت کرتے ہیں کہ

يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

راہ خدا میں کیا خرچ کریں اُنسے کہدو کہ مال میں سے جو کچھ بھی تم خرچ کرو تو والدین کے لئے

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

اور قریب کے رشتہ داروں کے لئے اور یتیموں کے لئے اور محتاجوں کے لئے اور مسافروں کے لئے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُتِبَ

اور جو نیکی بھی تم کروگے اُسکا علم خدا کو یقیناً ہے تم پر جہاد

عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَھُوْا

واجب کیا گیا ہے حالانکہ وہ تمکو ناگوار ہے اور شاید ایک چیز تمکو ناگوار

شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ

ہو اور وہ تمہارے لئے اچھی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز کو تم پسند کرتے ہو اور وہ

شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يَسْــَٔلُوْنَكَ ع ۲۶ / ۱۰

تمہارے لئے بُری ہو حالانکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے محترم مہینے میں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ

جنگ کرنے کے متعلق تم سے دریافت کرتے ہیں کہدو کہ اسمیں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ

اور راہ خدا سے روکنا اور (خود) خدا کا انکار کرنا اور مسجد الحرام سے روکنا

وَاِخْرَاجُ اَھْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ

اور اُسکے اہل کو اُس سے نکالدینا خدا کے نزدیک زیادہ بڑا گناہ ہے اور فساد برپا کرنا

مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ

خونریزی سے بڑھکر ہے اور وہ (کفار) تم سے برابر لڑتے رہینگے یہاں تک کہ اگر انکا بس چلے تو

عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ

تمکو تمہارے دین سے ہٹادین اور جو تم مین سے اپنے دین سے

عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ

پھر جائیگا اور کفر کی حالت مین مرجائیگا تو ایسے لوگون کے

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

اعمال دنیا و آخرت مین اکارت ہوجاینگے اور یہی جہنمی

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہین جنمین وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے بیشک جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ

اور جنہون نے ہجرت کی اور راہ خدا مین جہاد کئے وہی رحمت خدا کے

يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَسْــَٔـلُوْنَكَ

امیدوار ہین اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے لوگ تم سے

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ

شراب اور قمار بازی کے بارے مین دریافت کرتے ہین تم کہدو کہ ان دونون مین بڑا گناہ ہے اور لوگون کے

لِلنَّاسِ ۡ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ مَاذَا

کچھ فائدے بھی ہین حالانکہ ان دونون کا گناہ انکے فائدے سے بڑھکر ہے اور تم سے دریافت کرتے ہین کہ

يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ كَذٰلِكَ يُـبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

خرچ کسقدر کرین تم کہدو کہ جو تمہاری جائز ضرورت سے زائد ہو۔ اسطرح اللہ تمہارے لئے احکام کھولکر

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَ

بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو دنیا کے بارے مین (بھی) اور آخرت کے بارے مین (بھی) اور

يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ

لوگ تم سے یتیمون کے بارے مین دریافت کرتے ہین تم کہدو کہ انکی (حالت کی) اصلاح کرنا بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ

انکا خرچ ملا کر رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ فساد کرنیوالے کو اصلاح کرنیوالے سے (الگ) جانتا ہے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ وَلَا

اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر سختی کرتا بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے اور

تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ

مشرک عورتوں سے جبتک وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو حالانکہ ایمان والی لونڈی مشرک بی بی سے

مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ

بہتر ہے گو وہ (بی بی) تمکو کتنی ہی اچھی معلوم ہوتی ہو اور مشرک جبتک ایمان نہ لے آئیں انکے نکاح میں

يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ

(مسلم عورتیں) نہ دو کیونکہ مومن غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے گو وہ (مشرک) تمکو اچھا ہی معلوم ہو

أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ

وہ تمکو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت

وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور لوگوں کے لئے اپنے احکام کھولکر بیان کرتا ہے تاکہ

يَتَذَكَّرُونَ ○ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى ع ۲۷ ۵ ۱۱

وہ نصیحت حاصل کریں اور لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تم کہدو کہ وہ ایک نجاست

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ

ہے پس تم زمانہ حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہو جائیں انکے پاس

يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ

نہ جاؤ پھر جب وہ غسل کرلیں تو جدھر سے خدا نے تمہیں حکم دیا ہے انکے پاس

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ○

آؤ بیشک اللہ توبہ کرنیوالوں اور طہارت کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس اپنی کھیتی میں جسطرح جی چاہے آؤ اور اپنے لئے

لِأَنفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُم مُّلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ

نیک اعمال بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرو اور یہ جان لو کہ تمہیں اسکی حضور میں ضرور حاضر ہونا ہے اور ایمانداروں کو

الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ

خوشخبری سناتے رہو اور خدا تعالے کو اپنی فضول قسموں کے ذریعہ سے اس بات کی روک

أَن تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ

نہ قرار دو کہ تم نیکی کرنے پرہیزگاری بتنے اور لوگوں کے مابین صلح کرانے سے باز رہو اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ

(سب کچھ) سننے والا جاننے والا ہے تمہاری قسموں میں جو لغو ہونگی اُنکے بارے میں خدا تم سے مواخذہ نہ کریگا

وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ

بلکہ وہ اُنپر مواخذہ کریگا جو تمہارے (بد) اعمال ارادۃً ہونگے اور اللہ بخشنے والا (اور)

حَلِيمٌ ۝ لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ

بردبار ہے جو لوگ اپنی ازواج کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں اُنکو چار مہینے کی

أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ

مہلت ہے پھر اگر رجوع کرلیں تو اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور اگر

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقَاتُ

طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے اور جن عورتوں کو

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن

طلاق دیگئی ہے وہ اپنے آپ کو تین طہر تک روکیں اور یہ اُنکے لئے ہرگز جائز نہیں ہے

يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ

کہ خدا نے اُنکے رحم میں جو کچھ پیدا کیا ہو اُسکو چھپائیں بشرطیکہ وہ خدا اور قیامت کے

تین طہر ہیں اور اُس عورت کا عدہ جسکو شوہر نے حیض آتا ہو تین قروء ہے اور قروء اُس مدت کو کہتے ہیں جو دو حیضوں کے مابین خون جمع ہونے میں صرف ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

دن پر ایمان رکھتی ہوں اور اس مدت میں اُنکے شوہر اگر سازگاری کا ارادہ کریں تو اُن کو

اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ

واپس لینے کے زیادہ مستحق ہیں اور اُن (عورتوں) کا حق نیکی کے بارے میں (مردوں کے ذمے)

بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

ویسا ہی ہے جیسا کہ اُن (مردوں) کا عورتوں کے ذمہ اور مردوں کو اُن پر ایک درجہ فضیلت ہے اور اللہ زبردست (اور)

حَكِيْمٌ ۝ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌ ۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ ع ٢٨ / ١٢

حکمت والا ہے طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے اسکے بعد یا تو نیکی کے ساتھ روک لینا ہے یا

تَسْرِيْحٌ ۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

سلوک کے ساتھ رخصت کر دینا اور یہ تمہارے (مردوں کے) لئے حلال نہیں ہے کہ جو کچھ تم اُنہیں

شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ

دے چکے ہو اُس میں سے کچھ واپس لیلو سوائے اس صورت کے کہ دونو کو اس بات کا خوف ہو کہ (دونو)

خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

حدود خدا پر قائم نہ رہ سکینگے پھر اگر تمکو اسکا خوف ہو کہ طرفین حدود خدا پر قائم نہ رہینگے اور

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

عورت کچھ فدیہ دیدے تو اسمیں دونوں پر کچھ الزام نہیں یہ اللہ کی حدود ہیں پس اُنسے تجاوز نہ کرو

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اور جو اللہ کے حدود سے تجاوز کرینگے وہی لوگ تو ظالم ہیں

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ ۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا

پھر اگر عورت کو (تیسری) طلاق دیدے تو وہ اُس (مرد) کے لئے حلال نہو گی جبتک کہ اُسکے سوا

غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

ایک اور شوہر سے نکاح نہ کرلے پھر اگر دوسرا شوہر (بخوشی) طلاق دیدے اور اُن دونو کا (بھی) یہ خیال ہو کہ خدا کی حدوں پر

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

قائم رکھینگے اور ایک دوسرے کی طرف رجوع کرلین تو دونون کے ذمے کوئی الزام نہین اور خدا اپنی یہ حدین

اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ

لوگون کے لئے بیان کرتا ہے جو سمجھ رکھتے ہین اور جب تمنے عورتون کو طلاق

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

دیدی اور وہ اپنے عدہ کے (ختم کے) قریب جا پہنچین اسوقت یا تو نیکی کے ساتھ انہین روک لو

اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا

یا نیکی کے ساتھ انکو چلتا کرو اور انکا روکنا نقصان پہنچانے کی نیت

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ

سے نہو اور جو ایسا کریگا وہ اپنی جان پر ظلم توڑیگا

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا

اور خدا کی آیتون کو ہنسی کھیل نہ بناؤ اور اللہ کی نعمت جو

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ

تمپر ہے اسکو (بھی) یاد کرتے رہو اور (اسکو بھی) جو کچھ کتاب و حکمت مین سے اسنے تمپر

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

نازل کیا ہے کہ اسکے ذریعہ سے تمکو نصیحت کرے اور اللہ سے ڈرو اور یہ سمجھو کہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اللہ ہر شئے کا علم رکھتا ہے اور جب عورتون کو طلاق دیچکو اور وہ

فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

اپنا عدہ پورا کرچکین تو انکو اور شوہرون کے ساتھ نکاح کرنے سے جبکہ

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ

وہ نیکی کے ساتھ آپس مین رضامند ہوجائین باز نہ رکھو تم مین سے

يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہے اُسکو اسکے ذریعہ سے نصیحت کیجاتی ہے

ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ

یہ تمہارے لئے بڑے نفع کی اور گناہوں سے پاک کرنیکی بات ہے حالانکہ اللہ جانتا ہے اور تم کچھ

لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

نہیں جانتے اور مائیں اپنے بچوں کو

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ

اُسکی خاطر سے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے پورے دو برس دودھ پلائیں

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

اور اُن (دودھ پلانیوالی عورتوں) کا کھانا کپڑا دستور کے موافق بچے والے کے ذمے ہے

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ

کسی شخص کو اُسکی وسعت سے زیادہ تکلیف نہ دیجائے نہ ماں کو اُسکے بچے کے سبب سے ضرر

بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ

پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اُسکے بچے کی وجہ سے ضرر پہنچایا جائے اور باپ کے قائم مقام کے ذمے

مِثْلُ ذَٰلِكَ ۗ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا

(بھی) اسی طرح ہے پھر اگر دونوں (باپ اور ماں) کی مرضی اور آپس کے

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن

مشورے سے دودھ چھڑالینا چاہیں تو دونوں پر کوئی الزام نہیں ہے اور اگر تمہارا یہ ارادہ ہو کہ

تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا

تم اپنے بچوں کو کسی دایہ سے دودھ پلواؤ تو تم پر بھی کوئی الزام نہیں ہے بشرطیکہ تم سلوک کے طور پر

سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

جو کچھ دایہ کو دیتے ہو اُتنا ہی ماں کے حوالے (بھی) کردو اور اللہ سے ڈرو اور یہ جان لو کہ

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسے دیکھ رہا ہے اور جو لوگ تم میں سے

مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ

مر جائیں اور ازواج چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں چار مہینے دس دن

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

اپنے آپ کو روکیں اور جب وہ اپنا عدہ پورا کریں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ

تو جائز طور پر اپنے بارے میں جو کچھ وہ کریں اسمیں تم پر کوئی الزام نہیں ہے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے اور اس باب میں تم پر کوئی الزام نہیں ہے

فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي

کہ ان (عدہ والی) عورتوں کو کنایہ کے طور پر پیام دو یا اس خیال کو اپنے دل میں

أَنفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن

چھپائے رکھو اللہ جانتا ہے کہ عنقریب تم انکو یاد کرو گے ولیکن

لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ

پوشیدہ طور پر اُنسے صریحی وعدے نہ لو سوائے اسکے کہ اُنسے (کنایہ کے طور پر) نیک بات کہو

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ

اور جب تک عدہ پورا نہ ہو جائے نکاح کا قصد

أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ

نہ کرنا اور یہ سمجھ لو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اُسے جانتا ہے

فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ ع ۳۰ ۴ ۱۴

پس اُس سے ڈرتے رہو اور یہ (بھی) جان لو کہ اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بردبار ہے

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ
اگر تم ان عورتوں کو چھوڑ دو جن کے پاس تم نہیں گئے

أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ ۚ عَلَى
یا جنکا تم نے کوئی مہر نہیں مقرر کیا ہو تو تم پر کوئی الزام نہیں ہے البتہ انکو نیکی کے طور پر کچھ نفع پہنچا دو

الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا
(یہ نفع پہنچانا) صاحب مقدور پر اسکی حیثیت کے موافق لازم ہے اور مفلس پر اسکی

بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ○ وَإِنْ
حیثیت کے مطابق نیکوکاروں پر یہ انکی ایک حق ہے اور اگر

طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
انکے پاس جانے سے پہلے طلاق دیدو جس حالت میں کہ انکا مہر تم مقرر کر چکے تھے تو جو کچھ

لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ
تم نے مقرر کیا تھا اسکا نصف (تمہارے ذمے ہے) سوائے اسکے کہ وہ (عورتیں)

أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ
معاف کردیں یا وہ معاف کردے جسکے ہاتھ نکاح کا اختیار تھا اور اگر

تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ
تم معاف کردو تو (یہ) پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اور آپس میں بڑائی حاصل کرنیکو نہ بھولو

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ
بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکا دیکھنے والا ہے کل نمازوں کی محافظت کرو

وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ○ فَإِنْ
خاصکر نماز وسطیٰ کی اور خدا کے حضور میں کھڑے ہوئے قنوت پڑھو پھر اگر تمکو

خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنْتُمْ
خوف ہو تو پیدل چلتے چلتے یا سواری کی حالت میں (ادا کرلو) پھر جب تمکو اطمینان ہو تو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝
اللہ کی یاد اسطرح کرو جسطرح اُسنے وہ چیزیں تم کو تعلیم کی ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ
اور تم میں سے جو لوگ مرنے کے لگ بھگ ہوں اور بیویاں چھوڑیں تو (انہیں لازم ہے کہ)

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ
انکو ایک سال تک نان ونفقہ دینے اور (گھر سے) نہ نکالنے کی (ورثہ کو) وصیت کر دیں

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ
پھر اگر وہ (عورتیں خود بخود) نکل جائیں تو جو کچھ نیکی کے ساتھ اپنے بارے میں کرلیں اُنمیں

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝
تمہارے ذمے کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى
اور جنکو طلاق دی گئی ہے اُنھیں بھی نیکی کے ساتھ نفع پہنچانا پرہیزگاروں کے ذمے

الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
ایک حق ہے اسی طرح خدا اپنے احکام تمہارے لئے کھولکر بیان کرتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ ٣١ ع ١٥
تاکہ تم سمجھ لو کیا تمنے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل گئے تھے

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ
اور وہ ہزاروں (ہی) تھے پس خدا نے اُنسے فرمایا (کہ) مرجاؤ

ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
پھر اُنکو زندہ کر دیا بیشک اللہ لوگوں پر... فضل کرنیوالا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَاتِلُوْا
ولیکن بہت سے لوگ شکر نہیں کرتے اور راہ خدا میں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ مَنْ

لڑو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ (سب کچھ) سنتا جانتا ہے وہ

ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے کہ خدا اسکو اُسکے لئے

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ

بے انتہا بڑھا دے اور اللہ تنگدستی بھی کرتا ہے اور فراخی بھی دیتا ہے اور اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

تمھاری بازگشت ہوگی کیا تم نے موسٰے کے بعد والے بنی اسرائیل کے ایک گروہ کی حالت

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

پر نظر نہیں ڈالی جبکہ اُنھوں نے اپنے پیغمبر سے یہ کہا کہ ہمارے لئے ایک

وقف لازم

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ

بادشاہ مقرر کر دیجئے کہ ہم راہ خدا میں لڑیں (اُس پیغمبر نے) فرمایا کہ ایسا نہو کہ

اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا

اگر جہاد تم پر واجب کیا جائے (تو) پھر تم نہ لڑو وہ بولے کہ جب

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے بچوں سے الگ کئے گئے تو

دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا

اب ہمیں کیا ہوا جو راہ خدا میں نہ لڑینگے پھر جب اُنپر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے سوائے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ وَقَالَ

چند کے سب ہی پھر گئے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہی اور (جب) اُنکے

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ

نبی نے اُنسے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمھارے لئے بادشاہ مقرر کیا ہے

قَالُوٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
تو کہنے لگے کہ اسکو ہمپر حکومت کہاں سے ہوسکتی ہے حالانکہ ہم حکومت کے
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ
اس سے زیادہ سزاوار ہیں اسکو کشائش مال تو دی ہی نہیں گئی ہے (نبی نے) فرمایا کہ بیشک
اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ
اللہ نے اسکو تمپر بزرگی دی ہے اور اسے علم اور جسم میں
وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
زیادہ کیا ہے اور اللہ اپنی حکومت جسے چاہے عنایت فرمائے اور اللہ صاحب وسعت و
عَلِيْمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ
علم ہے اور انکے نبی نے انسے (یہ بھی) کہا کہ اسکے بادشاہ ہونیکی نشانی یہ ہے کہ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ
تمہارے پاس وہ صندوق آجائیگا جس میں تمہارے رب کا سکینہ اور آل موسٰے
مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ
اور آل ہارون کے ترکے کا بقیہ موجود ہے فرشتے اسے اٹھائے ہوئے ہونگے
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا ع ۶ ۳۲ ۱۲
اگر تم مومن ہو تو اسی میں تمہارے لئے نشانی (موجود) ہے پھر جس وقت
فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
طالوت فوجیں لیکر چلا تو اسنے کہدیا کہ اللہ تعالٰے ایک دریا سے تمہاری آزمائش کریگا
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ
جو اس میں سے پی لیگا وہ تو میرا نہیں ہے اور جو اسے نہ چکھیگا بس وہ یقیناً
مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ
میرا ہے سوائے اسکے کہ ایک چلو بھر اپنے ہاتھ سے پی لے پس انہیں سے سوائے معدودے چند کے

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

سب ہی نے تو پیا پھر جب وہ اور اُسکے ایماندار ساتھی اُس (دریا) کو عبور

قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ

کر گئے تو اُنہوں نے کہدیا کہ آج تو ہم میں جالوت اور اُسکی فوجوں کے مقابلہ کا دم ہے نہیں اور جنکو

يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو اللَّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

یقین تھا کہ ہمکو خدا کے سامنے جانا ہے اُنہوں نے کہا کہ بہت چھوٹے (چھوٹے) گروہ بڑے (بڑے) گروہ پر

كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَمَّا

خدا کے حکم سے غالب آگئے ہیں اور اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے اور جو وقت

بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا

وہ (لوگ) جالوت اور اُسکے لشکر سے لڑنے نکلے تو اُنہوں نے عرض کی (کہ) اے ہمارے پروردگار

صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

ہمکو پورا صبر عنایت فرما اور ہمارے قدم جمے رکھ اور اس کافر قوم کے برخلاف ہماری امداد فرما

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَ

پھر اُنہوں نے اللہ کے حکم سے اُن دشمنوں کو شکست دیدی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کردیا اور

آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا

اُن (داؤدؑ) کو خدا نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ مناسب سمجھا تعلیم فرمادیا اور اگر

دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ

خدا بعض آدمیوں کو بعض کے ذریعہ سے دفع نہ کرتا رہے تو روئے زمین پر فساد پھیل جائے

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ

ولیکن اللہ کل عالموں پر فضل کرنیوالا ہے یہ اللہ کی برحق آیتیں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝

جو ہم تمکو پڑھکر سناتے ہیں اور بیشک تم رسولوں میں سے ہو

الجزء الثالث

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ

ان رسولوں میں سے بعض کو ہمنے بعض پر فضیلت دی

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَ

ان میں سے ایسے بھی ہیں جنسے خدانے کلام کیا اور بعض کے درجے بڑھائے اور

اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

مریم کے بیٹے عیسیٰ کو ہم نے کھلی نشانیاں دیں اور روح القدس کے ذریعے سے

الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

انکی مدد کی اور اگر خدا کو منظور ہوتا تو وہ لوگ بعد اسکے کہ انکے پاس

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

کھلی دلیلیں آچکی تھیں ان پیغمبروں کے بعد نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

پھر ان میں سے کوئی (تو) ایمان لایا اور کوئی ان میں سے کافر ہوگیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ

مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ يٰٓاَيُّهَا ع ٣٣ ٥

نہ لڑتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

ایمان لانیوالو جو کچھ ہمنے تمہیں دیا ہے اسمیں سے کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرو قبل اسکے کہ وہ دن آجائے

يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

جس میں نہ بکری ہوگی نہ دوستی نہ سفارش اور منکر (جو ہیں)

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

وہی ظالم ہیں اللہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں زندہ (اور)

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا

قائم ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اسکا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

آسمانوں میں اور زمین میں ہے اُسی کا ہے وہ کون ہے جو اُسکے اذن بغیر اُسکی

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

حضور میں شفاعت کرے وہ لوگوں کے آئندہ اور گزشتہ کا حال جانتا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ

اور لوگ اُسکے علم کا کسی طرح احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اُسکے جتنا وہ چاہے اُسکی

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

کرسی آسمانوں کو اور زمین کو حاوی ہے اور ان دونوں کی حفاظت اُسے تھکاتی نہیں

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ

اور وہ بلند مرتبہ (اور) صاحب عظمت ہے دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

یقیناً ہدایت گمراہی سے الگ ہوگئی پس جو شخص طاغوت کا منکر ہو

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ

اور اللہ پر ایمان لائے اُسنے بیشک مضبوط رسی پکڑلی

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ

جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے جو لوگ ایمان لائے اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

اُنکا حامی ہے اُنکو تاریکیوں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ

اور جو منکر ہوگئے اُنکے [illegible] ہیں جو اُنکو نور سے

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى [illegible] بِالْحَقِّ وَاِنَّكَ لَمِنَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

نکال کر تاریکیوں [illegible] لاتے ہیں اور بیشک تم رسولوں جہنمی ہیں

ع ٣٤ وقف لازم

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرٰهٖمَ
جس میں وہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے کیا تمنے اُسکو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اُنکے رب کے

فِي رَبِّهٖٓ أَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ إِذْ قَالَ إِبْرٰهٖمُ
بارے میں حجت کی اس سے کہ خدانے اُسے سلطنت دیدی تھی جسوقت ابراہیم نے یہ کہا کہ

رَبِّيَ الَّذِي يُحْيٖ وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا۠ أُحْيٖ وَأُمِيتُ ۖ
میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اُسنے کہا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں

قَالَ إِبْرٰهٖمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
ابراہیم نے کہا کہ خدا سورج کو مشرق کی طرف سے نکالتا ہے

فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ
تو اُسکو مغرب کی طرف سے نکال لا اسپر وہ کافر مبہوت ہو گیا اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ
ظالم لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا یا مانند اُس شخص کے (تمنے نہیں دیکھا)

عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا ۚ قَالَ أَنّٰى
جو ایک بستی کے پاس سے گزرا اور وہ (بستی) اپنی چھتوں پر گری ہوئی پڑی تھی (اور دیکھکر) کہنے لگا

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ
کہ اللہ اس بستی کو اسکے اُجڑنیکے بعد کیونکر زندہ کریگا بس اللہ نے اُسکو سو برس کے لئے موت دی

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
پھر اُسکو زندہ کردیا (اور) پوچھا کہ تم یہاں کتنے دن رہے ؟ جواب دیا کہ ایک دن

أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ
یا ایک دن سے کم فرمایا (نہیں) بلکہ تم سو برس رہے ہو اب اپنے

إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
کھانے اور پانی کو دیکھو کہ وہ سڑا ابھی نہیں ہے اور اپنے

کوئی بندۂ مؤمن عمل نیک بجالاتا ہے تو پروردگار عالم اسکی ہر نیکی کو سوگنا کر دیتا ہے۔ اور یہ خدا تعالے کی اسی آیت سے ثابت ہے ۱۲ ف

إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى

گدھے کی طرف دیکھو اور تاکہ ہم تمکو آدمیوں کیلئے ایک نشانی بنائیں اور ہڈیوں کی طرف

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا

دیکھو کہ ہم کس طرح انکو جوڑ دیتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھا دیتے ہیں پس جسوقت یہ

تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اُنپر کھل گئی تو کہنے لگے کہ میں خوب جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر شے پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ

اور اُسوقت کو یاد کرو جبکہ ابراہیم نے عرض کی تھی کہ اے میرے پروردگار مجھے دکھادے کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کیا کرتا ہے

قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ

فرمایا کیا تم ایمان نہیں لائے؟ عرض کی ایمان ضرور لایا ہوں لیکن اسلئے کہ میرا قلب مطمئن ہوجائے

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

فرمایا تو چار پرندے لو پھر اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ملا کے

عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ

پہاڑ پر اُنکا ایک ایک ٹکڑا ڈال دو پھر اُنکو بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئینگے

وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ ع ۳ ۳۵

اور یہ سمجھ لو کہ خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے مثال اُنکی جو

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ

اپنا مال راہ خدا میں صرف کرتے ہیں اُس دانے کی سی مثال ہے جو

سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ

سات بالیں اُگائے کہ ہربال میں سَو دانے ہوں اور اللہ جسکے لئے چاہے

لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ

بڑھا دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت و علم ہے جو لوگ اپنے مال

أموالهم في سبيل الله ثم لا يتبعون ما أنفقوا

راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں پھر جو کچھ خرچ کر چکے اُسکے بعد احسان نہیں

منا ولا أذى لهم أجرهم عند ربهم ولا

جتاتے اور ایذا نہیں پہنچاتے اُنکے لئے اُنکے پروردگار کے پاس صلہ ہے اور اُنکو

خوف عليهم ولا هم يحزنون ۝ قول معروف

نہ خوف ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے نرم بات

ومغفرة خير من صدقة يتبعها أذى والله

اور درگزر اُس صدقے سے بہتر ہے جسکے بعد ایذا ہو اور اللہ

غني حليم ۝ يا أيها الذين آمنوا لا تبطلوا

بے نیاز (اور) بردبار ہے اے ایمان لانیوالو تم اپنے صدقات کو

صدقاتكم بالمن والأذى كالذي ينفق ماله

احسان جتانے سے اور ایذا دینے سے باطل نہ کرو مثل اُس شخص کی جو اپنا مال لوگوں کو

رئاء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الآخر

دکھانیکے لئے صرف کرتا ہے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا

فمثله كمثل صفوان عليه تراب فأصابه

پس اُسکی مثال اُس چٹان کی سی ہے جسپر مٹی ہو پھر اُسپر زور کا مینہ پڑے

وابل فتركه صلدا لا يقدرون على شيء

اور اُسے صفاچٹ چھوڑ جائے اسی طرح جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے کچھ بھی اُسمیں سے

مما كسبوا والله لا يهدي القوم الكافرين ۝

نہ پائینگے اور اللہ منکر لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا

ومثل الذين ينفقون أموالهم ابتغاء مرضات الله

اُن لوگوں کی مثل جو اپنے مال خدا کی خوشنودیاں حاصل کرنیکے لئے اور اپنی ذات کی

وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا
ثابت قدمی کی وجہ سے صرف کرتے ہیں اُس باغ کی سی ہے جو بلندی پر ہو اور اُس پر زور کا

وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا
مینہ پڑے پھر وہ دو چند پھل دے پھر اگر زور کا مینہ اُس پر نہ پڑے

وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ أَيَوَدُّ
تو ہلکا (ہی سہی) اور اللہ تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے کیا تم میں سے

أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي
کوئی اسکو پسند کرتا ہے کہ اُسکا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو جسکے

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ
نیچے ندیاں بہتی ہوں جس میں اُسکے لئے ہر طرح کے پھل ہوں اور اُس (شخص) کو

الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ
بڑھاپا آئے اور اُسکے بچے (ابھی) کمزور ہوں پھر اُس باغ میں ایک بگولہ آجائے جس میں

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ
آگ (بھی) ہو جس سے وہ (باغ) جل جائے اسی طرح اللہ تمہارے (نفع کے) لئے آیتیں کھولکر بیان کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا ع ۳۶ ۴
تاکہ تم غور و فکر کرو اے ایمان لانیوالو جو کچھ تم نے

مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ
نیک کمائی کی ہو اور جو کچھ ہمنے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے اُسمیں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم
اور خراب چیز کو اس نیت سے کہ اُس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو چھونا بھی نہیں حالانکہ تم خود اُسکے

بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
لینے کے روادار نہیں ہو۔ سوائے اسکے کہ اُسکے بارے میں چشم پوشی کرلو اور یہ سمجھ لو کہ اللہ

غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

بے نیاز (اور) لائق حمد ہے شیطان تم کو فقر سے ڈراتا اور بیہودہ باتوں کی ترغیب

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

دیتا ہے اور اللہ اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ کرتا ہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

اور اللہ صاحب وسعت و علم ہے (وہ) جسکو چاہتا ہے حکمت عنایت فرماتا ہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِىَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ

اور جسکو حکمت دی گئی بالتحقیق اسے (تو) بہت کچھ خیر و برکت دی گئی

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

حالانکہ سوائے عقلمندوں کے کوئی نصیحت نہیں حاصل کرتا اور جو کچھ (بھی) تم نے

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ

(راہ خدا میں) صرف کیا اور جو کچھ بھی تم نے منت مانی وہ اللہ کو ضرور معلوم ہے

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہوگا اگر تم صدقات کو ظاہر کرو تو

فَنِعِمَّا هِىَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

وہ اچھا ہے اور اگر تم انکو چھپاؤ اور محتاجوں کو دو تو وہ تمہارے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ

حق میں (اور) بہتر ہے اور تمہاری بدیوں کا کفارہ ہوگا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے (اے رسول) تمہارے ذمہ یہ نہیں ہے کہ تم انکو منزل مقصود

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

تک پہنچا دو لیکن اللہ جسے چاہتا ہے منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے اور جو کچھ تم نیکی میں خرچ کروگے

ربع

فَلِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۚ

اسکا نفع تمہارے ہی لئے ہوگا جس حال میں کہ تم سوائے خدا کی رضاجوئی کے اور کسی غرض سے صرف نہ کرو

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

اور جو کچھ بھی تم نیکی میں خرچ کروگے وہ تمکو پورا پورا دیا جائیگا اور تمکو کچھ نقصان نہ پہنچایا جائیگا

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

تمہارے صدقات اُن محتاجوں کا حق ہیں جو راہ خدا میں محصور ہوگئے ہوں اور کسی طرف ملک میں

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ

جا نہ سکتے ہوں ناواقف اُنکو اُنکی خودداری کی وجہ سے بے نیاز خیال

التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ

کرتا ہے تم اُنکی علامتوں سے اُنہیں پہچان لوگے وہ لوگوں سے گڑگڑا کر سوال نہیں

اِلْحَافًا ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ ع

کرتے اور تم نیکی میں جو کچھ بھی خرچ کروگے اللہ اُس سے آگاہ ہے

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا

جو لوگ اپنے مال رات اور دن پوشیدہ اور ظاہر (راہ خدا میں) صرف کیا کرتے

وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

ہیں اُنکا اجر اُنکے پروردگار کے پاس ہے اور اُنکو نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے جو لوگ سود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

وہ (قبر سے نکل کر) نہ کھڑے ہونگے مگر اُس شخص کی طرح جسکو شیطان نے

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ

چھوکر مخبوط الحواس کردیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ معاملہ بیع بھی

مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

مثل سود کے ہے حالانکہ خدا نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ

پس جس شخص کے پاس اسکے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو جو کچھ پہلے گزر چکا وہ

وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اسکے لئے (معاف) ہے اور اسکا معاملہ خدا کے حوالے ہے اور جو پھر ایسا ہی کریں وہی دوزخی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى

جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے اللہ تعالےٰ سود کو مٹا دیتا ہے اور صدقات کو

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ اِنَّ

بڑھاتا ہے اور اللہ کسی منکر گنہگار کو دوست نہیں رکھتا بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز پڑھی

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور زکوٰۃ دی انکے لئے انکا اجر انکے پروردگار کے پاس ہے اور انہیں نہ کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے اے ایمان لانیوالو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

اگر تم مومن ہو تو اللہ سے ڈرو اور سود جو (کسی پر) باقی رہ گیا ہے اسے

مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

چھوڑ دو پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اسکے رسول سے لڑنے کے

وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ

لئے تیار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہاری اصل پونجی تمکو ملنی چاہئے

سود کے تہتر جزو ہیں جنکے ادنے کا وبال اتنا ہے جتنا خاص بیت اللہ الحرام میں اپنی ماں سے زنا کرنیکا۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ○ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ

نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے اور اگر مقروض تنگدست ہو تو

فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

فراغت کے زمانے تک مہلت (دو) اور اگر تم اصل قرض معاف کردو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ

بشرطیکہ تم سمجھو اور اُس دن سے ڈرو جس دن خدا کی حضور میں

اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ ع ۳۸ ۶

حاضر کیے جاؤ گے پھر ہر نفس کو جو کچھ اُسنے کیا ہے اسکو اسکا پورا بدلہ ملیگا اور اُنپر ظلم نہ کیا جائیگا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ

اے ایمان لانیوالو جب تم کسی مقررہ مدت کے لئے آپس میں قرض کا لین دین کرو

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ ۢ بِالْعَدْلِ ص

تو اُسکو لکھ لیا کرو اور لازم ہے کہ کاتب تمہارے مابین انصاف سے لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ج

اور کاتب لکھنے سے انکار نہ کرے بلکہ جس طرح اللہ نے اُسے سکھایا ہے اُسی طرح لکھدے

وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ

اور جو قرض لینے والا ہو وہ لکھواتا جائے اور اُسے لازم ہے کہ خدا سے ڈرے اور قرض دینے والے کا

مِنْهُ شَيْئًا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ

کچھ حق کم نہ کردے پھر اگر وہ قرض لینے والا نادان یا

ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ

کمزور ہو یا عبارت خود نہ بتلا سکتا ہو تو اُسکا ولی انصاف کے ساتھ

بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج

بتلائے اور گواہوں میں سے جو تمہیں پسند ہوں دو مردوں کو گواہ بنالو

فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَأَتَانِ مِمَّن

اور اگر دو مرد نہوں تو ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنالو

تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ

تاکہ اُن (عورتوں) میں سے اگر ایک بھول جائے تو

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا

دوسری اُسے یاد دلائے اور گواہ جسوقت بُلائے جائیں تو انکار

مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ

نہ کریں اور تم کسی چھوٹے بڑے معاملے کے لکھنے میں

كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

سستی نہ کرو خدا کے نزدیک یہ زیادہ انصاف کی بات ہے

لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَن تَكُونَ

اور شہادت کا زیادہ ثبوت ہے اور اس بات سے زیادہ قرین ہے کہ تمکو شک

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

نہ پڑے سوائے اسکے کہ جو نقد سودا ہو جسکا تم باہمی لین دین کیا کرتے ہو پس اگر تم

جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ

اُسکو نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے اور جسوقت تم خرید و فروخت کرو تو گواہ کرلو

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ

اور کاتب کو اور گواہ کو کوئی نقصان نہ پہنچایا جائے اور اگر تم ایسا کروگے تو یہ تمہاری طرف

فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ

سے نافرمانی ہوگی اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمکو (احکام) تعلیم کرتا ہے اور خدا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا

ہر شے کا علم رکھتا ہے اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی کاتب

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

نہ پاؤ تو جو چیز تمہارے پاس ہے اُسے رہن کر دو پھر اگر تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو امین

فَلْيُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

سمجھ لے تو جسکو امین سمجھا گیا ہے اُسے لازم ہے کہ دینے والے کی امانت ادا کردے اور اللہ سے جو اُسکا پروردگار ہے

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ

ڈرے اور شہادت کو نہ چھپاؤ اور جو شہادت کو چھپائیگا اُسکا دل یقیناً گنہگار ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ ع ۳۹ ۲ ۷

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے آگاہ ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ

سب اللہ (ہی) کا ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ اُسے تم ظاہر کرو یا

تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

چھپاؤ اللہ تم سے اُسکا حساب لیگا پھر جسے چاہیگا بخش دیگا اور جسے چاہیگا

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ

عذاب دیگا اور اللہ ہر شے پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے رسول

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

اُس پر ایمان لائے ہیں جو اُنپر اُنکے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور مؤمنین (بھی)

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ

سب اللہ پر اور اُسکے فرشتوں پر اور اُسکی کتابوں پر اور اُسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں ہم اُسکے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ ق

رسولوں میں سے کسی (کی تصدیق) میں کوئی تفریق نہیں کرتے اور اُن لوگوں نے یہ کہا کہ ہمنے سُنا اور مان لیا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے پروردگار ہم تیری مغفرت کے خواستگار ہیں اور تیری ہی طرف بازگشت ہے اللہ کسی نفس کو اُسکی

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا
وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا (اب) جو کچھ اُسنے اچھا کیا اُسکا نفع اُسکے لئے ہے اور جو کچھ اُسنے برا کیا

لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
اُسکا نقصان اُسکے لئے ہے ای ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو اُسکا مواخذہ نہ کر اور ہم پر

عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا
ویسا بار نہ ڈال جیسا اُنپر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے ای ہمارے پروردگار

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
اور ہمسے اُتنا نہ اُٹھوا جسکی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر کر اور ہمکو بخشدے اور ہمپر

٤٠ ع ٣ وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
رحم کر تو ہمارا آقا ہے پس ہمکو کافر لوگوں کے مقابلے میں مدد دے

حزب ١

آیاتها ٢٠٠ ركوعاتها ٢٠ كلماتها ... حروفها ٥٣٢٧

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَا اٰيَةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ نَزَّلَ
الٓم اللہ کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں زندہ وقائم ہے اُسنے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ
تمپر کتاب برحق نازل کی جو اپنے سے پہلی (کتب) کی تصدیق کرتی ہے اور اُسنے

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ
آدمیوں کی ہدایت کے لئے پہلے توریت و انجیل نازل کی اور اُسی نے

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ[1] ۙ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
قرآن اُتارا بیشک جو لوگ خدا کی نشانیوں کے منکر ہوگئے

[1] الفرقان کافی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن تو ساری کتاب ہے اور فرقان اُسکا وہ حصہ ہے جو محکم اور واجب العمل ہے ۱۲

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

انکے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝

بیشک آسمان اور زمین کی کوئی چیز اللہ سے چھپی ہوئی نہیں ہے

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَا إِلٰهَ

وہ وہی تو ہے جو رحم مادر میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بنادیتا ہے سوائے

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ

اس زبردست حکمت والے کے کوئی معبود نہیں ہے وہ وہی تو ہے جسنے تمپر کتاب

الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ

نازل کی جسکی کچھ آیتیں تو صاف صاف ہیں اور وہی کتاب کی اصل ہیں اور کچھ

مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

گول گول ہیں اب جن لوگوں کے دلوں میں کھوٹ ہے وہ فتنہ پھیلانے کی نیّت سے

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۗ وَمَا

اور اپنا مطلب نکالنے کی غرض سے اُن گول گول آیتوں کی پیروی کرتے ہیں حالانکہ انکا اصلی

يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

صلعم وقف النبی وقف لازم وقفہ

مطلب سوا خدا اور اُن لوگوں کے جو علم میں مضبوط ہیں (اور) کوئی نہیں جانتا وہ یہ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ

کہتے ہیں کہ ہم اسپر ایمان لائے ہر ایک (محکم و متشابہ) ہمارے رب کی طرف سے ہے اور سوا صاحبان عقل کے

إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ

(اس سے) اور کوئی نصیحت نہیں حاصل کرتا اے ہمارے پروردگار بعد اسکے کہ تو ہمکو ہدایت کر چکا

إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ

ہمارے دل حق سے نہ ہٹا اور ہمکو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما بیشک تو

أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

سب سے بڑا عطا کرنیوالا ہے اے ہمارے پروردگار بلاشک تو سب لوگوں کو اسدن جمع کرنیوالا ہے

لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ إِنَّ ع ٩ ١

جسکے بارے میں کوئی شک نہیں بیشک اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا جو

الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ

کافر ہوگئے اُنکے مال اور اُنکی اولاد (غضب) خدا سے اُنہیں ذرہ بھر

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْـًٔا ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمْ وَقُودُ

(بھی) ہرگز ہرگز نہ بچا سکینگے اور وہ جہنم کا کندہ

النَّارِ ۝ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

بنینگے جیسے فرعون والوں کی اور اُنسے پہلوں کی گت بنی

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ

جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا پھر خدا نے اُنکے گناہوں کے بدلے میں اُنکو گرفتار کیا اور اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ

سخت سزا دینے والا ہے جو کافر ہوگئے ہیں اُنسے کہدو کہ عنقریب تم مغلوب کیئے جاؤگے

وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ قَدْ

اور جہنم میں جمع کیے جاؤگے اور (وہ بہت ہی) برا ٹھکانا ہے بیشک تمہارے لئے

كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي

اُن دو گروہوں کے بارے میں جو مقابل ہوگئے تھے ایک نشانی (موجود) تھی ایک گروہ تو راہ خدا

سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ

میں لڑتا تھا اور دوسرا کافر تھا اور کھلی آنکھوں اپنے مقابل والوں کو اپنے سے دو چند

الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ

دیکھ رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکی چاہتا ہے تائید فرماتا ہے بیشک

فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ زُيِّنَ لِلنَّاسِ

اس واقعہ میں صاحبان بصیرت کے لئے نصیحت ہے لوگوں کی نظر میں اُن

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

خواہشوں کی محبت زینت پا گئی ہے جو عورتوں اور بچوں سونے اور

الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

چاندی کے جمع ہوئے توڑوں دغیلے گھوڑوں

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور چوپایوں اور کھیتی باڑی سے متعلق ہوں یہ زندگانی دنیا کا سرمایہ ہیں

وَاللّٰهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ۝ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ

اور انجام کی نیکی خدا ہی کے ہاتھ ہے تم کہدو کیا میں تمکو اُس سے اچھی چیزوں کی

مِّن ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي

خبردوں اُنکے لئے جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی اُنکے رب کے پاس باغات ہیں جنکے نیچے

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

ندیاں بہتی پھرتی ہیں جن میں وہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے اور پاکیزہ بیبیاں ہیں

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ

اور خدا کی خوشنودی ہے اور خدا کل بندوں کا نگراں ہے جو

يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا

یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار بیشک ہم ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہوں کو بخشدے اور

عَذَابَ النَّارِ ۝ الصّٰبِرِينَ وَالصّٰدِقِينَ وَالْقٰنِتِينَ

ہمکو عذاب جہنم سے بچالے صبر کرنیوالے اور سچ بولنے والے خدا کی طرف رجوع کرنیوالے

وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ

راہ خدا میں خرچ کرنیوالے اور تور کے تڑکے مغفرت مانگنے والے (یہی ہیں) خدا نے خود اس بات کی

نصف

أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ

شہادت دی کہ سوائے اُسکے کوئی معبود نہیں ہے اور کل فرشتوں نے اور صاحبان علم نے جو

قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

عدل پر قائم ہیں (یہی شہادت دی کہ) سوائے اُس زبردست حکمت والے کے اور کوئی معبود نہیں ہے

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور جنکو کتاب دی گئی تھی

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ

اُنہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر آپس کے حسد کی وجہ سے بعد اسکے کہ

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ

اُنکو علم ہو گیا تھا اور جو (شخص) خدا کی آیتوں کا منکر ہوگا تو

اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ

اللہ (اُس سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے پھر اگر وہ تم سے حجت کریں تو کہدو کہ میں نے

أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُلْ لِلَّذِينَ

اور میرے تابعین نے خدا کے سامنے (اطاعۃً) اپنا سر جھکا دیا ہے اور اُن لوگوں سے جنکو کتاب

أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْأُمِّيّٖنَ ءَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ

دی گئی ہے اور اَن پڑھ لوگوں سے دریافت کرو کہ آیا تم (بھی) اسلام لائے اگر وہ

أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا

اسلام لے آئینگے تو یقیناً ہدایت یافتہ ہو جائینگے اور اگر روگرداں ہونگے تو تمہارے ذمہ تو صرف

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ إِنَّ

ع ۱۱/۲ ۱۰

پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ کل بندوں کا خود نگراں ہے بہ تحقیق

الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيّٖنَ

جو لوگ خدا کی نشانیوں کے منکر ہیں اور ناحق انبیاء کو قتل

بِغَيْرِ حَقٍّ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ
کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو آدمیوں میں سے عدل و انصاف کا حکم

النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
دیتے ہیں پس اُنکو دردناک عذاب کی خبر سنادو وہ وہی ہیں جنکے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا لَهُمْ
اعمال دنیا و آخرت میں اکارت ہوجائینگے اور اُنکا کوئی بھی

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مددگار نہ ہوگا کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کچھ بہرہ کتاب سے

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ
دیا گیا تھا وہ کتاب خدا کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ اُنکے مابین فیصلہ کرے

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ ذٰلِكَ
پھر اُن میں سے ایک گروہ روگرداں ہوکر حق سے پھر جاتا ہے یہ اِس وجہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص
کہ اُن لوگوں نے کہدیا کہ آگ تو ہمکو سوا گنتی کے دنوں کے ہرگز نہ چھوئیگی

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ فَكَيْفَ
اور جو جھوٹ وہ جوڑا کرتے تھے اُسی نے اُنکو اُنکے دین کے بارے میں دھوکا دیا پھر کیا حالت ہوگی

اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ
جبکہ ہم اُنکو اُسدن جمع کرینگے جسکے بارے میں شک نہیں اور ہر نفس کو اُسکے

كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ قُلِ
کیے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور اُنپر ظلم نہ کیا جائیگا کہدو کہ

اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
اے اللہ اے سلطنت کے مالک تو جسکو چاہتا ہے سلطنت عطا فرماتا ہے

منزل ۱

[illegible]

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
اور جس سے چاہتا ہے سلطنت چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے تو عزت دیتا ہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط إِنَّكَ عَلٰى
اور جسے چاہتا ہے تو ذلت دیتا ہے تمام خیر و خوبی تیرے ہی ہاتھ ہے بیشک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ
ہر شے پر قادر ہے تو رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
رات میں اور تو مُردے کو زندے سے نکال لاتا ہے اور

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
زندے کو مُردے سے اور جسکو چاہتا ہے تو بے حساب رزق عنایت فرماتا ہے

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ
مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

ربع

دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ج وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ
نہ بنائیں اور جو ایسا کریگا تو اُس سے

مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقٰىةً ط وَ
اور خدا سے کوئی واسطہ نہیں سوائے اُس صورت کے کہ تم اُنسے کسی قسم کا خوف رکھتے ہو اور

يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهُ ط وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ ○
اللہ تمکو اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف بازگشت ہے

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ
کہدو جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے خواہ تم اُسکو چھپاؤ یا اُسکا اظہار کرو اللہ اُسکو

اللّٰهُ ط وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط
جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُس سے (بھی) واقف ہے

[illegible]

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ

اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اُس دن ہر نفس اُس نیکی کو جو وہ

مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ مع ۴

موجود پائیگا جو وہ کرچکا ہے اور اُس بدی کو کرچکا ہے

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ

اور یہ خواہش کریگا کہ کاش خود اُسکے اور اُس دن کے مابین ایک مدت طول وطویل حائل ہوتی اور

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ○ قُلْ اِنْ ع ۳ ۱۰ ۱۱

اللہ تمکو اپنے سے ڈراتا ہے اور اللہ کل بندوں پر بڑا مہربان ہے (اے رسولؐ) کہدو اگر

كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ

تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ اللہ تم کو دوست رکھے اور تمہارے

لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قُلْ

گناہ بخشدے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے کہدو تم

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو پھر اگر وہ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ

منکروں کو دوست نہیں رکھتا بالتحقیق اللہ نے آدمؑ اور

نُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى

نوحؑ اور آلِ ابراہیمؑ اور آلِ عمران کو تمام عالموں سے

الْعٰلَمِيْنَ ○ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ

برگزیدہ کیا اِن میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

سُننے والا (اور) جاننے والا ہے جسوقت عمران کی زوجہ نے یہ عرض کی کہ

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ

اے میرے پروردگار جو میرے پیٹ میں ہے اُسکو تیرے نام پر چھوڑ دینے کی منت مانتی ہوں پس تو میری

مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ فَلَمَّا

(یہ منت) قبول کرلے بیشک تو سُننے والا (اور) جاننے والا ہے پھر جب اُسے

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ؕ وَاللَّهُ

جنا تو کہنے لگی کہ اے میرے پروردگار میں نے تو یہ لڑکی جنی حالانکہ اللہ

أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۚ

خوب جانتا تھا کہ وہ کیا جنی اور لڑکا لڑکی کے مانند نہیں ہوتا

وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَ

اور میں نے اسکا نام مریم رکھا اور میں اسکو اور اسکی اولاد کو

ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

شیطان لعین کے شر سے بچانے کیلئے تیری پناہ میں دیتی ہوں پھر اُسکے پروردگار نے اُسکی نذر کو

بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

حُسن قبول سے قبول کرلیا اور اُس لڑکی کو خوبی کے ساتھ بڑھایا اور زکریا نے اُسکی کفالت کی

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا

جسوقت زکریا اُس لڑکی کے پاس محراب (عبادت) میں جاتے اُسکے پاس کچھ کھانے کی چیز

رِزْقًا ۚ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ

پاتے دریافت کرتے کہ اے مریم یہ تمہارے پاس کہاں سے آتی وہ عرض کرتیں کہ اللہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ؕ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

کے پاس سے بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے بیحساب رزق عنایت

حِسَابٍ ○ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ

فرماتا ہے اُسوقت زکریا نے اپنے پروردگار کو پکارا (اور) عرض کی کہ

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ
اے میرے پروردگار مجھے بھی اپنے پاس سے پاک اولاد عنایت فرما بے شبہ تو دعا کا
الدُّعَاءِ ۝ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّي
سننے والا ہے پھر جس حالت میں وہ محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے فرشتوں نے انہیں
فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا
آواز دی (اور کہا) کہ اللہ تمکو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے (جو) خدا کے کلمے کی تصدیق
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُورًا وَّنَبِيًّا مِّنَ
کرنیوالا اور سردار اور شہوتوں سے باز رہنے والا اور نبی صالحین
الصّٰلِحِينَ ۝ قَالَ رَبِّ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلٰمٌ وَّقَدْ
سے (ہوگا)۔ (زکریا نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میرے لڑکا کہاں سے ہوگا حالانکہ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ
بڑھاپے نے مجھے آ گھیرا اور میری بی بی بانجھ ہے جواب ملا کہ اللہ جو کچھ چاہتا ہے
يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي آيَةً ۚ قَالَ
یوں ہی کر دیا کرتا ہے (زکریا نے) عرض کی کہ اے پروردگار میرے لئے کوئی نشانی قرار دے فرمایا
آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۚ
تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم تین دن تک آدمیوں سے سوائے اشارے کے بات نہ کر سکو گے
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ ع ۴ ۱۲
اور اپنے رب کی یاد زیادہ کرو اور شام اور صبح تسبیح پڑھو
وَإِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ
اور جب وقت فرشتوں نے کہا کہ اے مریم یقیناً اللہ نے تم کو چن لیا
وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَاءِ الْعٰلَمِينَ ۝
اور تمکو پاک قرار دیا اور تمکو زمانے بھر کی عورتوں سے برگزیدہ کیا

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ وَارْكَعِىْ مَعَ
اے مریم تم اپنے رب کی خالص عبادت کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنیوالوں کے ساتھ
الرّٰكِعِيْنَ ۝ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ
رکوع کرو (اے رسولؐ) یہ غیب کی خبریں ہم تمکو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ
اور حالانکہ وہ جسوقت قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریمؑ کی کفالت کون کرے تم اُنکے پاس
يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝
موجود نہ تھے اور جسوقت وہ (اس بارے میں) جھگڑ رہے تھے تم اُنکے پاس نہ تھے
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ
(اُسوقت کو یاد کرو) جب فرشتوں نے یہ کہا کہ اے مریمؑ خدا تمکو اپنے کلمہ کی خوشخبری پہنچاتا ہے
مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى
جسکا نام مسیح عیسٰےؑ ابن مریم ہوگا دنیا اور آخرت میں (وہ)
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ ۝ وَيُكَلِّمُ
رووار اور مقرب بندوں میں (اُسکا شمار) ہوگا اور آدمیوں سے وہ
النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَتْ
بچپن اور بڑھاپے میں (یکساں) باتیں کریگا - اور صالحین سے ہوگا (مریمؑ نے) عرض کی کہ
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ؕ قَالَ
اے میرے پروردگار میرے بچہ کہاں سے ہوجائیگا جس حال میں کہ کسی مرد نے مجھکو چھوا تک نہیں فرمایا
كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا
اللہ جس چیز کو چاہتا ہے یوں ہی پیدا کردیتا ہے جب وہ کسی معاملہ کو طے کردے تو سوائے
يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
اسکے کچھ نہیں کہ فرمادے ہو اور وہ ہوجاتے اور اللہ اُسکو کتاب اور حکمت

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ

اور توریت اور انجیل کی تعلیم دیگا اور بنی اسرائیل کی طرف رسول (بنا کر بھیجیگا اور وہ

اِسْرَآءِيْلَ ۵ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ

یہ کہیگا) کہ میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے گندھی مٹی سے پرندے کی سی صورت پیدا کرونگا پھر اس میں پھونک مارونگا پھر وہ

طَيْرًا ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ

حکم خدا سے پرندہ بنجائیگا اور میں مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو تندرست کردونگا اور میں

الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا

حکم خدا سے مردوں کو زندہ کرونگا اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں کھاتے ہو اور جو کچھ ذخیرہ

تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

کرتے ہو اسکی تمکو خبر دونگا اگر تم مومن ہو تو یقیناً اس میں تمہارے لئے نشانی موجود

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ

ہے اور (میں اس لئے آیا ہوں) کہ اپنے سے پہلے کی توریت کی تصدیق کروں اور اس لئے کہ

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

بعض چیزیں جو کہ تم پر حرام کی گئی ہیں تمہارے لئے حلال قرار دوں اور تمہارے رب کے

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

پاس سے نشانی لیکر آیا ہوں پس خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

بیشک اللہ میرا پروردگار بھی ہے اور تمہارا پروردگار بھی پس اسی کی عبادت کرو سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ

یہی ہے پھر جب عیسٰی نے انکی طرف سے انکار محسوس کیا (تو) بولے

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ

اللہ کے کام میں میرے مددگار کون ہیں حواری بولے اللہ کے مددگار

اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○

ہم ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور گواہ رہیئے کہ ہم فرمانبردار ہیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

اے ہمارے پروردگار جو کچھ تو نے ہم پر نازل کیا ہم اسپر ایمان لائے اور ہمنے رسول کی پیروی کی پس ہمکو

الشّٰهِدِیْنَ ○ وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ

شہادت دینے والوں کے ساتھ ہمکو بھی لکھ لے اور وہ (یہودی) ایک چال چلے اور اللہ (بدلہ دینے کو) ایک چال چلا اور اللہ سب سے

الْمٰكِرِیْنَ ○ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَ

بہتر بدلہ دینے والا ہے جسوقت خدا نے فرمایا کہ اے عیسٰے میں تمہاری مدت پوری کرنیوالا ہوں اور تمکو اپنی طرف اٹھانیوالا

رَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ

ہوں اور تمکو کافروں (کے میل جول کی خرابی) سے پاک کرنیوالا ہوں اور جن لوگوں نے تمہاری پیروی کی

الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۚ

ہے انکو انکار کرنیوالوں پر قیامت تک فوقیت دینے والا ہوں

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ

پھر تم سب کی بازگشت میری طرف ہوگی اور جن معاملات میں تم اختلاف کیا کرتے تھے اُن میں تمہارے

تَخْتَلِفُوْنَ ○ فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ

مابین اسوقت حکم سنا دونگا اب جو کافر ہوگئے ہیں انکو تو دنیا و آخرت میں

عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا لَهُمْ

سخت عذاب دونگا اور انکا مددگار

مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ○ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کوئی ابھی نہوگا اور جو ایمان دار اور نیکوکار ہونگے تو

فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ○

(اللہ) انکو انکے اجر پورے پورے دیگا اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا

ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ○

(اے رسولؐ) ہم تم پر یہ آیتیں اور حکمت والا ذکر تلاوت کرتے ہیں

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن

بیشک اللہ کے نزدیک عیسٰےؑ کی مثال آدمؑ کی سی مثال ہے اسکو مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ○ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

پیدا کیا تھا پھر اس سے فرمایا ہو اور وہ ہوگیا حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ○ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ

پس تم شک کرنیوالوں میں سے نہ ہونا پھر جو شخص تم سے عیسٰےؑ کے بارے میں

مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

حجت کرے بعد اسکے کہ تمہارے پاس علم آچکا ہے تو کہدو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے

أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا

بیٹوں کو بلاؤ اور ہم اپنی عورتوں کو (بلائیں) اور تم اپنی عورتوں کو (بلاؤ) اور ہم اپنے نفسوں کو (بلائیں) اور

وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ○

تم اپنے نفسوں کو (بلاؤ) پھر ہم خدا کی طرف رجوع کریں اور خدا کی لعنت جھوٹوں پر قرار دیں

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ

بلاشک یہ سچا بیان ہے اور سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں ہے

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

اور بیشک وہی خدا زبردست (اور) صاحب حکمت ہے پھر اگر وہ روگرداں ہوجائیں تو

ع ۶

۱۴

عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ○ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا

اللہ تو فسادیوں کو خوب جانتا ہے (اے رسولؐ) کہدو کہ اے اہل کتاب ایک ایسی

منزل ۱

إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ
بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے مابین مساوی ہے کہ ہم سوائے خدا کے کسی کی پرستش نہ کریں
وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا
اور اسکا کسی کو شریک نہ بنائیں اور (حقیقی) خدا کو چھوڑ کر ہم میں کوئی کسی کو پروردگار
مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا
نہ بنائے پھر اگر وہ روگرداں ہوں تو یہ کہدو کہ اسکے گواہ رہنا کہ واقعی
مُسْلِمُونَ ○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ
مسلمان ہم ہیں اے اہل کتاب ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو
وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۚ
حالانکہ توریت اور انجیل نازل ہی اُنکے بعد کی گئی ہیں کیا تمہیں
ربع
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا
اتنی بھی عقل نہیں اے لوگو تم وہی تو ہو جو ابھی تو اُسکے بارے میں جھگڑتے تھے
لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ
جسکا تمہیں علم ہے پھر اُسکے بارے میں کیوں جھگڑنے لگے جسکا تمہیں علم نہیں ہے
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ○ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ
حالانکہ اللہ جانتا ہے اور تم (کچھ) نہیں جانتے ابراہیم نہ
يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا
یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ سچے فرمانبردار تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ
اور مشرکوں میں سے نہ تھے بلاشک بمقابلہ کل آدمیوں کے ابراہیم سے
بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ
زیادہ خصوصیت اُن لوگوں کو ہے جو اُسکے پیرو ہیں اور اس نبی کو ہے اور اُن لوگوں کو جو اسپر

آمَنُوا ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَدَّتْ طَائِفَةٌ

ایمان لائے ہیں اور اللہ کل مومنوں کا کارساز ہے اہل کتاب کے ایک گروہ نے

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

یہ خواہش کی کہ کاش وہ تمکو گمراہ کرلیں حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو

أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ

گمراہ کرتے ہیں اور سمجھتے نہیں اے اہل کتاب خدا کی آیتوں کا کیوں

بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

انکار کرتے ہو جس حال میں کہ تم خود گواہی دے رہے ہو اے اہل کتاب

لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

حق کو باطل کے لباس میں کیوں ظاہر کرتے ہو اور جان بوجھکر حق کو کیوں چھپاتے

تَعْلَمُونَ ○ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ ع ٨ ۷ ۱۵

ہو اور اہل کتاب کے ایک گروہ نے یہ کہا کہ جو کچھ

آمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ

ایمان لانیوالوں پر نازل ہوا ہے دن کے اول حصہ میں تم بھی اسپر ایمان لاؤ

وَاكْفُرُوا آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ وَلَا تُؤْمِنُوا

اور آخر حصہ میں اس سے انکار کرجاؤ شاید (اس طرح) وہ بھی پھر جائیں اور (انہوں نے کہا کہ) سوائے

إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَى اللَّهِ

اسکے جو تمہارے دین کا پیرو ہو کسی (اس بات کے متعلق) ایمان نہ لاؤ کہ کسی کو وہ کچھ دیا جائے جو کچھ تمکو دیا گیا ہے

أَنْ يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ

یا تمہارے رب کے پاس تم سے حجت کرسکیں (اے رسول) تم کہدو کہ حقیقی ہدایت خدا کی ہدایت ہے

رَبِّكُمْ ۗ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ

(اور اے رسول) تم کہدو کہ اس میں شک نہیں کہ فضل خدا کے ہاتھ ہے جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے

؎ بیان کا ترجمہ بلحاظ محاورہ مقدم و موخر ہو گیا ہے جو حضرات ملاحظہ فرمائیں بغور ملاحظہ کریں ۱۲ مترجم

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ

اور اللہ صاحب وسعت وعلم ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص کرلیتا ہے اور

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَمِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ إِنْ

اللہ بڑے فضل والا ہے اور اہل کتاب میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ اگر

تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ

تم اُنکے پاس ایک ڈھیر امانت رکھوادو تو وہ تمہیں ادا کر دینگے اور بعض ایسے ہیں کہ اگر ایک

بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا

دینار تم اُنکے سپرد کردو تو سوائے اسکے کہ جبتک تم اُنکے سر پر کھڑے رہو وہ تمکو پھیر کر نہ دینگے

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ

وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ ہمارے ذمہ ان جاہلوں کے بارے میں کچھ الزام ہی نہیں

وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

حالانکہ وہ جان بوجھکر خدا پر بہتان باندھتے ہیں

ربع

بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهِ وَاتَّقٰى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

ہاں جو خدا کے عہد کو پورا کریگا اور پرہیزگاری برتیگا تو بلاشبہ اللہ (بھی) پرہیزگاروں کو دوست رکھتا

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی تھوڑی قیمت

قَلِيلًا أُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

پر بیچتے ہیں وہی تو ہیں جنکا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور نہ خدا اُنسے بات

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ

کریگا اور نہ قیامت کےدن اُنکو (بھر نظر) دیکھیگا اور نہ اُنکو پاک کریگا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ

اور اُنکے لئے دردناک عذاب ہے اور اُن میں سے ایک گروہ یقیناً ایسا ہے کہ وہ

أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَٰبِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَٰبِ وَمَا هُوَ
(تلاوت) کتاب میں اپنی زبان کو اس طرح موڑتا ہے کہ تم اسکو کتاب کا جزو خیال کرلو حالانکہ وہ

مِنَ الْكِتَٰبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ
کتاب نہ ہو اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے ہے حالانکہ وہ

مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
اللہ کے پاس سے نہیں ہے اور وہ جان بوجھکر اللہ پر بہتان

يَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَٰبَ وَالْحُكْمَ
باندھتے ہیں کسی بشر کا یہ حوصلہ نہیں ہے کہ خدا تو اسکو کتاب اور حکمت

وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن
اور نبوت دے پھر وہ سب آدمیوں سے یہ کہے کہ تم خدا کو چھوڑ کر میرے

دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَٰبَ
بندے بن جاؤ البتہ وہ کہہ سکتا ہے کہ) جیسے تم کتاب کی تعلیم و تدریس کرتے ہو ایسے تم خود

وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ۝ وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَٰئِكَةَ
اللہ والے بن جاؤ اور (اللہ) تمکو یہ حکم نہیں دیتا کہ تم فرشتوں کو

وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ ع ٩ ١٦ ٨
اور پیغمبروں کو خدا بناؤ کیا وہ تمکو کفر کا حکم دیگا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَٰقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَٰبٍ
اور جس وقت خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ میں تمکو کتاب اور حکمت

وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
دونگا پھر ایک رسول تمہارے پاس والی چیزوں کی تصدیق کرتا ہوا آئیگا تو تم ضرور (بالضرور)

لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ
اسپر ایمان لانا اور ضرور (بالضرور) اسکی مدد کرنا (پھر خدا نے) فرمایا کہ کیا تمنے اسکا اقرار کیا اور کیا

عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا

تُنے میرا بوجھ اپنے ذمہ لے لیا (تو) سب نے کہا کہ ہمنے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ اب تم سب گواہ

وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہی دینے والا ہوں پھر جو اس عہد سے پھر جائے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

وہی تو نافرمان ہونگے کیا دین خدا کے سوا وہ

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کسی اور دین کے خواستگار ہیں حالانکہ آسمانوں میں اور زمین میں جو ہیں

طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

برغبت یا بکراہت اسی کے مطیع ہونگے اور اسی کی حضور میں پلٹ کر جائینگے (اے رسولؐ) کہدو ہم اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ

ایمان لائے ہیں اور اسپر جو ہم پر نازل ہوا ہے اور اسپر جو ابراہیمؑ اور

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ

اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اسباط پر نازل ہوا تھا اور اسپر جو

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ

موسٰےؑ اور عیسٰےؑ اور (اور) پیغمبروں کو انکے رب کی طرف دیا گیا تھا اور ہم (بہ حیثیت نبوت)

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَمَنْ

ان میں کوئی فرق نہیں کرتے اور ہم اسکے خالص فرمانبردار ہیں اور جو

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي

اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواستگار ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائیگا اور وہ روز

الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

قیامت نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہوگا خدا ایسے لوگوں کو ہدایت کیونکر کرے جو

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ

ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے حالانکہ وہ گواہی دے چکے تھے کہ رسول برحق ہیں

وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○

اور انکے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں اور اللہ ظالم لوگوں کو توفیق ہدایت نہیں دیتا

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

انکا بدلہ یہی ہے کہ ان پر اللہ کی اور کل فرشتوں کی اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ○ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ

کل آدمیوں کی لعنت (ہے) ہمیشہ وہ اُسی (لعنت) میں رہینگے نہ انکا

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ○ إِلَّا الَّذِينَ

عذاب کم کیا جائیگا اور نہ انکو مہلت دیجائیگی سوائے انکے جو

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

بعد اسکے توبہ کرلیں اور (بگاڑ کی) اصلاح کریں تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور)

رَحِيمٌ ○ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ

رحم کرنیوالا ہے جو لوگ بعد اپنے ایمان کے کافر ہوگئے پھر

ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

کفر میں بڑھ گئے انکی توبہ ہرگز نہ قبول کیجائیگی اور (اصل)

الضَّالُّونَ ○ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

گمراہ وہی ہیں بیشک جو کافر ہوگئے اور کفر ہی کی حالت میں مرگئے

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ

انمیں سے کوئی ایک اگر اتنا سونا بھی فدیہ میں دینا چاہے کہ پوری زمین کو بھر دے تو اسکا فدیہ

بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ○ ع ٩ ١١ ١٧

ہرگز نہ قبول کیا جائیگا۔ انہی کے لئے دردناک عذاب ہے اور انکا کوئی مددگار نہوگا

الجزء الرابع

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵

تم ہرگز نیکی (کے درجے) کو نہ پہنچو گے جبتک کہ اُن چیزوں میں سے (راہ خدا میں) خرچ نہ کرو جو تم کو محبوب ہیں۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ كُلُّ

اور جو چیز بھی تم (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہو اللہ اُسکو خوب جانتا ہے۔ ہر قسم کا

الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ

کھانا بنی اسرائیل کے لیے حلال تھا سوائے اُسکے جو

اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ط

اسرائیل (یعقوبؑ) نے اپنی ذات پر حرام کرلیا تھا قبل اس کے کہ توریت نازل کی جائے۔

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

تم (یہود سے) کہدو کہ اگر تم سچے ہو تو توریت لاؤ اور اُس کو پڑھو (اور ثابت کرو)

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر جو شخص اس کے بعد اللہ پر بہتان باندھے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف

وہی تو ظالم ہیں۔ کہدو اللہ نے سچ فرمایا

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ

اب تم سچے دل سے ملّتِ ابراہیمؑ کی پیروی کرو۔ اور وہ مشرک

الْمُشْرِكِيْنَ ○ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

نہ تھے۔ بیشک سب سے پہلا گھر جو کُل آدمیوں کے لیے بنایا گیا

لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ فِيْهِ

وہی ہے جو مکہ میں ہے (وہ گھر) برکت والا ہے اور کُل عالموں کے لیے ہدایت ہے۔ اُس میں

اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۵ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ

کھلی نشانیاں ہیں (از آنجملہ) مقام ابراہیم ہے۔ اور جو اُس میں داخل ہوگا

اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

امن پائیگا۔ اور کل آدمیوں کو ذمہ خدا کے لیے اس بیت کا حج کرنا (واجب) ہے جسکو (بھی) اُس تک

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ

(پہنچنے کی) راہ میسر ہو جائے۔ اور جو کافر ہو جائیگا تو اللہ کل عالموں سے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

بے پروا ہے۔ کہدو اے اہل کتاب تم خدا کی آیتوں کا کیوں انکار

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ

کرتے ہو؟ حالانکہ اللہ جو (جو کچھ) تم عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔ کہدو

يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

اے اہل کتاب جو ایمان لایا ہے اُسکو راہ خدا سے کیوں روکتے ہو اور کیوں اُسکی

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

کجروی کی خواستگار ہو جس حال میں کہ تم خود گواہ ہو؟ حالانکہ اللہ تمہارے اعمال سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تُطِيْعُوْا

بے خبر نہیں ہے۔ اے ایمان لانیوالو اگر تم اُن لوگوں میں سے جن کو

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ

کتاب دی گئی ہے کسی گروہ کی پیروی کروگے تو وہ تم کو تمہارے ایمان لانیکے بعد

اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى

پھر کافر بنا دینگے۔ اور تم کیونکر کافر ہو جاؤگے حالانکہ تم پر خدا کی

عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اُسکا رسول موجود ہے اور جو شخص خدا کا سہارا لیگا

فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ١٠

یقیناً اُسکو صراط مستقیم کی ہدایت کی جائیگی۔ اے ایمان لانیوالو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

اللہ سے ایسا ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرو لیکن اُس حالت میں کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا

اسلام پر ہو۔ اور چنگل مار کر سب اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور

تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ

پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے - یاد کرتے رہو کہ تم

اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا

دشمن تھے پھر اُسنے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی اور تم اُسکی نعمت کی بدولت بھائی بھائی ہوگئے

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ

اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر اُسنے تم کو اُس سے

مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

بچا دیا۔ اسی طرح سے اللہ اپنی نشانیاں کھولکر بیان کرتا ہے تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى

ہدایت پا جاو۔ اور لازم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہوں جو نیکی کی طرف

الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ

بلائیں اور اچھی باتوں کا حکم دیں اور بری باتوں سے منع کریں۔

وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور وہی (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہوں۔ اور اُن لوگوں کے مانند مت ہو جاؤ

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

جنھوں نے بعد اسکے کہ اُنکے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں اختلاف کیا اور متفرق ہوگئے

وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ

اُنہی کے لیے تو بڑا عذاب ہے۔ جس دن کچھ چہرے نورانی

وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ
ہونگے اور کچھ منہ کالے پھر جن لوگوں کے منہ کالے ہونگے (اُن سے کہا جائیگا کہ)
أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تم ایمان لانے کے بعد منکر ہو گئے تھے نا؟ تو اب جیسا انکار کرتے تھے (ویسا) اُس کے بدلے
تَكْفُرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي
عذاب بھی چکھو رہے وہ لوگ جنکے چہرے نورانی ہونگے وہ رحمت خدا میں
رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ
ہونگے اور اُسی میں ہمیشہ رہینگے۔ یہ خدا کی برحق آیتیں ہیں
نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا
جو ہم تمہیں تلاوت کرتے ہیں۔ اور خدا تمام عالم میں کسی پر ظلم کا
لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
ارادہ نہیں کرتا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے وہ اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کچھ خدا کا ہے۔
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
اور خدا ہی کی طرف سب امور کی بازگشت ہوگی۔ جو امتیں ہدایت مردم کے لیے پیدا کی گئیں
لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
اُن میں تم سب سے بہتر ہو نیکی کے کرنیکا حکم دیتے ہو اور بدی سے منع کرتے ہو
وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ
اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو اُن کے لیے بہت
خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝
اچھا ہوتا۔ اُن میں سے کچھ تو مومن ہیں اور بہت سے نافرمان
لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ
سوائے ایذا پہنچانے کے وہ تمہارا ہرگز کچھ ضرر نہ کرینگے۔ اور اگر تم سے لڑینگے تو پیٹھ

ع ۸/۲

منزل ۱

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

دکھائینگے پھر اُنکی مدد نہ کی جائیگی۔ کہیں پائے جائیں اُنکے لیے ذلت

أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

قرار دی گئی ہے سوائے اِسکے کہ خدا کے عہد اور آدمیوں کے عہد کی پناہ میں آجائیں

وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ

اور غضب خدا میں گرفتار ہوئے اور اُنپر تنگدستی کی مار پڑی۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ

یہ اس لیے کہ وہ آیات خدا کا انکار کیا کرتے تھے اور ناحق (ناحق)

الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (ق)

انبیا کو قتل کیا کرتے تھے نیز اس لیے کہ نافرمانی کیا کرتے تھے اور حد سے گزر جایا کرتے تھے

لَيْسُوا سَوَاءً ۚ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ

سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک گروہ ثابت قدم ہے جو راتوں کو

آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۝ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

آیاتِ خدا پڑھتے اور سجدے کیا کرتے ہیں۔ وہ خدا اور قیامت کے

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بدی سے منع

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ وَأُولَٰئِكَ مِنَ

کرتے ہیں اور نیک کاموں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور یہی لوگ

الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ

صلحا میں سے ہیں۔ اور جو نیکی بھی وہ کرینگے اُسکی ناقدری نہ کی جائیگی اور اللہ

عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

پرہیزگاروں کا حال سے آگاہ ہے۔ بیشک جو کافر ہوگئے نہ اُن کے مال

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ
اللہ کے ہاں اُن کے کچھ کام آئینگے اور نہ اُن کی اولاد اور وہی
أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ
جہنمی ہیں۔ جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے۔ جو کچھ وہ اس
فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ
زندگانی دنیا میں خرچ کرتے ہیں اُسکی مثال اُس تند ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو
حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ
اور وہ اُس قوم کی کھیتی پر آپڑے اور اُسکو تباہ کردے جنہے اپنی جانوں پر ظلم توڑا ہو اور اللہ نے
اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اُنپر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ اپنی جانوں پر وہ خود ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان لانیوالو!
لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا
اپنوں کے سوا کسی کو رازدار نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں کمی نہ کرینگے۔
وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ
جتنی تم کو تکلیف پہنچیگی وہ خوش ہونگے دشمنی اُن کی بات بات سے ظاہر ہے۔
وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ
اور جو کچھ اُنکے دلوں میں چھپا ہوا ہے وہ اس سے کہیں بڑھکر ہے۔ ہمنے تو تمہارے لیے نشانیاں
إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ○ هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا
کھولکر بیان کردیں بشرطیکہ تم سمجھو۔ لو اب تم اُنہی سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے
يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۚ وَإِذَا لَقُوكُمْ
محبت نہیں کرتے اور تم پوری کتاب پر ایمان رکھتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں
قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ
کہدیتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تمہارے برخلاف غصہ سے اپنی اُنگلیاں

ف لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً۔ بطانہ کے لغوی معنی ہیں لباس کا استر اور اصطلاحی معنی ہیں ایسا دوست جسپر بھروسہ کرکے آدمی اپنا راز اُس سے کہدے

منزل ١

مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اپنے دانتوں سے کاٹتے ہیں۔ کہدو کہ تم اپنے غصہ سے مر جاؤ۔ بیشک اللہ دلوں کے حال سے

الصُّدُورِ ۝ إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِنْ

واقف ہے۔ اگر تم کو کوئی نفع پہنچتا ہے تو اُن کو بُرا لگتا ہے اور اگر

تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

تم پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر کرو گے اور اُن سے بچتے رہو گے

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ

تو اُنکا مکر تمکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیگا۔ اس میں شک نہیں کہ جو کچھ (بھی) وہ کرتے ہیں خدا کی

مُحِيطٌ ۝ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ

ع ١٢ / ٣

احاطہ میں ہے۔ اور (اے رسول تم اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ صبح ہی صبح تم اپنے بال بچوں میں سے نکلے اور مومنین

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِذْ هَمَّتْ

کو لڑائی کے مورچوں میں بٹھانے لگے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ

طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى

تم میں سے دو گروہوں نے ہمت ہار دینی چاہی حالانکہ اللہ اُن دونوں کی مدد پر تھا۔ اور

اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ

مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ بیشک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی تھی

بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

جبکہ تم حقیر تھے پس خدا سے ڈرو تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ

(اے پیغمبر تم اُس وقت کو یاد کرو) جب تم مومنوں سے یہ کہہ رہے تھے کہ کیا یہ بات تمہارے لیے کافی نہ ہوگی

يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ۝

کہ تمہارا پروردگار (آسمان سے) تین ہزار فرشتے بھیجکر تمہاری مدد کریگا۔

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

ہاں اگر تم صبر کرو اور نافرمانی سے بچو اور دشمن تمہیں یکایک آلیں

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

تو تمہارا پروردگار پانچ ہزار سجے سجائے فرشتوں سے تمہاری

مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ ربع

مدد کریگا۔ اور یہ مدد خدا نے مقرر نہیں کی مگر اس لیے کہ تمہارے لیے خوشخبری ہو

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

اور اس لیے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں۔ اور ہر مدد زبردست حکمت والے

عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ لِيَقْطَعَ طَرَفًا

خدا ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ تاکہ کافروں کے

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا

جتھے میں سے کچھ کم کردے یا انکو ایسا ذلیل کرے کہ وہ ناکام

خَآئِبِيْنَ ۝ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ

بلٹ جائیں۔ (اے رسول) اس معاملہ میں تمہارا کچھ اختیار نہیں خواہ خدا انکی توبہ

عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ

قبول کرے یا انکو عذاب دے اس لیے کہ وہ ظالم ہیں۔ اور جو کچھ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے

يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ع ۹ ۱۳

بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب کرتا ہے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا

اے ایمان لانیوالو! دونا دون سود

مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا

نہ کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ اور اس آگ سے

النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

ڈرو جو انکار کرنیوالوں ہی کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور رسول کی

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى

اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے پروردگار کی بخشش

مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ

اور جنت کی طرف دوڑ کر جاؤ جس کی وسعت کل آسمانوں اور ساری زمین

وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

کے برابر ہے (جو) پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو فراخی اور تنگدستی میں

فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

خرچ کرتے اور غصے کو روکتے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور لوگوں (کے قصور) سے درگزر کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ

اور وہ لوگ جو بری کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ

خدا کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور سوا خدا کے

الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ

گناہوں کو کون معاف کرسکتا ہے؟ اور جو کچھ وہ کر چکے جان بوجھ کر اس پر اصرار

يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ

نہیں کرتے۔ انہی کی جزا ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے

ضمیمہ میں ملاحظہ فرمائیے) ۱۲

رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور ایسے باغ جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں جن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ)

فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ

رہینگے۔ اور نیک عمل کرنیوالوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔ تم سے پہلے بہت سے واقعات

قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

گزر گئے پس چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانیوالوں کا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

کیسا انجام ہوا۔ یہ کل آدمیوں کے لیے سمجھانا ہے۔

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا

او. پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت۔ اور ہمت نہ ہارو اور

تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

رنجیدہ نہو حالانکہ اگر مومن ہو تو تم ہی غالب آوگے۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اگر تمکو زخم لگا تو اُن لوگوں کو بھی ایسا ہی زخم لگ چکا ہے۔

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

اور یہ تو اتفاقات زمانہ ہیں جو ہم آدمیوں کے درمیان الٹ پھیر کرتے رہتے ہیں۔ اور اس لیے کہ خدا جان لے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا

کہ ایمان لانیوالے کون ہیں اور تم ہی میں سے بعض کو گواہ بنائے۔ اور اللہ ظالموں

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

کو دوست نہیں رکھتا۔ اور اس لیے (بھی) کہ خدا ایمان لانیوالوں کو خالص کرلے

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا

اور کافروں کو مٹادے۔ یا تمنے یہ گمان کیا تھا کہ تم بہشت میں چلے جاؤگے؟ حالانکہ اس وقت تک

يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ○

اللہ نے دیدہ امتحان نہ اُن لوگوں کو جانا تھا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور نہ اُن لوگوں کو جو ثابت قدم رہے

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ

اور ملاقات کرنے سے پہلے تو تم موت کی تمنا کیا کرتے تھے پھر تو تم نے

ع ١٤ ٥ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

اُسے کھلی آنکھوں سے دیکھ لیا محمد ایک رسول ہی ہیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ

جن سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے کیا اگر وہ مرجائینگے یا

قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط وَمَنْ يَّنْقَلِبْ

قتل کردیے جائینگے تو تم اپنے پچھلے پاؤں پلٹ جاؤ گے۔ اور جو اپنے پچھلے پاؤں

عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط وَسَيَجْزِى اللّٰهُ

پلٹ جائیگا وہ خدا کا کچھ نہ بگاڑیگا۔ اور عنقریب خدا شکر کرنیوالوں کو

الشّٰكِرِيْنَ ○ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ

جزا دیگا۔ اور کوئی نفس بغیر خدا کے حکم کے جو لکھا ہوا اور

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ط وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

مقرر کیا ہوا ہے نہیں مرسکتا۔ اور جو شخص دنیا کا بدلا چاہیگا ہم اُسکو یہیں

مِنْهَا ج وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ط

دینگے۔ اور جو شخص آخرت کا بدلا چاہیگا اُس کو وہیں دینگے

وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ○ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ

اور عنقریب ہم شکر گزار لوگوں کو جزائے خیر دینگے۔ اور نبیوں میں سے بہت سے ایسے ہوئے ہیں جنکی

رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

معیت میں اکثر اللہ والے لڑے۔ پھر خدا کی راہ میں جو مصیبت اُنپر پڑی نہ اُس سے اُنھوں نے ہمت

منزل ١

وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِينَ ○

سستی کی نہ بودا پن ظاہر کیا اور نہ (دشمن کے آگے) گڑگڑائے۔ اور اللہ (ایسے ہی) صبر کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّآ أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

اور انکا قول اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے یہ کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور

وَإِسْرَافَنَا فِيٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

معاملات میں ہماری زیادتیوں کو بخشدے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان کافر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ○ فَاٰتٰهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

لوگوں کے برخلاف ہماری مدد کر۔ پھر اللہ نے اُنکو دنیا کا بھی

١٥ ع ٥ ٦ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ ع

بدلہ دیا اور آخرت کا بدلہ اُس سے اچھا دیا۔ اور اللہ نیکی کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

اے ایمان لانیوالو! اگر تم کافروں کی اطاعت کروگے تو وہ تم کو

يَرُدُّوكُمْ عَلٰٓى أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خٰسِرِينَ ○

تمہارے پچھلے پاؤں لوٹا دینگے پھر تم زیاں کار ہو کر پلٹ جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِينَ ○ سَنُلْقِي

بلکہ اللہ تمہارا حامی اور سب سے اچھا مددگار ہے۔ عنقریب ہم

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ

کافروں کے دل میں رعب ڈالدینگے بوجہ اِس کے کہ اُس کو اُنہوں نے خدا کا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۚ وَبِئْسَ مَثْوَى

شریک قرار دیا جسکی بابت اُسنے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُنکا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ظالموں کی بازگشت

الظّٰلِمِينَ ○ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ

بہت ہی بری ہے۔ اور بیشک اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچا کیا جبکہ تم اُس کے

اور اوروں نے تلوار کی باڑھ پر رکھ لیا۔ یہانتک کہ وہ شکست کھا کر بھاگ گئے۔ اور مسلمانوں نے اُن کا تعاقب کیا۔

بِإِذْنِهِ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَ

حکم سے اُنکو قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور اپنی پسند کی چیزیں دیکھنے کے بعد

عَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَنْ

معاملہ میں آپس میں جھگڑنے لگے اور (رسول کی) نافرمانی کی۔ تم میں سے بعض

يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

دنیا کے طلبگار ہیں اور بعض آخرت کے خواستگار ہیں۔ پھر تمہارا رُخ

عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ

اُنکی طرف سے پھیر دیا تاکہ تمہارا امتحان لے اور یقیناً خدا نے تم سے درگزر کی۔ اور اللہ مومنوں پر

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ

(بڑا) فضل کرنیوالا ہے۔ جب تم دور بھاگے چلے جاتے تھے اور کسی کو پلٹ کر (بھی)

عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ

نہ دیکھتے تھے اور پیچھے سے رسول تم کو پکار رہے تھے پھر خدا نے تم کو

غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا

رنج پر رنج پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے نکل گیا ہے اُس پر اور جو مصیبتیں تم پر پڑی ہیں اُن پر

أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ

افسوس نہ کرو۔ اور جو کچھ عمل تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے۔ پھر بعد اس رنج کے

عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً

خدا نے تم پر چین کی نیند نازل کی جو تم میں سے ایک گروہ پر

مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ

چھا گئی اور ایک گروہ کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے تھے اور خدا کی نسبت ناحق

غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ

کفر کی سی بدگمانیاں کرتے تھے۔ کہتے تھے اس معاملہ میں ہمارا بھی اختیار ہے؟

مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۗ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

تم کہدو کہ یہ معاملہ پورا خدا کے ہاتھ ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ کچھ چھپا رہے ہیں

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۗ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ

جو تم پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ اس معاملہ میں اگر ہمارا کچھ اختیار ہوتا

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۗ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

تو ہم اس جگہ قتل نہ کیے جاتے۔ تم کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

تو بھی جنکے لیے قتل لکھا جا چکا تھا وہ اپنے مقتل میں ضرور نکل کر آتے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ

اور اس لیے کہ خدا تمہارے دلوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے

قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ نصف

اسکو جانچ لے۔ اور اللہ دلوں کی حالت سے آگاہ ہے۔ یقیناً تم میں سے

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا

وہ لوگ جو (اس دن) بھاگ گئے تھے جس دن دو گروہوں کا مقابلہ ہوا تھا سوائے اسکے

اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

نہیں کہ شیطان نے بوجہ انکے بعض افعال کے ان کے قدم ڈگمگا دیے تھے۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ ع ۱۶

اور اللہ نے ان کے قصور سے درگزر کی۔ بیشک خدا تعالیٰ بڑا بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ایمان لانیوالو! تم ان کے مانند نہ ہو جو منکر ہو گئے

وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ

اور اپنے بھائیوں کے بارے میں جبکہ وہ سفر میں گئے یا مجاہد بنے یہ کہنے لگے کہ

أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا

اگر یہ ہمارے پاس رہتے تو نہ موت سے مرتے اور نہ قتل کیے جاتے (تم کو منع

قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ

اس لیے کیا کہ خدا نے اِس خیال کو اُن کے لیے اُن کے دلوں میں ایک حسرت قرار دیدیا ہے۔

وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○

حالانکہ اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے۔ اور جو اعمال تم کرتے ہو اللہ اُن سب کا دیکھنے والا ہے۔

وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ

اور اگر تم راہِ خدا میں قتل کیے گئے یا اپنی موت سے مر گئے تو جو کچھ لوگ جمع کرتے رہتے ہیں

اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ○ وَلَئِن مُّتُّمْ

اُن سب سے خدا کی مغفرت اور رحمت بہت ہی بہتر ہے۔ اور اگر تم (ویسے ہی)

أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ○ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

مر گئے یا قتل کر دیئے گئے تو بھی خدا کی حضور میں محشور کیے جاؤ گے۔ پھر (اے رسول) خدا ہی کی رحمت کے

اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ

سبب سے تم اُن سے نرمی برتی۔ اور اگر تم درشت مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ

لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ

تمہارے پاس سے متفرق ہو جاتے۔ پس اب بھی تم اُن سے درگزر کرو اور اُن کے لیے دعائے

لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ

مغفرت کرو اور اُن سے معاملات میں مشورہ کر لیا کرو۔ اور جب تم کسی بات کا پختہ ارادہ کر لو

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○

تو اُس وقت اللہ پر بھروسہ کیا کرو۔ یقیناً اللہ بھروسہ کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔

إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ

اگر اللہ تمہاری مدد کریگا تو کوئی تم پر غلبہ نہ پائیگا۔ اور اگر وہ تم کو چھوڑ دیگا

فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
تو پھر وہ کون ہے جو اس کے خلاف تمہاری نصرت کریگا؟ اور مومنوں کو لازم ہے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ
کہ اللہ ہی پر بھروسہ کیا کریں۔ اور نبی کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ

يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ
خفیہ کوئی چیز اڑالے۔ اور جو شخص کوئی چیز خفیہ اڑالیگا تو قیامت کے دن وہ اسے ظاہر کرنی پڑیگی

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ اَفَمَنِ
پھر ہر شخص کو اسکی کرتوت کا بدلہ پورا دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔ کیا وہ شخص جو

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ
خوشنودی خدا کا تابع ہو اس کے مانند ہو جائیگا جو ہر پھر کر خدا کے غضب میں گرفتار ہو اور اسکا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ
ٹھکانا جہنم ہو۔ اور وہ بہت ہی بری باز گشت ہے۔ انکے تو خدا کے نزدیک بڑے درجے ہیں

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ○ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى
اور جو کچھ وہ کرتے ہیں خدا اس کا نگران ہے۔ بیشک اللہ نے مومنوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
احسان کیا جبکہ ایک رسول انہی میں سے مبعوث کردیا جو

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
ان پر خدا کی آیتیں پڑھتا ہے اور انکو (ظاہرا و باطنا) پاک کرتا ہے اور انکو کتاب اور حکمت

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اَوَلَمَّآ
کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔ کیا جب تم پر

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ
ایسی مصیبت آپڑی جس سے دو گنی تم خود پہنچا چکے تھے تو تم یہ کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آئی۔

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

(اے رسول) تم کہدو کہ یہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ

اور جو کچھ مصیبت تم پر اُس دن پڑی جس دن دو گروہوں کی مڈبھیڑ ہوئی تو وہ خدا کے حکم سے تھی (اور اسلئے تھی)

الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ

کہ خدا مومنوں کو جان لے۔ اور اُن کو بھی جان لے جو منافق ہو گئے تھے۔ اور اُن سے جب یہ کہا گیا

تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۗ قَالُوْا لَوْ

کہ آؤ خدا کی راہ میں لڑو یا دفاع ہی کرو تو کہنے لگے اگر

نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ

پہلے سے ہمکو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم تمہاری پیروی ہی نہ کرتے اُس دن وہ (منافق) ایمان کی نسبت

مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ

کفر سے زیادہ قریب تھے اپنے مُنہ سے وہ کہتے ہیں جو کچھ اُن کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا

نہیں ہے۔ حالانکہ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اُس سے خدا خوب آگاہ ہے۔ جو لوگ لڑائی سے بیٹھ رہے

لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۗ قُلْ

تھے اور اُنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں یہ کہا تھا کہ اگر وہ ہماری اطاعت کرتے تو قتل نہ کیے جاتے۔ تم

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

اُن سے کہدو کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی ہی جانوں سے موت کو ٹال دو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۗ بَلْ

اور جو لوگ راہِ خدا میں قتل کیے گئے ہیں اُنکو ہرگز مُردہ نہ خیال کرنا۔ بلکہ وہ

اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ○ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس رزق پاتے ہیں۔ اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ اُنکو دیا ہے

مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ

وہ اُس سے خوش ہیں اور جو لوگ پیچھے رہ گئے ہیں اور اب تک اُن میں نہیں آملے اُنکی بابت میں خوشخبری پاتے ہیں

خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ (الربع)

کہ اُن پر کسی طرح کا خوف نہیں ہے اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا

خدا کی نعمت اور فضل کی خوشخبری پاتے ہیں اور اسکی کہ اللہ مومنوں

يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ ع ۱۷/۱۶ ۸

کے کسی اجر کو ضائع نہیں کرتا۔ جنہوں نے زخم لگجانے کے بعد بھی اللہ

وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ مع ۲

اور رسول کا حکم مان لیا اُن میں سے جو

اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ عند المتقدمین

نیکوکار اور پرہیزگار ہیں اُنکے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ وہی تو ہیں کہ

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لیے بڑا ایکا کیا ہے لہذا

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اُن سے ڈرو تو اس خبر نے اُنکا ایمان اور بڑھا دیا اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ اللہ ہمارے لیے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے۔ وہ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ پلٹ کر آئے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

اور اُنکو کوئی تکلیف نہ پہنچی اور وہ خوشنودی خدا کے پیرو رہے۔ اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ

بڑا فضل کرنیوالا ہے۔ یہ تمہارا شیطان ہی اپنے یاروں کو ڈرایا کرتا

أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم

ہے۔ پس اگر تم مومن ہو تو اُن سے ہراساں نہ ہو صرف مجھ سے ہی

مُّؤْمِنِينَ ○ وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

ڈرتے رہو۔ اور (اے رسُول) یہ لوگ جو کفر کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں یہ بات تمکو

الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا

کچھ رنج نہ پہنچائے۔ یقیناً وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑ سکینگے (اور) اللہ کا ارادہ ہے کہ

يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

آخرت میں اُنکا کچھ حصّہ نہ رکھے۔ اور اُنکے لیے بڑا عذاب (تیار)

عَظِيمٌ ○ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ

ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کو (بخوشی) ایمان کے بدلے خرید لیا

لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ وَلَا

وہ ہرگز خدا کا کچھ نقصان نہ کرینگے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو لوگ منکر

يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ

ہوگئے ہیں وہ کبھی یہ گمان نہ کریں کہ ہم جو مہلت اُن کو دیتے ہیں یہ اُنکے لیے کچھ بہتری ہے ہم تو

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اُنکو اس لیے مہلت دیتے ہیں کہ گناہگاری میں وہ اور بڑھ جائیں اور اُنکے لیے ذلّت دینے والا عذاب

مُّهِينٌ ○ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ

(مہیا) ہے۔ خدا کی یہ شان نہیں ہے کہ مومنوں کو اُسی حالت پر رہنے دے کہ جس حالت پر

عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ

تم ہو یہانتک کہ ناپاک کو پاک سے جُدا نہ کردے۔ اور خدا کی یہ شان نہیں ہے کہ

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ

وہ تم کو غیب کی باتوں سے آگاہ کردے لیکن خدا تعالےٰ اپنے رسولوں میں سے جسکو چاہتا ہے (اس

سلہ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ تفسیر عیاشی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اُن حضرت سے کافر کے بارے میں دریافت

مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

بات کو لیں منتخب کر لیتا ہے پس تم اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اور پرہیزگاری برتو گے تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہوگا۔ اور جو لوگ اسکے بارے میں بخل کرتے ہیں

يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ

جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انکو دیا ہے ہرگز یہ گمان کریں کہ انکا یہ بخل کرنا انکے لیے اچھا ہے۔

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

بلکہ یہ انکے لیے برا ہے۔ قریب ہے کہ قیامت کے دن وہی چیزیں جنکے بارے میں وہ بخل کرتے تھے طوق

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

بنا کر انکو پہنادی جائینگی۔ اور کل آسمانوں کی اور زمین کی میراث خدا ہی کی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سب سے

خَبِيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ع ١٨ ٩

آگاہ ہے۔ یقیناً اللہ نے اُن لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تو

فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ

محتاج ہے اور ہم مالدار ہیں۔ جو کچھ انہوں نے کہا وہ اور ان کا

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

انبیاء کو ناحق قتل کرنا ہم لکھ لینگے۔ اور کہینگے کہ آگ کے عذاب کا مزا چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

تمہارے ہاتھوں جو کچھ ہو چکا یہ اسی کا بدلہ ہے اور یقیناً اللہ (اپنے) بندوں کے حق میں ظالم

لِّلْعَبِيْدِ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا

نہیں ہے۔ جنہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ نے ہم سے عہد لے لیا ہے کہ ہم کسی رسول

نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ

پر ایمان نہ لائیں جبتک کہ وہ ایسی قربانی ہمارے روبرو پیش نہ کرے جس کو آگ کھا جائے۔

منزل ١

قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ

(اے رسول) تم یہ کہدو کہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول تمہارے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اور جو چیز تم

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ فَاِنْ

کہتے ہو یہ بھی لائے تھے پھر اگر تم سچے ہو تو تم نے اُن کو قتل کیوں کیا تھا؟ پھر بھی اگر وہ

كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ

تمکو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بہت سے ایسے رسول جھٹلائے گئے ہیں جو کھلی نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ○ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

(بھی) لائے تھے اور نصیحت کی باتیں بھی اور روشن کتاب (بھی)۔ ہر جان کو موت کا مزہ

الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ

چکھنا ہے۔ اور قیامت کے دن تم کو تمہارے اجر پورے پورے دیے جائینگے۔ بس جو شخص

زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا

آتش جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کردیا گیا وہ تو یقیناً کامیاب ہوگیا۔ اور یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○ لَتُبْلَوُنَّ فِىْٓ

زندگانی دنیا تو صرف دھوکے کی ٹٹی ہے۔ ضرور تم اپنے مالوں اور اپنی

اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

جانوں کے بارے میں آزمائے جاؤ گے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اُن سے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى

اور جو لوگ مشرک ہوگئے ہیں اُن سے ضرور بہت سی ایذا کی باتیں

كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

سنوگے۔ اور اگر تم صبر کروگے اور پرہیزگار رہوگے تو یہ بھی تو پختگی کے کاموں میں سے

الْاُمُوْرِ ○ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

(ایک بات) ہے۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ اللہ نے اُن لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی تھی اس بات کا

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

عہد لیا تھا کہ ضرور تم اُسکو کل آدمیوں سے کھولکر بیان کرنا اور اُسکو پوشیدہ نہ کرنا پھر اُنہوں نے اس عہد خدا کو پس پشت ڈالدیا

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ○

اور کتابِ خدا کو تھوڑی سی قیمت پر بیچ لیا۔ تو کیا ہی بری وہ قیمت ہے جو وہ لیتے ہیں!

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ

جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ جو کچھ اُنہوں نے نہیں کیا اُس پر بھی

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ

اُن کی تعریف کی جائے اُن کی نسبت ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ وہ

مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

عذاب سے بچ نکلیں گے حالانکہ اُن کے لیے دردناک عذاب تیار ہے۔ اور کل آسمانوں کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ ع ۱۹ ۱۰

اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لیے ہے۔ اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ

بیشک آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے اَدل بَدل

وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ○ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

میں اُن صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں موجود ہیں جو کھڑے (کھڑے) اور

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ

بیٹھے (بیٹھے) اور کروٹوں کے بل (لیٹے لیٹے) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمان و زمین کی

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

پیدائش میں غور کرتے ہیں (تو یہ کہتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار تونے اِنکو فضول نہیں پیدا کیا۔

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

تیری ذات پاک ہے پس تو ہمکو آتش دوزخ سے بچالے۔ ای ہمارے پروردگار بیشک جسکو تو جہنم میں داخل کرے

ربع

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا

اُسی کو تو رسوا کریگا۔ اور ظالموں کا حمایتی کوئی بھی نہوگا۔ اے ہمارے پروردگار!

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

ہمنے ایک پکارنیوالے کی آواز سنی جو ایمان کے لیے پکارتا تھا کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

پس اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہونکو بخشدے اور ہماری برائیوں کو ہمسے دور کر

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي

اور ہمکو نیکیوں کے ساتھ محسوب فرما۔ اے ہمارے پروردگار جو کچھ تو نے اپنے رسولوں کی زبانی ہم سے وعدہ

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کر۔ بیشک تو وعدے کے خلاف

الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ

نہیں کرتا۔ پس انکے رب نے انکی دعا قبول کرلی (اور یہ فرمایا) کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنیوالے کا عمل

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ

ضائع نہ کرونگا (خواہ وہ) مرد ہو یا عورت کہ ایک تم میں سے دوسرے سے ہے

فَالَّذِيْنَ ھَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِھِمْ وَاُوْذُوْا

پس جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے وطن سے نکالے گئے اور میری راہ میں اُن کو

فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَيِّاٰتِھِمْ

ایذا دی گئی اور لڑے اور مارے گئے میں ضرور انکی برائیاں اُن سے دور کردونگا

وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ ثَوَابًا

اور ضرور انکو ایسی جنتوں میں داخل کرونگا جنکے نیچے ندیاں بہتی پھرتی ہیں یہ اللہ کی

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

طرف سے ایک صلہ ملیگا۔ اور سب سے اچھا صلہ اللہ ہی کے پاس ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝

جو لوگ کافر ہو گئے ہیں اُنکی شہر شہر کی آمد و رفت تمکو ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

یہ چند روزہ پونجی ہے پھر اُنکا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُنکے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے ندیاں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَمَا

بہتی پھرتی ہیں وہ ہمیشہ اُنہی میں رہینگے یہ اللہ کی طرف سے ایک مہمانی ہوگی۔ اور سب (سے) اچھا

عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

وہی جو نیکوں کے لیے اللہ کے پاس (مہیا) ہے۔ اور بیشک اہل کتاب میں سے کچھ لوگ

لَمَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ

ایسے ہیں جو خدا پر اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اُس پر اور جو کچھ اُن کی طرف نازل کیا گیا تھا

إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

اُس پر ایمان رکھتے ہیں اللہ سے ڈرتے ہیں (اور) اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہیں

قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ

بیچتے۔ اُنہی کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے۔ بیشک

اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا

اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان لانیوالو صبر کرو اور ایک دوسرے کو

وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ع ۲۰ ۱۱

صبر دلاؤ اور (اطاعت امام پر) کمر کس لو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

سُورَةُ النِّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَسَبْعٌ وَسَبْعُونَ آيَةً

آیاتہا ۱۷۶ — رکوعاتہا ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن (۱) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) مہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ

اے آدمیو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک تنفس سے

وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

پیدا کیا اور اسی (کی بچی مٹی) سے اسکا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ

اور عورتیں پھیلادیں۔ اور اس اللہ سے ڈرو جسکا واسطہ دیکر آپس میں تم سوال کرتے ہو

وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ وَآتُوا

اور قطع رحمی سے بچو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تم پر نگران ہے۔ اور یتیموں کو

الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ

ان کے مال دیدو اور برے کو اچھے سے نہ بدلو۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا

اور اپنے مال کے ساتھ (ملاکر) انکے مال نہ کھاجاؤ۔ بلاشک یہ بہت بڑا گناہ

كَبِيرًا ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا

ہے۔ اور اگر تم کو یہ خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکوگے تو (اور)

مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۖ

عورتوں میں سے جو تم کو پسند آجائیں دو دو تین تین چار چار سے نکاح کرلو۔

فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ

پھر اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ (انکو باہم بھی) عدالت نہ کرسکو گے تو منکوحہ ایک ہی ہو یا (لونڈیاں)

أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝ وَآتُوا النِّسَاءَ

جو تمہاری ملکیت ہوں۔ یہ بات ناانصافی سے بچنے کے لیے اقرب ہے۔ اور عورتوں کو ان کے

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا

مہر خدا کا عطیہ سمجھ کر دے دو۔ پھر اگر خوشی سے وہ اُس میں سے کچھ تم کو دیدالیں تو

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

اُسے کھالو وہ تم کو رچے پچے۔ اور بیوقوفوں کو اپنے وہ مال

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا

جو خدا نے تمہارا اسہارا بنایا ہے نہ دو۔ ہاں اُس میں سے اُنکو کھلاؤ

وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا

اور پہناؤ اور اُن سے نرمی کی بات کرو۔ اور یتیموں کو

الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ

کاروبار میں لگا کر جانچتے رہو جبتک کہ وہ نکاح کے قابل ہو جائیں۔ پھر اگر تم اُن میں کافی سمجھ

رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

دیکھو تو اُن کے مال اُنکے حوالے کردو۔ اور اُس مال کو فضول خرچی کرکے اور

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

جلدی جلدی (اس خیال سے) نہ کھا جاؤ کہ یتیم بڑے ہو جائینگے (تو حساب لینگے) اور جو مالدار ہو تو وہ مال یتیم

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ

سے قطعاً پرہیز کرے۔ اور جو محتاج ہو وہ دستور کے مطابق کھائے۔

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ

پھر جب تم اُنکے مال اُن کے حوالے کرو تو اُس پر گواہ بھی کرلو۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

اور خدا حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ ماں باپ اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

اُس میں مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں نے جو ترکہ

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ
چھوڑا ہو وہ تھوڑا ہو یا بہت اُس میں عورتوں کا بھی حصّہ

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
حصّہ واجب ہے۔ اور جب دور کے قرابت والے

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ
اور یتیم اور مسکین تقسیم ترکہ کے وقت حاضر ہوں تو اُس میں سے کچھ اُنکو بھی دیدو اور اُن سے نرمی

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ
کے ساتھ بات کرو۔ اور اُن لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو اگر اپنے پیچھے کمزور بچے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا
چھوڑ جاتے تو اُنکی ضائع ہونیکا کیسا خوف کھاتے پس لازم ہے کہ وہ اللہ سے ڈریں

قَوْلًا سَدِيْدًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
اور سچی پکی بات کہیں۔ بلاشک جو ظلم سے یتیموں کا مال کھا جاتے

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ
ہیں سوائے اِسکے نہیں کہ وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں۔ اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی

ع ۱۰ ۱۲ سَعِيْرًا ○ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق لِلذَّكَرِ مِثْلُ
آگ میں جا بیٹھینگے۔ خدا تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے کہ مرد کے لیے دو

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
عورتوں کے برابر حصّہ ہے۔ پھر اگر فقط بیٹیاں دو (یا دو) سے زائد ہوں

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا
تو متروکہ کا دو تہائی اُنکا ہے۔ اور اگر ایک ہی بیٹی ہو تو اُس کا

النِّصْفُ ط وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
آدھا ہے۔ اور متوفی کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے اگر متوفی کی

منزل

ملہ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا۔ کافی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ یتیم کا مال کھانیوالا اس شان سے میدانِ حشر میں آئیگا کہ آگ اُس کے پیٹ میں بھڑکتی ہو گی۔ اور شعلے اُس کے مُنہ سے نکلتے ہونگے۔ لوگ اُس کو پہچان لینگے کہ اِس نے مالِ یتیم کھایا ہے۔ ۱۲۔

مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ

کچھ اولاد بھی ہے تو اُسکے ترکہ میں سے ایک ایک چھٹا حصہ ہے اور اگر اُسکے کوئی اولاد نہو اور

وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ

ماں باپ ہی اُسکے وارث ہوئے ہوں تو ماں کے لیے متروکہ کا تہائی ہے۔ اور اگر اُس کے

لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

بھائی بہنیں بھی ہوں تو اُسکی ماں کا چھٹا حصہ ہے (یہ تقسیم) بعد تعمیل وصیت (ہوگی)

يُّوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ

جو متوفی کر گیا ہو یا بعد ادائے قرض۔ تمہارے باپ (دادا) ہوں اور تمہارے بیٹے (پوتے)

لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً

تم نہیں جانتے کہ باعتبار نفع رسانی کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○ وَ

مقرر ہو چکا ہے۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور

لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ

تمہاری ازواج جو کچھ چھوڑ جائیں اگر اُن سے کوئی اولاد نہو تو اُس میں سے آدھا

لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

تمہارا ہے۔ پھر اگر اُن کے کوئی اولاد ہو تو اُنکے ترکے کا چوتھائی تمہارا ہے

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِينَ بِهَا أَوْ

بعد اُس وصیت کے جو وہ کر گئی ہوں یا بعد ادائے قرض

دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ

کے۔ اور تمہارے ترکے میں سے اُن کے لیے چوتھائی ہے اگر تمہارے

لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

کوئی اولاد نہو۔ پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو تمہارے ترکے میں سے اُنکا آٹھواں

...ترکتم من بعد وصیة توصون بها او
...ہے بعد تعمیل وصیت کے جو تم نے کی ہو یا بعد ادائے
دین ط وان کان رجل یورث کللة او امراة
قرض کے. اور اگر کسی مرد یا عورت کے وارث بھائی بہن ہوں اور اُسکا
وله اخ او اخت فلکل واحد منهما السدس ج
کوئی (ا دری) بھائی یا بہن بھی ہو تو اُن میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے
فان کانوا اکثر من ذلک فهم شرکاء فی
اور اگر وہ اِس سے زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں وہ سب
الثلث من بعد وصیة یوصی بها او دین لا
شریک ہیں بعد تعمیل وصیت کے جو کی گئی ہو یا ادائے قرض کے جس میں
غیر مضار ج وصیة من الله ط والله علیم حلیم ○
وارثوں کا ضرر مدنظر نہو- یہ وصیت خدا کی ہے- اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے-
تلک حدود الله ط ومن یطع الله ورسوله
یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں- اور جو اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کریگا
یدخله جنت تجری من تحتها الانهر خلدین
اُسکو خدا اُن جنتوں میں داخل کردیگا جنکے نیچے ندیاں بہتی پھرتی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ)
فیها ط وذلک الفوز العظیم ○ ومن یعص الله
رہینگے- اور یہی بڑی کامیابی ہے- اور جو خدا کی اور اُسکے رسول کی
ورسوله ویتعد حدوده یدخله نارا خالدا
نافرمانی کریگا اور اُسکی حدود سے تجاوز کریگا اُسکو وہ آتش جہنم میں داخل کریگا جس میں وہ
ع ۲ فیها ص وله عذاب مهین ○ والتی یاتین الفاحشة
۱۳ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیگا- اور اُسکے لیے ذلت دینے والا عذاب ہوگا اور تمہاری عورتوں میں سے جو

لہ کللۃ- کافی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے کللۃ کی تفسیر یوں وارد ہے کہ وہ مرد یا عورت جسکے نہ بیٹا بیٹی باقی رہیں نہ ماں باپ

مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً

زنا کی مرتکب ہوں اُنکے برخلاف اپنے میں سے چار آدمیوں کی گواہی

مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ

طلب کرو پھر اگر وہ گواہی دیدیں تو اُنکو مکانوں میں قید رکھو

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ

جبتک کہ موت اُنکا خاتمہ کردے یا اللہ اُن کے لیے کوئی اور راستہ

سَبِيْلًا ۝ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

نکالے۔ اور جو دو شخص تم میں سے ایسی بدی کریں اُنکو ایذا دو

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ

پھر اگر وہ توبہ کریں اور نیکی اختیار کرلیں تو اُن سے روگردانی کرو۔ بیشک اللہ

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ

بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اللہ کے ذمے اُنہی لوگوں کی توبہ قبول کرنی لازم ہے

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

جو نادانی سے بدی کرتے ہیں پھر قریب ہی توبہ

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ

کرلیتے ہیں پس اُنہی کی توبہ اللہ قبول کرلیتا ہے۔ اور

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ

اللہ صاحب علم (و) حکمت ہے۔ اور اُنکے لیے کوئی توبہ نہیں ہے جو

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

بدی کیے چلے جاتے ہیں۔ جبتک کہ اُن میں سے کسی کو موت

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ

آجائے (اور) کہے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ اُنکے لیے ہے جو کفر کی حالت میں

وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا

مرجاتے ہیں۔ انکے لیے تو ہمنے دردناک عذاب مہیا

أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ

کیا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! یہ تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ

تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا

تم زبردستی عورتوں کو میراث میں لیلو اور نہ انکو اس غرض سے قید رکھو کہ جو کچھ تم

بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ

انکو دے چکے ہو اس میں سے کچھ اُن سے چھین لو سوائے اس صورت کے کہ انہوں نے کھلی

مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ

بدکاری کی ہو۔ اور انکے ساتھ بنیکی بسر کرو پھر اگر

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ

تم کو ان سے کراہت ہو جائے تو شاید ایک چیز سے تم کراہت رکھتے ہو اور خدا نے

اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ

اسی میں بہت سی خوبی رکھی ہو۔ اور اگر تم ایک زوجہ کے بدلے دوسری

زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا

زوجہ کرلینی چاہتے ہو اور ان میں سے ایک کو بہت سا مال دے چکے ہو

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَ

تو اس میں سے کچھ نہ لینا۔ کیا تم بہتان لگاکے یا کھلی نافرمانی کرکے

إِثْمًا مُبِينًا ۝ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ

وہ واپس لیلوگے؟ اور تم اسے کیونکر لےلوگے حالانکہ تم ایک دوسرے کے

بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝

ساتھ صحبت کرچکے ہو اور وہ (عورتیں) تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہیں تم اُن سے نکاح نہ کرنا سوائے اُسکے جو

سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۟ ع ۴ ۸ ۱۴

پہلے ہو چکا۔ بیشک یہ بڑی بےحیائی کی اور ناپسندیدہ بات ہے۔ اور بُرا دستور ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور بہن تمہاری

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساسیں اور تمہاری ربیبہ بیٹیاں

الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ

جو تمہاری اُن ازواج کی گود میں ہوں جن سے تم نے صحبت

بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا

کی ہو۔ پھر اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ

کوئی حرج نہیں ہے۔ اور تمہارے اُن بیٹوں کی ازواج

الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

جو تمہارے صلب سے ہوں (تم پر حرام ہیں) اور یہ بات بھی حرام کی گئی ہے کہ ایک وقت میں دو

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟

بہنوں کو جمع کرلو سوائے اُسکے جو پہلے ہو چکا۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔

الجزء ۵

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور شوہر دار عورتیں سوائے اُنکے جو تمہاری ملکیت ہو جائیں۔

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ

(یہ حرام ہوتا) خدانے تمہارے ذمے لکھدیا۔ اور اس کے سوا سب تمہارے لیے حلال

ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ

کی گئی ہیں کہ تم اپنے مال خرچ کرکے بحالتِ پاکدامنی نہ بغرضِ بدکاری اُنکی خواستگاری

مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

کرو۔ پھر اُن میں سے جن سے تم متعہ کرلو تو مقرر کیا ہوا

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

مہر اُنکو دیدو۔ اور مہر مقرر ہوجانیکے بعد آپس میں اگر تم کچھ

تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ

کمی بیشی پر راضی ہو جاؤ تو تم پر کوئی الزام نہیں ہے۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ

صاحب علم و حکمت ہے۔ اور جو تم میں سے اتنا مقدور نہ رکھتا ہو

طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا

کہ آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرے تو وہ مومن

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ

لونڈیوں سے نکاح کرلے جو تمہارے قبضے میں ہوں۔ اور اللہ

اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

تمہارے ایمان سے خوب واقف ہے۔ تم ایک دوسرے کے ہمجنس ہو پس اُن سے اُنکے

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

مالکوں کی اجازت سے نکاح کرو اور اُنکے مہر نیکی کے ساتھ اُن کو دیدو

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ

(وہ) عفیفہ ہوں نہ بدکاریں اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنیوالیاں ۔ پھر جب

اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ

وہ نکاح میں آجائیں اور بدکاری کریں تو اُن کو آزاد

مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ

عورتوں کی بہ نسبت آدھی سزا دی جائیگی ۔ یہ (تجویز) اُنکے لیے ہے جو

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ

تم میں سے زحمت (تجرد) سے ڈرتے ہوں ۔ اور صبر کرنا تمہارے لیے بہت ہی اچھا ہے ۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ع ۳ / ۴ / ۱

اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے ۔ اللہ یہ ارادہ فرماتا ہے کہ تمہارے لیے

وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ

تم سے پہلے والوں کے قاعدے کھولکر بیان کردے اور بتلادے اور تمہاری توبہ

عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

قبول کرلے ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۔ اور خدا تو چاہتا ہے کہ

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ

تمہاری توبہ قبول کرلے ۔ اور جو لوگ خواہشوں کے پابند ہیں وہ یہ چاہتے ہیں

اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ

کہ تم پورے منحرف ہوجاؤ ۔ اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ تمہارے بارے میں

عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تخفیف کردے ۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے ۔ اے ایمان لانیوالو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ

ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ سوائے اِس کے

...گناہ سے ڈرتا ہو جسکا ارتکاب غلبۂ شہوت سے ہو جائے ۱۲ ۔ ؎۲ بالباطل ۔ تفسیر مجمع البیان میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ یہاں باطل سے مراد ہے سود خواری ۔ قمار بازی ۔ ناپ تول میں کمی بیشی کرنا اور جبراً ظلماً لینا یا رکھ لینا ۱۲

منزل

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

کہ باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اپنے آپ کو قتل

اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ

نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم کرنیوالا ہے۔ اور جو شخص

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ

بطور زیادتی وظلم کے ایسا کریگا تو آگے بڑھکر ہم اُس کو آتشِ جہنم میں

نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

پہنچائینگے۔ اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔ اگر کبیرہ گناہوں سے

كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

جن سے تم منع کیے گئے ہو بچتے رہوگے تو ہم تمہاری چھوٹی برائیاں تم سے دور کر دینگے

وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا

اور تم کو اچھے مکان میں داخل کرینگے۔ اور جو زیادتی تم میں سے

فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ

خدانے بعض کو بعض پر دی ہے اُس کے بارے میں تمنائیں نہ کرو۔ مردوں کا

نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

حصہ اُنکے کیے میں ہے۔ اور عورتوں کا حصہ اُن کے کیے میں

اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ہے۔ اور اللہ سے اُس کے فضل کے خواستگار رہو۔ بیشک اللہ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ

ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور جو کچھ ماں باپ اور عزیز و قریب

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ

چھوڑ جائیں اُس کے لیے ہمنے ہر ایک کے وارث قرار دیے ہیں۔ اور جن سے

عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم نے عہد باندھے ہیں تو اُنکا حصہ اُنکو دیدو۔ بیشک خدا

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى

ہر چیز کا گواہ ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم

ع ۵

النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ

ہیں (ایک تو) اُس فضیلت کے سبب جو خدا نے ایک کو دوسرے پر دی ہے اور (دوسرے)

اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

اپنے مال خرچ کرنیکے سبب سے۔ پس نیک بختیں تو اطاعت کرنیوالیاں ہیں اور پیٹھ پیچھے ان

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

چیزوں کی حفاظت کرنیوالیاں جنکی خدانے حفاظت چاہی۔ اور جن کی نافرمانی کا تم کو خوف ہو

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ

اُن کو نصیحت کرو اور اُنکے بستروں پر اُن کو چھوڑدو اور اُنکو مارو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرلیں تو اُن پر کسی طرح بیجا زیادتی نہ کرو۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا

بزرگ و برتر ہے۔ اور اگر تم کو شوہر اور زوجہ کی مخالفت کا اندیشہ ہو

فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

تو ایک پنچ مرد کے کنبے سے بھیجدو اور ایک پنچ عورت کے کنبے سے۔

اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کرینگے تو اللہ اُن دونوں میں ملاپ کرادیگا۔ بیشک اللہ

كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ

صاحب علم و خبر ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اُس کا شریک

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت داروں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ

اور مسکینوں اور رشتہ دار ہمسایہ اور اجنبی ہمسایہ

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ

اور پہلو میں بیٹھنے والے رفیق اور مسافر اور لونڈی غلاموں کے ساتھ

اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

(نیکی کرتے رہو)۔ بیشک خدا اُن کو دوست نہیں رکھتا جو متکبر ہوں (اور) شیخی مارنیوالے

فَخُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

ہوں جو خود بھی کنجوس ہوں اور لوگوں کو بھی بخل ہی کی رائے

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ

دیتے ہوں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے اُسکو چھپاتے ہوں۔

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ

اور ہمنے منکروں کے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کیا ہے۔ اور جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے صرف کرتے ہیں اور خدا اور قیامت

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ

کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جن کا رفیق شیطان ہے

قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا

تو وہ کیا ہی بُرا رفیق ہے۔ اور اُنکا کیا نقصان ہوتا اگر وہ اللہ اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ

قیامت کے دن پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے

وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ

حالانکہ اللہ اُن سے آگاہ ہے۔ بیشک اللہ ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا

ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ

اور اگر کچھ بھی نیکی ہوتی ہے تو اُس کو بڑھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے

لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ

بہت بڑا ثواب دیتا ہے۔ پھر اُس وقت کیا حالت ہوگی جب ہم ہر گروہ کو

اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ○

اُسکے گواہ کے ساتھ بلائینگے اور تم کو اُن سب پر گواہ کرکے بلائینگے۔

وقف النبی علیہ السلام

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ

اُسی دن وہ لوگ جو کافر ہوگئے تھے اور رسُول کی نافرمانی کیا کرتے تھے آرزو کرینگے کہ

تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ط وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ○ ع ۶ / ۳

کاش وہ پیوند زمین ہو جاتے۔ حالانکہ کوئی بات اللہ سے چھپا نہ سکینگے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

اے ایمان لانیوالو جب تم حالت غفلت میں ہو تو (مسجد میں یا) نماز کے پاس نہ جانا

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا

جبتک کہ تم جو کچھ کہتے ہو اُسے سمجھنے نہ لگو اور نہ حالت جنابت میں (جانا)

عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ط وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى

سوائے اس کے کہ راستہ سے گزر جاؤ جبتک کہ غسل نہ کرلو۔ اور اگر تم بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ

یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلاء سے (فارغ ہوکر) آئے یا

لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا

تم عورتوں سے جماع کیا ہو پھر تم کو پانی نہ ملا ہو تو پاک مٹی سے تیمم

طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ

کر لینا پھر اپنے چہروں کے بعض حصوں کا اور ہاتھوں کے بعض حصوں کا مسح کرنا۔ بیشک اللہ

كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا

بڑا درگزر کرنیوالا اور بہت بڑا بخشنے والا ہے۔ کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو

نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ

کتاب سے بہرہ دیا گیا ہے وہ خود گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی

أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۚ

راہِ (راست) سے بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝ مِّنَ الَّذِينَ

اور اللہ حامی ہونے کے لیے بھی کافی ہے اور مددگار ہونے کیلیے بھی کافی ہے۔ جو لوگ

هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ

یہودی ہوگئے اُن میں سے بعض خدا کے کلموں کو اُن کے موقعوں سے تبدیل کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا

ہم نے سُنا اور نافرمانی کی اور (اپنی) زبانیں ہیر پھیر کر اور دین میں طعن کرنے کیلیے

لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ

کہتے ہیں کہ جو باتیں نہ سننے کے لائق ہیں وہ سُن اور ہمارا لحاظ کر۔ اور اگر وہ یہ

قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ

کہتے کہ ہم نے سُنا اور اطاعت کی اور آپ سنیے اور ہماری حالت پر نظر کیجیے تو یہ

خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ

بات سیدھی بھی ہوتی اور اُنکے لیے بہتر بھی لیکن اللہ نے اُنکے کفر کے سبب اُن پر لعنت کی

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور وہ بہت ہی کم ایمان لائینگے۔ اے وہ لوگو! جن کو

منزل ۱

ف صعیداً طیباً معانی الاخبار میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ صعید کے معنی ہیں بلند مقام۔ اور طیب کے معنی ہیں ایسا موضع جس پر سے پانی بہہ جائے

أُوتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا

کتاب دی گئی ہے اُس پر ایمان لاؤ جو کچھ ہمنے نازل کیا ہے درحالیکہ جو کچھ تمہارے پاس

مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا

پہلے سے ہے وہ اُسکی تصدیق بھی کرتا ہے قبل اسکے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور پھر اُن کو

عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ

پشت کی طرف پھیر دیں یا اُن پر ایسی ہی لعنت کریں جیسے ہمنے اصحاب سبت پر لعنت کی تھی

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اور امر خدا ہو کر رہیگا. یقیناً اللہ اسکو نہ بخشیگا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ

کہ اُسکے ساتھ شرک کیا جائے اور اسکے ماسوا جسکو چاہے بخش دے.

وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝

اور جس نے اللہ سے شرک کیا تو اُسنے یقیناً بہت بڑا گناہ کیا.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ

کیا تم نے اُنکو نہیں دیکھا جو اپنے نفوس کو پاک قرار دیتے ہیں؟ بلکہ اللہ جسکو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ

پاک قرار دیتا ہے اور اُن پر سوت برابر ظلم نہ کیا جائیگا. دیکھو تو سہی یہ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا

اللہ پر کیسا جھوٹا بہتان باندھتے ہیں. اور صریح گناہ کے لیے یہی

مُّبِيْنًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ ع

کافی ہے. کیا تمنے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب خدا سے بہرہ

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ

دیا گیا ہے وہ جبت اور طاغوت پر ایمان لاتے ہیں اور جو منکر ہوگئے ہیں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

ان سے یہ کہتے ہیں کہ یہ ان ایمان لانیوالوں کی بہ نسبت زیادہ راہِ راست

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ

پر ہیں۔ وہی تو ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ○ اَمْ لَهُمْ

اور جس پر اللہ لعنت کریگا تم اسکا مددگار ہرگز کسی کو نہ پاؤ گے۔ آیا سلطنت (حقیقی)

نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ

میں سے انکا کچھ حصہ ہے؟ اگر ہے تو کسی کو تل برابر (بھی)

نَقِيْرًا ○ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

نہ دیگے۔ کیا وہ لوگوں پر اس کا حسد کرتے ہیں جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے

مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ

فضل سے دیا ہے؟ بیشک ہمنے آل ابراہیمؑ کو کتاب اور حکمت

وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ○ فَمِنْهُمْ

عطا فرمائی اور انکو بہت بڑی (حقیقی) سلطنت دی۔ پھر (عام) آدمیوں میں سے

مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

کچھ لوگ تو اسپر ایمان لائے اور کچھ اس سے رک گئے اور (ان رکنے والوں کیلیے) بھڑکتی ہوئی

سَعِيْرًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ

آگ کافی ہے۔ بالتحقیق جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم انکو آتش جہنم میں

نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ

جھونکیں گے۔ جب انکی جلدیں جل جائینگی تو اس غرض سے کہ وہ عذاب کا مزہ

جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

چکھیں ہم انکی اور جلدیں بدل دینگے۔ بیشک خدا زبردست

[illegible]

ربع

عَزِيزًا حَكِيمًا ○ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

(اور) حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے ہیں

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ

عنقریب ہم اُنکو ایسی جنتوں میں پہنچا دینگے جن کے نیچے ندیاں بہتی پھرتی ہیں

خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَهُمْ فِيهَا أَزْوٰجٌ مُطَهَّرَةٌ

اُن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہینگے۔ اُنکے لیے پاکیزہ اُنمیں بیبیاں ہیں

وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ○ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ

اور ہم اُنکو گھنے سایے میں پہنچائینگے۔ بیشک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ

تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

تم امانتیں اُنکے مالکوں کو پہنچا دو اور جس وقت آدمیوں کے مابین فیصلہ کرو

النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

تو انصاف کے ساتھ حکم دو۔ اللہ اِس بارے میں تم کو بہت ہی اچھی

يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ○

نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا

اے ایمان لانیوالو! اللہ کی اطاعت کرو اور اُس رسول اور

الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ

اُن والیان امر کی اطاعت کرو جو تم ہی میں سے ہیں پھر اگر

تَنٰزَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ

کسی معاملہ میں تم میں باہم آپس میں جھگڑا ہو تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو

إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

بشرطیکہ تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو

[illegible]

[illegible]

ع ۸ ۹ ۵

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

یہی سب سے بہتر اور عمدہ تاویل ہے کیا تم نے انکو نہیں دیکھا جو یہ

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

گمان کرتے ہیں کہ جو کچھ تم پر نازل کیا گیا اور جو کچھ تم سے پہلے نازل کیا گیا وہ سب پر

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى

ایمان لائے ہیں (اور) چاہتے ہیں کہ اپنا مقدمہ طاغوت کے پاس

الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ

لے جائیں حالانکہ اُن کو حکم دیا جاچکا ہے کہ اس کے منکر ہوں۔ اور شیطان

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا

یہ ارادہ کرتا ہے کہ اُن کو بھٹکا کر بڑی گمراہی میں ڈال دے۔ اور جس وقت

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

اُن سے یہ کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو کچھ نازل کیا اس کی طرف اور اُسکے رسول کی طرف آؤ

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝

تو تم منافقوں کو اپنے سے رکتا ہوا دیکھو گے۔

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

پھر اُس وقت کیا حالت ہوگی جبکہ ان پر اپنے ہاتھوں کے کیے ہوئے کے سبب کوئی مصیبت پڑیگی

ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا

پھر وہ تمہارے پاس خدا کی قسم کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہمارا تو ارادہ سوائے نیکی اور اتفاق کرنے کے

وَّتَوْفِيْقًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق

اور کچھ نہ تھا۔ یہ لوگ وہی ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اسکو اللہ جانتا ہے

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

پس تم بھی ان سے منہ پھیر لو اور ان کو نصیحت کرو اور ان کی ذات کے بارے میں ان کو برمحل

قَوْلًا بَلِيغًا ○ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ

باتیں کیا کرو۔ اور ہم نے کسی رسول کو نہیں بھیجا مگر اسی لیے کہ خدا کے حکم کے بموجب اُس کی اطاعت

اللّٰهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا

کی جائے۔ اور اگر یہ لوگ اُسی وقت جبکہ انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تمہارے پاس آجاتے اور اللہ سے بخشش مانگتے

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا

اور رسول بھی اُن کے لیے بخشش طلب کرتا تو یہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا

رَّحِيمًا ○ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ

پاتے۔ سو ایسا نہیں ہے تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ (کبھی) مومن نہ ہونگے جبتک کہ اُن جھگڑوں میں

فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا

جو اُنکے مابین پڑے ہیں تم کو حاکم نہ بنالیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کر دو اُس سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پائیں اور

قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

اُسکو اس طرح تسلیم کرلیں جیسا کہ تسلیم کرنیکا حق ہے۔ اور اگر ہم اُن پر یہ لازم کر دیتے

أَنِ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ

کہ آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو سوائے معدودے چند

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ

کے یہ لوگ اُسکی تعمیل نہ کرتے۔ اور اگر وہ اُسکے موافق کرتے جو کچھ انکو نصیحت کی گئی تھی تو یہ بات

بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ○ وَإِذًا

اُنکے لیے بہت ہی اچھی ہوتی اور (اُنکے ایمان کی) زیادہ مضبوطی کا باعث ہوتا۔ اور اُس وقت

لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ○ وَلَهَدَيْنَاهُمْ

ہم بھی اُن کو بڑا اجر دیتے۔ اور اُن کو

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ○ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ

صراط مستقیم تک پہنچا دیتے۔ اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں

فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ

وہی تو اُن لوگوں کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے کہ بعض پیغمبروں میں سے ہیں

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِينَ ۚ وَحَسُنَ

اور بعض صدیقوں میں سے ہیں اور بعض شہیدوں میں سے ہیں اور بعض صلحا میں سے ہیں اور وہی لوگ رفاقت کے

أُولٰٓئِكَ رَفِيقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

سب سے اچھے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے فضل ہے۔ اور خدا کا آگاہ ہونا

ع ۹ ۱۱ ۶ عَلِيمًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا

کافی ہے۔ اے ایمان لانیوالو! اپنی حفاظت کے سامان کرو۔ پس دستے

ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا ۝ وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ

دستے نکلو یا اکٹھے نکل پڑو۔ اور ضرور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ وہ یقیناً پیچھے رہ جائیگا

فَإِنْ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ

پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ گئی تو وہ یہ کہیگا کہ خدا نے مجھ پر احسان کیا کہ

إِذْ لَمْ أَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيدًا ۝ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ

میں تمہارے ساتھ حاضر نہ تھا۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو گیا تو اس صورت کہ

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ

گویا تمہارے اور اُس کے مابین کوئی محبت ہی نہ تھی ضرور یہ کہیگا کہ

مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

کاش میں بھی اُن لوگوں کے ساتھ ہوتا اور بڑی کامیابی حاصل کرتا۔

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

پس وہ لوگ جو آخرت کے عوض میں زندگانی دنیا کو بیچتے ہیں اُن کو لازم ہے کہ راہِ خدا میں

بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ

لڑیں۔ اور جو شخص راہِ خدا میں لڑیگا وہ مارا جائیگا تب یا غالب آئیگا تب

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ

عنقریب ہم اس کو بہت بڑا اجر دینگے۔ اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم راہِ خدا میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

نہیں لڑتے حالانکہ کچھ کمزور مرد اور عورتیں

وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ

اور بچے جو (روک لیے گئے ہیں) عرض کر رہے ہیں (کہ) اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے

الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی مقرر

وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝ الَّذِينَ

فرمادے اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنادے۔ جو ایمان

آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ

لائے ہیں وہ تو خدا کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر

كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ

ہو گئے ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے

الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى ع ۱۰ ۷

دوستوں سے لڑو۔ یقیناً شیطان کا مکر بودا ہے۔ (اے رسول) کیا تم نے انکو نہیں دیکھا

الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

جن سے یہ کہہ دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روک لو اور نماز پڑھو

وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اور زکوٰۃ دو پھر جب اُن پر جہاد واجب کیا گیا تو اُن میں سے ایک گروہ آدمیوں سے

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ

ایسا ہی ڈرنے لگا جیسا کہ اللہ سے ڈرنا یا اس سے بھی زیادہ اور وہ یہ کہنے لگے کہ اے پروردگار

منزل

ف ۱ تفسیر برہان میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کفوا ایدیکم کے معنی ہیں کفوا السنتکم (یعنی اپنی زبانیں روکو) اور یہ فرمایا کہ آیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ نماز پڑھو زکوٰۃ دو اور جنت میں جاؤ ۱۲

ف ۲ کتب علیہم القتال تفسیر عیاشی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے ... القتال یعنی جناب امام حسین علیہ السلام ... ۱۲

كُتِبَتْ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ أَخَّرْتَنَآ إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ

تونے ہم پر کیوں جہاد واجب کیا؟ کاش ہمکو تھوڑی دن اور مہلت دی ہوتی۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ

تم کہدو کہ سرمایہ دنیا کم ہے۔ اور جو لوگ پرہیزگار ہیں انکے لیے آخرت کہیں بہتر ہے

وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ

اور تمپر ایک سوت برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا۔ جہاں کہیں بھی تم ہوگے موت تمکو (ضرور)

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَإِن تُصِبْهُمْ

آلیگی گو تم مضبوط برجوں ہی میں کیوں نہو۔ اور (حالت انکی یہ ہے کہ) اگر انکو

حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ

کچھ بھلائی پہنچتی ہے تو کہدیتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کچھ

سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلٌّ

برائی پہنچتی ہے تو کہدیتے ہیں کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ تم کہدو کہ سب

مِّنْ عِندِ اللَّهِ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ

اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ اتنی سی

يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۝ مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ

بات بھی نہیں سمجھتے؟ (اے بندہ) جو بھلائی تجھ کو پہنچتی ہے یہ

فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ

اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی تجھ کو پہنچتی ہے یہ تیری ذات کی طرف سے ہے۔

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مَّن

اور (اے رسول) ہمنے تمکو آدمیوں کیلیے پیغامبر (بناکر) بھیجا ہے۔ اور اللہ شہادت کیلیے کافی ہے۔ جو

يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ

رسول کی اطاعت کریگا اسنے یقیناً خدا کی اطاعت کی اور جو پھر جائیگا تو ہمنے تمکو اسکا نگہبان بناکر

حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ

نہیں بھیجا۔ اور (ان کی) حالت یہ ہے کہ منہ سے تو اطاعت کا اقرار کرتے ہیں اور جب تمہارے پاس سے باہر چلے جاتے

بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ

ہیں تو جو کچھ تم کہتے ہو اسکے برخلاف اُن میں سے ایک گروہ راتوں کو مشورہ کرتا ہے اور جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں

مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ

اسکو اللہ لکھتا جاتا ہے۔ تو (اب) تم اُن سے روگردانی کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ

اور کارساز ہونیکے لیے اللہ کافی ہے۔ کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا

اور اگر وہ سوائے خدا کے اور کسی کے پاس سے آیا ہوتا تو اس میں بہت ہی کچھ اختلاف

كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ

پاتے۔ اور جس وقت انکو امن یا خوف کی کوئی بات معلوم ہو جاتی ہے تو اُسکا

أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ

افشا کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ اُس کو اپنے رسول اور والیان امر کے سامنے

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا

پیش کر دیتے تو اُن میں سے جو بات کی تہ تک پہنچ جانیوالے ہیں وہ اُس (کی حقیقت) کو سمجھ لیتے۔ اور اگر

فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا

تم پر اللہ کا فضل اور اُسکی رحمت نہوتی تو سوائے بہت ہی تھوڑے لوگوں کے سب شیطان کی پیروی

قَلِيلًا ۝ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ

ہو گئی ہوتی۔ پس (اے رسول) تم خدا کی راہ میں لڑو۔ تمہاری ذات کے سوا کسی کو تکلیف نہیں دیجاتی

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ

اور مومنین کو آمادہ کر دو شاید اللہ کافروں کے زور کو

الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ○

روک دے اور اللہ زور کی حیثیت سے سب سے زیادہ قوی اور عذاب دینے کی حیثیت سے سب سے زیادہ سخت ہے۔

مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ

جو شخص اچھی سفارش کریگا اُس کو بھی حصہ ملیگا اُس میں سے

وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَ

اور جو شخص بُری سفارش کریگا اُسکو حصہ ملیگا اُس میں سے اور

كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ○ وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ

خدا ہر شے کا نگران ہے۔ اور جس وقت تم کو سلام کیا جائے

فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ

تو تم اُس سے بہتر طرز پر سلام کرو یا اُسی کا جواب دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا

نصف

كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ○ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ

حساب لینے والا ہے۔ اللہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس میں شک نہیں کہ

ع ۱۱ ۸

يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ○

قیامت کے روز وہ ضرور ضرور تم سب کو اکٹھا کریگا اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ سچا کون ہے؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ نے انکو انکے افعال کے سبب

كَسَبُوا ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَن

اُلٹ دیا۔ کیا تم یہ ارادہ رکھتے ہو کہ خدا نے جسے توفیق ہدایت سلب کی ہے تم اُسکو راہ راست پر لے آؤ؟

يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ○ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ

اور جس سے خدا توفیق ہدایت سلب کر لیگا تم ہرگز اسکیلئے کوئی راستہ نہ پاؤ گے۔ انکی تو آرزو ہے کہ جس طرح وہ کافر ہوئے

كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ

تم بھی اسی طرح کافر ہو جاؤ کہ تم سب برابر ہو جاؤ۔ پس تم انمیں سے کسی کو دوست نہ بناؤ

[illegible]

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

جب تک کہ وہ راہِ خدا میں ہجرت نہ کریں پھر اگر وہ روگرداں ہوں تو تم انکو گرفتار کرو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ

اور جہاں انکو پاؤ قتل کر ڈالو اور ان میں سے کسی کو نہ دوست

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

بناؤ اور نہ مددگار۔ سوائے انکے جو ایسی قوم سے جا ملے ہوں کہ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ

تمہارے اور اس قوم کے مابین معاہدہ ہو یا تمہارے پاس اس حالت سے آئیں کہ تم سے لڑنے میں

صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ

یا اپنی قوم سے لڑنے میں دلتنگ ہوتے ہوں۔ اور اگر

شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

اللہ چاہتا تو انکو تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پس اگر وہ تم سے الگ رہیں

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

اور تم سے نہ لڑیں اور تمہیں صلح کا پیغام دیں تو (انپر تعدی کرنیکا) خدا نے تمہارے لیے

عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

کوئی راستہ نہیں رکھا ہے۔ عنقریب تم کچھ اور لوگوں کو ایسا پاؤ گے کہ وہ چاہتے ہیں کہ

يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ

تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی بچے رہیں جب وقت فتنہ کی طرف بلائے جائیں اندھا دھند

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ

اس میں گر پڑیں۔ پس اگر وہ لوگ تم سے کنارہ کش نہوں اور تم سے صلح نہ کریں

وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ

اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انکو گرفتار کرلو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کردو۔

[illegible]

...کی قتل کا حکم آگیا خواہ وہ کنارہ کشی کریں یا نہ کریں ہاں اس حکم سے وہ مستثنیٰ تھے جن سے آنحضرت نے فتح مکہ کے دن معاہدہ کر لیا تھا مثلاً صفوان ابن امیہ ...
[illegible]

١٢ ع ٤ ٩

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝ وَمَا

اور انہی پر ہم نے تم کو کھلا تسلط دیا ہے۔ اور کسی

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ

مومن کا یہ کام نہیں کہ کسی مومن کو قتل کرے سوائے اِسکے کہ غلطی ہو جائے۔ اور جو شخص

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ

غلطی سے کسی مومن کو قتل کر دے تو اُسکے ذمّہ ہے ایک ایماندار بردہ کا آزاد کرنا اور پورا خونبہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ

اُس (مقتول) کے ورثہ کو دینا سوائے اِسکے کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر وہ مقتول

كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

ایسی قوم سے ہے جو تمہاری دشمن ہے لیکن ہو مومن تو (قاتل کے ذمّے) ایک ایماندار بردہ کا

مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

آزاد کرنا ہے۔ اور اگر ایسی قوم سے ہو کہ تمہاری قوم کے اور اُس کے مابین

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

معاہدہ ہو تو اُسکے ورثہ کو پورا خونبہا دینا اور ایک ایمان دار بردہ کا آزاد کرنا

مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

(لازم ہے) پھر جس کو (بردہ آزاد کرنا) میسّر نہ ہو تو خدا کی طرف سے توبہ کرنے کے لیے اُسکے ذمّے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ

متواتر دو مہینے کے روزے ہیں۔ اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے۔ اور جو شخص

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

کسی مومن کو جان بوجھ کر مار ڈالیگا اُسکا بدلہ جہنّم ہے جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ)

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ

رہیگا اور اُسپر خدا غضبناک ہوگا اور اُسپر لعنت کریگا اور اُس کے لیے

عَذَابًا عَظِيمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! جب تم

ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

راہ خدا میں باہر نکلو تو تحقیق کرلو اور جو شخص تم سے (بقاعدہ اسلام)

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ

سلام کرے تو یہ نہ کہدو کہ تو مومن نہیں ہے۔ تم زندگانی دنیا کا

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

اثاثہ ڈھونڈتے ہو حالانکہ بڑے بڑے منافع خدا کے

كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

پاس ہیں۔ تم بھی پہلے سے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا

فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

پس تحقیق کرلیاکرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو خبردار ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ

مومنوں میں سے گھر میں بیٹھے رہنے والے سوائے ان کے جو

اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

معذور ہیں اور راہ خدا میں اپنے مالوں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

اور جانوں سے جہاد کرنیوالے برابر نہیں ہیں۔ اللہ تعالٰے نے مال اور

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ

جان سے جہاد کرنیوالوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے کی رو سے فضیلت دی ہے۔

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

حالانکہ ثواب کا وعدہ ہر ایک سے کیا ہے۔ اور جہاد کرنیوالوں کو

الربع

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَ

بیٹھ رہنے والوں پر بڑی بزرگی دی ہے۔ یہ اُسکی طرف سے درجے ہیں اور

ع ١٣ ٥ ١٠ مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟

مغفرت ہے اور رحمت ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا

بیشک وہ لوگ جنکا خاتمہ فرشتے اُس حال میں کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ستم توڑنیوالے ہوں (تو) اُن سے

فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اِس زمین میں کمزور کر دیے گئے تھے۔

قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

(تو فرشتے) دریافت کرتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین لمبی چوڑی نہ تھی کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے؟

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۟

پس اُنہی کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بُری بازگشت ہے۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

سوائے اُن کے جو مردوں اور عورتوں اور بچوں سے واقعاً

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۟

بے بس ہوں کہ نہ کوئی حیلہ کر سکیں اور نہ کوئی راستہ پائیں۔

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

پس قریب ہے کہ خدا ایسوں سے درگزرے۔ اور خدا بڑا درگزر کرنیوالا (اور)

عَفُوًّا غَفُوْرًا ۟ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ

بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جو شخص راہِ خدا میں ہجرت کریگا تو وہ

فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ

زمین میں بڑی وسعت اور کشائش پائیگا۔ اور جو خدا اور رسول

مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

کے لیے اپنے گھر سے ہجرت کرکے نکلیگا پھر اُسے موت

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

آلیگی تو اُسکا اجر یقیناً خدا کے ذمے رہا۔ اور اللہ بڑا

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ ع ۱۴

بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔ اور جب تم زمین میں سفر کرتے ہو یا

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ

تم کو خوف ہو کہ کافر تم سے فساد کر بیٹھینگے تو تم پر کچھ الزام نہیں

خِفْتُمْ أَن يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ

کہ تم نمازیں قصر کردو۔ بیشک کافر

كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ

تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے رسول) جب تم اُن میں ہو اور

فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ

تم انکو نماز پڑھانے لگو تو لازم ہے کہ اُن میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ نماز پڑھے

وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا

اس حال میں کہ اپنے ہتھیار لیے رہیں۔ پس جب وہ سجدہ کرچلیں تو انہیں لازم ہے کہ

مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا

وہ تمہارے پیچھے آجائیں اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے انہیں چاہیے کہ وہ آکر

فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ

آجائیں پھر وہ تمہارے ساتھ نماز پڑھیں لیکن انکو بھی لازم ہے کہ وہ اپنی حفاظت کی چیزیں اور ہتھیار لیے رہیں

وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ

کافر اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ اگر وہ تم کو تمہارے ہتھیاروں سے اور تمہارے

وَ اَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا

اسباب سے غافل پاویں تو وہ ایک دفعہ ہی تم پر حملہ کر دیں اور اگر

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ

تمکو بارش سی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ

مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ط

نہیں ہے کہ تم اپنے ہتھیار رکھدو اور ویسے اپنی حفاظت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ فَاِذَا قَضَيْتُمُ

بیشک اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کرنیوالا عذاب مہیا کیا ہے۔ پھر جب تم نماز

الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

ختم کر چکو تو کھڑے کھڑے بیٹھے بیٹھے لیٹے لیٹے خدا کی یاد

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ

کیا کرو پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ تو (پوری) نماز پڑھو۔ بیشک

الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○ وَلَا

نماز مومنین پر واجب ہے اور لکھی گئی ہے۔ اور اُن

تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ

لوگوں کا تعاقب کرنے میں سستی نہ کرو۔ اگر تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اُنکو بھی تو اسی طرح

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ط

تکلیف پہنچتی ہے جس طرح تمکو تکلیف پہنچتی ہے حالانکہ تم اللہ سے جو امید رکھتے ہو وہ امید وہ نہیں رکھتے

ع ۱۵ ۱۲ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور خدا صاحب علم و حکمت ہے۔ (اے رسول) بیشک ہم نے تمہاری طرف کتاب برحق

بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ

اُتاری تاکہ تم آدمیوں کی مابین بموجب اسکے فیصلہ کرو جو خدا نے تمہیں دکھلا چکا ہے۔ اور تم

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

خیانت کرنیوالوں کی طرفدار نہ بنو۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ

کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور جو لوگ اپنی ذات کی خیانت کرتے ہیں تم انکی طرف سے

اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝

جھگڑا نہ کرو۔ بیشک اللہ انکو دوست نہیں رکھتا جو خائن (اور) گنہگار ہیں۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ

لوگوں سے تو یہ چھپاتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپاتے حالانکہ جب

مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

راتوں کو اُن باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جو خدا کو ناپسند ہیں تو خدا اُنکے ساتھ موجود ہوتا ہے۔ اور جو کچھ وہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ

عمل کرتے ہیں خدا (کا علم) اُس سب کو گھیرے ہوئے ہے۔ زندگانی دنیا میں تو اُن کی طرف سے

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قف فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ

اب تم جھگڑتے ہو قیامت کے دن اُن کی طرف سے کون جھگڑا

الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَمَنْ

کریگا یا کون اُنکا وکیل بنے گا؟ اور جو شخص

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ

کوئی بدی کرے یا اپنی ذات پر ظلم کرے پھر خدا سے بخشش مانگ لے تو وہ

اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

اللہ کو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا پائیگا اور جو شخص کوئی گناہ کریگا

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

سوا اس کے نہیں کہ وہ اپنی ہی ذات کے لیے وبال پیدا کریگا۔ اور خدا صاحب علم و

حَكِيمًا ۝ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا

حکمت ہے۔ اور جو شخص سہواً یا عمداً کوئی گناہ کرے پھر اسکا الزام وہ کسی بیگناہ

ع ۱۶ ۸ ۱۳

فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ

دیدے تو یقیناً وہ بہتان اور صریح گناہ کا ملزم ہوگا۔ اور اگر خدا کا فضل اور

اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن

اسکی رحمت تم پر نہوتی تو ان میں تو ایک گروہ نے یہ ارادہ کیا تھا کہ تم کو

يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ

بھٹکا دے۔ حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو بھٹکاتے اور تمہارا کچھ بھی

مِن شَيْءٍ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

نہ بگاڑ سکتے۔ جس حال میں کہ اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے

ثلاث ارباع

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ

اور جو کچھ تم نہ جانتے تھے اسکی تم کو تعلیم دی ہے۔ اور اللہ کا تم پر بہت بڑا

عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا

فضل ہے۔ ان کی بہت سی سرگوشیاں کرنے میں کوئی خیر و خوبی نہیں پر سوا

مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ

اسکے جو صدقہ دینے یا نیکی کرنے یا لوگوں کے مابین میل جول کرا دینے کی

النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

صلاح دے۔ اور جو شخص خدا کی رضا جوئی کے لیے ایسا کریگا عنقریب

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَن يُشَاقِقِ

ہم اس کو بہت بڑا اجر عطا کرینگے۔ اور جو شخص بعد اس کے کہ

الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ

اسکے لیے کھل جائے رسول کی مخالفت اختیار کریگا اور مومنوں کے

لہ اَو اصلاح بین الناس کافی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ کلام تین قسم کا ہوتا ہے۔ صدق۔ کذب۔ اصلاح میان الناس

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ

رستے کے سوا اور کوئی راہ اختیار کریگا ہم بھی اُسے اُسی راہ پر چلا دینگے اور اُسے جہنم میں داخل کرینگے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ ع ٣

اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ بیشک خدا اسکو تو نہ بخشیگا کہ اُسکے ساتھ شرک کیا جائے

بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَنْ

اور اُس سے کم گناہوں کو بخش دیگا جسے جسے چاہے۔ اور جس نے

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ اِنْ

خدا سے شرک کیا تو اُسنے یقینا بہت بڑی گمراہی کی۔ وہ خدا کے سوا

يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ

نہیں پکارتے ہیں مگر عورتوں (دیویوں) کو اور نہیں پکارتے ہیں

اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ

مگر شیطان سرکش کو جسپر خدا نے لعنت کی۔ اور اُسنے یہ کہا تھا کہ میں

مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ

تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصّہ ضرور لے لونگا۔ اور میں اُنکو ضرور گمراہ کرونگا اور میں اُنکو

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

جھوٹی اُمیدیں دلاؤنگا اور میں اُنکو ضرور سکھلاؤنگا بس وہ چوپاؤں کے کان چیر ڈالینگے اور میں اُنکو

فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ

ضرور حکم دونگا پس خدا کی پیدائش (بنائی ہوئی ہیئت) کو ضرور بدل ڈالینگے اور جو شخص خدا کو چھوڑ کر شیطان کو

دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ

دوست بنائیگا وہ یقینا صریح نقصان اٹھائیگا۔ شیطان اُن سے وعدہ کرتا ہے اور اُنہیں اُمیدیں

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ

دلاتا ہے اور شیطان نہیں وعدہ کرتا ہے مگر دھوکا ہی دھوکا۔ انہی لوگوں کا ٹھکانا

[illegible]

جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ

جہنم ہے جس سے بھاگنے کا موقع وہ نہ پائیں گے۔ اور جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ

ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک کام کیے عنقریب ہم اُن کو ایسے باغوں میں داخل

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی پھرتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ اُنہی میں رہیں گے۔ (یہ)

وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ سچا کون ہوگا؟

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ

تمہاری امیدوں کو اور اہل کتاب کی امیدوں کو اِس میں کچھ دخل نہیں۔ جو بھی

يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

کوئی بدی کرے گا اُس کا بدلہ پائیگا اور خدا کے سوا وہ کسی کو نہ اپنا حامی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

پائیگا اور نہ مددگار۔ اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا اس حال میں

مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

کہ وہ مومن بھی ہو خواہ (وہ) مرد ہو یا عورت وہی تو

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ

جنت میں داخل ہونگے اور اُن پر تل برابر ظلم نہ کیا جائیگا اور جس نے اپنے آپ کو

دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ

اطاعت خدا کے لیے جھکا دیا جس حال میں کہ وہ نیکوکار بھی ہو اور خلوص سے ملت ابراہیم کا

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝ وَلِلَّهِ

پیرو ہو گیا اُس سے بہتر دین کس کا ہوگا؟ ہاں اللہ نے ابراہیم کو اپنا خلیل مقرر کیا تھا اور خدا کا

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ (کا علم) ہر چیز کو

شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ

گھیرے ہوئے ہے۔ اور (اے پیغمبر) یہ لوگ عورتوں کے بارے میں تم سے فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ تم کہہ دو کہ اللہ

ع ۱۸ ۱۵

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى

تم کو عورتوں کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور وہ حکم جو تم پر یتیم عورتوں کے بارے میں سے

النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ

پڑھا جاتا ہے جن کو تم اُن کا مقررہ حصہ نہیں دیتے حالانکہ تم اُن سے نکاح کرنے کی خواہش

اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

نہیں رکھتے ہو اور اسی طرح کمزور بچوں کے بارے میں حکم دیتا ہے اور یہ کہ

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

تم یتیموں کے حق میں انصاف کرنے کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو نیکی بھی تم کرو گے

اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِــيْمًا ۝ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا

اللہ اس سے ضرور آگاہ ہے۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے ظلم یا

نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

بے رغبتی کا اندیشہ رکھے تو اگر وہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں تو ان کے ذمے کچھ الزام

صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ

نہیں۔ اور صلح سب سے بہتر ہے۔ اور سب نفس بخل کو سامنے کیے گئے ہیں۔ اور اگر

تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَلَنْ

تم نیکی کرو اور پرہیزگار رہو تو جو عمل بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے۔ اور اگر تم

تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا

تم اس بات کی خواہش بھی کرو کہ اپنی کل ازواج کے مابین مساوات برتو تو ہرگز نہ برت سکو گے پھر بھی

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَاِنْ تُصْلِحُوْا

ظلم بھی نہ کرو کہ اسکو ادھر میں چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا

اور ڈرتے رہو تو اللہ بہت بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور اگر دونوں جدا ہو جائیں

يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ○

تو اللہ ہر ایک کو اپنے خزانہ وسعت سے غنی کر دیگا۔ اور اللہ وسعت والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اللہ کا ہے۔ اور یقیناً ہمنے اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ

جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور خود تم کو یہ حکم دیا ہے کہ اللہ سے

اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

ڈرتے رہو۔ اور اگر تم ناشکری کروگے تو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ○ وَلِلّٰهِ

وہ تو اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ بے پروا (اور) لائق حمد ہے۔ اور

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کا ہے۔ اور کارسازی کے لیے اللہ کافی ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۚ وَ

اے لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور بجائے تمہارے اور پیدا کر دے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ○ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

اللہ اس پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ جو شخص دنیا کا بدلہ چاہتا ہے تو خدا کے پاس

۱۹ ع ۸ ۱۶ فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○

دنیا کا بھی بدلہ موجود ہے اور آخرت کا بھی۔ اور اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ
اے ایمان لانیوالو تم انصاف کرنے کے لیے بڑے مضبوط بنجاؤ اور خدا کے گواہ ہو جاؤ گو تم کو

وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا
اپنی ذات یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف گواہی دینی پڑے کوئی مالدار ہو

أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ
یا محتاج خدا دونوں کا حاکم (نگران) ہے پس تم انصاف سے درگزر کر کے خواہش نفسانی کی پیروی نہ کرو

وَإِن تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○
اور اگر تم ادای شہادت میں زبان دباؤ گے یا منہ پھراؤ گے تو جو کچھ بھی تم کرو گے اللہ اُس سے آگاہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ
اے ایمان لانیوالو تم اللہ پر اور اُسکے رسول پر اور اُس کتاب پر

الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنزَلَ مِن
جو اُسنے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اُس کتاب پر جو اُسنے پہلے نازل کی ہے

قَبْلُ ۚ وَمَن يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ
ایمان لاؤ۔ اور جس شخص نے خدا کا اور اُسکے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُسکے رسولوں کا

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ○ إِنَّ الَّذِينَ
اور قیامت کے دن کا انکار کر دیا وہ راہِ راست سے بہت ہی دور جا پڑا۔ جو لوگ

آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا
ایمان لائے اور کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر منکر ہوئے پھر اپنے انکار میں بڑھتے گئے

لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ○ بَشِّرِ
خدا کا یہ کام نہیں ہے کہ اُنکو بخشے اور نہ یہ کہ اُنکو راہِ راست دکھلائے ان

الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ
منافقوں کو جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا یار بناتے ہیں

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
یہ خوشخبری سنا دو کہ اُن کے لیے عذاب دردناک مہیا ہے۔ کیا اُن کے پاس

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۟ؕ وَقَدْ نَزَّلَ
عزت تلاش کرتے ہیں حالانکہ عزت سب خدا کی لیے ثابت ہے۔ اور وہ تم پر کتاب

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ
میں یہ حکم نازل کرچکا ہے کہ جس وقت تم یہ سنو کہ خدا کی آیتوں کا انکار کیا جاتا ہے اور

يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ
اُنکی ہنسی اُڑائی جاتی ہے تو تم اُن لوگوں کے پاس مت بیٹھو جبتک کہ وہ کسی اور معاملہ میں گفتگو نہ شروع

غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ
کردیں ورنہ تم بھی اس صورت میں (کفر میں) اُنہی کی مانند ہوجاؤ گے۔ بیشک خدا کل منافقوں

وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ۟ۙ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ
اور کافروں کو جہنم میں جمع کریگا۔ جو تمہارے انتظار میں لگے ہوئے ہیں

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖؗ
کہ اگر فتح خدا کی طرف سے تمہاری ہو جائے تو یہ کہدیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے

وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
اور اگر کافروں کو نصیب ہو جائے تو اُن سے یہ کہدیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہ آگئے تھے

عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
اور کیا ہمنے تم کو مومنوں سے نہیں بچایا۔ پس اللہ قیامت کے دن تمہارے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
مابین فیصلہ کردیگا۔ اور خدا ہرگز مومنوں پر کافروں کا غلبہ نہونے دیگا۔

ع ٢٠ ١٧ سَبِيْلًا ۟ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
بیشک منافق اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور وہ اُنکو اُنکے دھوکے کا بدلہ دینے والا ہے

حجت میں غالب نہیں آئیں ١٣

وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَوٰةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ

اور جس وقت وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائی ہوئے کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھلاتے ہیں

وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذَٰلِكَ

اور خدا کا ذکر بہت ہی کم کرتے ہیں۔ کفر اور ایمان کے مابین مذبذب میں ہیں

لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن

نہ انہی کی طرف ہیں نہ اُنہی کی طرف۔ اور جس سے خدا توفیق ہدایت سلب کرلیگا

تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ

تم اسکیلئے ہرگز کوئی راہ نہ پاؤ گے۔ اے ایمان لانیوالو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں

أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا

کو یار نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ

لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ

خدا کی کھلی حجت اپنے اوپر قائم کرلو یقیناً منافق جہنم کے سب سے نیچے

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝

طبقے میں ہونگے۔ اور تم انکا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ

سوائے اُن کے جو توبہ کرلیں اور نیکی اختیار کریں اور خدا کا سہارا لیے رہیں

وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ

اور اللہ کے واسطے اپنا دین خالص کرلیں تو وہ مومنوں کے ساتھ ہونگے اور عنقریب

يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ مَّا يَفْعَلُ اللَّهُ

خدا مومنوں کو بڑا اجر دیگا۔ اگر تم شکر کرو اور

بِعَذَابِكُمْ إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

ایمان لاؤ تو خدا تم کو عذاب کیوں دیگا حالانکہ اللہ تو قدر دان صاحب علم ہے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا

اللہ لفظون مین کھول کر بدی بیان کرنے کو پسند نہین کرتا سوا اس کے جو

مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا

ستایا گیا ہو اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہی اگر تم کسی نیکی کا

خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اظہار کروگے یا اسکو چھپاؤگے یا کسی برائی سے درگذر کروگے تو اللہ بھی بڑا درگزر

عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَ

کرنیوالا (اور) قدرت رکھنے والا ہی بیشک جو لوگ اللہ اور اُسکے رسول کے منکر ہین اور

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ

یہ ارادہ رکھتے ہین کہ اللہ مین اور اُسکے رسولون مین جدائی ڈالدین اور یہ کہتے ہین کہ ہم

نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا

بعض پر ایمان لائے ہین اور بعض کے منکر ہین اور وہ یہ چاہتے ہین کہ (کفر و ایمان کے)

بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ

بین بین ایک راستہ اختیار کرلین وہی تو اصلی کافر ہین

حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

اور ہمنے کافرون کے لئے ذلت دینے والا عذاب مہیا کیا ہی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

اور جو اللہ اور اُسکے رسولون پر ایمان لائے اور اُنمین سے کسی مین کوئی

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰۗىِٕكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ

تفریق نہ کی اُن لوگون کو اُن کے اجر ضرور عنایت فرمائے گا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ يَسْــَٔــلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ ع ٢١ ١١ ١

اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہی اہل کتاب تم سے سوال کرتے ہین

أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا

کہ تم اُنپر آسمان سے کوئی کتاب نازل کردو تو موسیٰ سے تو

مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً

اُنہوں نے اس سے بھی بڑا سوال کیا تھا یعنی یہ کہا تھا کہ خدا کو ہمیں کھلم کھلا دکھلادو

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا

پس اُنکے اسی ظلم کے سبب سے اُنپر بجلی گری تھی پھر بعد اسکے کہ اُن پر

الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ

کھلی نشانیاں آچکی تھیں بچھڑا پوجنے لگے پھر ہمنے اس سے بھی

ذَٰلِكَ ۚ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ وَرَفَعْنَا

درگزر کی اور موسیٰ کو کھلا غلبہ عنایت کیا اور اُن سے

فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

عہد لینے کے لئے کوہ طور کو اُنکے اوپر بلند کیا اور اُنسے ہمنے یہ کہا کہ اس دروازہ میں سے

الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ

سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور ان سے یہ کہا کہ احکام سبت میں زیادتی نہ کرو

وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

اور ہم نے اُن سے سخت عہد لیا تھا پھر اُنکے اپنے اس عہد کے

مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ

توڑ دینے کے سبب اور آیات خدا کا انکار کرنے کے باعث سے اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی

بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ

وجہ سے اور اُنکے اس قول کی جہت سے کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں (یہ نہیں بلکہ) خدا نے

عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اُنکے دلوں پر اُنکے کفر کے سبب چھاپہ لگا دیا پس وہ ایمان نہ لائیں گے مگر بہت کم

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝

نیز اُنکے کفر کے باعث اور اُنکے اس قول کے باعث جس سے مریم پر اُنھوں نے بہت بڑا بہتان باندھا

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

اور اس قول کے سبب کہ ہمنے مسیح ابن مریم خدا کے رسول کو قتل کردیا

رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ

(اُنکے دلوں پر چھاپہ لگادیا) حالانکہ اُنھوں نے نہ اُنکو قتل کیا اور نہ صلیب دی بلکہ اُن (یہودیوں) کے

لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ

لئے ایک شخص اُنکی شبیہ بنادیا گیا تھا اور جن لوگوں نے مسیح کے بارہ مین اسوقت اختلاف کیا تھا وہ

مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ

آج تک اُنکے بارے مین شک ہی مین ہین سوائے گمان کی پیروی کے اس بارہ مین اُنکو کوئی علم نہین ہے حالانکہ مسیح کو

يَقِينًا ۝ بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

اُنھوں نے بالیقین قتل نہین کیا بلکہ اللہ نے اُنکو اپنے پاس اُٹھالیا اور اللہ زبردست حکمت والا

حَكِيمًا ۝ وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ

ہے اور اہل کتاب مین سے کوئی نہ بچیگا مگر یہ کہ اُسکو اپنے

قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝

مرنے سے پہلے مسیح پر ضرور ایمان لانا پڑیگا اور مسیح قیامت کے دن اُنکے برخلاف گواہی دینگے

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ

پس یہودیون کے ظلم کے باعث ہمنے اُنپر بہت سی پاک چیزین جو اُنکے لئے حلال تھین

أُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝

حرام کردین نیز راہ خدا سے اکثر لوگون کو روکنے کے باعث

وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ

اور اُنکی سودخوری کے باعث جس سے اُنکو یقینا ممانعت کی گئی تھی اور لوگونکے مال ناحق کھاجانے کے

أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ
سبب بہت سی پاک چیزیں حرام کردیں) اور جو اُن میں منکر ہیں اُنکے لئے ہمنے
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ لٰكِنِ الرّٰسِخُونَ فِي الْعِلْمِ
دردناک عذاب تیار رکھا ہے لیکن اُن میں سے جو علم میں راسخ
مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ
ہیں اور جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے اُس پر اور جو کچھ تم سے پہلے
وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلٰوةَ وَ
نازل کیا گیا ہے اُس پر ایمان لانیوالے ہیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ
الْمُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ
دینے والے اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لانیوالے ہیں
ع ٢٢ / ١٠ / ٢ أُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ○ إِنَّآ أَوْحَيْنَا
اُنھیں کو عنقریب ہم بڑا اجر دینگے یقیناً ہمنے تیر اُسی طرح وحی
إِلَيْكَ كَمَآ أَوْحَيْنَآ إِلٰى نُوحٍ وَالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ
بھیجی جس طرح نوح پر اور اُن کے بعد کے انبیاء پر بھیجی تھی
وَأَوْحَيْنَآ إِلٰٓى إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ
اور ہمنے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ
وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسٰى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهٰرُونَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ
اور اسباط (بنی اسرائیل) اور عیسیٰؑ اور ایوب اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ پر بھی بھیجی
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُورًا ○ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
اور داؤدؑ کو ہمنے زبور عنایت کی اور (ہمنے) ایسے رسول (بھی بھیجے) جنکا قصہ ہمنے تم سے بیان کیا
مِن قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ
اور ایسے رسول (بھی) جنکا قصہ ہم نے تم سے نہیں بیان کیا اور موسیٰؑ سے خدانے کلام کیا

المنزل

مُوسٰى تَكْلِيمًا ۝ رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا

جو حق کلام کرنے کا تھا (ایسے) رسول (جو) خوشخبری دینے والے بھی تھے اور ڈرانے والے (بھی) تاکہ

يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

انکے آنیکے بعد اللہ پر آدمیوں کی کوئی حجت باقی نہ رہے اور اللہ

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

زبردست حکمت والا ہے لیکن اللہ اسکے باب مین جو کچھ تیر نازل کیاگیا ہے گواہی دیتا ہے

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلٰئِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

کہ اسنے اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی اس بات کی گواہی دیتے ہین حالانکہ گواہی اللہ ہی

شَهِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

کی کافی ہے بیشک جو لوگ کافر ہوگئے اور انھون نے راہ خدا سے روکا

قَدْ ضَلُّوا ضَلٰلًا بَعِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا

وہ گمراہی مین بہت بڑھ گئے جن لوگون نے یقینا کفر (بھی) کیا اور ظلم (بھی) کیا

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝

اللہ کا یہ کام نہین ہے کہ انکو بخشدے یا انکو کوئی اور راستہ سوائے

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ

جہنم کے راستے کے بتلائے جسمین وہ ہمیشہ ہمیشہ رہین گے اور اللہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝ يٰأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ

کے لئے یہ بات آسان ہے اے آدمیون یقینا رسول تمھارے

الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ وَإِنْ

رب کی طرف سے تمھارے پاس حق لیکر آیا ہے پس اسے مان لو تمھارے لئے بہتر ہے اور اگر

تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

انکار کروگے تو آسمانون مین اور زمین مین جو کچھ ہے ضرور اللہ کا ہے اور اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لَا تَغْلُوا۟ فِى دِينِكُمْ وَلَا

صاحب علم و حکمت ہی۔ اے اہل کتاب اپنے دین کے بارے مین غلو نہ کرو اور سوائے

تَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْحَقَّ ۚ إِنَّمَا ٱلْمَسِيحُ عِيسَى ٱبْنُ

حق کے خدا کے بارے مین کچھ نہ کہو مسیح عیسیٰ ابن مریم سوائے اسکے

مَرْيَمَ رَسُولُ ٱللَّهِ وَكَلِمَتُهُۥٓ أَلْقَىٰهَآ إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ

کچھ نہیں ہی کہ اللہ کا رسول ہی اور اُسکا کلمہ جسکو اُسنے مریم تک پہنچا دیا تھا اور اُسکی پیدا کی ہوئی روح ہی

فَـَٔامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ۖ وَلَا تَقُولُوا۟ ثَلَٰثَةٌ ۚ ٱنتَهُوا۟ خَيْرًا

پس اللہ اور اُسکے رسولون پر ایمان لاؤ اور ثلثہ کے قائل نہو اس سے باز رہو یہی تمھارے لئے اچھا

لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا ٱللَّهُ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ سُبْحَٰنَهُۥٓ أَن يَكُونَ لَهُۥ وَلَدٌ ۘ

ہی اللہ تو وہی یکتا معبود ہی اُسکی ذات اس سے منزہ ہی کہ اُسکے کوئی بیٹا ہو

وقف لازم

لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ وَكِيلًا ۝

ع ٢٣ ٩ ٣

آسمانون مین اور زمین مین جو کچھ ہی اللہ ہی کا ہی اور اللہ ہی انتظام کے لئے کافی ہی

لَّن يَسْتَنكِفَ ٱلْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ

مسیح کو یہ بات ہرگز ناگوار نہوگی کہ وہ اللہ کا بندہ بنے اور نہ مقرب

ٱلْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِۦ وَيَسْتَكْبِرْ

فرشتون کو اور جو اُسکی عبادت سے انکار کرے گا اور تکبر کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟

تو عنقریب وہ اُن سب کو اپنے پاس جمع کریگا پھر جو لوگ ایمان لائے ہین اور

ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِۦ ۖ

نیکوکار ہین اُنکو تو اُنکے اجر پورے (پورے) دیگا اور اپنے فضل سے اور کچھ بڑھا دے گا

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ٱسْتَنكَفُوا۟ وَٱسْتَكْبَرُوا۟ فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

اور جن لوگون نے نافرمانی کی اور تکبر کیا پس اُنکو دردناک عذاب دیگا

منزل

قول شہادت ہی کہ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ کیا تو نے لوگون سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو خدا کے علاوہ دو اور خدا بنا لو

أَلِيمًا ۝ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

اور اللہ کے سوا وہ کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پاوینگے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا

اے آدمیو بیشک تمہارے رب کے پاس سے دلیل آچکی ہے اور اسنے تمہ

إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا

دکھلانیوالا نور نازل کیا ہے پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس نور سے تمسک

بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ

پیرے انکو عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کریگا اور اپنی حضوری کا

إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ

سیدھا راستہ بتادیگا لوگ تجسے فتوے دریافت کرتے ہیں تم کہدو کہ اللہ

يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ

تمکو کلالہ کے بارے میں فتوے دیتا ہے کہ اگر کوئی مرد ایسا مرجاوے کہ جسکے اولاد (یا ماں باپ) نہوں

وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَا

اور اسکی ایک بہن ہو تو اس بہن کو اسکے ترکہ کا نصف ملیگا اور اسی طرح وہ مرد اس بہن کا وارث ہوگا

إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

اگر اسکے اولاد (یا ماں باپ) نہوں اور اگر بہنیں دو ہوں تو ان دونوں کو

الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا

اسکے ترکہ کا دو تہائی ملیگا اور اگر بھائی بہن مرد و عورت (ملے جلے) ہوں

وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ

تو ہر مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملیگا اللہ تمہارے لیے

لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ ع ٢٤ ٦

اس وجہ سے کھولکر بیان کرتا ہے کہ تم نہ بھٹکو اور اللہ ہر شے سے آگاہ ہے

سورة المائدة مدنية وهي مائة وعشرون آية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ

اے ایمان لانے والو عہد پورے کرو چرندے

لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ

تمہارے لئے حلال کئے گئے ہیں سوائے انکے جنکی ممانعت تمکو پڑھکر سنائی جائیگی جبکہ تم

مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا

بحالت احرام شکار کے حلال نہ جاننے والے ہو بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم

يُرِيدُ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

دیتا ہے اے ایمان لانیوالو خدا کی نشانیوں کی بے توقیری نکرو

وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ

اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ نذر کردہ قربانی کی اور نہ پٹےدار قربانی کی

وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا

اور نہ اُن لوگوں کی جو اپنے رب کے فضل اور اُسکی خوشنودی کی کھوج میں محترم

مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا

مکان کو جاتے ہوں اور جب تم محل ہو جاؤ تو شکار کھیلو

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ

اور کسی قوم کی عداوت اس بنا پر کہ اُنہوں نے تمکو مسجد حرام سے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا

روکا تھا تمہارے لئے اس امر کا باعث نہو کہ تم زیادتی کر گزرو اور نیکی

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ
اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں
وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ
ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سخت عذاب
الْعِقَابِ ۝ حُرِّمَتْ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
دینے والا ہے تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سؤر
الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ
کا گوشت اور وہ جانور جس پر خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور جو گردن مروڑ کر
وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّیَةُ وَالنَّطِیْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ
مارا گیا ہو اور جسے پاؤں باندھ کر پیٹ پیٹ کر مارا ہو اور جو بلندی سے گر کر مرا ہو اور سینگ لگنے سے مرا ہو اور
السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّیْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ
جسکو درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اسکے جسکو تم نے ذبح کر لیا ہو اور جو تھان پر ذبح کیا گیا ہو
وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ
اور یہ کہ تیروں پر تقسیم کرلو یہ بدکاری ہے
اَلْیَوْمَ یَىٕسَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِیْنِكُمْ فَلَا
آج کے دن کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے پس تم
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ
اُنسے نہ ڈرو اور مجھسے ڈرو آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے کامل
دِیْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ
کردیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کردی اور دین اسلام کو
لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَةٍ
تمہارے لئے پسند کرلیا پس جو شخص بھوک کے سبب مضطر ہو

ربع

منزل ٢

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ يَسْأَلُونَكَ

گناہ کی طرف مائل ہوکر تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے لوگ تم سے دریافت کرتے ہیں

مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُم

کہ انکے لئے کیا حلال کیا گیا ہے تم کہدو کہ تمہارے لئے کل پاک چیزیں حلال کیگئی ہیں اور شکاری جو تم نے

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ

شکاری جانور اس قاعدہ سے سدھایا ہو جیسا کہ اللہ نے تمکو بتادیا ہے

فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

پس وہ جو کچھ تمہارے لئے پکڑ رکھیں انمیں سے (قسم حلال کو) کھالو اور اللہ کا نام اسپر لے لو

عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○

اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شبہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا

آج کے دن حلال کیگئیں تمہارے لئے کل پاک چیزیں اور اُن لوگوں کی خوراک جنکو

الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ

کتاب دی گئی ہے تمہارے لئے حلال ہے اور تمہاری خوراک اُنکے لئے حلال ہے اور مسلمان پاکدامن عورتیں

مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اور اُن لوگوں کی پاکدامن عورتیں جنکو تم سے پہلے کتاب دی گئی (جائز ہیں)

مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ

جبوقت کہ تم انکے مہر دیدو در آنحالیکہ انسے نکاح کرنا منظور ہو

غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَن يَكْفُرْ

نہ کہ زنا یا خفیہ تعلق اور جو ایمان کا منکر ہو

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ ع ٥ / ٥

تو اُسکے اعمال سب اکارت ہوجائیں گے اور وہ آخرت میں ٹوٹا اٹھانیوالا ہوگا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا

اے ایمان لانے والو جب تم نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنے منہ

وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ

دھو ڈالو اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت اور اپنے سروں کے بعض حصہ کا

وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا

اور ٹخنوں تک پاؤں کا مسح کر لو اور اگر تم جنب ہو تو غسل کر ڈالو

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ

اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً

بیت الخلاء سے آئے یا عورتوں سے مباشرت کی ہو پھر پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ

تو پاک مٹی سے تیمم کر لو اور اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کے بعض حصہ کا مسح

مِنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ

کرلو اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے بلکہ وہ

يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

یہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کرے تاکہ تم

تَشْكُرُونَ ۝ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي

شکرگزار ہو جاؤ اور اللہ کی نعمت کا جو تم پر ہوئی ذکر کرتے رہو اور اس کے اس عہد کا جو

وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اس نے تم سے لیا جبکہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور تابعداری کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا

دلوں کی باتوں سے واقف ہے اے ایمان لانے والو خدا کے لئے

قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
انصاف کے ساتھ گواہی دینے کے لئے آمادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی سخت عداوت تمکو
قَوْمٍ عَلٰۤی اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ۫
اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نکرو انصاف کرو کہ وہ پرہیزگاری سے قریب تر
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ
اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو خبردار ہے اللہ نے انسے جو
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا
عَظِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ
اجر اور جو لوگ منکر ہوگئے اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا جہنمی
اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
وہی ہیں اے ایمان والو تم پر اللہ کی جو نعمت ہے اسکو یاد کرو
عَلَیْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْۤا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ فَكَفَّ
کہ جب وقت ایک قوم نے تمپر دست درازی کا ارادہ کیا تو اسنے تم سے انکے ہاتھوں کو
اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ
روک دیا اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مومنوں کو لازم ہے کہ اللہ ہی
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ ع ٢ ٦
پر بھروسہ کریں بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ
اور انہیں سے ہمنے بارہ سردار بھیجے اور (پھر) اللہ نے (یہ) فرمایا کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
اگر تم نماز پڑھوگے اور زکوٰۃ دوگے اور میرے

ربع

بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

رسولوں پر ایمان لاؤگے اور اُنکی مدد کروگے اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہوگے

لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

تو ضرور میں تمہاری برائیاں تمسے دور کردونگا اور تمہیں ایسی جنتوں میں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ

جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں داخل کردونگا پس اسکے بعد جو تم میں سے منکر ہوگا وہ ضرور

ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ

سیدھے راستے سے بھٹک جائیگا پس بوجہ اپنے عہد توڑدینے کے

لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ

ہمنے اُنپر لعنت کی اور اُنکے دلوں کو سخت کردیا وہ لفظوں کو اُنکے

عَنْ مَوَاضِعِهِ وَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ

موقعوں سے بدلدیتے ہیں اور جن چیزونکی اُنکو نصیحت کیگئی تھی اُسکا ایک بڑا حصہ بھول گئے اور جو اُنمیں سے خیانت کرنیوالے

تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَاعْفُ

ہیں اور وہ بہت ہی تھوڑے ہیں (جو خائن نہیں ہیں) اُنکے حال پر تمکو برابر اطلاع ہوتی رہیگی پس تم اُنکو معاف

عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَمِنَ

کردو اور درگزر کرو بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے اور اُن

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا

لوگوں میں سے جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہمنے اُنکا عہد لیا پھر جو کچھ اُنکو یاد دلایا گیا تھا

حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اُسکا ایک بڑا حصہ بھول گئے پھر ہمنے قیامت تک کے لئے اُنکے مابین عداوت

وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ

اور بغض ڈالا اور آگے چل کر اللہ اُنکو جتلائیگا

بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
کہ وہ کیا کیا کرتے تھے اے اہل کتاب بیشک ہمارا رسول تمہارے

رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتٰبِ
پاس آیا کتاب کے اُس حصہ مین سے جسے تم چھپایا کرتے تھے بہت کچھ ظاہر کردیتا ہی

وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۵ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُورٌ وَّكِتٰبٌ
اور بہت سے درگزر کرتا ہی بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب

مُّبِينٌ ۝ يَّهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ
آگئی جسکے ذریعہ سے خدا اُن لوگون کو جو اُسکی خوشنودی کے خواستگار ہین سلامتی کی راہین

السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ بِاِذْنِهِ وَ
دکھلادیتا ہی اور اُنکو تاریکی کفر سے اپنے حکم کے نور کی طرف نکال لاتا ہی اور اُنکو

يَهْدِيهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ
صراط مستقیم تک پہونچا دیتا ہی وہ لوگ یقیناً کافر ہوگئے جنہون نے

قَالُوٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۵ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
یہ کہا کہ اللہ وہی مسیح ابن مریم ہی تم یہ کہدو کہ خدا کو

مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ
روک کون سکتا ہی اگر وہ یہ ارادہ کرے کہ مسیح ابن مریم کو اور اُنکی

وَاُمَّهُ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
والدہ کو اور زمین مین جو ہین سب کو ہلاک کردے حالانکہ آسمانون کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى
اور زمین کا اور جو کچھ انکے مابین ہی اُسکا اختیار خدا ہی کو ہی جو چاہتا ہی وہ پیدا کرتا ہی اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ
ہر شی پر پوری قدرت رکھنے والا ہی اور یہود و نصارے نے یہ کہا کہ ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ
اللہ کے بیٹے اور اسکے دوستدار ہین تم یہ کہدو کہ پھر وہ تمھارے گناہون کے سبب تمکو عذاب کیون دیتا ہی

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
بلکہ تم تو اسکی مخلوق مین سے انسان ہو جسے وہ چاہتا ہی بخش دیتا ہی اور جسے چاہتا ہی

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
عذاب دیتا ہی کل آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچھ انکے مابین ہو اسکا اختیار

بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ
خدا ہی کو ہی اور بازگشت اسیکی حضور مین ہوگی ای اہل کتاب بیشک

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ
ہمارا رسول (جو ہمارے احکام) کھولکر تمھارے لئے بیان کرتا ہی تمھارے پاس ایسے وقت آیا جبکہ رسولونکی آمد رکی ہوئی تھی

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ
کہ کہین تم یہ نہ کہدو کہ ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا آیا ہی نہین پس تمھارے پاس

جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا یقیناً آچکا اور اللہ ہر شی پر پوری قدرت رکھنے والا ہی

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
اور جسوقت موسیٰ نے اپنی قوم سے یہ کہا کہ ای میری قوم اللہ کی نعمت کو جو تمپر ہی

عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّ
یاد کرو کہ جب تم مین انبیاء مقرر فرمائے اور تمکو بادشاہ بنایا اور تمکو

اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ
وہ کچھ دیا جو تمام عالم مین سے کسی کو نہین دیا تھا ای میری قوم

ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ
تم اس زمین مقدس مین داخل ہو جاؤ جسکو اللہ نے تمھارے لئے لکھدیا ہی

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ قَالُوْا

اور پیچھے کی طرف نہ پلٹو ورنہ خسارہ اٹھانیوالون مین ہوجاؤ گے انھون نے کہا کہ

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

اے موسٰی اس مین تو ایک قوم بڑے زبردست لوگون کی ہے اور جب تک وہ

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ۝

اُس مین سے نہ نکل جائین ہم تو اُسمین جائین گے نہین پھر اگر وہ اسمین سے نکل جائینگے تو ہم اسمین چلے جائینگے

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

اُن لوگون مین سے جو اللہ سے ڈرتے تھے دو شخصون نے جنکو خدا نے نعمت عطا فرمائی تھی یہ کہا کہ اُن کے

ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ

دروازون مین گھس پڑو کہ اگر تم اُسمین گھس پڑوگے تو تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۥ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

غالب آجاؤگے اور اگر تم مومن ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

اُنھون نے کہا کہ اے موسٰی جب تک وہ اُسمین موجود ہین ہم تو ہرگز ہرگز نہ جائین گے

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ۝

اب تم اور تمھارا پروردگار جاؤ اور دونون لڑو ہم تو یہین بیٹھے ہین

نصف

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ

(موسٰی نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار مین صرف اپنی ذات کا اختیار رکھتا ہون اور اپنے بھائی کا بس تو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ

ہم مین اور ان نافرمان لوگون مین جدائی کردے (خدا نے) فرمایا کہ زمین اُن پر

عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۭ

چالیس برس کے لئے حرام کردی گئی (اب) وہ اسی زمین مین سرگردان پھرین گے

له قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ تفسیر عیاشی مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہان دو شخصون سے مراد حضرت یوشع بن نون اور کالب بن یوفنا ہین اور وہ دونو حضرت موسٰی علیہ السلام کے چچازاد بھائی تھے ؎

منزل ٢

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۞ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

پس نافرمان لوگونکے حال پر کچھ افسوس نکرو اور اُنکو آدم کے دونون

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ

بیٹونکی واقعی خبر پڑھکر سنادو جسوقت کہ اُن دونون نے قربانی پیش کی تو اُن دونون مین سے

اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ

ایک کی تو قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہوئی تو اُسنے یہ کہا کہ مین تجھے ضرور قتل کر ڈالونگا

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۞ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ

اُسنے کہا کہ اللہ تو پرہیزگارون کی (نذر) قبول کرتا ہے اگر تو اپنے ہاتھ میری طرف اسی نیت سے

اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

بڑھائیگا کہ مجھے قتل کردے تو مین اپنا ہاتھ تیری طرف اس نیت سے بڑھانیوالا نہین ہون کہ

اِنِّيْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ اِنِّيْۤ اُرِيْدُ اَنْ

تجھے قتل کرون کیونکہ مین تو کل عالمونکے پروردگار خدا سے ڈرتا ہون مین تو یہ چاہتا ہون کہ

تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ

تو میرا اور اپنا (دونون کا) گناہ سمیٹ لیجائے اور جہنمی ہوجاے

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۞ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

کہ ظالمون کا بدلہ یہی ہے پھر اُسکے نفس نے اُسے اُسکے

قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۞ فَبَعَثَ اللّٰهُ

بھائی کے قتل پر آمادہ کیا اور اُسنے اُسے قتل کردیا پھر وہ نقصان اُٹھانیوالون مین ہوگیا پھر اللہ نے ایک

غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ

کوا بھیجا کہ وہ زمین کریدتا تھا تاکہ اُسے دکھادے کہ وہ اپنے بھائی کی حالت بد

سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ

(لاش) کو کیونکر چھپائے تو وہ کہنے لگا ہائے خرابی میری کیا مین اس سے (بھی) عاجز ہون کہ

مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۚ فَأَصْبَحَ

اس کوے کی مانند ہو جاؤں اور اپنے بھائی کی حالت بد (لاش) کو چھپادوں غرضکہ وہ

مِنَ النّٰدِمِينَ ۝ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى

نادم ہوا اسی سبب سے ہمنے بنی اسرائیل پر

بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ

لازم کردیا کہ جو شخص کسی نفس کو بغیر دوسرے نفس کے قصاص کے یا

فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ

بغیر زمین میں فساد کے قتل کرڈالے پس ایسا ہو گویا اُسنے کل آدمیوں کو قتل کرڈالا اور جسنے

أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَآ أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ

ایک نفس کو زندہ کردیا تو گویا اُسنے کل آدمیوں کو زندہ کیا اور یقینا

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

ہمارے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے پھر اُسکے بعد اُنمیں سے بہت سے

بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا جَزٰٓؤُا

زمین میں زیادتیاں کرنے لگے سوائے اسکے کیا جزا ہو

الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

اُن لوگوں کی جو اللہ اور اُسکے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں

فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوٓا أَوْ يُصَلَّبُوٓا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ

کہ وہ قتل کردئے جائیں یا سولی دیدئے جائیں یا اُنکے ہاتھ اور پاؤں

وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلٰفٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ

ایک دوسرے کے مخالف کاٹ دئے جائیں یا وہ اپنے ملک سے جلاوطن کردئے جائیں

ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْأٰخِرَةِ

یہ تو اُنکی دنیا کی رسوائی ہو اور آخرت میں اُنکے لئے

مع ٥ عند المتأخرین ١٢

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن

بہت بڑا عذاب ہے سوائے اُنکے جو توبہ کریں قبل اسکے کہ

ع ٨ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

تم اُنپر قابو پاؤ پس تم یہ جان لو کہ اللہ بہت بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ

اے ایمان لانے والو اللہ سے ڈرو اور اُسکے حضور میں مقررہ

الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

وسیلہ بہم پہنچالو اور اُسکی راہ میں مجاہدہ کرو تاکہ تم فلاح پالو

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ

بیشک جو کافر ہو چکے ہیں اگر زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اُنکا ہی ہو

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ

اور اُتنا ہی اور اُسکے ساتھ ہو اور عذاب روز قیامت سے بچنے کے لئے وہ اس سب کا

الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

فدیہ دینا چاہیں تو یہ اُنکا قبول نہ کیا جائیگا اور اُنکے لئے دردناک عذاب ہوگا

يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ

وہ ارادہ کرینگے کہ آگ سے نکل جائیں حالانکہ وہ اُس سے نکل نہ سکیں گے

مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور اُنکا عذاب پائدار ہوگا چور مرد اور عورت

فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ

دونوں کے ہاتھ کاٹو یہ اُنکے کئے کی خدا کی طرف سے بطور عقوبت سزا ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے پھر جو شخص اپنی زیادتی کے بعد توبہ کرلے

وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
اور اصلاح کرے تو بیشک اللہ اسکی توبہ قبول کرلے گا یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
(اور) مہربان ہی کیا تم نہیں جانتے کہ آسمانوں کا اور زمین کا اختیار

وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
خدا کو ہی جسے وہ چاہتا ہی عذاب دیتا ہی اور جسے چاہتا ہی بخشدیتا ہی

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّھَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ
اور اللہ ہر شی پر قدرت رکھنے والا ہی اے رسول یہ بات تمکو رنج میں نہ ڈالے

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
کہ لوگ کفر کے اظہار میں مبادرت کرتے ہیں بعض تو اُن میں سے ایسے ہیں کہ وہ

بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ڔ وَمِنَ الَّذِيْنَ
منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اور اُنکے دل ایمان نہیں لائے اور بعض یہودیوں میں

هَادُوْا ڔ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ
سے جھوٹ کے بڑے سننے والے ہیں سننے والے بھی دوسروں کے واسطے

لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
جو تمہارے پاس تک نہیں آتے (جو) لفظوں کو اُنکے موقعوں سے بدلدیتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
اور کہدیتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ کہا جائے تو ماننا اور اگر یہ کہا جائے تو

فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
بچنا اور جسکی آزمائش خدا چاہے تو تم ہرگز خدا کے یہاں اُسکے بارے میں

مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔـا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ
قابو نہ پاؤ گے یہی وہ لوگ ہیں جنکے دلوں کو اللہ نے

مع عذاب المتقین

بنو نضیر اور بنو قریظہ کا قصہ ہم جسے ہم ضمیمہ میں انشاء اللہ درج کریں گے

يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي
پاک کرنا نہین چاہا دنیا مین اُنکے لئے رسوائی ہے اور آخرت مین

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ
اُنکے لئے بہت بڑا عذاب ہے جھوٹ کے بڑے سننے والے

أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ
حرام کے بڑے کھانے والے اگر تمھارے پاس آئین تو اُنکے مابین فیصلہ کردو یا

أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ
اُنسے مُنہ پھیرلو اور اگر تم اُنسے روگردانی کروگے تو وہ ہرگز تمہارا کچھ

شَيْئًا وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
نہ بگاڑینگے اور اگر فیصلہ کرو تو اُنکے مابین انصاف سے فیصلہ کرو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ○ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَ
بیشک اللہ منصفون کو دوست رکھتا ہے اور یہ تمکو حکم بناتے کیونکر حالانکہ

عِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ
اُنکے پاس توریت ہے جس مین حکم خدا موجود ہے پھر اُس سے یہ روگردان

بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ○ إِنَّا أَنْزَلْنَا
ہوتے ہین اور حقیقت مین یہ مومن ہی نہین ہین بیشک ہمنے

التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ
توریت نازل کی جسمین ہدایت ہے اور نور ہے وہ نبی جو مطیع خدا تھے یہودیونکے فیصلے

الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
اُسکے مطابق کرتے رہے اور اسی طرح اللہ والے لوگ اور علماء

بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ
جنکو اللہ کی کتاب کی حفاظت سپرد کی گئی تھی اور وہ اُسکے

علیہ السلام سے منقول ہے کہ ربانیون سے انکے مراد ہین کہ انبیاء جو لوگون کو اپنے علم کے ذریعہ سے تربیت کرتے تھے اور احبار سے مراد ہین وہ علماء جو ربانیین کے علاوہ ہ

شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا

گواہ تھے پس تم لوگون سے نہ ڈرو مجھ سے ڈرو اور میری آیتون کو

بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

(تھوڑی) تھوڑی قیمت پر مت بیچو اور جو لوگ اُسکے مطابق حکم نکرین جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ

وہی کافر ہین اور ہمنے اُنپر واجب کردیا تھا کہ

النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

جان کے بدلے جان کا اور آنکھ کے بدلے آنکھ کا اور ناک کے بدلے ناک کا

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ

اور کان کے بدلے کان کا اور دانت کے بدلے دانت کا اور اسی طرح زخمونکا معاوضہ ہو

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ

پھر جو معاف کردے تو وہ اُسکے گناہون کا کفارہ ہوجائیگا اور جو لوگ اُسکے مطابق حکم نکرین جو کچھ

اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي

اللہ نے نازل کیا ہے پس وہی لوگ ظالم ہین اور اُنھین انبیاء کے

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

قدم بقدم ہمنے عیسیٰ ابن مریم کو چلایا جو اپنے سے پہلے کی توریت کی تصدیق

التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا

کرتے تھے اور اُنکو ہمنے انجیل عنایت کی جسمین ہدایت (بھی) ہے اور نور (بھی) اور وہ

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً

اپنے سے پہلے کی توریت کی تصدیق کرنے والی ہے اور پرہیزگارون کے لئے ہدایت اور

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ

نصیحت ہے اور لازم ہے کہ اہل انجیل اُسی کے مطابق حکم کرین جو کچھ اللہ نے انجیل مین نازل کیا ہے

منزل ۲

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے کے بموجب فیصلہ نہ کریں وہی نافرمان ہیں

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اور (اے رسول) ہمنے تم پر برحق کتاب نازل کی جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنیوالی

يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

ہے اور اُنکی محافظ بھی ہے پس جو کچھ اللہ نے نازل

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط

کیا ہے اُسکے بموجب اُنکے مابین فیصلہ کرو اور جو حق تمپر آچکا ہے اُس سے انحراف کرکے اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرو

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

تم میں سے ہر ایک کے لئے ہمنے ایک شریعت اور ایک واضح طریقہ مقرر کردیا اور اگر اللہ چاہتا تو

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

تمکو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن اُسنے جو کچھ تمکو دیا ہے اسلئے دیا ہے کہ تمھاری آزمائش کرے

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا

پس نیکی میں جلدی کرو تم سب کی بازگشت خدا ہی کی طرف ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ وَاَنِ احْكُمْ

پھر وہ تمکو جتلا دیگا جس امر میں تم ایک دوسرے سے اختلاف کیا کرتے تھے لازم ہے کہ تم اُنکے مابین

بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ

اُسی کے مطابق حکم کرو جیسا کہ اللہ نے نازل کیا ہے اور اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور اُنسے اس بات سے

اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ط فَاِنْ

ڈرتے رہو کہ جو کچھ اللہ نے تمپر نازل کیا ہے اُسکے کسی جزو سے وہ تمکو بہکا نہ دیں پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ

وہ روگرداں ہوں تو سمجھ لو کہ اللہ یہی چاہتا ہے کہ اُنکو اُنکے کسی گناہ میں

واقع ہو گیا تھا

ذُنُوبِهِمْ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝ أَفَحُكْمَ

پھنسا دے — اور آدمیوں میں سے بہت سے ضرور نافرمان ہیں — کیا وہ زمانہ جاہلیت کا

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ

فیصلہ ڈھونڈھتے ہیں — اور یقین کرنے والوں کے لئے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا

يُوقِنُونَ ۝ ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ

کون ہے — اے ایمان لانے والو — یہود و نصاریٰ کو

وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن

دوست نہ بناؤ — ان میں سے ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو تم میں سے

يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

انکو دوست بنائیگا تو وہ انھیں میں سے ہوجائیگا — بیشک اللہ ظالموں کی راہنمائی

الظَّالِمِينَ ۝ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

نہیں فرماتا — پھر ان لوگوں کو جن کے دلوں میں روگ ہے

يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ

تم دیکھو گے کہ انکی دوستی میں بہت جلدی کرتے ہیں (اور) کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں کہ ہم کسی مصیبت کے پھیر میں آجائیں

فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا

پس قریب ہے کہ خدا فتح یا کوئی اور امر اپنی طرف سے ظاہر کرے اور یہ منافق اس پر

عَلَىٰ مَا أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ

جو کچھ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہوں نادم ہوں — اور اس وقت ایمان لانیوالے

آمَنُوا أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ

کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو سخت سخت قسمیں کھاتے تھے کہ ہم ضرور تمہارے ساتھی ہیں

إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ۝

انکے اعمال بیکار ہوگئے اور وہ نقصان اٹھانیوالوں میں ہوگئے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

اے ایمان لانے والو جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائیگا (تو خدا کا کچھ نقصان نہیں)

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى

خدا عنقریب ایسے لوگوں کو لائیگا جنکو وہ دوست رکھتا ہو اور اسکو وہ دوست رکھتے ہیں مومنوں کے لئے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ

وہ رحمدل ہیں (اور) کافروں کے لئے سخت راہ خدا میں جہاد

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ

کرتے ہیں اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ فضل خدا ہو

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ اِنَّمَا

جسکو چاہے عطا فرمائے اور خدائے تعالیٰ صاحب وسعت و علم ہو سوا اسکے نہیں ہو

وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

کہ حاکم تمہارا اللہ ہو اور اسکا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ○

نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ

اور جو اللہ کو اور اسکے رسول کو دوست رکھیگا (وہ گروہ خدا میں داخل ہو) اور گروہ خدا

ع ٦ ١٢

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہمیشہ غالب رہیں گے اے ایمان لانے والو

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ

جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی ٹھٹھا اور کھلونا بنایا ہو (ان)

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ

جو ان میں سے ہیں جنکو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی انکو اور کفار کو اپنا دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

اور اگر تم مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو اور جسوقت تم نماز کے لیئے بلاتے ہو

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

اُسکی بھی وہ ہنسی مذاق اُڑاتے ہین یہ اسوجہ سے ہے کہ وہ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ○ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ

بیوقوف لوگ ہین تم کہدو کہ ای اہل کتاب کیا تم اس سبب سے ہم سے نفرت کرتے ہو

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

کہ اللہ پر ایمان لائے ہین اور اُسپر جو کچھ ہمپر نازل کیا گیا اور اُسپر جو کچھ ہمسے پہلے

قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ○ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

نازل کیا گیا حالانکہ تم مین سے اکثر بدکار ہین تم کہدو کیا مین تمکو اُسسے واقف کردون

مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ

جنکی جزا خدا کی طرف سے اُنکو اُس سے بدتر ملی جنپر خدا نے لعنت کی اور

غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ

غضب نازل کیا اور اُن مین سے بعض کو بندر بنادیا اور بعض کو سوٗر

وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ

اور وہ طاغوت کو پوجنے لگے اُنکا ٹھکانا بہت ہی برا ہے اور وہ راہ راست

عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ○ وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ

سے بہت ہی بھٹکے ہوے ہین اور جسوقت وہ تمہارے پاس آتے ہین تو وہ کہتے ہین کہ ہم تو ایمان لائے

دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

حالانکہ وہ کفر کے ساتھ آتے ہین اور کفرہی کے ساتھ نکل جاتے ہین اور جو کچھ وہ چھپاتے ہین اللہ

كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ○ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ

اُس سے خوب واقف ہے اور تم اُن مین سے بہت سون کو اس حال پر پاؤ گے کہ

فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ

گناہ۔ زیادتی اور حرام خوری پر دوڑ پڑتے ہین بیشک بہت ہی برا ہی

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ

جو کچھ وہ کرتے ہین کیون نہین منع کرتے اللہ والے لوگ

وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ

اور علماء اُنکو جھوٹی بات کہنے سے اور حرام خوری سے

لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ

یقیناً بہت بری ہی جو کچھ وہ کرتے ہین اور یہودیون نے یہ کہا کہ اللہ کا ہاتھ

وقف لازم

مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ

بندھا ہوا ہی اُنہین کے ہاتھ بندھے ہین اور اُنپر اُنکے اس قول کے سبب سے لعنت بھی ہو بلکہ

يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ

اُسکے تو دونون ہاتھ کھلے ہوے ہین جسطرح چاہتا ہی عطا کرتا ہی اور جو کچھ تمھارے

كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَ

رب کے پاس سے تمھاری طرف نازل کیا گیا ہی یہ انہین سے بہت سونکی سرکشی اور کفر کو ضرور

كُفْرًا ۚ وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ

بڑھا دیگا اور ہمنے اُنکے مابین قیامت تک کے لئے بغض و عداوت

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ ۚ

ڈالدی جب لڑائی کی آگ بھڑکاینگے اللہ اُسکو بجھا دیگا

وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۚ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ

اور یہ زمین مین فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہین حالانکہ اللہ فساد کرنیوالونکو

الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا

دوست نہین رکھتا اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے

[illegible]

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ

اور متقی ہو جاتے تو ہم انکی بدیوں سے درگذر فرماتے اور انکو نعمت والی

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

جنتوں میں داخل کرتے اور اگر وہ توریت کو اور

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا

انجیل کو اور جو کچھ انکے رب کی جانب سے انکے پاس نازل ہو چکا اسکو قائم رکھتے تو وہ

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ط مِنْهُمْ اُمَّةٌ

آسمان کا بھی رزق کھاتے اور زمین کا بھی انمیں سے ایک گروہ تو

مُّقْتَصِدَةٌ ط وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ○ ع ۹ ۱۰ ۱۳

میانہ رو ہے اور انمیں سے بہت سے بہت ہی بدعمل ہیں

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط وَ

ای رسول جو کچھ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے (علی کے بارے میں) نازل کیا گیا ہے اسے پہنچا دو

اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ط وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ

اور اگر ایسا نہ کیا تو گویا تمنے اپنی رسالت ہی نہ پہنچائی اور اللہ آدمیوں کے شر سے

مِنَ النَّاسِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○

تمکو محفوظ رکھیگا بیشک اللہ منکر لوگوں کی رہبری نہیں فرماتا

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا

تم کہدو کہ اے اہل کتاب جبتک کہ تم توریت کو اور انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

کی طرف سے تمپر نازل کیا گیا اسکو قائم نہ رکھو تم کسی دین پر نہیں ہو (اور اے رسول)

رَّبِّكُمْ ط وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا وہ ان لوگوں میں سے بہت سوں کی

[illegible]

[illegible]

وحسبوا الخ کافی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کی تفسیر یوں منقول ہے کہ جس وقت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اُن لوگون مین موجود تھے تو اُن لوگون کو یہ گمان تھا کہ اُنکی کوئی آزمائش نہو گی جب آنحضرت کا انتقال ہو گیا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے۔ پھر جب جناب امیر المومنین علیہ السلام خلافت ظاہری پر فائز ہوئے تو خدا نے اُن لوگوں کی [illegible]

مِّن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ

سرکشی اور کفر کو بڑھا دے گا پس کافر لوگون کے حال پر کچھ

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

افسوس نہ کرو بیشک جو ایمان لائے ہین (وہ) اور جو یہودی ہو گئے (وہ)

وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور لامذہب اور نصرانی جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لائیگا اور نیک عمل کریگا نہ اُنپر کوئی خوف طاری ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

اور نہ وہ رنج اُٹھائین گے یقیناً ہم نے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا

بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اُن کی طرف بہت سے رسول بھیجے جب

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا

اُنکے پاس کوئی رسول ایسا حکم لیکر آیا جسے اُنکا جی نہ چاہتا تھا تو اُنھون نے کسی گروہ کی

كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا

تکذیب کی اور کسی گروہ کو قتل کیا اور گمان اُنھون نے یہ کیا کہ اس سے

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ

کوئی مصیبت نہ آئیگی پس وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے اُنکی توبہ

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ

قبول کرلی پھر اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

اور جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ اُسے دیکھتا تھا بیشک وہ لوگ کافر ہو گئے جنھون نے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ

یہ کہا کہ اللہ وہی مسیح ابن مریم ہے حالانکہ مسیح

الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

نے یہ کہا کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور

رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

تمہارا بھی پروردگار ہے بیشک جو اللہ کیساتھ کسی کو شریک کریگا اسپر اللہ نے جنت کو حرام

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ

کردیا ہے اور اسکا ٹھکانا جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی

اَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ

مددگار نہوگا یقیناً وہ لوگ کافر ہوگئے جنہوں نے یہ کہدیا کہ اللہ تین میں کا

ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ

وقف لازم

تیسرا ہے حالانکہ سوائے معبود یکتا کے کوئی معبود نہیں ہے اور جو کچھ

لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

وہ کہتے ہیں اگر اس سے باز نہ رہیں گے تو جو ان میں سے کفر پر (قائم)

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَفَلَا

رہیں گے انکو دردناک عذاب ضرور پہنچیگا کیا وہ

يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ

خدا کے حضور میں رجوع نہیں کرتے اور اس سے مغفرت نہیں مانگتے حالانکہ اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

بڑا بخشنے (اور) رحم کرنیوالا ہے مسیح ابن مریم (اور) کچھ نہیں (ہیں)

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ

مگر ایک رسول جس سے پہلے بہت سے رسول گزر گئے

وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ

اور اُنکی والدہ صدیقہ ہیں دونوں کھانا کھایا کرتے تھے

انظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انظُرْ أَنَّىٰ

غور کرو کہ ہم انکے لئے نشانیاں کیسی کھولکر بیان کرتے ہیں پھر غور کرو کہ کدھر

يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

بھٹکے چلے جاتے ہیں ۔ کہدو کیا تم خدا کو چھوڑ کر اُن چیزوں کی عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ

جو تمہارے ضرر و نفع پر قادر نہیں ہیں حالانکہ اللہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

سننے والا (اور) جاننے والا ہے کہدو اے اہل کتاب تم

فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ

حق کو چھوڑ کر اپنے دین میں تجاوز نہ کرو اور اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو

قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا

جو پہلے گمراہ ہو چکے اور بہت سوں کو گمراہ کیا اور راہ

ع ۱۱ عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

راست سے دور جا پڑے بنی اسرائیل میں سے جو کافر ہوگئے

مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى

اُن پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبانی

ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا

لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ اُنھوں نے نافرمانی کی اور وہ زیادتی

يَعْتَدُونَ ۝ كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن

کیا کرتے تھے جو بُرائی وہ کرتے تھے اُس سے

مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ تَرَىٰ

وہ باز نہ آتے تھے ضرور جو کچھ وہ کرتے تھے وہ بہت ہی بُرا تھا اُن میں سے

كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَبِئْسَ

بہت سے لوگوں کو تم کافروں کا یار بنتے دیکھو گے جو باتیں

مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

اُنکے نفسوں نے اُنکے سامنے پیش کی ہیں وہ ضرور بُری ہیں کہ خدا اُن سے ناراض ہوا

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ ۝ وَلَوْ كَانُوا

اور عذاب میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے اور اگر وہ

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ

اللہ پر اور نبی پر اور جو کچھ اُن پر نازل کیا گیا ہے اُسپر ایمان لائے ہوتے

مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ

تو اُنکو یار نہ بناتے ولیکن اُنہیں سے بہت سے

فَاسِقُونَ ۝ لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

بدکار ہیں مومنوں کا سب سے زیادہ دشمن

لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ

تم یہود اور مشرکوں کو پاؤ گے

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

اور اُن میں سے مومنوں کا زیادہ دوست اُن لوگوں کو پاؤ گے جو

قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ

یہ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ اُنہیں سے بعض علماء ہیں

وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

اور بعض درویش ہیں اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے

الجزء السابع

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ

اور جسوقت وہ اُسے سنتے ہیں جو کچھ رسول کی طرف نازل کیا گیا ہے تم دیکھتے ہو کہ

أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ

اُنکی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں اسلئے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا ہے

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے پس تو ہمکو بھی گواہی دینے والوں میں لکھ لے اور ہمیں کیا

لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ

ہوگیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اُس حق پر جو ہمارے پاس آچکا ہے ایمان نہ لائیں حالانکہ ہم یہ خواہش رکھتے ہیں

أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ

کہ ہمارا پروردگار ہمکو نیک لوگوں میں داخل کرلے پس اللہ نے اُنکے اس قول کے

بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

صلے میں ایسی جنتیں دیدیں جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ

اور نیکوں کا عوض یہی ہے اور جو لوگ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ ع ۹

کافر ہوگئے اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا جہنمی وہی ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا

اے ایمان لانے والو جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے اُنمیں سے پاک چیزوں کو

أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

حرام مت کرلو اور زیادتی نہ کرو بیشک اللہ زیادتی کرنیوالوں کو

الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا

دوست نہیں رکھتا اور جو کچھ اللہ نے تمکو دیا ہے اُسمیں سے حلال (اور)

طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ○
پاک چیزین کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جسپر تم ایمان رکھتے ہو

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ
خدا تیعالٰے تمھاری مہمل قسمون پر کوئی مواخذہ نکریگا لیکن اُن قسمون پر مواخذہ کریگا

بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ
جو تمنے (قصدًا) کھائی ہون پس ایسی قسم کا کفارہ دس مسکین کا کھانا کھلانا

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ
ہے متوسط قسم کے کھانے مین سے جو تم اپنے متعلقین کو کھلاتے ہو یا

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
دس آدمیونکو کپڑے پہنادینا ہے یا ایک غلام آزاد کردینا اور جسے یہ میسر نہو تو تین دن کے متواتر روزے

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ
رکھدینا یہ تمھاری قسمون کا کفارہ اُسوقت ہی جبکہ تم کوئی قسم کرچکے ہو

وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
اور اپنی قسمون کی حفاظت کرو اسطرح اللہ اپنے احکام کو کھولکر بیان کرتا ہی

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ
تاکہ تم شکر گزار ہو اے ایمان لانیوالو شراب

وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ
اور جوا اور بجے ہوے بت اور پاسے سواے اسکے کیا ہین کہ شیطان کے

الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّمَا يُرِيْدُ
کام مین سے ناپاک کام ہین پس اُنسے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان تو

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ
چاہتا یہی ہے کہ تمھارے مابین شراب اور جوئے کے سبب عداوت

فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ

اور بغض ڈالدے اور تمکو یاد خدا سے اور نماز سے

الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ○ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

روکے تو اب (بھی) باز آ جاؤ گے اور اللہ کی

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا

اور (اللہ کے) رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو پھر اگر تم روگردان ہوگے تو سمجھ لو کہ

أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ○ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ

ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف کھولکر پہنچا دینا ہے جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا

اور جو نیک عمل کرتے رہے انہوں نے جو کچھ کھایا پیا ہو اُسکے بارے مین اُنپر

مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا

کوئی گناہ نہیں ہے جس حال مین کہ وہ ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے پھر ڈرتے

ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ ع ۱۳ / ۷

رہے اور ایمان لائے پھر وہ ڈرتے رہے اور نیکی کرتے رہے اور اللہ نیکی کرنیوالون کو دوست رکھتا ہے

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِنَ

اے ایمان لانیوالو ضرور ہے کہ اللہ تعالے ایک ذراسی بات یعنی اُس شکار کے بارے مین

الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ

تمہاری آزمائش کریگا جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچین تاکہ اللہ یہ جان لے کہ

يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ

اُس سے بے دیکھے بھالے کون ڈرتا ہے پس جو اسکے بعد زیادتی کریگا اُسی کے لئے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا

دردناک عذاب ہے اے ایمان لانے والو جب تم احرام کی حالت

الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

مین ہو تو شکار کو قتل نہ کرو اور جو تم مین سے جان بوجھکر شکار کو قتل کریگا تو اُسکا بدلہ

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

چوپایون مین سے ویسا ہی ہے جیسا کہ اُسنے قتل کیا جسکے بارے مین تم مین کے دو منصف حکم لگا دیتے

هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ أَوْ

اور یہ قربانی کعبہ پہنچائی جائیگی یا کفارہ ہوگا مسکینون کا کھانا کھلانا یا

عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ أَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللّٰهُ

اُسی تعداد مین برابر روزے رکھنا تاکہ اپنے کئے کا مزہ چکھے جو پہلے ہوچکا اُس سے اللہ

عَمَّا سَلَفَ ۗ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

نے درگزر کی اور جو پھر ایسا کریگا پس اُس سے اللہ بدلہ لے گا اور اللہ زبردست

ذُو انْتِقَامٍ ۝ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ

(اور) بدلہ لینے والا ہے دریائی شکار کرنا اور اُس شکار کا کھانا تمھارے اور تمہارے قافلے

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ

کے فائدہ کے لئے حلال کیا گیا ہے اور جبتک تم احرام کی حالت مین ہو خشکی کا شکار

الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ إِلَيْهِ

تم پر حرام کیا گیا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جسکی حضور مین تم اکٹھے

تُحْشَرُوْنَ ۝ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

کئے جاؤ گے اللہ نے حرمت والے مکان کعبہ کو لوگون کے قیام کا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۗ

باعث کیا ہے اور اسی طرح حرمت والے مہینہ کو اور قربانی کو اور پٹے دار قربانیون کو

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ آسمانون مین اور زمین مین جو کچھ ہے

پیدا ہوئیں جیسے مادہ بکری جاتی اور اگر ایک نر اور ایک مادہ ہوتے تو انہیں سے مادہ کی نسبت کہا جاتا کہ یہ اپنے بھائی کے ساتھ پیدا ہوئی ہے وصیلہ ہے پس سو ذبح نہ کئے جاتے اور دونوں کا گوشت

[illegible]

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ اِعْلَمُوا

اُسکو اللہ جانتا ہے اور اللہ ہر شے سے آگاہ ہے یہ (بھی) سمجھ لو

أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

کہ اللہ بڑا سخت عذاب دینے والا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ

رسول کے ذمہ سوائے پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو

وَمَا تَكْتُمُونَ ○ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ

اُسے اللہ جانتا ہے کہدو کہ بُرا اور اچھا برابر نہیں ہوسکتا گو تمہیں بُرے کی

وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰأُولِي

کثرت تعجب میں ڈالے پس اے عقل والو اللہ سے ڈرتے رہو

ع ١٣
الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ

تاکہ تم فلاح پاؤ اے ایمان لانے والو

آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ

اُن چیزوں کی نسبت سوال نہ کرو جو اگر تمہارے لئے کھولکر بیان کی جائیں تو تمکو

وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ

بُری لگیں اور اگر قرآن نازل ہوتے وقت تم اُنکی نسبت سوال کروگے تو وہ تمہارے لئے ظاہر کردی جائینگی

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○ قَدْ سَأَلَهَا

اللہ نے اُنسے درگزر فرمائی ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بُردبار ہے تم سے پہلے لوگوں نے بھی

قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كٰفِرِينَ ○ مَا

ان باتوں کو دریافت کیا تھا پھر اُسکے منکر ہوگئے اللہ

جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيلَةٍ

نے کنپھٹی اونٹنی۔ اونٹوں کا سانڈ۔ بکری کا جڑواں بچہ اور بہت بوڑھا اونٹ (یہ چیزیں)

[illegible]

آیت نازل کی کہ خدا نے اُنکو حرام قرار نہیں دیا اور ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی اونٹنی پانچ بچے تک دے چکتی تھی تو اگر پانچواں نر ہوتا تو اسکو ذبح کرکے مرد و عورت کھا لیتے اور اگر مادہ

وَلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

نہیں مقرر کی نہیں بلکہ جو لوگ کافر ہوگئے وہ اللہ پر جھوٹا بہتان

الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

باندھتے ہیں حالانکہ انمیں سے بہت سے عقل نہیں رکھتے اور جس وقت انسے یہ کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

کہ رسول کے پاس آؤ اور اللہ نے جو کچھ نازل کیا ہے اسے دیکھو (تو) وہ کہدیتے ہیں کہ ہمنے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

جس (طریقے) پر اپنے باپ دادا کو پایا وہی ہمارے لئے کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا بے علم

لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وگمراہ تھے (تو بھی) (وہ کافی جانیں گے؟) اے ایمان لانے

اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا

والو تمکو اپنی جانوں کی حفاظت لازم ہے کہ جب تم ہدایت یافتہ ہو تو جو لوگ گمراہ ہیں وہ تمکو

اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

ضرر نہ پہنچا سکیں اللہ ہی کی طرف تم سب کی رجوع ہوگی پھر جو کچھ تم کیا کرتے تھے اس

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ

وہ تمکو خبردار کردے گا اے ایمان لانے والو جب تم میں سے

بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ

کسی کی موت آجائے تو تمہارے آپس کی شہادت وصیت کے وقت

اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ

دو کی ہو جو تم میں سے عادل ہوں یا اگر تم سفر میں ہو اور تمپر موت کی مصیبت

ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا

آن پڑے تو وہ دو غیروں ہی میں سے ہوں انہیں نماز کے

مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ

بعد تک روک رکھو اگر تمہیں شک ہو تا کہ وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم اپنی شہادت کسی عوض

بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ

پر فروخت نہیں کرینگے گو (ہمارا) کوئی قرابت دار ہی کیوں نہو اور ہم سچی گواہی کو نہیں چھپائینگے کہ اس صورت

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

میں گنہگاروں میں سے ہو جائیں گے پھر اگر اس بات کا علم ہو جائے کہ وہ دونوں جھوٹی گواہی

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ

کے سبب سزا کے مستحق ہو گئے تو دو اور گواہ اُنکے قائم مقام اُن لوگوں میں سے ہوں جنکا حق مارا جاتا تھا جنکا

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

حق (شہادت بوجہ قرابت و معرفت) زیادہ تھا اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی اُن دونوں کی گواہی سے زیادہ

وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى

سچی (اور معتبر) ہے۔ اور ہمنے کسی قسم کی زیادتی نہیں کی ایسا کیا ہو تو ہم بیشک ضرور ظالموں میں سے ہیں یہی طریقہ اس بات

اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ

کے لئے زیادہ موزوں ہے کہ وہ لوگ سچی سچی گواہی دیدیں یا اس سے ڈریں کہ انکی قسم دوسروں کی

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ

قسم کے بعد رد کی جائے گی اور اللہ سے ڈرو اور اسکے احکام سنتے رہو اور اللہ

ع ١٤ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ

نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرکے

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

دریافت فرمائیگا کہ تمکو کیا جواب دیا گیا تھا تو وہ عرض کرینگے کہ ہمکو علم نہیں ہے سب پوشیدہ باتوں کا

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

جاننے والا تو ہی ہے (اسوقت کو یاد کرو) جسوقت خدا تعالےٰ فرمائیگا کہ اے عیسیٰ ابن مریم (ذرا) میری

نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ

اُن نعمتوں کو تو یاد کرو جو تمپر اور تمھاری والدہ پر تھیں کہ میں نے روح القدس کے ذریعہ سے تمھاری

الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ

تائید کی تم بچپن میں اور بڑھاپے میں لوگوں سے (یکساں) باتیں کرتے تھے اور یہ کہ

عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ۖ

میں نے تمکو کتاب اور شریعت اور توریت اور انجیل کی تعلیم دی

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ

اور یہ کہ جسوقت تم میرے حکم سے گندھی ہوئی مٹی میں سے پرندے کی سی صورت بناتے تھے پھر اسمیں پھونک

فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي ۖ وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ

مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بنجاتا تھا اور تم مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا

بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۖ وَإِذْ كَفَفْتُ

کر دیتے تھے اور یہ کہ تم مُردوں کو میرے حکم سے زندہ کرتے تھے اور یہ کہ میں نے بنی اسرائیل کو

بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ

تمھاری ایذا دہی سے باز رکھا جسوقت تم اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تو اُنمیں سے جو

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

کافر ہو گئے تھے اُنھوں نے یہ کہدیا تھا کہ یہ کچھ نہیں ہے مگر کھلا جادو

وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ آمِنُوا بِي وَبِرَسُولِي

اور یہ کہ میں نے حواریوں کو وحی کی کہ تم مجھپر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ

قَالُوا آمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ۝ إِذْ قَالَ

اُنھوں نے عرض کی کہ ہم ایمان لائے اور تو اسکا گواہ رہ کہ ہم مطیع ہیں (اُسوقت کو یاد کرو) کہ جب

الْحَوَارِيُّونَ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ

حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تیرے خدا سے یہ ہوسکتا ہے

کے سامنے رکھا گیا اور اول سے آخر تک سب نے کھایا۔ (دوسری طویل حدیث بروایت جناب عمار یاسر مائدہ کے بارے میں

اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ

کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان پُر از طعام نازل کر دے (عیسیٰ نے) فرمایا کہ اگر تم مومن ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ

اللہ سے ڈرو انہوں نے عرض کی کہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ اس میں کچھ کھائیں اور

تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ

ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے ہم سے سچ فرمایا اور اسکے گواہ

عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

(بھی) بن جائیں عیسیٰ ابن مریم نے عرض کی کہ

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ

اے اللہ اے پروردگار ہمپر ایک خوان پُر از طعام آسمان سے نازل فرما کہ وہ

لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

ہمارے اول و آخر کے لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمکو رزق عطا فرما

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا

اور تو سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے خدا نے فرمایا کہ میں تم پر اسے ضرور نازل کرنیوالا ہوں

عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

پھر جو شخص بعد اسکے تم میں سے کفران نعمت کریگا تو اسکو عذاب بھی ایسا دونگا کہ

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

ع ۱۵ ۷ ربع

عالم میں سے کسی کو ویسا عذاب نہ دونگا اور (اُس وقت کو یاد کرو) جس وقت خدا فرمائیگا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَ

کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں سے یہ کہدیا تھا کہ اللہ کے سوا

اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

مجھے اور میری ماں کو اور دو خدا بنا لو وہ عرض کرینگے تیری ذات (شرکت سے) بری ہے مجھے کیا ہوگیا تھا

۱ مائدہ تفسیر مجمع البیان میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے یہ فرمایا کہ تم تیس دن روزے

لِيٓ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ

کہ میں ایسی بات کہتا جسکا مجھے کوئی حق نہیں تھا اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو تو ضرور اس سے

عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ

واقف ہوتا (اسلئے) کہ تو میرے دل کی بات کو جانتا ہے اور میں تیری پوشیدہ بات سے ناواقف ہوں

إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ

بیشک تو سب سے زیادہ غیب کی بات کو جاننے والا ہے میں نے اُنسے کچھ بھی نہیں کہا سوائے اُسکے

أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

جسکا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ میرے پروردگار اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور جسوقت تک میں اُنمیں رہا

شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ

میں اُنکا گواہ رہا پھر جب تو نے میری مدت (قیام) پوری کردی تو تو خود

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنْ

اُنکا نگران تھا اور تو ہر شے پر (پوری) اطلاع رکھنے والا ہے اگر

تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ

تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخشدے تو بیشک

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

تو زبردست حکمت والا ہے خدا تعالےٰ فرمائیگا یہ دن (تو وہ ہے) کہ سچوں کو اُنکا

الصّٰدِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

سچ نفع پہنچائیگا اُنکے لئے باغات ہیں جنکے نیچے ندیاں بہتی

الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ اُنمیں رہینگے اللہ اُنسے راضی ہوگا اور وہ اُس سے راضی ہونگے

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

یہی سب سے بڑی کامیابی ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ اُنمیں ہے اُسکا

وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ع ۵ ۱۶

اختیار خدا ہی کو ہے اور وہ ہر شے پر (پوری) قدرت رکھنے والا ہے

سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَسِتُّونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ

سب تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جسنے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں کو

الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝

اور چاندنی کو مقرر فرمایا پھر (بھی) اپنے پروردگار کا انکار کرنیوالے اور چیزونکو اُسکی برابر ٹھہراتے ہیں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ

وہ وہی تو ہے جسنے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر اُسنے ایک مدت مقرر کی اور

مُسَمًّى عِنْدَهُ ۖ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ فِي

مقرر کی ہوئی مدت اُسی کے علم میں ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو اور وہی اللہ آسمانوں میں

السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَ

(بھی) ہے اور زمین میں (بھی) تمھارے پوشیدہ کو (بھی) جانتا ہے اور ظاہر کو (بھی) اور

يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ

جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے آگاہ ہے اور خدا کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی (بھی) اُنپر نہیں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوا

آتی مگر اُس سے روگردانی (ضرور) کرتے ہیں اور حق جسوقت اُنکے پاس

بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا

آیا اُسے ضرور اُنہوں نے جھٹلایا بس جس چیز کی یہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے ذرا آگے چل کر

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

انکو اسکی خبریں ملینگی کیا اُنھوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے اُنسے پہلے زمانہ والوں میں سے

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا

کتنے گروہوں کو ہلاک کیا اُنکو ہمنے زمین میں ایسا تمکن عطا کیا تھا کہ تمکو ویسا دیا بھی نہیں ہے اور

السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

آسمان سے اُنپر موسلادھار مینھ برسایا کرتے تھے اور بہتے اُنکے ندیاں جاری

مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْ

کیا کرتے تھے پھر اُنکے گناہوں کے سبب اُنکو ہلاک کر دیا اور اُنکے بعد دوسرے

بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ○ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ

زمانہ والے پیدا کر دئے اور (اے رسول) اگر ہم کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب

قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

(بھی) نازل کر دیتے جسکو وہ اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے تب بھی جو کافر ہو گئے ہیں وہ یہی کہتے کہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ

یہ کچھ نہیں ہے مگر کھلا جادو اور اُنھوں نے کہا کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل

مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ○

کیا گیا اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کرتے تو ضرور معاملہ ہی طے کر دیا جاتا پھر اُنکو کوئی مہلت دی جاتی

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اُسکو مرد ہی بناتے اور ہم اُسکو بھی ضرور ویسا ہی لباس پہناتے

مَّا يَلْبِسُوْنَ ○ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

جیسا کہ یہ لوگ پہنتے ہیں اور یقیناً تم سے پہلے رسولوں کی بھی ہنسی اُڑائی گئی

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

پھر جس عذاب کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے اُسی نے اُن پیمبروں کی ہنسی اُڑانیوالوں کو

ع ١٠

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ

آگھیرا   تم کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو اور پھر (غور سے) دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

جھٹلانیوالون کا انجام کیا ہوا   کہدو کہ جو کچھ آسمانون میں اور زمین میں ہو

وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ

کسکا ہے   کہدو کہ وہ اللہ ہی کا ہے جسنے اپنی ذات پر رحمت و جب کرلی ہے وہ قیامت کے

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

دن جس میں کوئی شک نہیں ہے تم سب کو ضرور اکٹھا جمع کریگا جن لوگون نے اپنی ذات کو نقصان پہنچایا ہے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

وہ ایمان نہ لائینگے   اور رات اور دن میں جو چیزیں آرام لیتی ہیں اُسی کی ہیں

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا

اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے   کہدو کہ کیا میں خدا کے سوا جو آسمانون کا اور

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

زمین کا پیدا کرنے والا ہے کسی اور کو حامی بنالون حالانکہ وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور اسکو کچھ

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا

نہیں کھلایا جاتا   تم کہدو کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانیوالا ہون اور تم

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ

ہرگز مشرکین میں سے نہونا   کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کرون تو میں

رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ

بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہون   جس سے اسدن (عذاب) ٹلجائے اسپر رحمت خدا

فَقَدْ رَحِمَهُ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝ وَإِنْ

یقینی ہوئی   اور یہی کھلی کامیابی ہے   اور اگر

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ

اللہ تمکو کوئی تکلیف پہنچائے تو اُسکے سوا کوئی اُسکا دفع کرنیوالا نہیں ہے اور اگر

يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ

وہ تمکو کوئی خیر و خوبی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور وہ اپنے بندون

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ

پر غالب اور وہ صاحب حکمت و خبر ہے تم کہدو کہ گواہی دینے کے لئے

اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ

سب سے بڑی چیز کون ہے تم کہدو کہ میرے اور تمہارے مابین اللہ گواہ ہے اور یہ قرآن بذریعہ

اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ

وحی کے میرے پاس اسلئے بھیجا گیا ہے کہ اسکے ذریعہ سے مین تمکو بھی ڈراؤن اور اُسکے بھی

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ

جس تک یہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہین ؟

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○

تم کہدو کہ مین تو یہ گواہی دیتا نہیں تم کہدو کہ وہ معبود اکیلا ہے اور جن چیزونکو تم اسکا شریک ٹھیراتے ہو مین اُس سے بری ہون

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

جن لوگون کو ہمنے کتاب دی وہ اُسکو ایسا ہی پہچانتے ہین جیسا

اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ ع

اپنے بیٹون کو جن لوگون نے اپنی ذات کو نقصان پہنچایا ہے وہ ایمان نہ لائینگے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جنہون نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اُسکی نشانیونکو

بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

جھٹلایا بیشک ظالم فلاح نہ پائینگے اور اُس دن ہم اُن سب کو

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ

جمع کرینگے پھر ہم شریک کرنیوالون سے کہین گے کہ تمھارے وہ شرکاء جنکو تم

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ

خداکا شریک گمان کیا کرتے تھے کہان ہین پھر انکا کوئی حیلہ نہوگا سواے اسکے کہ یہ کہین کہ

قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ انْظُرْ كَيْفَ

ہمکو اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہم مشرک نہ تھے غور تو کرو کہ یہ اپنے ہی برخلاف

كَذَبُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

کیسا جھوٹ بولنے لگے اور جو افتراپردازیان کیا کرتے تھے وہ انسے کیسی گئی گزری ہوگئین

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ

اور انمین سے بعض ایسے بھی ہین جو تمھاری طرف کان لگائے رہتے ہین حالانکہ ہمنے انکے دلون پر

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ

پردے ڈالدئے ہین کہ وہ اسے نہ سمجھین اور انکے کانون مین گرانی (قرار دیدی) ہے اور اگر وہ

يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ

ہر ایک معجزہ دیکھ لین گے تب بھی اسپر ایمان نہ لائین گے یہانتک کہ جب وہ تمھارے پاس آئینگے

يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

تمسے جھگڑنے لگین گے اور جو کافر ہوچکے ہین وہ یہی کہین گے کہ یہ کچھ نہین ہین مگر

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ

پہلون کی کہانیان وہ اس سے لوگون کو (بھی) روکتے ہین اور خود بھی دور

عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝

رہتے ہین حالانکہ وہ اپنی ہی جانون کو ہلاک کرتے ہین اور سمجھتے نہین

وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ

اور اگر تم اسوقت کو دیکھو گے جب وہ جہنم پر کھڑے کئے جائینگے تو یہ کہینگے کہ کاش ہم (پھر دنیا مین) لوٹا

وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور ہم اپنے رب کی نشانیاں نہ جھٹلاتے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جاتے

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا

بلکہ اب جو کچھ وہ پہلے چھپایا کرتے تھے وہ اُنپر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر وہ واپس بھی کئے جاتے

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا

تو جس چیز سے اُنکو باز رکھا گیا تھا وہ اُسی کو پھر کرتے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہے

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

دنیا ہی کی زندگانی ہے اور ہم مبعوث نہ کئے جائیں گے اے کاش کہ اُنکو تم اُسوقت

وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى

دیکھتے جبکہ وہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے (اور) وہ دریافت کریگا کہ کیا یہ حق نہیں ہے تو وہ کہینگے ہاں

وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ ع ۱۰ ۳

ہمارے پروردگار کی قسم حق ہے پھر فرمائیگا کہ بدلے اسکے کہ تم اسکا انکار کیا کرتے تھے اب عذاب چکھو

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ

یقیناً وہ ٹوٹے میں ہیں جو خدا کی حضور میں جانے کو جھٹلاتے ہیں یہانتک کہ جب قیامت

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا

اُنکو یکایک آلیگی اُسوقت کہینگے افسوس ہمنے کیسی کمی کی

وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ

اور وہ اُسوقت اپنے وبال اپنی ہی پیٹھوں پر اُٹھائے ہونگے خبردار ہو جاؤ کتنا بُرا ہے وہ جسکو وہ

مَا يَزِرُوْنَ ○ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

لادے ہوئے ہونگے اور یہ دنیا کی زندگانی سوائے کھیل کود کے کچھ (بھی) نہیں

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور جو لوگ پرہیزگار ہیں آخرت کا گھر اُنکے لئے بہت ہی اچھا ہے کیا تم اتنا نہیں سمجھتے

ابن نوفل ابن عبد مناف داخل اسلام ہوجائے اسی لئے اُسکو دعوت دی اور بہت کوشش کی کہ وہ اسلام لائے مگر اُسپر شقاوت غالب ہوگئی اُسنے کوئی بات نہ مانی اور آنحضرت پر یہ امر

قد نعلم انه ليحزنك الذي يقولون فانهم
ہم جانتے ہین کہ جو کچھ وہ کہتے ہین اُس سے تمکو رنج پہنچتا ہے مگر وہ حقیقت مین تمکو

لا يكذبونك ولكن الظلمين بايت الله يجحدون ○
نہین جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کی نشانیون کا انکار کرتے ہین

ولقد كذبت رسل من قبلك فصبروا على ما
اور تم سے پہلے بہت سے رسولون کی تکذیب کی گئی ہے پھر انہون نے اپنے جھٹلائے جانے پر

كذبوا واوذوا حتى اتهم نصرنا ولا مبدل
اور تکلیف دئے جانے پر صبر کیا جبتک کہ اُنکے پاس ہماری مدد نہ آئی اور اللہ کے کلمون کو

نصف

لكلمت الله ولقد جاءك من نبائ المرسلين ○
کوئی بدلنے والا نہین ہی اور تمھارے پاس (ابھی) بہت سے پیغمبرون کی خبر آ چکی ہے

وان كان كبر عليك اعراضهم فان استطعت ان
اور اگر انکا روگردان ہونا تمکو ایسا ہی ناگوار ہے تو اگر تم سے ہو سکتا ہے تو زمین مین

تبتغي نفقا في الارض او سلما في السماء فتاتيهم
کوئی سوراخ تلاش کرو یا آسمان پر کوئی سیڑھی (لگا کر چڑھ جاؤ) کہ اُنکو کوئی نشانی

باية ولو شاء الله لجمعهم على الهدى فلا تكونن
لا دو اور اللہ چاہتا تو اُنکو ہدایت پر (جبرًا) آمادہ کرتا پس تم جاہلون مین

من الجهلين ○ انما يستجيب الذين يسمعون
ہرگز نہونا سوائے اسکے نہین ہے کہ وہی لوگ قبول کر لیتے ہین جو (توجہ سے) سنتے ہین

وقف غفران

والموتى يبعثهم الله ثم اليه يرجعون ○ وقالوا
اور مُردون کو خدائے تعالے مبعوث کریگا پھر وہ اُسکے حضور مین لوٹائے جائینگے اور اُنھون نے کہا

لولا نزل عليه اية من ربه قل ان الله قادر
کہ اُسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیون نہ نازل کی گئی تم کہدو کہ اللہ تو اس امر پر بیشک قادر

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

کہ کوئی نشانی نازل کرے ولیکن اُن میں سے اکثر سمجھتے نہیں

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

اور کوئی زمین پر رینگنے والا اور کوئی پرندہ جو اپنے دونوں بازوؤں سے اُڑتا ہے

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ

ایسا نہیں ہے مگر یہ کہ وہ بھی تم ہی جیسے گروہ ہیں ہمنے کتاب میں کسی طرح کی کمی نہیں کی ہے پھر وہ

اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ

سب اپنے پروردگار کی حضور میں جمع کئے جائینگے اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے

وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

اور گونگے اندھیریوں میں ہیں اللہ جس کو چاہیگا اُس سے توفیق ہدایت چھین لیگا اور جسے چاہیگا

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ

سیدھے راستہ پر ڈالدے گا تم کہدو کہ آیا تمنے اپنے آپ کو اتنا سمجھ لیا ہے کہ

اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اگر عذاب خدا تمکو آلے یا قیامت تمپر آجائے تو اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا کسی

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

اور کو پکار لوگے؟ بلکہ اُسی کو تم پکاروگے

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

پھر اگر وہ چاہیگا تو جس بات کے لئے تم اُسے پکاروگے اُسے دور کردیگا اور جنکو تم شریک کیا کرتے تھے

تُشْرِكُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ ع ١١

اُن سب کو بھول جاؤگے اور ہمنے تجھ سے پہلی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ○

پھر ہمنے اُنکو سخت نقصان اور مصیبت میں گرفتار کیا تاکہ وہ عاجزی و زاری کریں

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

پس جسوقت ہمارا عذاب اُنپر پہنچا تھا کیوں نہ اُنہوں نے گریہ کیا لیکن اُنکے دل سخت ہو گئے تھے

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا نَسُوْا

اور جو عمل وہ کیا کرتے تھے شیطان نے اُنہیں کو زینت دیدی تھی پھر جب اُس نصیحت کو بھول گئے

مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا

جو اُنکو کی گئی تھی تو ہم نے بھی اُنپر ہر چیز کے دروازے کھول دئیے یہانتک کہ جب

فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝

وہ اُن چیزوں سے خوش ہوے جو اُنکو دی گئی تھیں تو ہمنے اُنکو یکایک گرفتار کیا کہ وہ مایوس ہو کر رہ گئے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

پس ظالم لوگوں کی نسل قطع کردی گئی اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام عالم

الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ

کا پالنے والا ہے کہدو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اگر خدا تمہاری سماعت اور

اَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

بصارت لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کردے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمکو یہ چیزیں

بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ

دیدیگا غور تو کرو کہ ہم کس طرح نشانیاں الٹ پلٹ کر (دکھلا) تے ہیں پھر (بھی) وہ روگردانی کئے جاتے ہیں

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

تم کہدو کیا تم اپنے آپ کو اتنا سمجھتے ہو کہ اگر خدا کا عذاب تمپر اچانک یا کھلم کھلا آجائے تو کیا سوائے ظالم لوگوں کے

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

کوئی اور بھی ہلاک کیا جائیگا اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا

مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے (مقرر کرکے) پھر جو ایمان لائینگے اور نیکوکار ہونگے اُنپر

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

کسی قسم کا خوف (طاری) ہوگا اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے اور جنہون نے ہماری آیتون کو

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○ قُلْ

جھٹلایا تو بوجہ اسکے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے عذاب اُنکو پہنچ جائیگا تم کہدو کہ

لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

مین تمسے یہ تو نہین کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہین اور نہ یہ کہ مین غیب دان ہون

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ

اور نہ یہ کہتا ہون کہ مین فرشتہ ہون مین تو صرف اُسکی پیروی کرتا ہون جو میری طرف وحی کیجاتی ہے

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ○ ع ۵

تم کہدو کہ کیا اندھا اور آنکھون والا برابر ہے کیا تم اتنا بھی نہین سوچتے

وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اور جو لوگ خوف کرتے ہین اُنکو اس بات سے ڈراؤ کہ وہ اپنے رب کی حضور مین جمع کیے جائینگے

لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

کہ وہان اُنکے لیے اُسکے سوا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارشی تاکہ وہ ڈرین

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اور جو صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہین اور اُسکی رضا کے طالب ہین

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ

اُنکو نہ نکالو نہ تمہارے ذمہ کچھ اُنکا محاسبہ ہے

وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ

اور نہ اُنکے ذمہ کچھ تمہارا محاسبہ کہ تم اُنکو نکالتے پھرو اور

مِنَ الظَّالِمِينَ ○ وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا

ظالمون مین سے ہو جاؤ اور اسی طرح ہمنے بعض کا امتحان بعض کے ذریعہ سے کیا ہے تاکہ وہ یہ کہین کہ

اور وہ خدا وہ ہے جسنے سورج کو روشنی اور چاند کو نور مقرر فرمایا (بقیہ صفحہ مین ملاحظہ کیجیے) ١٢

أَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ

کیا یہ وہی لوگ ہم مین سے ہین جنپر اللہ نے احسان کیا ہے کیا اللہ شکر گزارون (تمھاری نسبت)

بِالشّٰكِرِينَ ○ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيٰتِنَا فَقُلْ

زیادہ باخبر نہین ہے اور (اے رسول) جسوقت تمھارے پاس وہ آئین جو ہماری آیتون پر ایمان رکھتے ہین تو تم

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ

انسے کہدو کہ تمپر سلامتی ہو تمھارے رب نے اپنی ذات پر رحمت واجب فرمائی ہے کہ تم مین سے جو شخص از روے

مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ

جہالت کوئی بدی کریگا پھر اسکے بعد وہ توبہ کرلے گا اور خرابی کی اصلاح کریگا تو خدا تعالے بڑا بخشنے والا

رَّحِيمٌ ○ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ

(اور) رحم کرنیوالا ہے اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے ہین تاکہ قصور وارون کا راستہ صاف معلوم

ع ٦ ٥ ١٢

الْمُجْرِمِينَ ○ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ

ہو جائے کہدو کہ مجھے تو اسکی ممانعت کی گئی ہے کہ مین انکی عبادت کرون جنکو

دُونِ اللّٰهِ ۗ قُلْ لَّا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَّمَا أَنَا

تم خدا کے سوا پکارتے ہو کہدو کہ مین تمھاری خواہشون کی پیروی نکرونگا اس صورت مین مین بھی راہ سے بھٹک

مِنَ الْمُهْتَدِينَ ○ قُلْ إِنِّي عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ

جاؤن اور ہدایت یافتہ نرہون کہدو کہ مین اپنے رب کیطرف سے کھلی دلیل پر ہون اور تم اسکو جھٹلاتے ہو

مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ

جسکی تم جلدی کرتے ہو وہ میرے پاس نہین ہے اختیار فقط خدا ہی کو ہے وہ حق کو بیان کرتا ہے

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِينَ ○ قُلْ لَّوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے کہدو کہ اگر وہ میرے پاس ہوتا جسکی تم جلدی کرتے ہو تو

بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالظّٰلِمِينَ ○ وَ

میرے تمھارے مابین معاملہ طے ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالمون کے حال سے خوب واقف ہے اور

عِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ

غیب کے خزانے اُسی کے پاس ہیں اُسکے سوا اُن خزانوں کو کوئی نہیں جانتا اور وہ خشکی اور تری کی

وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ

سب چیزوں کو جانتا ہے اور ایک پتا بھی ایسا نہیں گرتا جسے وہ نہ جانتا ہو اور کوئی دانہ زمین کی اندھیریوں میں

الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ○ وَهُوَ

اور کوئی تر اور خشک ایسا نہیں ہے جسکا ذکر کھلی کتاب میں نہو اور وہ خدا

الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ

وہی ہے جو رات کو تمھاری روح قبض کر لیتا ہے اور دن میں جو کارروائی تم کر چکے ہو اُسکو بھی وہ جانتا ہے پھر

فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم

پھر تمکو اُسی میں اُٹھا بٹھاتا ہے کہ مقرر کیا ہوا وقت پورا ہو پھر تمھاری بازگشت اُسی کی حضور میں ہوگی

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ ع ٥ ١٣

پھر جو کچھ تم کیا کرتے تھے اُس سے تمکو آگاہ کر دیگا۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور پر حفاظت کرنیوالے بھیجتا ہے

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

یہان تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے اُسکا

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ○ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ

خاتمہ کر دیتے ہیں اور وہ کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے پھر وہ اللہ اپنے برحق مالک کی طرف پھیر جاتے ہیں

الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ○ قُلْ مَن

خبردار ہو اختیار اُسی کا ہے اور وہ سب سے تیز حساب لینیوالا ہے تم کہدو کہ

يُنَجِّيكُم مِّن ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

خشکی اور تری کی اندھیریوں سے تمکو نجات کون دیتا ہے جس سے تم اِدھر رو کے اور چپکے چپکے دعا مانگتے ہو

لَئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ○ قُلِ اللَّهُ

کہ اگر اُسنے اس سے ہمکو بچا لیا تو ہم ضرور شکر گزار بن جائینگے کہدو کہ اللہ

يُنَجِّيكُم مِّنْهَا وَمِن كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنتُمْ تُشْرِكُونَ ○ قُلْ هُوَ

تمکو اُن (اندھیریوں) سے اور ہر رنج سے نجات دیتا ہے پھر تم (اُسکا) شریک کہتے ہو کہدو کہ وہ

الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن

اسپر قادر ہے کہ تمپر عذاب اوپر کی طرف سے بھیجے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہارے

تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ

ایک گروہ کو دوسرے سے بھڑا دے اور تم میں سے ایک کی سختی کا مزہ دوسرے کو چکھائے

بَعْضٍ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ○

غور کرو کہ ہم آیات کو کس طرح اُلٹ پلٹ کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ لیں

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم

اور تمہاری قوم نے اُسکو جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے تم کہدو کہ میں تمہارا نگران نہیں

بِوَكِيلٍ ○ لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ وَإِذَا

ہوں ہر چیز کا ایک وقت معین ہے اور آگے چل کر تم بھی معلوم کرلو گے اور جس وقت تم

رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ

اُن لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (بنظر استہزا اور تکذیب) غور وخوض کرتے ہیں تو تم اُنسے

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ

اعراض کر جاؤ جبتک کہ وہ دوسری بات میں غور نہ کرنے لگیں اور اگر شیطان تمکو بھلا دے

فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَمَا

تو یاد آجانیکے بعد ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو اور جو لوگ

عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ

متقی ہیں اُنکے ذمہ ظالموں کے حساب کا کوئی جزو نہ ہوگا لیکن اتنا کہ یاد دلاتے

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَ

رہیں تاکہ وہ باز رہیں اور اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور

لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ

دنیا کی زندگانی نے انکو دھوکا دیا ہے چھوڑدو اور اسی قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کرو

بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

کہ نفس اپنے افعال سے باز رہے کیونکہ خدا کے سوا اسکا کوئی سفارشی اور حمایتی نہوگا

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اگر وہ کوئی فدیہ دینا چاہیگا تو اس سے قبول نہ کیا جائیگا وہ وہی تو ہین جو اپنے

اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

کرتوت کے سبب سے ہلاک کئے گئے انہی کے لئے گرم پانی کا پینا ہے اور جن باتونکا انکار

اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ع ۸ ۱۰ ۱۴

کیا کرتے تھے انہی کے سبب دردناک عذاب ہے تم کہدو کیا ہم خدا کو چھوڑ کر انکی عبادت کرین کہ جو

مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

ہمکو نہ نفع پہنچائین نہ نقصان اور بعد اسکے کہ خدا ہمکو ہدایت کر چکا ہو مثل اس شخص کے پچھلے

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ

پاؤن پھر جائین جسکو بھوتون نے زمین مین راستہ بھلا کر حیران کر دیا ہو کہ اس کے

حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ

یار دوست سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہی رہین کہ ادھر آؤ (ادھر آؤ) تم کہدو کہ

اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ

اللہ کی ہدایت اصل ہدایت تو وہی ہے اور ہمکو حکم دیا گیا ہے کہ ہم پروردگار عالم

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ وَهُوَ الَّذِيْٓ

کو مان لین اور حکم دیا گیا ہے کہ تم نماز پڑھو اور اس سے ڈرو اور وہ وہی ہے

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

جسکی حضور مین تم محشور کئے جاؤگے اور وہ خدا وہی ہے جسنے آسمانون اور زمین کو برحق پیدا کیا

الحزب

بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ

اور اُس دن کو (بھی جسدن) فرمائیگا ہوجا اور ہوجائیگا اُسکا قول حق ہے اور جسدن صور پھونکا جائیگا

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ

اختیار اُسی کا ہوگا غیب کا اور حضوری کا وہ عالم ہے اور وہ صاحب حکمت وخبر

الْخَبِيرُ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا

ہے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جسوقت ابراہیم نے اپنے باپ (یعنی چچا) آزر سے کہا کیا تم بتونکو

آلِهَةً ۖ إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَ

خدا بناتے ہو میں تم کو اور تمھاری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں اور

كَذَٰلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اس طرح ہم ابراہیم کو آسمان اور زمین کی سلطنت دکھانے لگے

وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ

تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہوجائیں پھر جب رات اُن پر چھاگئی تو اُنہوں نے ایک

كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ

ستارہ دیکھا (تو اپنی قوم سے) کہا کہ یہ میرا پروردگار ہے پھر جب وہ غروب ہوگیا فرمایا کہ میں غروب ہوجانے والوں

الْآفِلِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي ۖ فَلَمَّا

کو تو پسند نہیں کرتا پھر جب چاند کو چمکتے دیکھا دریافت کیا کہ آیا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ

أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

غروب ہوا فرمایا کہ اگر میرے پروردگار نے مجھے ہدایت نہ کی ہوتی تو میں بھی ضرور گمراہوں میں

الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي

ہوجاتا پھر جب سورج کو چمکتے دیکھا دریافت کیا کہ آیا یہ میرا پروردگار ہے یہ

هَٰذَا أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا

سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غروب ہوگیا تو فرمایا کہ اے میری قوم میں تو ان سب چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم

تُشْرِكُونَ ○ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

شریک (خدا) کرتے ہو دور ہون۔ مین تو یکسو ہو کر اور اطاعت گزاری کے لئے سب طرف سے اسکی طرف اپنا رخ کرتا ہون

وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ وَحَاجَّهُ

جسنے آسمانون کو اور زمین کو پیدا کیا اور مین مشرکین مین سے نہین ہون اور اُنکی قوم نے

قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ وَلَا أَخَافُ

اُنسے جھگڑا کیا فرمایا کیا تم اللہ کے بارے مین مجھسے جھگڑتے ہو حالانکہ اُسنے مجھکو رستہ بتایا ہے اور جن چیزون کو

مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي

تم شریک کرتے ہو مین اُنسے نہین ڈرتا مگر یہ کہ میرا پروردگار ہی خود کچھ چاہے میرے پروردگار کا علم

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ○ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا

ہر چیز سے زیادہ ہے کیا تم اتنا نہین سمجھتے اور جن چیزونکو تم اُسکا شریک کرتے ہو

أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ

مین اُنسے کیونکر ڈرون حالانکہ تم اس بات سے نہین ڈرتے کہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو جسکی اُسنے

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ

اسکی کوئی دلیل تمپر نازل نہین کی پھر اگر تم علم رکھتے ہو تو سوچو کہ دونون گروہون مین سے کونسا گروہ بیخوف

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

رہنے کا مستحق ہے جو ایمان لائے اور اُنہون نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہین ملا دیا

بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ○ وَتِلْكَ

امن و اطمینان اُنھی کے لئے ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہین اور یہ ہماری

حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ

دلیل تھی جو ہمنے ابراہیم کو اُنکی قوم پر (غلبہ پانیکے لئے) عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہین بہت درجے

نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ○ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ

بلند کر دیتے ہین بیشک تمہارا پروردگار صاحب حکمت و علم ہے اور ہمنے اُنکو اسحٰق و یعقوب عطا کئے

وقف لازم

ع ١٣ ٩

١٥

منزل ٢

وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ

ہر ایک کو اپنا راستہ دکھایا اور نوح کو پہلے ہی راستہ دکھایا تھا اور اُنکی

ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

اولاد میں سے داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو

وَهٰرُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَ

اور ہارون کو (راہ دکھائی) اور ہم نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور زکریا کو اور

يَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۚ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ

یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو (راہ دکھائی) انمیں ہرایک صالحین میں تھا اور اسمعیل کو

وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور الیسع کو اور یونس اور لوط کو (راہ دکھائی) اور ہر ایک کو تمام عالموں پر فضیلت دی

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَ

اور اُنکے باپ دادوں میں سے اور اُنکی اولاد میں سے اور اُنکے بھائیوں میں سے (جنکو مناسب جانا) ہمنے منتخب کرلیا

هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

اور راہ راست کی ہدایت کردی یہ اللہ کا راستہ دکھانا ہے

يَهْدِیْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنا راستہ دکھلادے اور اگر اُنہوں نے شرک کیا ہوتا تو جو کچھ وہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

کیا کرتے تھے سب اکارت ہو جاتا وہ وہی ہیں جنکو ہمنے کتاب اور

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ

حکومت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ (کفار) ان چیزوں کا انکار کریں تو ہمکو پرواہ

وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

نہیں کیونکہ ہمنے تو یہ اُن لوگوں کے سپرد کی ہیں جو انکے منکر نہیں ہیں وہ وہی تو ہیں

هُدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
جنکو اللہ نے راستہ دکھلایا ہے پس اے رسول تم انہی کے راستے پر چلو کہدو کہ میں تم سے اسپر کچھ اجرت

اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ
ع ١٠ ٨ ١٦
نہیں مانگتا یہ تو اور کچھ نہیں ہے مگر کل عالموں کے لئے ایک نصیحت ہے اور اُن لوگوں نے خدا کی ایسی قدر نہ کی

حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ
جیسا کہ حق قدر کرنیکا تھا جبوقت اُنہوں نے یہ کہدیا کہ اللہ نے تو کسی آدمی پر کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم دریافت کرو

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّ
وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے کسنے نازل کی تھی جو کل آدمیوں کے لئے روشنی

هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ
اور ہدایت تھی جسکو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے جنکو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت سے کو

كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ
چھپاتے ہو اور تمکو وہ کچھ سکھایا گیا ہے جسکو تم اور تمہارے باپ دادا جانتے بھی نہ تھے کہدو وہ اللہ ہی

ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ وَھٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
پھر اُنکو چھوڑدو کہ وہ اپنے بیہودہ خیالات میں پڑے کھیلتے رہیں اور یہ وہ کتاب ہے جسکو ہمنے نازل کیا ہے

مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتاب کی تصدیق کرتی ہے تاکہ تم مکہ والوں اور اُسکے حوالی کے رہنے والوں کو

وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ
ڈراؤ اور جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں

وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو

افْتَرٰي عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ
اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا یہ کہدے کہ مجھپر بھی وحی آئی ہے حالانکہ اُسپر کوئی وحی نہیں بھیجی

شيء ومن قال سانزل مثل ما انزل الله ولو ترى

اور جو یہ کہدے کہ میں بھی ایسا ہی کلام نازل کر دونگا جیسا کہ اللہ نے نازل کیا ہے اور کاش

اذ الظلمون في غمرت الموت والملئكة باسطوا

دیکھتے جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں اور فرشتے ہاتھ بڑھائے ہوئے (کہتے) ہوں

ايديهم اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب

کہ اپنی جانیں حوالے کر دو آج تم ذلت کے عذاب سے سزایاب

الهون بما كنتم تقولون على الله غير الحق وكنتم

ہوگے بوجہ اسکے کہ تم خدا کے برخلاف ناحق باتیں بنایا کرتے تھے اور اسکی آیتوں

عن ايته تستكبرون ○ ولقد جئتمونا فرادى كما

(کے ماننے) سے اکڑا کرتے تھے اور تم ہمارے پاس ایک ایک کرکے آئے جیسا کہ ہمنے

خلقنكم اول مرة وتركتم ما خولنكم وراء ظهوركم

پہلی دفعہ تمکو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہمنے تمکو دیا تھا وہ تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے

وما نرى معكم شفعاءكم الذين زعمتم انهم فيكم

اور ہم تمہاری اُن سفارش کرنیوالوں کو تمہارے ساتھ نہیں دیکھتے جنکی نسبت تمکو یہ گمان تھا کہ وہ

ع ١٢ شركؤا لقد تقطع بينكم وضل عنكم ما كنتم تزعمون ○

تمہاری خلقت میں ہمارے شریک ہیں تمہارے اور انکے مابین یقینا جدائی ہوگئی اور جس چیز کا تمکو (دعوی) تھا وہ سب تمسے جاتی رہی

ان الله فالق الحب والنوى يخرج الحي من الميت و

بیشک خدا دانہ کا اور گٹھلی کا شگافتہ کرنیوالا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور

مخرج الميت من الحي ذلكم الله فانى تؤفكون ○ فالق

زندہ کو مردہ سے نکالنے والا ہے وہی اللہ ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو (وہ) صبح کا نور

الاصباح وجعل اليل سكنا والشمس والقمر

نکالنے والا ہے اور رات کو اسنے سکون قرار دیا ہے اور چاند اور سورج کو

فرماتے ہیں کہ خدا تعالی نے شب کو ہر چیز کیلئے راحت اور سکون قرار دیا ہے ١٢

حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ

حساب یہ زبردست صاحب علم کا مقرر کیا ہوا ہے اور وہ وہی ہے جسنے ستاروں کو

لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ

تمہارے لئے مقرر کیا ہے کہ تم انکے ذریعہ سے خشکی اور تری کی اندھیریوں میں راہ پالو یقیناً جاننے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

والے لوگوں کے لئے ہم نے کھول کر آئتیں بیان کر دیں اور وہ وہی ہے جسنے تم کو

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا

ایک ذات سے پیدا کیا پھر قرار کی جگہ ہے اور سپردگی کا مقام بیشک سمجھنے والوں کیلئے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

ہمنے آئتیں کھول کر بیان کر دیں اور وہ وہی ہے جسنے آسمان سے پانی اتارا

مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

جسکے ذریعہ سے ہمنے ہر قسم کی روئیدگی پیدا کی پھر اُس سے ہمنے ہری شاخیں نکالیں

نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا

جنمیں سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور درخت خرما کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنّٰتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ

گچھے (نکلتے ہیں) اور انگور کے باغ اور زیتون انار (ہم پیدا کرتے ہیں کہ آپس میں)

مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ انْظُرُوا إِلٰى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ

ملتے جلتے بھی ہیں اور بے میل بھی اسکے پھل کی طرف جبکہ وہ پھل لائے اور اسکی پختگی کی طرف تو نظر

وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بھر کے دیکھو بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائیں نشانیاں موجود ہیں

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ

اور اُنہوں نے تو اللہ کا شریک جنوں کو بنا لیا حالانکہ انکو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور اسکے لئے

بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

بغیر جانے بوجھے بیٹے اور بیٹیاں ٹھہرا دیں جو کچھ وہ بیان کرتے ہیں اس سے اسکی ذات

يَصِفُوْنَ ۝ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ

منزہ اور برتر ہے آسمانوں اور زمین کا بنانے والا اسکے بچہ کہاں سے

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ

ہوگا حالانکہ اسکے کوئی جورو نہیں ہے اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

ہر چیز کو جاننے والا ہے وہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے کوئی معبود اسکے سوا نہیں

ع ۱۳ ۶ ۱۸

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے پس اسی کی تم عبادت کرو اور وہی ہر چیز کا محافظ ہے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ

نظریں اسکو نہیں پاتیں حالانکہ وہ بینائیوں کو محسوس کرتا ہے اور وہ

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

باریک بین و خبردار ہے بیشک تمہارے پروردگار کے پاس سے تمہارے پاس دلیلیں آچکیں

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا

اب جو دیکھے نفع اسکی ذات کے لئے ہے اور جو آنکھیں بند کرلے ضرر اسکے لئے ہی اور میں تمہارا کچھ

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا

(اس معاملہ میں) نگران نہیں ہوں اور ہم آیتوں کو اسی طرح الٹ پلٹ کرتے ہیں اور اسلئے کہ وہ یہ کہیں

دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِتَّبِعْ مَآ

کہ تم نے کہیں تعلیم پائی ہے اور اسلئے کہ ہم کھولکر بیان کردیں ان لوگوں کے لئے جو سمجھتے ہیں جو وحی تمہارے

اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

رب کی طرف سے تمکو کی گئی ہے اسکی پیروی کرو اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مشرکوں سے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

الگ رہو اور اگر اللہ کو منظور ہوتا تو وہ شرک ہی نہ کرتے اور ہمنے

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

تمکو اُنکا نگہبان نہیں بنایا ہے اور نہ تم اُنکے ذمہ دار ہو

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ

اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی دوسرے کو پکارتے ہیں اُنکو برا بھلا نہ کہو کہ وہ بغیر سمجھے بوجھے

عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ

بے ادبی سے اللہ کو برا کہیں گے اسی طرح سے ہمنے ہر ایک گروہ کے لئے اُسکے عمل کو زینت دی

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا

پھر اُنکی بازگشت اُنکے رب کی طرف ہے پھر وہ جو کچھ عمل کیا کرتے تھے اُس سے اُنکو

يَعْمَلُوْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

آگاہ کردیگا اور اُنھوں نے پوری کوشش سے اللہ کی قسم کھائی تھی کہ اگر کوئی

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

آیت اُنکے پاس آئے گی تو وہ ضرور اُسپر ایمان لائیں گے تم کہدو کہ آیات تو

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا

صرف خدا کے اختیار میں ہیں اور تم کیا جانتے ہو کہ یہ معجزے

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ

دیکھکر بھی ایمان نہ لائیں گے اور ہم اُنکے دلوں کو اور اُنکی آنکھوں کو

وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ

اُلٹ دیں گے گویا کہ وہ اول مرتبہ (ہی) ایمان

وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ ع ۱۳ ۱۹

نہ لائے تھے اور اُنکو اُنھی کی سرکشی میں چھوڑ دینگے کہ وہ سرگرداں رہیں

وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ

اور اگر کبھی ہم واقعی اُن پر فرشتوں کو نازل کر دیتے اور مُردے اُن سے باتیں

الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

کرتے اور ہر شے کو ہم اُنکے ساتھ محشور کر لیتے تب (بھی) وہ ایمان نہ لاتے

إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ

سوائے اسکے کہ اللہ ہی کو منظور ہوتا ولیکن اکثر ان میں سے جاہل ہیں اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ

ہمنے ہر نبی کے دشمن انس و جن سے قرار دیئے

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ط

جو بناوٹی باتیں دھوکا دینے کے لئے ایک دوسرے کے کان میں پھونکتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝

اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے اب تم اُنکو اور جو افترا پردازیاں وہ کرتے ہیں انکو چھوڑ دو

وَلِتَصْغٰٓى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور اسلئے کہ اُنکے دل جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اُسکی طرف متوجہ ہو جائیں

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ

اور اسلئے کہ وہ اس بات کو پسند بھی کر لیں اور اسلئے بھی کہ یہ (بھی) وہ کام کرنے لگیں جو کچھ وہ کر رہے ہیں . کیا میں خدا کو

أَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ

چھوڑ کر کسی دوسرے کو حَکم بناؤں حالانکہ وہ وہی ہے جسنے تمہاری طرف مفصّل کتاب

مُفَصَّلًا ط وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ أَنَّهٗ

نازل کی اور وہ لوگ جنکو ہمنے کتاب دی ہے اس بات کو جانتے ہیں کہ وہ

مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

خدا کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے پس تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے مت ہونا

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ

اور تمھارے رب کا کلمہ از روے صدق و عدل کے پورا ہو گیا اُسکے کلمون کا بدلنے والا

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ

کوئی نہین ہے اور وہ بڑا سُننے والا (اور) جاننے والا ہے اور اگر تم اُن لوگون مین سے جو زمین مین

فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

ہین اکثر کا کہنا مان لوگے تو تمکو راہ خدا سے بھٹکا دینگے وہ گمان ہی گمان کی پیروی

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ○ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

کرتے ہین اور وہ جو بات کہتے ہین اٹکل پچو کہتے ہین یقینا تمہارا رب اُن لوگون کو

اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ○

خوب جانتا ہے جو اُسکی راہ سے بھٹکتے ہین اور وہ ہدایت یافتہ لوگون سے بھی خوب واقف ہے

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ

پس اللہ کا نام جس (ذبیحہ) پر لیا گیا ہے اُسمین سے کھاؤ اگر تم اُسکی نشانیون پر ایمان

مُؤْمِنِيْنَ ○ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

رکھنے والے ہو اور تمہین کیا ہوگیا ہے کہ جن (ذبیحون) پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اُنمین

عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ

سے نہین کھاتے حالانکہ جن چیزون کو اُسنے تمپر حرام کیا ہے اُنہین کھولکر بیان کر دیا ہے

اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

سوا اسکے کہ جس چیز کیلئے تم مضطر ہو جاؤ اور بیشک بہت سے اپنی خواہشون کی پیروی کرکے بے جانے بوجھے گمراہ ہو جاتے ہین

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ○ وَذَرُوْا ظَاهِرَ

بیشک تمہارا پروردگار زیادتی کرنے والون سے خوب آگاہ ہے گناہ کے ظاہر و باطن

الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

(دونون) کو چھوڑ دو بیشک جو گناہ کیے چلے جاتے ہین

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ○ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا

عنقریب وہ اپنے کئے کی سزا پائین گے اور اللہ کا جس (ذبیحہ) پر نام نہین

لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ط وَإِنَّ

لیا گیا ہو اُس مین سے مت کھاؤ اور یہ بیشک نافرمانی ہے اور شیاطین

الشَّيٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلٰى أَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجٰدِلُوكُمْ ج وَإِنْ

اپنے دوستون کے کانون مین پھونکتے پھرتے ہین تاکہ وہ تمسے لڑین اور اگر

ع ١١ ١٤ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ○ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا

تم اُنکی بات مان لوگے تو بیشک تم (بھی) مشرک ہوجاؤ گے کیا وہ جو مُردہ تھا جسکو

فَأَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ

ہم نے زندہ کیا اور ہمنے اُسکو نور دیا کہ اُسکے ذریعہ سے لوگون مین چلے پھرے

كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ط كَذٰلِكَ

مثل اُس شخص کے ہے جو اندھیریون مین ہو اور اُن سے نکل نہ سکے اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا

کافرون کے اعمال زینت دئے گئے ہین اور اسی طرح ہمنے ہر ایک گاؤن

فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا ط وَمَا

مین اُسکے بڑے بڑے مجرمون کو مقرر کیا ہے تاکہ وہ اُسمین چالین چلین حالانکہ جو چالین

يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ○ وَإِذَا جَآءَتْهُمْ

وہ چلتے ہین اپنی ہی ذات کی خرابی کے لئے (چلتے ہین) اور سمجھتے کچھ نہین اور جسوقت اُنکے پاس کوئی

اٰيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ أُوتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ

نشانی آتی ہے تو وہ کہدیتے ہین کہ ہم تو ایمان نہ لائینگے جبتک کہ ہمکو ویسا کچھ نہ دیا جاوے جیسا کہ اللہ کے رسولون کو دیا گیا ہے

اللّٰهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ط سَيُصِيبُ الَّذِينَ

اللہ اُس محل سے خوب واقف ہے جہان اپنی رسالت کو مقرر فرمائے عنقریب جو لوگ گناہ

اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا
کرتے ہین اُنکو خدا کی طرف سے ذلت پہنچیگی اور بوجہ اسکے کہ وہ مکر کیا کرتے تھے اُنکو
يَمْكُرُوْنَ ○ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
سخت عذاب دیا جائیگا پس جسکی نسبت اللہ یہ چاہتا ہے کہ اُسے ہدایت کرے تو اُسکا سینہ اسلام کے
لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ
لئے کھولدیتا ہے اور جسکی نسبت یہ چاہتا ہو کہ اُس سے توفیق ہدایت سلب کرلے تو اُسکے سینہ کو
ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۚ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
تنگ اور ٹھوس کردیتاہے گویا وہ آسمان کو چڑھا چلا جاتا ہے اسی طرح اُن لوگون پر جو ایمان نہین
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ وَهٰذَا صِرَاطُ
رکھتے ہین اللہ خباثت کو سوار کردیتا ہے اور یہ تمہارے رب کا رستہ
رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○
سیدھا ہے نصیحت پانیوالے لوگون کے لئے ہمنے احکام کو کھولکر بیان کردیا ہے
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا
اُنکے رب کے پاس اُنکے لئے سلامتی کا مکان موجود ہو اور جو عمل وہ کرتے ہین اُنکے بارے مین وہ اُنکا
يَعْمَلُوْنَ ○ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
حامی کار ہے اور جس دن اُن سب کو جمع کریگا (پھر وہ یہ کہیگا) کہ اے گروہ جنات تم آدمیون سے
قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ
زیادہ بڑھ گئے تھے اور آدمیون مین (جو) اُنکے طرفدار (ہین وہ) عرض کرینگے کہ اے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ
ہمارے پروردگار ہم مین بعض نے بعض کے ذریعہ سے نفع پایا اور ہم اُس مدت کو پہنچ گئے جو تونے ہمارے
اَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا
لئے مقرر فرمائی تھی خدا تعالے فرمائیگا کہ جہنم تمہارا ٹھکانا ہو اُسی مین تم ہمیشہ رہوگے سواے اسکے کہ

ہوکہ جناب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ کو خدا نے جنون کے لئے بھی نبی بنا کے بھیجا ہے اور آدمیون کے لئے بھی ۱۲

مَاشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ

جو خدا کو منظور ہو بیشک تمھارا پروردگار صاحب حکمت و علم ہے اور اسی طرح سے

۱۵ ع ۸ ۲

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

ہم بعض ظالمون کو بوجہ انکے افعال کے بعض ظالمون کے سپرد کر دیا کرتے ہین

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے گروہ جن و انسان کیا تمھارے پاس تمہین مین سے ایسے رسول نہین آئے تھے جو

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

تمکو میری آیتین سُناتے اور آج کے دن جو (مصیبت) تمکو پیش آنیوالی ہے اُس سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

ڈراتے وہ کہین گے کہ ہم اپنی ذات کے برخلاف گواہی دیتے ہین حالانکہ زندگانی دنیا نے انکو دھوکا دیا تھا

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

اور وہ اپنی ذات کے برخلاف اپنے کافر ہونے کی گواہی دینگے

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

یہ (رسولون کا بھیجنا) اسلئے ہے کہ تمھارا رب بستیون کو ناحق برباد نہین کرتا جس حال مین کہ انکے باشندے

غٰفِلُوْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ

(احکام سے) بیخبر ہون اور ہر ایک کے لئے درجے اُسی کے بموجب ہین جو کچھ اُنھون نے کیا اور جو کچھ وہ کرتے ہین

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

اُس سے تمھارا پروردگار بے خبر نہین ہے اور تمھارا پروردگار بے نیاز (اور) صاحب رحمت ہے

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ

اگر وہ چاہے تمکو دور کر دے اور بعد تمھارے جنکو چاہے قائم مقام کر دے جیسا کہ

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

دوسرے لوگون کی اولاد سے تمکو پیدا کر دیا بیشک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے

ف نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا کافی او تفسیر عیاشی مین جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا نے ظالم سے انتقام ہمیشہ ظالم ہی

لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ○ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى

وہ آنیوالی ہے اور تم خدا کو عاجز کرنیوالے نہیں ہو تم کہدو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ جو جی چاہے وہ

مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ

کام کرتے رہو مین بھی (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہون آگے چل کر تمکو معلوم ہوگا کہ آخرت کا گھر کسکے ہاتھ

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ

رہیگا بیشک ظالم فلاح نہ پائینگے اور (ان کافرون نے) خدا کی پیدا

مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

کی ہوئی زراعت اور مویشی مین خدا کا حصہ مقرر کیا اور یہ کہدیا کہ یہ تو ہمارے گمان کے

لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ

موجب خدا کا حصہ ہے اور یہ ہمارے شرکاء کا ہے اور جو ہمارے شرکاء کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى

پہنچتا اور جو اللہ کا ہے وہ ہمارے شرکاء کو

شُرَكَآئِهِمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ

پہنچتا ہے (یہ) کیسے بیہودہ حکم لگاتے ہین اور اسی طرح بہت سے مشرکین کی نظر مین

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

انکے شرکاء نے انکی اپنی اولاد کے قتل کو زینت دیدی ہے تاکہ انکو ہلاک کرین

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور انکے دین کو انپر ملتبس کردین اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ○ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ

تو تم انکو اور انکی افترا پردازیون کو چھوڑدو اور انہون نے اپنے گمان کے بموجب یہ کہا کہ یہ مویشی اور کھیتی

حَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اچھوتی ہے اسکو کوئی نہیں کھا سکتا لیکن جسکو ہم چاہین اور کچھ وہ چوپائے ہین جنکی سواری

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

حرام کی گئی ہے اور کچھ وہ چوپائے ہین جنپر ذبح کرنے کے وقت

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا

خدا کا نام نہین لیتے یہ (مجموعہ احکام) خدا پر بہتان ہے عنقریب وہ اُنکو اس بہتان باندھنے

يَفْتَرُوْنَ ○ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ

کی سزا دیگا اور اُنہون نے یہ بھی کہدیا کہ ان مویشیون کے پیٹ مین جو کچھ ہے وہ خالص

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

ہمارے مردون ہی کے لئے ہے اور ہماری ازواج پر حرام ہے اور اگر وہ

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ

مُردار ہو جائے تو اُس مین سب شریک ہین عنقریب اُنکے اس بیان کی سزا دیگا بیشک

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ

وہ صاحب حکمت وعلم ہے یقیناً اُن لوگون نے نقصان اُٹھایا جنھون نے نادانی سے بغیر سمجھے بوجھے

سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً

اپنی اولاد کو قتل کر دیا اور جو کچھ اللہ نے اُنکو عطا فرمایا تھا اللہ ہی پر بہتان باندھکر حرام

عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○ وَهُوَ

ع ١٦ ربع

کر دیا بیشک وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت یافتہ نہ رہے اور وہ خدا

الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ

وہی ہے جسنے باغات پیدا کئے ہین کہ اُنمین بیلین چڑھی ہوئی ہوتی ہین اور زمین مین پڑی ہوئی

وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

اور درخت خرما اور کھیتیان جنکے پھل طرح بطرح کے ہوتے ہین اور زیتون اور انار جو (صورت مین)

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ

ہمشکل (بھی) ہوتے ہین اور بے میل (بھی) جب اُن مین پھل آ جائے تو اُنکے پھل کھاؤ

منزل ٢

وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اور کاٹنے کے دن اسکا مقررہ حصہ دیدو اور فضول خرچی نہ کرو کہ خدائے تعالٰے فضول خرچ لوگون

الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ

کو دوست نہین رکھتا اور چوپایون مین سے تمھارے لئے لادنے کے قابل (بھی) پیدا کئے اور زمین

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ

لگے ہوئے بھی جو کچھ اللہ نے تمکو عنایت کیا ہے اسمین کھاؤ پیو اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے (اللہ نے کھانے کے لئے) آٹھ نر و مادہ (پیدا کئے) بھیڑ کی

الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

قسم مین سے دو اور بکری کی قسم مین سے دو دریافت کرو کہ آیا دونو نر حرام کئے ہین

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

یا دونو مادہ یا وہ کہ مادیون کے پیٹ مین جو بچے ہین وہ (حرام ہین)

الْاُنْثَيَيْنِ ۗ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَ

اگر تم سچے ہو تو علم کے ذریعہ سے مجھے خبر دو اور

مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ

اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے دو دریافت کرو کہ آیا دونو نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

حرام کئے ہین یا دونو مادہ یا مادیون کے پیٹ مین جو بچے ہین

الْاُنْثَيَيْنِ ۖ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ

وہ (حرام ہین) آیا تم اسوقت موجود تھے جبوقت اللہ نے تمکو اسکی بابت حکم دیا

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو جھوٹ خدا پر افترا کرے کہ اسکے ذریعہ سے بغیر علم کے لوگون

النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ع ١٧

گمراہ کرے بیشک اللہ ظالمون کی رہبری نہین فرماتا

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ

(اے رسول) کہدو کہ مجھپر جو وحی آئی ہے مین تو اسمین کسی کھانے والے پر جو اشیاء مذکورہ

يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ

مین سے) کچھ کھائے کوئی چیز حرام نہین پاتا سوائے اسکے کہ مردار ہو یا اچھل کر نکلا ہوا خون یا سور

لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ

کا گوشت کہ یہ سب گندی چیزین ہین یا نافرمانی کا ذبیحہ جسپر غیر خدا کا نام لیا گیا ہو

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ

پھر جو شخص اضطرار کی حالت مین ہو نہ بغاوت کرنے والا (ہو) اور نہ حد سے گزرنے والا (اور وہ کچھ کھالے) تو بیشک تیرا پروردگار

رَّحِيْمٌ ۝ وَعَلَي الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ

بڑا بخشنے والا (اور) رحمت کرنیوالا ہے۔ اور یہودیون پر ہمنے ہر ناخن والا حرام کردیا تھا

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا

اور گائے اور بکری کی قسم سے انپر ان دونو کی چربیان حرام کردین سوائے اسکے

مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

جو انکی پشت سے چمٹی ہوئی ہو یا آنتون پر لپٹی ہوئی یا جو ہڈیون کے ساتھ

بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ڮ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ فَاِنْ

ملی ہوئی ہو یہ ہمنے انکو انکی بغاوت کی سزا دی تھی اور ہم ضرور سچے ہین پھر اگر وہ

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ

تمکو جھٹلائین تو تم کہدو کہ تمہارا پروردگار وسیع رحمت والا ہے اور اسکا عذاب

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

نافرمان لوگون سے اٹھایا نہ جائے گا عنقریب مشرک یہ کہین گے کہ

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى

قرار دیتے انسے پہلے لوگ بھی اسی طرح جھٹلایا کرتے تھے یہانتک کہ انہوں نے ہمارے

ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

عذاب کا مزا چکھا تم انسے کہدو کہ تمہارے پاس کوئی علم ہے تو تم ہمیں نکال کر دکھاؤ

لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ١٤٨

تم تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور تم کچھ نہیں ہو مگر اٹکل پچو باتیں بناتے ہو

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

تم کہدو کہ سب سے بڑھی ہوئی حجت خدا کی ہے پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو خود ہی

اَجْمَعِيْنَ ١٤٩ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ

ہدایت کر دیتا تم کہدو کہ تم اپنے ان گواہوں کو بلا لو جو اسکی گواہی دیں کہ اللہ

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

نے اس چیز کو حرام قرار دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دیں تو تم انکی تصدیق نہ کرو

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور آخرت پر

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ١٥٠ ع ١٨ ٥

ایمان نہیں رکھتے انکی خواہشوں پر نہ چلو جس حال میں کہ وہ اپنے پروردگار کا مانند ٹھہراتے ہیں

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا

تم کہدو کہ آؤ میں پڑھکر سناؤں کہ تمہارے پروردگار نے تمپر کیا چیزیں حرام کی ہیں یہ کہ کسی کو اسکا

بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے خوف سے قتل نہ کرو

منزل ٢

مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

کہ ہم تمکو (بھی) رزق دیتے اور انکو (بھی) اور بے حیائی کی باتوں کے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

پاس نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور کسی نفس کو جسکا قتل خدا نے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

حرام کیا ہے تم قتل نہ کرو سوا اسکے کہ (وہ قتل) موافق حق ہو یہ چیزیں ہیں جنکا اس نے تمکو حکم دیا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ

تاکہ تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ سوائے اُس طریقے کے جو

اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

بہتر ہو جب تک کہ وہ قوت تمیز کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ

کرو ہم کسی نفس کو اُسکی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب تم کوئی بات کہو

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ

تو اُس میں انصاف کرو گو تمہارا قرابت دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو

ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا

انہی چیزوں کی اللہ نے تمکو وصیت کی ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور بیشک یہی

صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ

میرا راستہ سیدھا ہے پس اسکا اتباع کرو اور مختلف راستوں پر نہ چلو

فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

کہ وہ تمکو اُسکے راستہ سے ہٹا دینگے ان باتوں کا اُسنے تمکو حکم دیا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْۤ

پرہیزگار ہو پھر ہم نے موسٰے کو ایسی کتاب عنایت کی جو نیکوکاروں پر اتمام نعمت

أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم
کرتی ہے اور ہر چیز کا کھلا بیان ہے اور ہدایت و رحمت ہے تاکہ وہ اپنے

١٩ ع ٦ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ
پروردگار کے حضور میں جانے پر ایمان لے آئیں اور یہ کتاب جو ہمنے اتاری ہے

مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ أَن
برکت والی ہے پس تم اسکی پیروی کرو اور ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (مبادا) تم

تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن
یہ کہدو کہ ہم سے پہلے دو گروہوں پر کتاب نازل کی گئی تھی

قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۝ أَوْ
اور ہم ضرور اسکے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے یا

تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ
یہ کہدو کہ کاش ہمپر کتاب نازل کی جاتی تو ہم انسے کہیں زیادہ ہدایت یافتہ

مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَ
ہوتے اب تو تمھارے رب کے پاس سے کھلی دلیل اور ہدایت و رحمت

رَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ
آگئی پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے یا انسے

صَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ
روگردان ہو عنقریب ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے روگردان

آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ۝
ہوتے ہیں بقدر انکے روگردان ہونے کے بری سزا دینگے

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ
اب کیا وہ اسکے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے آئیں یا تمھارا پروردگار

عیاشی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حنیفیت نے کسی چیز کو باقی نہیں چھوڑا یہانتک کہ ناخن کٹوانا مونچھیں کتروانا اور ختنہ کرانا بھی اُس میں داخل ہیں اور اُنھی

رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ

آئے یا تمھارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں جسدن تمھارے پروردگار کی بعض نشانیاں

اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ

آجائینگی (اُسدن) کسی نفس کو اُسکا ایمان فائدہ نہ دیگا جبتک کہ ایمان پہلے سے نہ لایا ہو یا ایمان

مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا

کی حالت میں نیکی نہ کر چکا ہو تم کہدو کہ تم انتظار کرتے رہو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا

ہم بھی منتظر ہیں بیشک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور گروہ گروہ

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ

ہو گئے تمکو اُنسے کسی معاملہ میں سروکار نہیں اُنکا فیصلہ خدا کے ہاتھ ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

پھر وہ اُنکو اُنکے کرتوت سے آگاہ کر دیگا جو ایک نیکی لائیگا تو اُسکے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى

لئے اُسکا دس گنا ہے اور جو ایک بدی لائیگا اُسکو سزا صرف اُسی کی مقدار کے موافق

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ

دی جائیگی اور اُن پر زیادتی نہ کی جائیگی (اے رسول) تم کہدو مجھکو میرے پروردگار

رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

نے راہ راست کی ہدایت کی ہے (وہ) پایدار مذہب راستی کی طرف مائل ابراہیم کی ملت

حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ

(ہے) اور وہ مشرکین سے نہ تھے تم کہدو کہ میری نماز اور میری

وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب عالمون کے پالنے والے خدا کے واسطے ہے

[illegible]

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ○

جسکا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھکو حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا اطاعت کرنے والا ہوں

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ

کہدو کیا میں خدا کے سوا کوئی اور پروردگار تلاش کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا پروردگار ہے اور کوئی نفس کوئی

كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ

عمل نہ کرے گا مگر اپنے ہی وبال کے لئے اور کوئی اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگا پھر قیامت

رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○

کے دن سب کی بازگشت اپنے پروردگار کی حضور میں ہوگی اور جس معاملہ میں تم اختلاف کیا کرتے تھے اس سے وہ تمکو آگاہ کردیگا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

اور وہ خدا وہی تو ہے جس نے تمکو زمین کا متصرف بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ

درجوں میں فوقیت دی تاکہ جو نعمت تمکو دی ہے اسمیں تمہاری آزمائش کرے

سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ○ ٢٠ ع ١٧

بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتُّ آيَاتٍ

آیاتہا ٢٠٦ — رکوعاتہا ٢٤ — کلماتہا ٣٣٨٥ — حروفہا ١٣٦٣٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمٓصٓ ○ كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي

المٓصٓ (اے رسول) یہ کتاب تیرے نازل کی گئی کہ (لوگونکو) اسکے ذریعہ سے ڈراؤ

صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ

اور ہر مومن کے لئے نصیحت ہو بس تم (تکذیب و ایذا کے خوف سے) اس سے

[illegible]

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

ولنشگ ہو (اے بندو) جو کچھ تمھارے رب کے پاس سے تمھاری طرف نازل کیا گیا ہے

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ○

اسکی پیروی کرو اور خدا کو چھوڑ کر اور یاروں کی پیروی نہ کرو تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ

اور کتنی بستیوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں پس ہمارے عذاب نے انکو راتوں رات آلیا تھا یا دن میں جبکہ

قَآئِلُوْنَ ○ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ

وہ قیلولہ میں تھے پھر جس وقت انپر ہمارا عذاب آیا تو انکی واویلا اسکے سوا کچھ بھی نہ تھی کہ

اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ

اسکے قائل ہو گئے کہ بیشک ہم ظالم تھے پس ہم انسے بھی ضرور باز پرس کرینگے جنکی طرف بھیجے

اِلَيْهِمْ وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ○ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ

بھیجے گئے تھے اور رسولوں سے بھی ضرور ہم باز پرس کریں گے اور ہم علم کے ساتھ انسے بیان کر دینگے (کہ کیا تھا)

وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ○ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ

ہم غائب تو تھے ہی نہیں اور اس دن کی تول برحق ہے پس جسکی

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَمَنْ

نیکیاں بھاری ہو گئیں وہی تو کامیاب ہیں اور جسکی

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

نیکیاں ہلکی ہو گئیں وہ وہی ہیں جنھوں نے ہماری نشانیوں پر ظلم کرنیکے

بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ○ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي

سبب اپنے آپ کو نقصان پہنچایا اور بیشک ہمنے تمکو زمین میں

الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا

قابو دیا اور اس میں تمھارے واسطے سامان زندگی مقرر کیا تم بہت کم

ع ۸

مَا تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ

شکر کرتے ہو اور بیشک ہمنے تمکو پیدا کیا پھر تمھاری صورت بنادی پھر

قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا

ہمنے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو پس سوا ابلیس کے سبھی نے

إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ

سجدہ کیا (وہ) سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا (پروردگار نے) فرمایا کہ جب میں نے تجھکو

أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي

حکم دیا تو پھر سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا (اسنے) عرض کی میں آدم سے بہتر ہوں مجھکو تونے

مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا

آگ سے پیدا کیا ہے اور اسکو مٹی سے (خدا تعالے نے) فرمایا اتر یہاں سے تیری یہ

فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ

منزلت نہیں ہے کہ تو یہاں تکبر کرے پس نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں

الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ

سے ہے اسنے عرض کی کہ جسدن لوگ محشور کیے جاینگے اسدن تک مجھے مہلت عطا فرما فرمایا

إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ

بیشک تو مہلت پانے والوں میں سے ہے اسنے عرض کی کہ جس طرح سے تونے مجھے ایسا حکم دیا میں بھی ضرور ان

لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ

کے لئے راہ راست میں (راہزنی کرنے) بیٹھوں گا پھر انکے پاس انکے سامنے سے اور

أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

پس پشت سے اور داہنے سے اور بائیں سے ضرور آؤنگا اور

شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ

تو انمیں سے بہت سوں کو شکر گزار نہ پائے گا (خدا نے) فرمایا تو یہاں

مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا ۖ لَّمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ

ذلیل وخوار ہو کر نکل جا (اور) اُن میں سے جو تیری پیروی کریگا تو میں (بھی)

جَهَنَّمَ مِنكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَ

تم سب سے ضرور جہنم بھر دونگا اور اے آدم تم اور تمھاری زوجہ جنت

زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

میں بسو اور جہاں جہاں سے تمھارا جی چاہے کھاؤ اور اس درخت کے پاس

هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَوَسْوَسَ

نہ جانا ورنہ تم دونو ظالموں میں سے ہو جاؤگے پھر شیطان نے

لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِن

اُنکے دل میں وسوسہ ڈالا تاکہ اُنکے ستر جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھے وہ ظاہر کردے

سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ

اور یہ کہا کہ تمھارے مالک نے تمکو اس درخت سے روکا نہیں ہے مگر (صرف) اس لئے کہ

إِلَّا أَن تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝

کہیں تم فرشتے نہ بنجاؤ یا ہمیشہ کے رہنے والے نہ ہو جاؤ

وَقَاسَمَهُمَا إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ۝ فَدَلَّاهُمَا

اور اُن دونو کے سامنے قسم کھائی کہ میں ضرور تمھارے خیرخواہوں میں سے ہوں اور اس طرح دھوکے سے

بِغُرُورٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا

اُنکو ڈانوا ڈول کردیا پھر جیسے ہی اُن دونو نے اس درخت (کے پھل) کو چکھا اُنکے ستر کھل گئے

وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَ

اور وہ جنت کے پتے (جوڑ جوڑ کے (اپنے) اپنے ستر چھپانے لگے اور

نَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَن تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

اُنکے پروردگار نے پکار کر اُنسے کہا کیا میں نے تم دونو کو اس درخت سے منع نہ کیا تھا

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ قَالَا
اور تمکو بتا نہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے دونو نے عرض کی
رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
اے ہمارے پروردگار ہمنے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو بخش نہ دیگا اور رحم نہ کریگا تو ہم
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ
ضرور نقصان اُٹھانیوالون مین سے ہو جائینگے فرمایا نکل جاؤ تم ایک دوسرے کے
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ
دشمن ہو گے اور وقت مقرر تک زمین ہی مین تمہارے لئے جاے قرار ہے اور
مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
وہین سرمایہ حیات (یہ بھی) فرمایا کہ اُسی مین تم جیوگے اور اُسی مین مروگے
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ○ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ ع ۱۵ ۲
اور اُسی (جزا و سزا کے لئے) تم نکال کھڑے کئے جاؤگے - اے اولاد آدم ہمنے تمپر لباس نازل کیا
لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰى
کہ تمہاری پردہ پوشی کرے اور زینت ہو اور لباس تقوے
ذٰلِكَ خَيْرٌ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○
وہ تو سب سے بہتر ہے یہ (لباس نازل کرنا) اُسکی نشانیون سے ہی تاکہ وہ نصیحت حاصل کرین
يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَاۤ اَخْرَجَ
اے اولاد آدم شیطان تمکو فتنہ مین نہ ڈالے جیسا کہ اُسنے تمہارے والدین
اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
کو جنت سے نکالا اور اُنکا لباس اُتروالیا کہ اُنکے ستر
سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ
ظاہر کردے بیشک وہ اور اُسکا لشکر تمکو ایسی جگہ سے دیکھتا رہتا ہی جہان سے تم

منزل ۲

کپڑا پہنے ہو ۱۲ ۳ھ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ یعنی شیطان اور اُسکا لشکر ۱۲

لَا يَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ

اُنکو نہین دیکھتے (مگر) ہمنے شیاطین کو اُنھی کا ہمدم مقرر کیا ہے جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا

ایمان نہین رکھتے اور جسوقت وہ کوئی بدی کرتے ہین تو کہتے ہین کہ ہمنے تو اپنے

عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

باپ داوا کو یہی کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمکو اسی کا حکم دیا ہے تم یہ کہدو کہ اللہ یقیناً

لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا

بیحیائی کی باتون کا حکم نہین دیتا کیا تم اللہ کے برخلاف وہ کچھ کہتے ہو جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا

تم نہین جانتے تم کہدو کہ میرے پروردگار نے تو عدالت کا حکم دیا ہے اور یہ کہ ہر نماز

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

کے وقت (قبلہ کی طرف) اپنے رُخ کرو اور دین کو اُسی کے لئے خالص سمجھکر اُسسے

لَهُ الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ فَرِيْقًا

دعا مانگو جیسا اُسنے اوّل مین تمکو پیدا کیا تھا ویسے ہی اُسکی حضور مین پلٹ کر جاؤگے ایک گروہ کو تو

هَدٰي وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

اُسنے ہدایت کی اور ایک گروہ اس حال مین ہےکہ اُنپر گمراہی ثابت ہو گئی بیشک اُنھون نے خدا کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ

چھوڑکر شیاطین کو اپنا یار بنالیا ہے اور گمان یہ کرتے ہین کہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ

ہم ہدایت یافتہ ہین اے اولاد آدمؑ ہر نماز کے وقت زینت کرو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ

اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو

بڑھتی ہے بال خوبصورت ہوتے ہین حاجت برآری ہوتی ہے قوت باہ بڑھتی ہے نزلہ دور ہوتا ہے اور جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ دونو رخسارون پر کنگھے کو

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ
بیشک خدا تعالےٰ فضول خرچی کرنیوالون کو دوست نہین رکھتا۔ تم کہدو کہ خدا کی زینت کو جو اسنے
الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ
اپنے بندون کے لئے پیدا کی ہے اور رزق کی پاک چیزون کو حرام کسنے کیا ہے تم کہدو کہ جو لوگ
لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ
زندگانی دنیا مین ایمان لائے ہین قیامت کے دن یہ نعمتین خاص طور پر انہی کے
الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○
لئے ہونگی سمجھنے والون کے لئے ہم اس طرح اپنی آیتون کی تفصیل کردیتے ہین
قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
تم کہدو کہ میرے رب نے بیحیائی کی باتون کو وہ کھلی ہون تو اور چھپی ہون تو
وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا
حرام کیا ہے اور گناہ کو اور ناحق کی بغاوت کو اور اس بات کو کہ تم خدا کا
بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا
شریک مقرر کرلو جسکے متعلق خدا نے کوئی حجت (سند) نہین اتاری اور اس بات کو کہ خدا کے خلاف
لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ
وہ کچھ کہدو جو تم نہین جانتے (حرام قرار دیا ہے) اور ہر گروہ کے لئے ایک وقت مقرر ہے پس جب انکا وقت آجاتیگا
أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ○
تو وہ ایک ساعت کے لئے نہ پیچھے رہینگے اور نہ آگے بڑھینگے
يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ
اے اولاد آدم تمہارے پاس تمہارے ہمجنس رسول ضرور آئینگے جو میری آیتین تمکو پڑھکر
عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
سنائینگے پس جو تقوے اور نیکی اختیار کرینگے انپر نہ کوئی خوف طاری ہوگا

ستے رجوع کرینگے جنسے مراد ہیں مولوی. ملا. پیر. اور تفسیر مجمع البیان میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہاں مراد ہیں سب کے گمراہ کرنے والے یعنی ائمہ جور

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور نہ وہ رنج اٹھائینگے — اور جو ہماری آیتون کو جھٹلا دینگے

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
اور بڑے تکبر سے انکو نہ مانینگے — جہنمی وہی ہیں — جس میں وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ۝ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
رہنے والے ہونگے — اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کے ذمہ جھوٹ بہتان باندھے

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ
یا اسکی آیتون کو جھٹلائے — یہی وہ ہیں جنکا لکھا ہوا حصہ انکو پہنچیگا

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا
یہانتک کہ جسوقت ہمارے بھیجے ہوئے انکے پاس پہنچکر انکا فیصلہ کرینگے اُنسے (یہ بھی)

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا
کہینگے کہ اللہ کے سوا تم جنکو پکارا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں — تو وہ کہینگے کہ وہ تو ہمسے غائب

عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝
ہوگئے اور اپنی ذات کی نسبت گواہی دینگے — کہ بیشک ہم کافر تھے

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
(خدا تعالےٰ فرمائیگا کہ تم بھی) انہی امتون میں داخل ہوجاؤ جو جنون اور آدمیون میں سے تم سے

وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ
پہلے آتش جہنم میں جا چکیں جسوقت کوئی گروہ داخل ہوگا وہ اپنے ہمجنس گروہ کو لعنت کریگا

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
یہانتک کہ جب سب اُسمین جمع ہو جائینگے — تو پچھلے پہلون کی نسبت یہ عرض کرینگے کہ

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۵
اے ہمارے پروردگار ہمکو تو انہون نے گمراہ کیا پس انکو آتش جہنم کا — دوگنا عذاب دے

ربع

سلہ رسلنا یہاں رسلنا سے مراد ملک الموت اور اُنکے اعوان ہیں ۱۲ سلہ کلما دخلت امۃ لعنت اختہا کافی میں جناب امام محمد باقر

دیکھینگے وہ کہینگے الحمد للہ الذی ہدٰنا لہٰذا مطلب یہ ہے کہ ہمکو جناب امیر المومنین اور ائمہ کی ہدایت قبول کرنیکی توفیق ملی

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ○ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

(خدا ارشاد فرمائیگا کہ ہر ایک کے لئے دوگنا (ہی) لیکن تم سمجھتے ہی نہین اور پہلے پچھلون سے

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا

کہینگے کہ اب تمکو ہم پر کیا فضیلت رہی اب تم (بھی)

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اپنے کئے کا عذاب چکھو بیشک جنہون نے ہماری آیتون کو

ع ۵

بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

جھٹلایا اور بروے تکبر اُنسے اعراض کیا نہ اُنکے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائینگے

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ

اور نہ وہ جنت مین داخل ہونگے جبتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نہ گزر جائے

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ○ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ

اور ہم مجرمون کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہین جہنم مین اُنکے لئے بچھونا (بھی) ہے

وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ○

اور اوپر اوڑھنے کی چیزین (بھی) اور ہم ظالمون کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہین

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

اور جو لوگ ایمان لائے ہین اور نیکوکار ہین حالانکہ ہم کسی نفس کو اُسکی حد وسعت سے زیادہ

اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا

تکلیف نہین دیتے جنتی وہی ہین جس مین وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ○ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ

رہنے والے ہونگے اور اُنکے سینون کو ہم کینہ سے پاک کردینگے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہرین اُنکے نیچے بہتی ہونگی اور وہ یہ کہتے ہونگے کہ سب تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جسنے

حتی یلج الجمل فی سم الخیاط لفظی معنی جبتک اونٹ سوئی کے ناکے مین در آئے مطلب یہ ہے کہ جیسے وہ ناممکن ہے ایسے ہی

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا

ہمکو اس جگہ تک پہنچایا اور اگر اللہ ہمارا رہبر نہوتا تو ہم راہ نہ پاتے

اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ

بیشک ہمارے پروردگار کے برحق رسول ہمارے پاس آئے اور اسی وقت انکو آواز

تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَ

دی جائیگی کہ بوجہ ان اعمال کے جو تم کیا کرتے تھے اس جنت کے تم وارث کیے گئے اور

نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا

جنت والے جہنم والوں سے پکار کر پوچھینگے کہ ہمارے پروردگار نے ہمسے جو وعدہ

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ

کیا تھا ہمنے تو اسے ٹھیک پایا پس تمہارے پروردگار نے جو وعدہ کیا تھا آیا تمنے بھی اسے

حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ

ٹھیک پایا وہ جواب دینگے ہاں پھر ایک آواز دینے والا انکے مابین آواز دیگا کہ ظالموں پر

عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

خدا کی لعنت ہو جو راہ خدا سے روکتے تھے

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ وَبَيْنَهُمَا

اور اُسکی کجی کے خواستگار تھے اور وہی آخرت سے منکر تھے اور ان دونوں گروہوں کا

حِجَابٌ ۚ وَعَلَي الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّاۢ

مابین آڑ ہوگی اور (اسکی) برجیوں پر ایسے لوگ ہونگے جو ہر ایک کو انکی پیشانیوں سے پہچانتے

بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

ہونگے اور وہ جنت والوں کو آواز دیکر یہ کہینگے کہ تم پر سلام ہو

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝ وَاِذَا صُرِفَتْ

وہ خود ابھی اسمیں نہ پہنچے ہونگے حالانکہ راغب ہونگے اور جسوقت انکی نظر

ابصارهم تلقاء اصحب النار قالوا ربنا لا تجعلنا

جہنم والوں کی طرف پھریگی تو عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو

مع القوم الظلمين ۝ ونادى اصحب الاعراف ع ۵ ۱۲

ظالم لوگوں کے ساتھ نہ رکھیو اور مالکان اعراف (سرداران کفار میں سے) بعض لوگوں کو

رجالا يعرفونهم بسيمهم قالوا ما اغنى عنكم

پکارینگے جنکو وہ اُنکی پیشانیوں سے پہچانتے ہونگے اور یہ کہینگے کہ نہ تمہارے جتھے نے کچھ کام دیا

جمعكم وما كنتم تستكبرون ۝ اهؤلاء الذين

اور نہ اُن چیزوں نے جنپر تم گھمنڈ کیا کرتے تھے (کیا) یہ (گنہگار شیعوں کی طرف اشارہ کرکے اُن کفار سے دریافت

اقسمتم لا ينالهم الله برحمة ادخلوا الجنة

کرینگے کہ) آیا یہی ہیں جنکی نسبت تم قسم کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ انپر اللہ رحمت نہ کریگا (پھر اُن شیعوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمائینگے)

لا خوف عليكم ولا انتم تحزنون ۝ ونادى

تم جنت میں جاؤ تمپر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم رنجیدہ ہوگے اور جہنم والے

اصحب النار اصحب الجنة ان افيضوا علينا

جنت والوں سے پکار کر کہینگے کہ تھوڑا سا پانی اور کچھ وہ چیزیں جو اللہ نے

من الماء او مما رزقكم الله ۚ قالوا ان الله حرمهما

تمکو عنایت کی ہیں ہمپر (بھی) اُنڈیلدو (وہ) جواب دینگے کہ اللہ نے یہ دونو چیزیں اُن

على الكفرين ۝ الذين اتخذوا دينهم لهوا

کافروں پر حرام کردی ہیں جنہوں نے اُسکے دین کو کھیل کود بنایا تھا

ولعبا وغرتهم الحيوة الدنيا ۚ فاليوم ننسهم

اور زندگانی دنیا نے اُنکو دھوکا دیا تھا (ارشاد باری ہوگا) بس آج کے دن

كما نسوا لقاء يومهم هذا وما كانوا بايتنا

ہم (بھی) اُنکو ایسا ہی بھلادینگے جیسا کہ وہ اس دن کے آنیکو بھولے ہوئے تھے اور جیسا کہ وہ ہماری نشانیوں

يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

انکار کیا کرتے تھے اور بیشک ہمنے اُنکو ایک ایسی کتاب دی ہے جسکی تفصیل ہمنے جانچ کر کی ہو

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

درآنحالیکہ وہ ایمان لانیوالے لوگون کے لئے ہدایت و رحمت ہے کیا وہ صرف اُسکے انجام کے

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ

منتظر ہین؟ جسدن اُسکا انجام ظاہر ہوجائیگا تو جو اُسکو پہلے سے بھولے ہوئے تھے

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا

وہ یہ کہینگے کہ بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق لیکر آئے تھے پھر اب ہمارے بھی کوئی

مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ

شفاعت کرنیوالے ہین جو ہماری شفاعت کرین یا ہم واپس بھیجدیے جائین کہ جیسے عمل (بد) ہم کیا کرتے

كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

تھے اُنکے برخلاف (نیک) عمل کرین بیشک اُنھون نے اپنے آپ کو بڑا نقصان پہنچایا اور جو افترا پردازیان وہ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ع ۶ ۱۳

کیا کرتے تھے وہ سب اُنکے ہاتھ سے نکل گئین۔ بیشک تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جسنے آسمانون کو اور

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ

زمین کو چھ دن مین پیدا کیا پھر عرش پر (اُسکا حکم) غالب آیا (۱)

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَ

رات کو دن سے ڈھانپ دیتا ہے جو تیزی سے اُسکے پیچھے چلا آتا ہے اور (اُسی نے) سورج اور

الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

چاند اور ستارون کو اس شان سے پیدا کیا کہ اُسکے حکم کے تابع ہین آگاہ رہو کہ بنانا اور حکم دینا

وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

اُسی کا کام ہے اللہ کل عالمون کا پرورش کرنیوالا صاحب برکت ہے تم اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اور

۱۔ لہ الخلق والامر خلق سے مراد عالم اجسام اور امر سے مراد عالم ارواح ہے ۱۲

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا

چھپکے چھپکے دعا مانگا کرو بیشک وہ تجاوز کرنیوالون کو دوست نہین رکھتا اور

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ

زمین مین بعد اُسکی اصلاح کے فساد مت کرو اور خدا سے امید وبیم

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

کے ساتھ دعا مانگو بیشک رحمت خدا نیکی کرنیوالون سے قریب

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

ہے اور وہ وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے کے لئے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا

ہوا کو بھیجدیتا ہے یہانتک کہ جب وہ بھرے ہوے بادلون کو لے آتی ہے تو ہم

سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا

اُنکو مُردہ زمینون کی طرف لیجاتے ہین پھر اُن مین سے پانی اُتارتے ہین پھر اُسکے ذریعہ سے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

ہر قسم کے پھل پیدا کردیتے ہین اسی طرح ہم مُردون کو (بھی) زندہ کرینگے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ

یاد رکھو اور عمدہ زمین کی نباتات تو حکم خدا سے خوب اُگتی ہے

رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ

اور جو زمین ناکارہ ہوتی ہے اسمین سے کچھ نہین اُگتا مگر اکا دُکا ہم اسی طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ٥ ١٤

شکر کرنیوالون کے لئے آیات کا اُلٹ پھیر کیا کرتے ہین بیشک ہمنے نوح کو اُنکی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

قوم کی طرف بھیجا پس اُنہون نے یہ فرمایا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اُسکے سوا تمہارا

مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

اور کوئی معبود نہیں ہے میں ضرور تمھارے لئے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اُنکی قوم کے شرفا نے یہ کہدیا کہ ہم تو آپ ہی کو کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

حضرت نوحؑ نے فرمایا کہ اے میری قوم مجھ میں گمراہی (ذرہ) بھر بھی نہیں ہے بلکہ میں تو پروردگا

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ

کی طرف سے بھیجا ہوا پیغمبر ہوں تمکو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمھاری ہی خیرخواہی

لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ

کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تمھیں اس سے تعجب ہوا

اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ

کہ تمھارے رب کی طرف سے نصیحت تمھیں میں سے ایک مرد پر نازل ہوئی

لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

تاکہ وہ تمکو ڈرائے اور تم متقی ہو جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ

پس اُنہوں نے اُنکو جھٹلایا اور ہمنے خود اُنکو اور کشتی میں جو اُنکے ساتھ تھے اُنکو نجات دیدی اور

اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اُنکو ہمنے غرق کردیا بیشک وہ لوگ کورباطن

ع ٦ ١٥

عَمِيْنَ ۝ وَاِلٰي عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ

تھے اور عاد کی طرف ہمنے اُنہیں کے ہم قوم ہودؑ کو بھیجا اُنہوں نے کہا کہ اے میری

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

اللہ کی عبادت کروکہ اُسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے کیا تم (عذاب خدا سے) نہیں ڈرتے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ

اُنکی قوم میں سے جو کافر تھے اُن میں سے بڑوں نے کہا ہم تو تمکو یقینی نادانی

سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ

میں دیکھتے ہیں اور بیشک ہم تمکو جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں (انہوں نے) فرمایا کہ اے میری

لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قوم مجھ میں ذرہ بھر نادانی نہیں ہے بلکہ میں تو پروردگار عالم کی طرف سے رسول ہوں

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝

اپنے پروردگار کے پیغام تمکو پہنچاتا ہوں اور تمہارا معتبر خیر خواہ ہوں

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

کیا تمکو اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی طرف سے نصیحت تمہیں میں سے ایک شخص پر

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

نازل ہوئی کہ وہ تمکو ڈرائے اور تم یاد کرو جبکہ خدا نے بعد قوم نوح کے تمکو زمین

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ

کا خلیفہ بنایا ہے اور اپنی مخلوق میں تمکو قوت اور قامت میں زیادہ کیا ہے

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ (انہوں نے) کہا کیا تم اس لئے

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ

ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم ایک خدا کی (تو) عبادت کریں اور جنکی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے انکو چھوڑ دیں

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ

(جاؤ) اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا ہم سے وعدہ کرتے ہو اُسے لے آؤ (حضرت ہودؑ نے) فرمایا

قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب اور غضب (تو) آچکا ہے

نعمت خدا کیا مراد ہے آپ نے عرض کی نہیں۔ فرمایا سب سے بڑی نعمت جو خدا نے اپنی مخلوق کو عنایت کی وہ ہماری ولایت ہے ۱۲ [illegible]

أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ
کیا تم مجھسے ایسی چیزون کے بارے مین جھگڑتے ہو جنکو تمنے اور تمھارے باپ داوانے خود سے نام دکر لیا
مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
اور اللہ نے اُنکے متعلق کوئی دلیل نازل نہین کی لہذا تم (عذاب کے) منتظر رہو مین بھی تمھارے
مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ۝ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
ساتھ انتظار کرنیوالون مین سے ہون پس ہمنے (ھود) انکو اور جو اُنکے ساتھ تھے اُنکو اپنی رحمت سے نجات دی
مِنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ وَمَا
اور جو ہماری آیتون کو جھٹلایا کرتے تھے اور مومن نہ تھے
كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا
اُنکی ہمنے نسل قطع کردی اور قوم ثمود کی طرف ہمنے اُنکے بھائی صالح کو بھیجا تھا
قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ
اُنھون نے یہ کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہین ہے
قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ
تمھارے پروردگار کی طرف سے تمھارے پاس کھلا معجزہ آیا ہے یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے
لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا
لئے ایک نشانی ہے اسے چھوڑدو کہ اللہ کی زمین مین چرتی پھرے اور اسے بُری
تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
طرح نہ چھونا (یعنی تکلیف نہ پہنچانا) ورنہ تمکو دردناک عذاب آلیگا
وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ
اور اسکو یاد رکھو کہ قوم عاد کے بعد (خدانے) تمکو مالک بنایا ہے اور تمکو
بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا
اس زمین مین آباد کیا ہے کہ نرم زمینون مین تم محل بناتے ہو

ع ٩ ٨ ١٢

اضافت دی گئی کہ بلا واسطہ (نر و مادہ کے) پیدا کی گئی تھی اور اسلیئے خدا کی ایک نشانی تھی ١٢

وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا

اور پہاڑوں کو کاٹ کاٹ کے تم مکان بناتے ہو تو اب اللہ کی نعمتوں کو یاد کرتے رہو اور

تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ قَالَ الْمَلَاُ

زمین میں فساد مت کرو انکی قوم میں سے جو

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

بڑے بڑے تھے انکے سرداروں نے ان کمزور لوگوں سے جو

لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ

ایمان لائے تھے کہا کیا تم یہ جانتے ہو کہ صالح خدا کی طرف سے بھیجا ہوا

مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

رسول ہے (انہوں نے) کہا کہ جو کچھ یہ لیکر آئے ہیں ہم تو اسپر بالیقین ایمان رکھتے ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

متکبرین نے کہا کہ تم جسپر ایمان رکھتے ہو ہم اسکے بالیقین

كٰفِرُوْنَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

منکر ہیں پھر انہوں نے اونٹنی کو پے کردیا اور اپنے پروردگار کے حکم سے

وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

سرکشی کی اور یہ کہدیا کہ اے صالح اگر تم رسولوں میں سے ہو تو جس (عذاب) کا تم ہم سے وعدہ

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

کرتے ہو اسے لے آؤ آخر زلزلہ نے انکو آلیا اور وہ اپنے گھروں میں

دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

(بیٹھے کے بیٹھے) رہ گئے اور حضرت صالح انسے روگرداں ہوئے اور یہ فرمایا کہ اے میری

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ

قوم میں نے تو اپنے پروردگار کا پیغام تمکو پہنچادیا تھا اور تمکو نصیحت کردی تھی ولیکن

لَا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ○ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

تم نصیحت کرنیوالونکو دوست نہین رکھتے اور ہمنے لوطؑ کو بھیجا تو اُنہون نے اپنی قوم سے کہا کہ

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ

کیا تم ایسی بدی کرتے ہو کہ ویسی بدی تمام عالم مین کسی نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً

نہ کی بیشک تم عورتون کو چھوڑ کر مردون کے ساتھ

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○

شہوت رانی کرتے ہو تم ضرور حد سے گزرجانے والے لوگون مین سے ہو

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ

اور اُنکی قوم کا کوئی جواب نہ تھا سوائے اسکے کہ یہ کہنے لگے کہ انکو اپنے گاؤن

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ

سے نکالدو اس لئے کہ یہ وہ لوگ ہین جو پاک بنتے ہین پس ہمنے لوطؑ کو

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ وَ

اور اُنکے بال بچون کو نجات دی سوائے اُنکی زوجہ کے کہ وہ پیچھے رہجانیوالون مین تھی اور

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اُنپر ہمنے پتھرون کا مینہ برسایا پس غور کرو کہ مجرمون کا انجام

ع ١٠ / ١٢ / ١٧ الْمُجْرِمِيْنَ ○ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ

کیا ہوا اور مدین مین ہمنے اُنکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا اُنہون نے کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہین ہے تمھارے

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

رب کے پاس سے تمھارے پاس کھلی دلیل آچکی ہے تو اب پیمانہ اور ترازو

نام اُنکے جدِ امجد کے نام پر تھا اور یہی نام اُنہون نے اپنے شہر کا رکھا تفسیر قمی مین ہے کہ خدا تعالےٰ نے حضرت شعیبؑ کو مدین مین نبی بنا کر بھیجا اور یہ شام کے راستے پر ایک

وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
پورے رکھو اور لوگون کو انکی چیزین کم نہ دو
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
اور بعد اصلاح ہوجانے کے زمین مین فساد مت پھیلاؤ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○
یہ بات تمھارے لئے بہت ہی اچھی ہے اگر تم مومن ہو
وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَ
اور ہر راستہ مین اس غرض سے نہ بیٹھو کہ لوگون کو ڈراؤ اور
تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ وَ
جو اللہ پر ایمان لائین انکو راہ خدا سے باز رکھو اور اسکی
تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ
کجی کے خواستگار ہو اور اسکو یاد رکھو کہ تم تھوڑے سے
قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ
تھے خدا نے تمکو بڑھا دیا ہے اور غور کرو کہ فساد کرنیوالون
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ○ وَإِنْ كَانَ
کا انجام کیا ہوتا رہا ہے اور اگر تم مین
طَائِفَةٌ مِنْكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ
سے ایک گروہ اس حکم پر جسکے ساتھ مین بھیجا گیا ہون
بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ
ایمان لایا اور ایک گروہ ایمان نہ لایا تو صبر کرو جبتک کہ خدا
يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ○
ہمارے مابین فیصلہ نہ فرمادے اور وہ سب سے اچھا فیصلہ فرمانیوالا ہے

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ
اُنکی قوم میں سے جو بڑا بننا چاہتے تھے اُنکے سرداروں نے
قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَا شُعَيْبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ
کہا کہ اے شعیب ہم تمکو اور تمہارے ساتھ جو ایمان لائے ہیں اُنکو
مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۚ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا
اپنے گاؤں سے ضرور نکال دینگے یا تم بھی ہمارے مذہب میں پلٹ آؤ (حضرت شعیبؑ نے) جواب دیا (آیا ہم
كَارِهِينَ ۝ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا
پلٹ آئیں) گو ہم نفرت کرتے ہوں اگر ہم تمہاری ملت میں لوٹ آئیں بعد اسکے کہ اللہ
فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّانَا اللَّهُ مِنْهَا ۚ وَمَا يَكُونُ
ہمکو اُس سے نجات دے چکا ہے تو ضرور ہم خدا پر جھوٹا بہتان باندھنے والے ہوئے اور ہمکو
لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۚ وَسِعَ
ہو گیا گیا ہی کہ ہم اس دین میں لوٹ آئیں سوا اسکے کہ ہمارے پروردگار کی خواہش یوں ہی ہو۔ ہمارے
رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ
پروردگار کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اللہ ہی پر ہمنے بھروسہ کیا ہے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝
مابین اور ہماری قوم کے مابین حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور تو (ہی) سب سے بہتر فیصلہ فرمانیوالا ہے
وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
اور اُنکی قوم میں سے جو کافر ہو گئے تھے اُنکے سرداروں نے یہ کہا کہ اگر تمنے شعیب کی پیروی کی
شُعَيْبًا إِنَّكُمْ إِذًا لَخَاسِرُونَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
تو اُس صورت میں تم بھی یقیناً نقصان اُٹھانیوالوں میں ہو جاؤ گے۔ پھر اُنکو زلزلے نے آلیا اور
فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا
وہ اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے جنہوں نے شعیب کی تکذیب

شعيبا كأن لم يغنوا فيها ۚ الذين كذبوا شعيبا

کی تھی وہ ایسے برباد ہو گئے گویا کبھی آبادی نہ ہوئے تھے جنہون نے شعیب کو جھٹلایا تھا

كانوا هم الخسرين ○ فتولى عنهم وقال يقوم

نقصان اُٹھانیوالے وہی ہوئے پس شعیب اُنسے روگردان ہوئے اور فرمانے لگے کہ اے میری قوم

لقد ابلغتكم رسلت ربي ونصحت لكم فكيف

مین نے تمکو اپنے پروردگار کے پیغام یقیناً پہنچا دئے اور تمہین نصیحت بھی کی تو اب منکر لوگون

اسى على قوم كفرين ○ وما ارسلنا في قرية من

کے لئے رنج کیا کرون اور ہمنے کسی بستی مین کوئی نبی نہین بھیجا

ع ١٢ ٩

نبي الا اخذنا اهلها بالباساء والضراء لعلهم

مگر یہ کہ (جب اُسکا انکار کیا تو) وہان کے باشندون کو افلاس و مرض مین (بھی) گرفتار کیا تاکہ اُنکے

يضرعون ○ ثم بدلنا مكان السيئة الحسنة

دل نرم ہون اور وہ روئین پیٹین (اگر وہ روئے دھوئے تو) پھر ہمنے اُنکی بلا کو عافیت سے بدل (بھی) دیا

حتى عفوا وقالوا قد مس اباءنا الضراء والسراء

یہانتک کہ وہ خوب بڑھے اور کہنے لگے کہ ہمارے باپ داداؤن پر مصیبتین اور راحتین (سب ہی کچھ) گزر چکی

فاخذنهم بغتة وهم لا يشعرون ○ ولو ان

ہین پھر ہمنے اُنکو یکایک ایسے حال مین کہ وہ بیخبر تھے دھر پکڑا اور اگر بستیون والے

اهل القرى امنوا واتقوا لفتحنا عليهم بركت

ایمان لے آتے اور ڈرتے رہتے تو ہم اُنپر آسمان و زمین

من السماء والارض ولكن كذبوا فاخذنهم بما

کی برکتین کھول دیتے ولیکن اُنہون نے جھٹلایا پھر ہمنے بھی جیسی (جیسی)

كانوا يكسبون ○ افامن اهل القرى ان يأتيهم

بدیان وہ کیا کرتے تھے اُسی کے بموجب اُنسے مواخذہ کیا۔ کیا گاؤن والے اسی سے بیخوف ہو گئے ہین کہ ہمارا عذاب

مطلب یہ ہے کہ نحوستون کی کثرت سے اگر وبا پھیلا دیا تھا کہ اُنہون نے شکر خدا چھوڑ دیا تھا اور خدا بھول گئے تھے اور یہ کہنے لگے تھے کہ یہ زمانہ کی عادت ہے کہ لوگون پر کبھی افلاس طاری ہوتا ہے کبھی بیماری ایسا ہی ہمارے باپ دادا پر بھی کبھی اتفاق پڑا تھا مگر اُنہون نے باوجود اپنے افلاس

بأسنا بياتا وهم نائمون ○ أوأمن أهل القرى

انکو راتون رات آلے اور وہ سوتے کے سوتے رہین یا گاؤن والے اس سے مطمئن ہو گئے ہین

أن يأتيهم بأسنا ضحى وهم يلعبون ○ أفأمنوا

کہ ہمارا عذاب اُنکو دن دہاڑے آلے اور وہ کھیل کود ہی مین ہون کیا وہ خدا کے بدلہ لینے سے

مكر الله فلا يأمن مكر الله إلا القوم الخسرون ○ ع ۱۲ ۲

مطمئن ہو گئے ہین حالانکہ خدا کے عذاب سے سوائے نقصان اٹھانیوالون کے کوئی مطمئن نہین ہوا کرتا

أولم يهد للذين يرثون الأرض من بعد أهلها

کیا اُسنے اُن لوگون کو جو پہلے مالکون کے بعد زمین کے وارث ہوے ہین اس امر کی ہدایت نہین کی ہے

أن لو نشاء أصبنهم بذنوبهم ونطبع على قلوبهم

کہ اگر ہم چاہین تو اُنکے گناہونکے بدلہ مین اُنپر مصیبت نازل کر دینا اور اُنکے دلونپر ایسی مُہر لگا دین کہ

فهم لا يسمعون ○ تلك القرى نقص عليك

وہ نہ (کچھ) سنین (نہ سمجھین) وہ بستیان جنکی بعض خبرین ہم تمسے بیان کیا کرتے ہین

من أنبائها ولقد جاءتهم رسلهم بالبينت

یہی ہین اور اُنکے پیغمبر اُنکے پاس دلیلین لیکر یقینا آئے تھے

فما كانوا ليؤمنوا بما كذبوا من قبل كذلك يطبع

پس جنکو وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے اُنپر کسی طرح ایمان نہ لائے اسی طرح اللہ انکار کرنیوالون

الله على قلوب الكفرين ○ وما وجدنا لأكثرهم

کے دلون پر چھاپا لگا دیا کرتا ہے اور ہمنے اُنمین سے بہت سون مین (اپنی) بات

من عهد وإن وجدنا أكثرهم لفسقين ○ ثم

کا پاس نہ پایا اور ہمنے اُن مین سے بہت سون کو نافرمان پایا پھر

بعثنا من بعدهم موسى بأيتنا إلى فرعون وملايه

ہمنے اُنکے بعد موسٰے کو اپنی نشانیان دیکر فرعون اور اُسکے اراکین دولت کے پاس بھیجا

...ان کو کچھ پتیار چھا خوف تھا اس ... کہا کہ اے موسٰے اسکو لے لیجئے۔ اس وقت موسٰے نے وہ فرمایا جو آگے کی آیت مین ہے ۱۲ ...

فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

پس اُنھوں نے اُن نشانیوں کا انکار کر دیا اب غور کرلو کہ فساد کرنیوالوں کا انجام کیسا ہوا

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور موسےٰ نے یہ فرمایا کہ اے فرعون مین تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے رسول ہون

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَن لَّا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُم

میرے لئے شایان ہے کہ اللہ کا نام لیکر حق کے سوا کوئی بات نہ کہون مین تمھارے رب کے

بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ قَالَ

پاس سے دلیل لیکر آیا ہون پس بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیجدے (فرعون نے) کہا

إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ

اگر تم کوئی نشانی لیکر آئے ہو (اور) اگر تم سچے بھی ہو تو لاؤ اُسے

الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝

پیش کرو پس موسےٰ نے اپنا عصا ڈالدیا وہ یکایک ظاہر بظاہر اژدہا بن گیا

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ

اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو وہ یکایک تمام دیکھنے والون کے لئے بہت روشن ہو گیا قوم فرعون کے

مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَن

سرفانے کہا کہ ضرور یہ پڑھا ہوا جادوگر ہے یہ تمکو تمھارے ملک

يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝ قَالُوا أَرْجِهْ

سے نکالدینا چاہتا ہے اب تم کیا مشورہ دیتے ہو اُنھوں نے کہا کہ انکو اور

وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝ يَأْتُوكَ بِكُلِّ

انکے بھائی کو (تو آپ) مہلت دیں اور شہرون مین گرداور بھیجدین کہ وہ ہر پڑھے ہوجادوگر کو

سَاحِرٍ عَلِيمٍ ۝ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

حضور مین لے آئین اور وہ جادوگر فرعون کے پاس آئے اور دریافت کرنے لگے کہ اگر ہم

ترجمہ [illegible]

تفسیر عباسی مین وارد ہوا ہے کہ [illegible] جسکی ولادت مین کوئی خباثت ہو ۱۲

إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَلِبِينَ ○ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ

غالب آگئے (تو) ہمکو کچھ صلہ بھی ملیگا؟ اُسنے کہا ہان (ملیگا) اور تم مقربین دربار سے بھی ضرور ہی

الْمُقَرَّبِينَ ○ قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن

ہوجاوگے (جادوگر) بولے کہ اے موسٰے تو اب تم ڈالتے ہو یا ہم ہی

نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ○ قَالَ أَلْقُوا ۚ فَلَمَّا أَلْقَوْا

ڈالنے والے بنین (موسٰے نے) فرمایا کہ (تم ہی) ڈالو پس جب اُنہون نے ڈالا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُو

تو لوگون کی نظر بندی کردی اور اُنکو ڈرایا اور بہت بڑا جادو

بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ○ وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ

لاموجود کیا اور ہمنے موسٰے کی طرف وحی کی کہ تم بھی اپنا عصا ڈالدو

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

پس دیکھتے کیا ہین کہ جو کچھ ڈھکوسلا اُنہون نے بنا رکھا تھا وہ عصا اُسکو نگلے چلا جاتا ہے۔ پس اسطرح حق تو حق

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا

ثابت ہوگیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے (وہ سب) باطل ہوگیا۔ پس جادوگر وہین کے وہین مغلوب اور ذلیل

صَغِرِينَ ○ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ○ قَالُوا آمَنَّا

ہوکر رہگئے اور سب کے سب سجدے مین گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم عالمون

بِرَبِّ الْعَلَمِينَ ○ رَبِّ مُوسَى وَهَرُونَ ○ قَالَ

کے پروردگار پر جو موسٰے اور ہارون کا پروردگار ہے ایمان لائے فرعون نے

فِرْعَوْنُ آمَنتُم بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّ هَذَا

کہا کہ تم اُسپر قبل اسکے کہ مین تمہین اجازت دون ایمان لے آئے ضرور یہ تمہاری کوئی

لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا

چال ہے جو تم اس شہر مین چلے ہو کہ اس شہر کے باشندونکو یہان سے نکالدو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
تو اب تم مزہ بھی چکھ لوگے میں تمہارے مقابل کے ہاتھ پاؤں ضرور کاٹونگا

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ
پھر تم سب کو ضرور سولی دیدونگا انہوں نے کہا کہ ہم تو

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا
لوٹکر ضرور اپنے پروردگار کی حضور میں چلے جائینگے اور تو ہمسے صرف اتنی ہی سی بات پر تو بگڑتا ہی کہ ہم اپنے ربکی

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
نشانیوں پر جسوقت بھی وہ ہمارے پاس آئیں ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار ہمکو بہت صابر

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ع ١٤ ١٨ ٤
عنایت فرما اور ہمارا خاتمہ اسلام پر کردے اور قوم فرعون کے سرداروں نے کہا کیا تو

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ
موسے کو اور اسکی قوم کو اسلئے چھوڑدیگا کہ وہ ملک میں فساد پھیلاتے رہیں حالانکہ

يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ
وہ تجھکو اور تیرے معبودونکو چھوڑ چکے ہیں (فرعون نے) کہا کہ ہم عنقریب انکے بیٹونکو قتل کرینگے اور انکی بیٹیونکو

نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ۝ قَالَ مُوْسٰى
زندہ چھوڑ دینگے اور ہم ان پر یقیناً غالب رہینگے موسے نے اپنی قوم سے

لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ
فرمایا کہ تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو بیشک یہ زمین اللہ ہی کی ہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
وہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتا ہی اسکا وارث کردیتا ہے حالانکہ انجام پرہیزگاروں ہی کا بہتر ہے

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا
(بنی اسرائیل) بولے کہ (اے موسے) ہمنے تو تمہارے آنے سے پہلے بھی ایذا پائی اور تمہارے آنے کے

جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ

بعد بھی فرمایا قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمنوں کو ہلاک کردے اور

١٥ ع ٣ ٥ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۟

تمکو زمین میں اُنکا قائم مقام کردے اور پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ

اور بیشک ہمنے فرعون والوں کو متواتر قحطوں کی اور پھلوں کی کمی کی یعنی

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۟ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ

سزا دی تاکہ وہ عبرت پکڑیں پھر جب اُنکے یہاں فراغت ہوئی تو اُنہوں نے یہ کہدیا

قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى

کہ یہ (فراخی) تو ہماری ہی وجہ سے ہوئی ہے اور اگر اُنکو کوئی تکلیف پہنچتی تو اُسکو موسیٰ سے اور اُنکے

وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ

ساتھیوں کی نحوست بیان کرتے آگاہ رہو کہ اسباب نحوست خدا ہی کے اختیار میں ہیں لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۟ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ

اکثر لوگ جانتے ہی نہیں اور اُنہوں نے یہ بھی کہدیا تھا کہ جب کبھی کوئی ایسی نشانی

اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۟ فَاَرْسَلْنَا

لاؤ کہ اُس سے ہمپر جادو کردو تو ہم تو تیپر کبھی ایمان لانیوالے نہیں پس ہمنے اُنپر

عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

طوفان (بھی) بھیجا ٹڈیاں بھی چچڑیاں بھی مینڈک بھی

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

خون بھی یہ کھلی نشانیاں تھیں پھر بھی وہ اکڑے اِسلئے کہ وہ لوگ

مُّجْرِمِيْنَ ۟ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى

گنہگار ہی تھے اور جب اُنپر عذاب آتا تو کہنے لگتے کہ اے موسیٰ

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا

ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے بموجب اُس عہد کے جو اُسنے تمسے کیا ہے دعا کرو - اگر تمنے یہ عذاب ہمسے دور

الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝

کر دیا تو ضرور ہم تمپر ایمان بھی لے آئینگے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ ضرور ہی بھیجدینگے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ

پھر جب ہم اُنسے عذاب کو ایک مدت تک کے لئے ہٹا لیتے تو وہ اُس مدت کے پورا ہونے سے پہلے

يَنْكُثُونَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ

پھر بدعہدی کرتے آخر ہمنے اُنسے بدلہ لیا اور اس بات کے عوض مین کہ وہ ہماری آیتون

بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ۝ وَأَوْرَثْنَا

کو جھٹلایا کرتے تھے اُنکو سمندر مین ڈبو دیا حالانکہ وہ اس عوض لینے (کے خیال) سے غافل تھے اور ہمنے

الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ

اُس قوم کو جو ضعیف کر دی گئی تھی اُس زمین کے اس سرے سے اُس سرے تک کا مالک

مَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

بنا دیا جسمین اُنکو برکت بھی دی اور بنی اسرائیل کے حق مین بوجہ اُنکے صبر کے

الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا

تمہارے رب کا اچھا (اور سچا) وعدہ پورا ہو گیا اور فرعون اور اُسکی

ربع مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۝

قوم جو کچھ بنایا اور بلند کیا کرتی تھی وہ سب کچھ ہمنے برباد کر دیا

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ

اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر پار لے گئے اور وہ ایک ایسی قوم کے پاس پہنچے

يَعْكُفُونَ عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يَا مُوسَى اجْعَلْ

جو اپنے بتون کی عبادت پر اڑے ہوے تھے (تو اُسوقت) بولے کہ اے موسے ہمارے لئے بھی

لَنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○

ایک ایسا ہی معبود بنا دیجئے جیسے کہ انکے کئی معبود ہیں (موسیٰ نے) فرمایا یقیناً تم جاہل لوگ ہو

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

یہ لوگ جس دین میں ہیں وہ ضرور تباہ ہونیوالا ہے اور انکے کل اعمال اکارت

يَعْمَلُوْنَ ○ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ

ہونیوالے ہیں (یہ بھی) فرمایا کہ کیا میں تمہارے لئے خدا کے سوا کوئی اور معبود تلاش کردوں حالانکہ وہ ایسا ہے کہ

فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اسنے تمکو تمام عالموں پر فضیلت دی ہے اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے تمکو فرعون والوں (کے ہاتھ)

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

سے نجات دی تھی جو تمکو برے سے برے عذاب دیا کرتے تھے (یعنی) تمہارے بیٹوں کو

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۗ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

قتل کیا کرتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیا کرتے تھے اور اسمیں تمہارے پروردگار کی طرف سے (تمہاری)

ع ۱۶ ۱۲ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ○ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ

بڑی سخت آزمائش تھی اور ہمنے موسیٰ سے تیس شبوں کا وعدہ

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ

کیا تھا اور ایک عشرہ اور ملا کر اسکو پورا کیا پس انکے پروردگار کی مقررہ مدت چالیس شب میں

لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ

پوری ہوئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تم میری قوم میں میرے خلیفہ

قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○

بنو اور اصلاح کرتے رہو اور مفسدوں کی راہ کی پیروی نہ کرنا

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر آئے اور انکے پروردگار نے اُنسے باتیں کیں (موسیٰ نے) عرض کی کہ

ربع

رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي وَلَٰكِنِ انْظُرْ
ای میرے پروردگار تو مجھے دکھلادے کہ مین تجھے دیکھ لون فرمایا کہ تو مجھے ہرگز نہ دیکھیگا ولیکن پہاڑ کی طرف

إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي فَلَمَّا
نظر کر اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو آئندہ تو مجھے دیکھ لیگا پس جسوقت

تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا
اُسکے پروردگار (یعنی اُسکا پیدا کیا ہوا نور) پہاڑ (والون) کی طرف جلوہ افروز ہوا تو اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور موسےٰ

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ
غش کھاکر گر پڑے - پھر جب ہوش مین آئے - کہنے لگے - تیری ذات منزہ ہے مین تیری حضور مین توبہ کرتا ہون

الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ يَا مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى
اور مین (اس بات پر کہ تو دیکھا نہین جا سکتا) سب سے پہلا ایمان لانیوالا ہون - فرمایا ای موسےٰ بیشک مین نے تمکو اپنی

النَّاسِ بِرِسَالَاتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ
رسالت اور اپنے کلام کے لئے کل آدمیون سے منتخب کر لیا ہے پس جو کچھ مین نے تمکو دیا ہے اُسے لو اور

مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ
شکر گزار رہو اور ہمنے لوحون مین اُنکے لئے نصیحت کی ہر بات اور ہر چیز کی تفصیل

شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ
لکھدی تھی (اور اُنکو یہ حکم دیا تھا) کہ اسکو مضبوط ہو کر لو اور اپنی

وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ
قوم کو حکم سنادو کہ انہین سے اچھی اچھی باتون کو اختیار کرلین عنقریب مین تمکو نافرمانون کا مکان

الْفَاسِقِينَ ۝ سَأَصْرِفُ عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ
دکھلادونگا عنقریب مین اپنی نشانیون سے اُن لوگون کو ہٹا دونگا جو

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا
زمین پر ناحق تکبر کیا کرتے ہین اور اگر وہ ہر ایک نشانی کو دیکھ بھی لینگے تو بھی اُسپر ایمان

بِهَا ۚ وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ

نہ لاوینگے اور اگر وہ نیکی کا راستہ دیکھ لینگے تو اُسے اپنا راستہ نہ بنائینگے

وَإِن يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۚ ذَٰلِكَ

اور اگر گمراہی کا رستہ دیکھ پائینگے تو اُسے اپنا راستہ بنا لینگے یہ اسوجہ سے کہ

بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ○ وَالَّذِينَ

اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُنسے غافل رہے اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ

ہماری نشانیوں کو اور آخرت سے کام پڑجانیکو جھٹلایا اُنکے اعمال باطل ہوگئے

ع ١٧ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَاتَّخَذَ

کیا اُنکو سوائے اُس عمل کے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے کوئی اور بدلہ دیا جائیگا اور موسےٰ کی قوم نے

قَوْمُ مُوسَىٰ مِن بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا

اُنکے بعد اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک کھوکھلی مورت تھی

لَّهُ خُوَارٌ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ

جس میں گائے کی سی آواز تھی کیا وہ اتنا نہیں سمجھتے تھے کہ وہ بچھڑا انسے بات کرتا تھا اور نہ

وقف لازم سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا ظَالِمِينَ ○ وَلَمَّا

اُنکو کوئی راستہ بتاتا تھا۔ (اسپر بھی) اُنہوں نے یہ ظلم کیا کہ اُسے پوجا اور جب وہ

سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا

حد سے زیادہ نادم ہوئے اور یہ سمجھ گئے کہ ہم گمراہ ہوچکے

قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

تو اُنہوں نے عرض کی کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہ فرمائیگا اور ہمارے گناہ معاف نہ کردیگا تو ہم ضرور

الْخَاسِرِينَ ○ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ

نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہوجائینگے۔ اور جب موسےٰ اپنی قوم کی طرف سخت غصہ میں اور رنجیدہ

منزل ٢

اسفا قال بئسما خلفتمونی من بعدی اعجلتم
لوٹ کر آئے (اور) فرمایا کہ تمنے میرے بعد کیا ہی برا برتاؤ کیا ہے کیا تمنے اپنے پروردگار کی

امر ربکم والقی الالواح واخذ براس اخیہ
نسبت جلدی کی اور (غصہ سے) لوحین ڈالدین اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف

یجرہ الیہ قال ابن ام ان القوم استضعفونی
کھینچا (انہوں نے) عرض کی کہ اے میرے ماں جائے بالتحقیق قوم نے مجھے ضعیف سمجھا

وکادوا یقتلوننی فلا تشمت بی الاعداء ولا
اور قریب تھا کہ مجھکو قتل کردے پس آپ مجھپر دشمنوں کو نہ ہنسوائیں اور

تجعلنی مع القوم الظلمین ۝ قال رب اغفر لی
ظالم لوگوں کے ساتھ میرا شمار نہ کریں (موسیٰ نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار

ولاخی وادخلنا فی رحمتک وانت ارحم الرحمین ۝ ع ١٨
تو مجھے اور میرے بھائی کو بخشدے اور ہم دونو کو اپنی رحمت میں داخل کرلے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

ان الذین اتخذوا العجل سینالهم غضب
بالتحقیق جن لوگوں نے بچھڑا پوجا عنقریب انکے رب کی طرف سے انپر غضب

من ربهم وذلة فی الحیوة الدنیا وکذلک
آئیگا اور زندگانی دنیا میں انکو ذلت ملیگی اور ہم افترا پردازوں کو

نجزی المفترین ۝ والذین عملوا السیات ثم
ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور جن لوگوں نے بدیاں کیں پھر

تابوا من بعدها وامنوا ان ربک من بعدها
اسکے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے بیشک تمہارا پروردگار بعد توبہ کرلینے کے

لغفور رحیم ۝ ولما سکت عن موسی
بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا

الغضب اخذ الالواح ۚ وفي نسختها هدًى و
تو انہوں نے لوحیں اٹھالیں اور اسکے نسخوں میں ان لوگوں کے لئے ہدایت

رحمة للذين هم لربهم يرهبون ۝ واختار
ورحمت تھی جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور موسٰے نے

موسى قومه سبعين رجلا لميقاتنا ۚ فلما
اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت کے لئے چھانٹ لئے پھر جب انکو

اخذتهم الرجفة قال رب لو شئت اهلكتهم
زلزلے نے آلیا تو (موسٰے نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار اگر تو چاہتا تو انکو

من قبل واياي ۖ اتهلكنا بما فعل السفهاء منا ۚ
اور مجھے پہلے ہی ہلاک کردیتا کیا تو ہمیں اس کرتوت کے عوض ہلاک کرتا ہے جو ہم میں بیوقوف لوگوں نے کی

ان هي الا فتنتك تضل بها من تشاء وتهدي
یہ تو تیری ہی جانب سے آزمائش ہے اسکے ذریعے سے جسے تو چاہے توفیق ہدایت سلب کرلے اور جسے

من تشاء ۖ انت ولينا فاغفر لنا وارحمنا و
تو چاہے ہدایت فرمادے تو ہی ہمارا مالک ہے پس تو ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور

انت خير الغافرين ۝ واكتب لنا في هذه الدنيا
تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے اور اس دنیا میں ہمارے لئے خوبی لکھدے

حسنة وفي الاخرة انا هدنا اليك ۚ قال عذابي
اور آخرت میں (جنت) یقیناً ہم نے تیرے (ہی) حضور میں توبہ کی ہے (خدا تعالٰے نے)

اصيب به من اشاء ۖ ورحمتي وسعت كل شيء ۚ
فرمایا کہ میں اپنا عذاب تو جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں اور رحمت میری ہر چیز کو حاوی ہے

فساكتبها للذين يتقون ويؤتون الزكوة
پس عنقریب میں ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے رہتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں

وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

اور اُنکے لئے جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں رحمت لکھدونگا وہ لوگ جو رسول کی پیروی

الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا

کرتے ہیں (یعنی) اُس نبی اُمّی کی جسکا ذکر وہ اپنے پاس

عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم

توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جو اُنکو نیکی کا حکم

بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

دیتا ہے اور بدی سے باز رکھتا ہے اور پاک چیزوں کو اُنکے لئے

الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

حلال قرار دیتا ہے اور ناپاک چیزوں کو اُنپر حرام ٹھہراتا ہے اور اُنکے وبال کو

إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا

اور اُن طوقوں کو جو اُنکے گلے میں پڑے تھے اُنسے دور کرتا ہے پس جو لوگ اُسپر ایمان

بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي

لائے اور (جنہوں نے) اُسکو قوت پہنچائی اور اُسکی مدد کی اور اُس نور کی پیروی کی جو اُسکے

أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا ع ١٩ ٦ ٩

ساتھ ساتھ نازل ہوا ہے وہی تو (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہیں تم کہدو کہ اے آدمیو

النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ

میں تم سب کی طرف خدا کا پیغام لانیوالا ہوں وہی خدا جسکا

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي

اختیار آسمان پر بھی ہے اور زمین میں بھی سوائے اُسکے کوئی اور معبود نہیں ہے وہی جلاتا

وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي

ہے اور وہی مارتا ہے پس تم اللہ پر اور اُسکے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جو خود

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○

خدا اور اُسکے کلمات پر ایمان رکھتا ہے۔ اور اُسی کی پیروی کرو تاکہ تم (کبھی) ہدایت یافتہ ہو جاؤ

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

اور قوم موسےٰ میں سے ایک گروہ اُنکا بھی تھا جو راہ حق بتلاتے تھے اور حق کے بموجب

يَعْدِلُوْنَ ○ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا

فیصلے کیا کرتے تھے اور ہمنے اُنکو (یعنی قوم موسےٰ کو) بارہ گھرانون مین گروہ گروہ کرکے تقسیم

اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ

کردیا تھا اور موسےٰ کی طرف جب اُسکی قوم نے اُس سے پانی مانگا ہمنے یہ وحی بھیجی

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ

کہ تم پتھر پر اپنا عصا مارو پس اُس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ

بارہ چشمے بہ نکلے کہ ہر گروہ اپنے اپنے چشمہ کو خوب پہچانتا تھا

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

اور ہمنے اُنپر بادل سے سایہ کیا تھا اور اُنپر منّ و سلوےٰ نازل کیا تھا (اور اُنسے

وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا

یہ کہدیا تھا کہ جو پاک چیزین ہمنے تمکو دی ہین اُنمین سے کھاؤ پیو اور اُنہون نے

ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ وَاِذْ

ہمارا کچھ نقصان نہین کیا ولیکن اپنی ہی جانون پر ظلم کیا کرتے تھے اور (اُسوقت کو

قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

یاد کرو) جبکہ اُنسے یہ کہا گیا کہ اس گاؤن مین آباد ہو اور اُسمین سے جہان جہان سے تمہارا جی

شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

چاہے کھاؤ (پیو) اور لفظ حطّہ اپنی زبان پر جاری کرو اور اس دروازے مین سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو

بلشندے تھے اور اسی ہزار تھے جنمین صرف دس ہزار بچے اور کچھ اوپر ستر ہزار بندر بنا دیے گئے ۱۲

نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ فَبَدَّلَ

تو ہم تمہاری خطائین بخشدینگے عنقریب ہم نیکی کرنیوالون کو بڑھا دینگے تو اُن لوگون نے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

جو اُنمین سے ظالم تھے اُس بات کو بدلکر جو اُنسے کہی گئی تھی دوسری کہدی

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا

پھر بھیجی بوجہ اسکے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے اُن پر آسمان سے عذاب

يَظْلِمُوْنَ ۝ وَسْــَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ

بھیجا اور اُنسے اُس گاؤن کا حال دریافت کرو جو سمندر کے

ع ۵ / ۲۰

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

کنارے تھا کہ (اس گاؤن والے) احکام سبت مین زیادتی کیا کرتے تھے (یعنی)

وقف لازم

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ

اُنکے سبت کے دن مچھلیان (پانی پر) کنارے آجایا کرتی تھین اور جسدن اُنکا سبت نہوتا تھا

لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا

اس طرح نہ آیا کرتی تھین (اور اسطرح) بوجہ اسکے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے ہم اُنکی آزمائش

معٓ

يَفْسُقُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ

کیا کرتے تھے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ اُنمین سے ایک گروہ نے یہ کہا تھا کہ تم اُن لوگونکو

عند المتاخرین ۱۲

قَوْمَا ۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ

نصیحت ہی کیون کرتے ہو جنکو اللہ ہلاک کرنیوالا ہے یا اُنکو سخت عذاب دینے والا ہے

نصف

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ فَلَمَّا

تو (جواب مین اُنہون نے) کہا تھا کہ (ہم تو) تمہارے رب کی حضور مین الزام اُتارنے کی غرض سے (نصیحت کرتے تھے) اور

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ

اسلئے کہ شاید یہ لوگ باز آجاوین پھر جسوقت اُنہون نے اسکو بھلا دیا جسکی اُنکو نصیحت کی گئی تھی تو ہمنے اُنکو نجات دی

السُّوٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا

جو بدی سے باز رکھا کرتے تھے اور انکو جو نافرمانی کیا کرتے تھے بوجہ انکی نافرمانیوں کی بُرے عذاب

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ

مین گرفتار کرلیا پھر جب اُنہون نے اُس سے سرکشی کی جس سے انکو منع کیا گیا تھا تو

قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ○ وَاِذْ تَاَذَّنَ

ہمنے اُنسے کہدیا کہ (اب تم) ذلیل بندر بنجاؤ اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے

رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

پروردگار نے آگاہ کردیا تھا کہ اُن پر قیامت تک کے لئے کسی ایسے کو ضرور مقرر کرتا رہونگا

يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ

جو اُنکو سخت عذاب دیا کریگا بیشک تمہارا پروردگار بہت جلد عذاب

الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى

دینے والا ہے اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور ہمنے انکے گروہ کے گروہ

الْاَرْضِ اُمَمًا مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

زمین مین متفرق کردئے کچھ تو اُنمین سے نیک ہین اور کچھ اُسکے

ذٰلِكَ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ

خلاف اور ہمنے نیکیون اور بدیون سے انکی آزمائش کی تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ○ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا

باز رہین پس اُنکے بعد اُنکے قائم مقام ایسے نالائق ہوے جو کتاب کے تو

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى ز وَ

وارث بنے (اور) اس حقیر دنیا کی پونجی کو لیتے جاتے ہین اور

يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ

یہ کہتے جاتے ہین کہ عنقریب ہمارے گناہ بخشدئے جاوینگے حالانکہ ویسی ہی پونجی اگر اُنکو (پھر) ملے

عمل کرنے پر پھر مُصر رہنا اور بجائے توبہ کرنے کے پھر اُسپر اصرار ۱۲

مِّثْلُهٗ يَأْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

تو (پھر) لے لیں کیا اُنسے کتاب میں یہ عہد نہیں لیا گیا تھا

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

کہ خدا کے ذمے کوئی بات سوائے سچ کے نہ بولیں اور جو کچھ اُسمیں ہے اُسکو

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

پڑھ (بھی) چکے ہیں اور آخرت کا گھر اُنہی لوگوں کے لئے اچھا ہے جو ڈرتے رہتے ہیں کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

اور وہ لوگ جو کتاب کی پیروی کرتے ہیں اور نماز ادا کرتے ہیں

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

بیشک ہم بھی نیکی کرنیوالوں کے اجر کو ضایع نہ کرینگے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے پہاڑ کو اُکھاڑ کر

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

اُنکے اوپر اسطرح چھا دیا گویا کہ وہ ایک سائبان تھا اور اُنہوں نے یقین کرلیا کہ وہ اُنپر گرنیوالا ہے

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

(اُسوقت ہمنے حکم دیا کہ) جو کچھ ہم تمکو دیتے ہیں اُسے مضبوطی سے لو اور جو کچھ اسمیں ہے اُسکو یاد رکھو تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ع ٢١ ٩ ١١

بچتے رہو اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے اولاد آدم سے اُنکی پشت در پشت

ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ

اولاد کو لیا اور اُنکو اُنکی اپنی اپنی ذات پر گواہ قرار دیا (اور اُنسے یہ سوال کیا)

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا مع

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں سب نے عرض کی بیشک ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا رب ہے) تمہارا یہ اقرار ہمنے اسلئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْٓا

(جتلا دیا کہ) قیامت کے دن کہیں تم یہ نہ کہدو کہ ہم تو اس سے بیخبر تھے یا یہ کہدو کہ

إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن
پہلے ہی سے تو ہمارے باپ دادا شرک کیا کرتے تھے اور ہم تو اُنکے بعد اُنکی اولاد میں سے
بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَكَذَٰلِكَ
تھے تو کیا تو باطل کی بنیاد ڈالنے والوں کے فعل کے سبب ہمیں بھی ہلاک کئے دیتا ہے اور اسی طرح
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَاتْلُ
ہم ان آیات کو کھولکر بیان کرتے ہیں اور اسلئے (بھی) کہ وہ (اپنے افعال سے) باز آئیں اور اُنکو اُس شخص
عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ
کی خبر سنا دو جسکو ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ اُنسے الگ ہو گیا پھر شیطان اُسکے
الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ
پیچھے لگا پس وہ گمراہوں میں سے ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو اُنہی آیتوں کے
بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ
سبب اُسکو بلند مرتبہ دیتے لیکن وہ خود سے زمین کی طرف جھک پڑا اور اپنی خواہش نفسانی کا پیرو ہو گیا
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ
پس اُسکی مثل کتے کی سی مثل ہو گئی کہ اگر تم اُسپر حملہ کرو تو بھی زبان نکالے اور اُسے
تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا
چھوڑے رکھو تب بھی زبان نکالے یہ اُن لوگوں کی سی مثل ہوئی جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے
بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝
ہیں پس تم یہ قصے بیان کرتے رہو تاکہ وہ (کچھ تو) فکر کریں
سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ
اُن لوگوں کی مثل بہت ہی بُری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنی جانوں پر
كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ
ظلم کرتے رہے جسے خدا ہدایت دے پس وہی ہدایت یافتہ ہے

علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ اس سے مراد ایسے بندے ہیں جو گناہ کرتے ہیں تو انہیں اور نعمت دیتا ہے تاکہ اس نعمت میں مشغول

وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَلَقَدْ

اور جس سے وہ توفیق ہدایت سلب کرلے پس نقصان اٹھانیوالے وہی تو ہیں اور ہمنے جنوں اور

ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ

آدمیوں میں سے بہت سوں کو جہنم ہی کے لئے بنایا ہے انکے دل

قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ

موجود ہیں جنسے سمجھتے نہیں اور انکی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے نہیں

بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ

اور انکے کان ہیں جن سے سنتے نہیں وہ چوپاؤں

كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

کے مانند ہیں بلکہ انسے بھی بدتر وہی لوگ تو غافل ہیں

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ

اور کل اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں پس تم اسکو انہی سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو

يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جو اسکے ناموں میں الحاد (کجروی) کیا کرتے ہیں وہ جیسے عمل کیا کرتے ہیں عنقریب ویسی ہی جزا پائینگے

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝ ع ١٠ ٢٢ ١٢

اور ان لوگوں میں سے جنکو ہمنے پیدا کیا ہے ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کی ہدایت کرتا اور اسی کے موجب انصاف کیا

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ

کرتا ہے اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم بتدریج انکو اس حیثیت سے گرفتار کرینگے کہ وہ (کچھ)

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

نہ سمجھینگے اور میں انکو مہلت دونگا بیشک میری چال زبردست ہے

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ

کیا انہوں نے یہ نہ سوچا کہ انکے صاحب کو جنون نہیں ہے وہ تو

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ

کھلا ڈرانیوالا ہے کیا اُنھون نے آسمانون کی اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِن شَيْءٍ وَ

سلطنت مین اور جو چیزین خدا نے پیدا کی ہین اُنہین غور نہین کیا اور اس بات مین

أَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ

کہ شاید اُنکی اجل قریب ہی آگئی ہو پس اس (قرآن)

حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ○ مَن يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا

کے بعد وہ اور کونسی بات پر ایمان لائینگے جسے خدا توفیق ہدایت سلب کرلے پس اُسکا

هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

کوئی راہبر نہین اور وہ اُنکو اُنہی کی سرکشی مین چھوڑ دیتا ہے کہ (خود) سرگردان رہین

يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا قُلْ

لوگ تمسے قیامت کی بابت سوال کرتے ہین کہ اُسکا معین وقت کونسا ہے تم کہدو کہ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا

اُسکا علم تو میرے پروردگار ہی کے پاس ہے وہ خود ہی اُسکے ہوجانیکے وقت پر اُسکو ظاہر

هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ

کریگا وہ آسمانون مین اور زمین مین سخت گھڑی ہوگی تمکو یکایک آلیگی

إِلَّا بَغْتَةً يَسْئَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا

تم سے تو وہ اس طرح پوچھتے ہین گویا تم ہی اُسکے رازدار ہو تم یہ کہدو کہ

عِلْمُهَا عِندَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

اُسکا علم تو خدا ہی کے پاس ہے ولیکن اکثر لوگ سمجھتے نہین ہین

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ

تم یہ کہدو کہ مین اپنی ذات کے لئے نہ کسی نفع کا اختیار رکھتا ہون نہ کسی نقصان کا سوا اُسکے جو اللہ کو منظور ہو

منزل ۲

مع وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

اور اگر مین غیب جانتا ہوتا تو بہت سی خیر و خوبی اکٹھی کرلیتا

وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ

اور خرابی تو مجھکو چھو بھی نہ جاتی الامین تو اُن لوگون کے لئے جو ایمان رکھتے ہین فقط ایک خوشخبری

ع ٢٣ ٧ ١٣ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

دینے والا اور ڈرانیوالا ہون وہ وہی تو ہے جسنے تم سب کو ایک ذات سے پیدا کیا اور اُسی (کی

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

بچی ہوئی مٹی) سے اُسکا جوڑا بنادیا کہ اُس سے مانوس ہو پس جسوقت مرد اُس سے

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ

ہم صحبت ہوا تو عورت کو ہلکا سا حمل رہا کہ اُسکی سمیت چلتی پھرتی رہی پھر جب اُس حمل کا وزن بڑھا

دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

تو دونو نے اللہ اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اگر تو ہمکو صحیح و سالم (بچہ) عنایت کریگا تو ہم ضرور

الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

تیرے شکرگزار ہونگے پھر جسوقت اُسنے اُنکو صحیح و سالم (بچہ) دیا تو جو کچھ دیا تھا اُسمین اُنہون نے

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اُسی خدا کا شریک ٹھہرایا حالانکہ خدا اُن چیزون سے برتر ہے جنکو اُسکا شریک ٹھہراتے ہین

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝

کیا اُنکو شریک ٹھہراتے ہین جو کوئی چیز پیدا نہین کرتے اور وہ خود ہی پیدا کئے جاتے ہین

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝

اور نہ وہ ان (شریک ٹھہرانیوالون) کی کوئی مدد کرسکتے ہین اور نہ اپنی ذات ہی کی مدد کرتے ہین

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ سَوَآءٌ

اور اگر تم اُنکو راہ راست کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پیروی نہ کرینگے تمہارے لئے (دونو

ربع

عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ○ إِنَّ
برابر ہین خواہ تم اُنکو بلاؤ یا خاموش ہو رہو بالتحقیق

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ
تم خدا کے سوا جنکو پکارتے ہو وہ تم ہی جیسے بندے ہین

فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ○
پس اُنکو پکارو (اور) اگر تم سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تمہارا جواب دین

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ
کیا اُنکے پاؤن ہین جنسے وہ چلتے ہین یا اُنکے ہاتھ ہین جنسے وہ پکڑتے ہین

بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ
یا اُنکی آنکھین ہین جنسے وہ دیکھتے ہین یا اُنکے کان ہین

يَسْمَعُونَ بِهَا قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ
جنسے وہ سنتے ہین کہدو کہ تم اپنے شریکون کو بُلالو پھر

كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ○ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي
مجھسے چالین چلو اور مجھے مہلت نہ دو بیشک میرا حمایتی (وہی) اللہ ہے جسنے یہ

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ○ وَالَّذِينَ
کتاب نازل کی ہے اور وہ نیک بندونسے دوستی رکھتا ہے اور اُسکے سوا

تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ
تم جن جن کو پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کرینگے

وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ○ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى
اور نہ اپنی ہی جانون کو بچا سکینگے اور اگر تم اُنکو راہ راست کی طرف بُلاؤگے تو

لَا يَسْمَعُوا وَتَرٰهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ
وہ کچھ نہ سنینگے اور تم سمجھتے ہو کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہین حالانکہ وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ○ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ

کچھ نہیں دیکھتے معافی دینا اختیار کرو اور نیکی کا حکم دو اور جاہلوں سے

عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

درگزر کرو۔ اور جسوقت شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تمکو اُبھارے تو اللہ کی پناہ

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ إِنَّ الَّذِيْنَ

مانگ لیا کرو بیشک وہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے بیشک جو ڈرتے رہتے ہیں

اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا

جسوقت شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ اُنکو محسوس ہوتا ہے تو وہ (احکام خدا کو) یاد کر لیا کرتے ہیں

فَإِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

اور یکایک اُنکی آنکھ کھل جایا کرتی ہے اور اُنکے بھائی (شیطان) اُنکو گمراہی میں ڈالے رکھتے ہیں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ○ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ

پھر وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے اور جب تم اُنکے پاس کوئی آیت نہ لاؤ تو وہ یہ

قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ

کہتے ہیں کہ آپ کوئی آیت کیوں نہ چنکر لائے تم کہدو کہ میں تو صرف اُسکی پیروی کرتا ہوں جو حکم

مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

میرے رب کی طرف سے میری طرف وحی کیجاتی ہے یہ اُن لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں ہیں اور

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ

ہدایت اور رحمت ہے اور جسوقت قرآن پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے سُنو

وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ

اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اپنے دل میں اپنے پروردگار

نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

کو گریہ و زاری کے ساتھ اور ڈرتے ڈرتے صبح و شام یاد کرتے رہنا پکار کر کہنے کی کوئی ضرورت

﴿ ولا یذکرون اللّٰہ الا قلیلا (لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو بہت ہی کم یاد کرتے ہیں) ۱۲

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○ اِنَّ

بیشک ہونا مین سے غافلون اور نہین

الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ

جو لوگ تمھارے پروردگار سے قربت رکھتے ہین وہ اُسکی عبادت کرنے سے اکڑتے نہین اور

يُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ○

اُسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہین اور اُسی کو سجدہ کیا کرتے ہین

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

اٰيَاتُهَا ٧٥ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠ — كَلِمَاتُهَا ١٢٣٥ — حُرُوْفُهَا ٥٥٢٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہون

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ

(اے رسول) لوگ تم سے مال غنیمت کا حکم دریافت کرتے ہین تم کہدو کہ مال غنیمت اللہ و

الرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ

رسول کا ہے پس تم اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس کے جھگڑون کی اصلاح کرتے رہو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اور اگر تم مومن ہو تو اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرتے رہو

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

(کامل) مومن تو صرف وہی ہین کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو اُنکے دل (اُسکی ہیبت و جلال

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

سے) دہل جاتے ہین اور جب اُسکی آیتین اُنپر پڑھی جاتی ہین اُنکے ایمان کو بڑھا دیتی ہین

وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

اور وہ صرف اپنے پروردگار ہی پر بھروسہ کرتے ہین جو (باقاعدہ) نماز پڑھا کرتے ہین

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو کچھ ہمنے اُنکو دیا ہے اُسمین سے ہماری راہ مین خرچ کیا کرتے ہین وہی لوگ

الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

حقیقی مومن ہین اُنہی کے لئے اُنکے پروردگار کے پاس درجے ہین اور

مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ

بخشش ہے اور آبرو کی روزی ہے جیساکہ تمہارے پروردگار نے تمکو تمہارے

مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

گھر سے ایک امر حق کے لئے نکالا تھا حالانکہ مومنون کا ایک گروہ اسکو ناپسند

لَكٰرِهُوْنَ ۝ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

کرنیوالا تھا یہ لوگ تمسے حق کے بارے مین جھگڑتے ہین بعد اسکے کہ حق کھل چکا ہے

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَاِذْ

گویا وہ آنکھون دیکھتے موت کی طرف ہانکے جاتے ہین اور (اُسوقت کو

يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ

یاد کرو) جبکہ خدانے تم سے وعدہ کیا تھا کہ دو گروہون مین سے ایک تمہارے ہاتھ لگیگا اور تم

تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ

یہ چاہتے تھے کہ کم شان و شوکت والا تمہارے ہاتھ لگے اور

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ

اللہ یہ چاہتا تھا کہ اپنے کلمات کے ذریعہ سے حق کو حق ثابت کردے اور کافرون کی نسل

الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ

منقطع کردے تاکہ حق کو حق ثابت کردے اور باطل کو باطل گو مجرمون کو

الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ

برا لگے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے اور اُسنے تمکو جواب

أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ ۝ وَمَا

دیا تھا کہ میں تمہاری ہزار فرشتوں سے مدد کرونگا جو تمہاری پشتی پر ہونگے اور اس مدد کو خدا

جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ

نے مقرر اسی غرض سے کیا تھا کہ تمہارے لئے ایک بشارت ہو نیز اسلئے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ ١ ع ١٠ ١٥

حالانکہ حقیقی مدد سوائے اللہ کے پاس کے اور کہیں سے ہوتی ہی نہیں بیشک اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم

(اسوقت کو یاد کرو) جبکہ تمکو امن دینے کے لئے اُسنے نیند کو تم پر مسلط کیا اور آسمان سے تم پر

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ

پانی اُتارا کہ اُس سے تم اپنے کو پاک کرو اور تاکہ شیطان کی نجاست کو تم سے

رِجْزَ الشَّيْطَٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ

دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم اُس سے

الْأَقْدَامَ ۝ إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَٰٓئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ

جمادے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارا پروردگار فرشتوں کو وحی فرما رہا تھا کہ میں

فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

تمہارے ساتھ ہوں پس تم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ثابت قدم رکھو عنقریب میں اُن لوگوں کے

كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا

دلوں میں جو کافر ہوگئے ہیں رعب ڈالونگا پس تم اُنکی گردنوں پر اور اُنکی پور پور پر

مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَ

ضرب میں لگاؤ یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اُسکے رسول کے مدمقابل

رَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ

بنے اور جو اللہ اور اُسکے رسول کا مدمقابل بنے گا پس اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

سخت عذاب دینے والا ہے   یہ تمہاری سزا ہے پس اسی کو تم چکھو اور یقیناً کافروں کے لئے

عَذَابَ النَّارِ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

جہنم کا بھی عذاب ہے   اے ایمان لانیوالو   جسوقت کافروں سے جنگ میں

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ○ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ

آمنا سامنا کرو   تو انکو پیٹھ نہ دکھاؤ   اور اسدن جو پیٹھ

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

دکھائیگا   سوائے اسکے کہ لڑائی کے لئے کترا کے جاتا ہو یا دوسرے گروہ کے پاس جگہ لینا مقصود

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

ہو وہ یقیناً غضب خدا میں گرفتار ہوگا اور اسکا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بری

الْمَصِيْرُ ○ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ص وَمَا

جگہ ہے   پس تم نے انکو قتل نہیں کیا تھا بلکہ اللہ نے انکو قتل کیا تھا اور (اے رسول

رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

جسوقت تم نے انکی طرف مٹی پھینکی تھی تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی اور یہ اسلئے تھی کہ اللہ

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ ذٰلِكُمْ

انکے ذریعہ سے مومنین کی اچھی طرح آزمائش کرے بیشک اللہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے   یہ تو یہ

وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا

اور اللہ کافروں کی چال کو سست کرنیوالا ہے   اگر تم فتح کے طالب ہو تو تم میں سے

فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ

حق والے) کو فتح میسر آگئی   اور اگر تم باز رہو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے   اور

اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ

اگر تم پھر ایسا کروگے تو ہم بھی پھر ایسا ہی کرینگے اور تمہارا گروہ کو کیسا ہی بڑا ہو تمہارے کچھ کام نہ آئیگا

ع ٩ ١٦

كثرت وان الله مع المؤمنين ۝ يايها الذين

جس حال میں کہ اللہ مومنوں کا ساتھ دینے والا ہے اے ایمان

امنوا اطيعوا الله ورسوله ولا تولوا عنه وانتم

لانیوالو اللہ کی اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور جس حال میں کہ تم سنتے ہو اس سے

تسمعون ۝ ولا تكونوا كالذين قالوا سمعنا

روگردان نہو اور ان لوگوں کے مانند مت بنو جنہوں نے کہا کہ ہمنے سنا

وهم لا يسمعون ۝ ان شر الدواب عند الله

حالانکہ وہ سنتے کچھ نہیں بیشک اللہ کے نزدیک سب سے بدتر جانور وہ ہیں جو

الصم البكم الذين لا يعقلون ۝ ولو علم الله

بہرے گونگے ہیں (اور) جو کچھ نہیں سمجھتے اور اگر اللہ کو انمیں کسی قسم

فيهم خيرا لاسمعهم ولو اسمعهم لتولوا وهم

کی خیر وخوبی ہونیکا علم ہوتا تو انکو سنواتا اور اگر وہ انکو سنوائے تو وہ اس سے ضرور روگرداں

معرضون ۝ يايها الذين امنوا استجيبوا لله و

ہو کر اسکے بھاگیں اے ایمان لانیوالو جسوقت رسول تمکو ایسے کام کی طرف

للرسول اذا دعاكم لما يحييكم واعلموا ان الله

بلائیں جس میں تمہاری زندگی ہے تو اللہ کا اور اسکے رسول کا حکم مان لو اور یہ

يحول بين المرء وقلبه وانه اليه تحشرون ۝ واتقوا

جان لو کہ ضرور اللہ آدمی کے اور اسکے دل کے مابین حائل ہو اور یہ کہ تم سب اسکی حضور میں جمع کیے جاؤگے اور اس فتنہ

فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة

سے ڈرتے رہو جو خصوصیت کے ساتھ کچھ انہی لوگوں پر نہ پڑیگا جو تم میں سے ظالم ہیں

واعلموا ان الله شديد العقاب ۝ واذكروا اذ

اور یہ جان لو کہ اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ تم اس

أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن

(تم) سرزمین مین گنتی مین کم اور بے بس تھے اور اس بات سے ڈرتے تھے کہ

يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم

کہین لوگ تمکو اُچک کر نہ لیجائین اور خدا نے تمکو ٹھکانا بھی دیا اور اپنی نصرت کے ذریعے تمہاری تائید

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بھی کی اور پاک چیزون سے تمکو رزق بھی عطا کیا تاکہ تم شکرگزار ہو اے ایمان لانیوالو

آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ

نہ تو اللہ اور رسولؐ کی خیانت کرو اور نہ جان بوجھکر اپنی اماںتون مین

وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ

خیانت کرو اور یہ جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش

ع ٣ ٥ ١٧ فِتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ہین اور بیشک بڑا اجر خدا (ہی) کے پاس ہے اے ایمان

آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ

لانیوالو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہوگے تو وہ تمہارے واسطے ایک حق و باطل کی جانچ مقرر

سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

فرمائیگا اور تمہاری بدیان تم سے دور کردیگا اور تمکو بخشدیگا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ

اور (اے رسولؐ اسوقت کو یاد کرو) جبکہ کفار تم سے چال چل رہے تھے کہ تمکو قید کردین یا قتل کردین

أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ

یا نکالدین وہ تو اپنی چال چل رہے تھے اور خدا اپنے بدلا لینے پر آمادہ تھا اور اللہ سب سے بہتر

الْمَاكِرِينَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا

بدلہ لینے والا ہے اور جسوقت ہماری آیتین انپر پڑھی جاتی ہین تو کہدیتے ہین کہ ہم سُن چکے

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اسکے مانند کہہ لیں یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں

الْاَوَّلِيْنَ ○ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ

ہیں اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ اُنہوں نے یہ کہدیا کہ یا اللہ اگر یہ امر حق ہے

الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اور تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

یا ہم کو کوئی دردناک عذاب دے اور اللہ کا یہ کام نہیں ہے کہ جس حال میں تم

وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○

اُن میں موجود ہو وہ اُنکو عذاب دے اور نہ اللہ اُنکو اس حال میں عذاب دیگا کہ وہ استغفار کرتے رہیں

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ

اور اللہ اُنکو عذاب کیوں نہ دے جس حال میں کہ وہ مسجد الحرام سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ

روکتے ہیں حالانکہ وہ خود اُسکے مستحق نہیں ہیں اُس کے مستحق تو صرف

اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَمَا كَانَ

شرک سے بچنے والے ہیں ولیکن اُن مشرکوں میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے اور بیت اللہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۭ فَذُوْقُوا

اُنکی نماز سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے اور کچھ بھی نہ تھی بس جیسے (جیسا)

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کفر تم کیا کرتے تھے ویسے ہی اب عذاب (بھی) چکھو بیشک جو لوگ کافر ہوگئے

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

وہ اپنے مال اس غرض سے صرف کرتے ہیں کہ راہ خدا سے روکیں

میری ہی عبادت کرینگے اور کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرائینگے

فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ
سو عنقریب وہ اور خرچ کرینگے پھر وہی اُنکے لئے باعث حسرت ہو جائیگا پھر وہ مغلوب ہو جائینگے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ۝ لِيَمِيزَ اللَّهُ
اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ جہنم کی طرف ہانکے جائینگے تاکہ خدا تعالیٰ ناپاک کو

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ
پاک سے الگ کردے اور ناپاک کو اوپر تلے

عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ
رکھدے پھر اُن سب کا ڈھیر لگادے پھر اُس سارے ڈھیر کو جہنم میں جھونکدے

ع ۹ / ۱۸

أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا إِن
وہی تو نقصان اُٹھانیوالے ہونگے کافروں سے کہدو کہ اگر وہ باز آئیں تو جو کچھ

يَنتَهُوا يُغْفَرْ لَهُم مَّا قَدْ سَلَفَ وَإِن يَعُودُوا
پہلے ہو چکا ہے وہ اُنکو معاف کردیا جائیگا اور اگر پھر ویسا ہی کرینگے تو

فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَاتِلُوهُمْ
پہلوں کا قاعدہ تو مقرر ہو ہی چکا ہے اور اُنسے یہانتک لڑو کہ

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ
کفر باقی نہ رہے اور دین سب کا سب خالص اللہ کا

لِلَّهِ ۚ فَإِنِ انتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
ہو جائے پھر اگر وہ کفر سے باز آجائیں تو اللہ اُنکے اعمال کا

بَصِيرٌ ۝ وَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
نگران ہے اور اگر وہ نہ باز آئیں تو یہ جان لو کہ اللہ

مَوْلَاكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝
تمہارا حامی ہے (اور) وہ سب سے بہتر حامی اور سب سے بہتر مددگار ہے

الجزء العاشر

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ

اور یہ جان لو کہ جب کسی طرح کی غنیمت تمہارے ہاتھ آئے تو اُسکا پانچواں حصہ

خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اللہ کا اور رسول کا اور (رسول کے) قرابت داروں کا اور یتیموں کا

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

اور مسکینوں کا اور مسافروں کا (حق) ہے بشرطیکہ تم اللہ پر ایمان لائے ہو

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اور اُس (مدد) پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن نازل کی تھی جس دن دو گروہوں کی مڈبھیڑ

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِذْ اَنْتُمْ

ہو گئی تھی اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى

تم نزدیک کی گھاٹی میں تھے اور وہ انتہائی سرے پر اور قافلہ

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ

تم سے نیچے کی طرف تھا اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کیئے

لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

تو وقت معین سے تم ضرور اختلاف کرتے لیکن (اسکو یکایک ایک دوسرے کے مقابل کر دیا) تاکہ جو امر ہونا

كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّ

تھا اسکو اللہ پورا کر دے اور تاکہ جو ہلاک ہونیوالا ہے وہ حجت (و دلیل) سے ہلاک ہو اور جو

يَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ

زندہ رہنے والا ہے وہ بھی حجت (و دلیل) سے زندہ رہے اور ضرور اللہ سننے والا (اور) جاننے

عَلِيْمٌ ۝ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ

والا ہے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ اللہ تعالٰی نے اُن لوگوں کو تمہارے خواب میں کم کرکے دکھایا

تو وہ اسکے وارثوں کا ہے اور جو شخص کوئی قرضہ چھوڑ جائے اُسکی ادائگی میرے ذمہ ہے اور اگر کوئی جائداد چھوڑے اور اُسکا کوئی وارث نہ ہو تو وہ جائداد بھی

وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ

اور اگر وہ تمہین زیادہ کرکے دکھاتا تو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور اس معاملہ مین ضرور تم آپس مین جھگڑتے

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَ

لیکن اللہ نے بچا لیا بیشک وہ دلون کی حالت سے خوب واقف ہے اور (اُس وقت

إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا

کو یاد کرو) جبکہ تمہاری ایک دوسرے سے مڈ بھیڑ ہوئی تھی تو انہین تمہاری نظرون مین کم دکھایا تھا

وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ

اور تمکو اُنکی نظرون مین تھوڑا کرکے دکھایا تھا تاکہ اللہ کو جو کچھ کرنا تھا اُسکو پورا کردے

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ع ۵ ۱

اور کل امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے اے ایمان لانیوالو جب کسی گروہ

لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ

سے تمہاری مڈ بھیڑ ہوجائے تو ثابت قدم رہاکرو اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا

فلاح پاؤ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس مین نہ جھگڑو

فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

ورنہ تم ہمت ہاروگے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائیگی اور تم صبر کرو بیشک اللہ

مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا

صبر کرنیوالون کے ساتھ ہے اور تم اُن لوگون کی مانند نہو جو اپنے گھرون سے

مِن دِيَارِهِم بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ

اِتراتے ہوے اور لوگون کو دکھاتے ہوے نکلے اور (لوگون کو) راہ خدا

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝

سے روکتے ہوے اور جو عمل بھی یہ کرتے ہین اللہ کے احاطہ مین ہین

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ

اور جب شیطان نے اُنکے اعمال اُنکی نظرون مین زینت دیدیا اور یہ کہدیا کہ آج ان آدمیون

لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَاءَتِ

مین سے تم پر کوئی غالب آئیگا جس حال مین کہ مین تمہارا پشت پناہ ہون پھر جب آن

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ

دو نو گروہون نے ایک دوسرے کو دیکھا تو شیطان اپنے پچھلے پاؤن پلٹ گیا اور اُسنے کہنے لگا کہ مین تو

اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ

تم سے الگ ہون مین وہ کچھ دیکھتا ہون جو تم نہین دیکھتے مین اللہ سے ڈرتا ہون اور اللہ سخت

الْعِقَابِ ۝ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

عذاب دینے والا ہے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ منافق اور وہ لوگ جنکے دلون مین روگ تھا یہ کہنے لگے

مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

کہ ان لوگون کو انکے دین نے دھوکا دیا ہے اور جو اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

رکھیگا تو اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے اور کاش تم اُسوقت دیکھتے

يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ

جبکہ فرشتے اُن کافرون کی روح قبض کرتے ہین اور اُنکے چہرون اور

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

پیٹھون پر مارتے جاتے ہین اور (یہ کہتے جاتے ہین کہ) عذاب دوزخ کا مزہ

الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

چکھو یہ اُس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھ بیشتر کر چکے ہین

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ كَدَاْبِ

اور اللہ اپنے بندون کے حق مین ہرگز ظالم نہین ہے جیسے

آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ
فرعون والون کی اور اُنسے پہلے والون کی حالت ہوئی کہ اُنہون نے خدا کی نشانیون

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ
کا انکار کیا اور اللہ نے اُنکے گناہون کے بدلے مین اُنکو گرفتار کیا بیشک اللہ زبردست (اور) سخت

الْعِقَابِ ○ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
عذاب دینے والا ہے یہ اسلئے کہ اللہ کسی نعمت کا جو کسی قوم کو عنایت کی ہو بدلنے والا

أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۙ وَ
نہین ہے جبتک کہ وہ اپنے نفسون کی حالت خود نہ بدل ڈالین اور

أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ
بیشک اللہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے جیسے کہ فرعون والون کی

وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم
اور اُنسے پہلے والون کی حالت ہوئی (کہ) اُنہون نے اپنے پروردگار کی نشانیون کو جھٹلایا اور ہمنے اُنکو

بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا
اُنکے گناہون کے بدلے مین ہلاک کردیا اور فرعون والون کو ڈبو دیا اور وہ سب کے سب

ظَالِمِينَ ○ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الَّذِينَ
ظالم تھے بیشک اللہ کے نزدیک سب سے بدتر حیوانات وہ لوگ ہین جو کافر ہوگئے

كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ○ الَّذِينَ عَاهَدتَّ مِنْهُمْ
اور ایمان نہین لاتے جن سے تمنے معاہدہ کیا پھر

ثُمَّ يَنقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ○
وہ اپنے عہد کو ہر ہر مرتبہ توڑ ڈالتے ہین اور ذرا نہین ڈرتے

فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِم مَّنْ خَلْفَهُمْ
پس اگر تم اُنپر لڑائی مین قابو پاجاؤ تو اُنکے ذریعہ سے اُنکو جو اُنکی پشتی پر ہین

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ○ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

تتر بتر کردینا کہ یہ بھی یاد رکھیں اور اگر تمکو کسی قوم سے عہد توڑ ڈالنے کا خوف ہو تو مساوی طور

فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ○

سے تم بھی انسے دستبردار ہو جانا بیشک اللہ خیانت کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۚ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ○

اور جو لوگ کافر ہوگئے ہیں وہ یہ گمان نہ کریں کہ وہ بازی لے گئے یقیناً وہ (ہمکو) عاجز نہ کرسکینگے

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ

اور جو قوت تم بہم پہنچا سکتے ہو اور جتنے گھوڑے تم سرحد پر بندھے رکھ سکتے ہو انکو ان (کفار)

رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ

کے مقابلہ کے لئے تیار رکھو کہ ایسا کرنے سے تم اللہ کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور انکے سوا اور لوگوں کو

وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ

ڈرائے رہوگے تم انکو نہیں جانتے اللہ انکو جانتا ہے

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ

اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے اسکا عوض تمکو پورا پورا دیا جائیگا اور تمہارا

وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ○ وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ

کسی طرح نقصان نہ کیا جائیگا اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل

لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا

الْعَلِيمُ ○ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ

ہے اور اگر وہ تمہیں دھوکا دینا چاہینگے تو اللہ تمہارے

حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ○

لئے کافی ہے وہ وہی ہے جس نے اپنی امداد سے اور مومنین کے ذریعہ سے تمہاری تائید کی

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ

اور اُنکے دلوں میں الفت پیدا کردی تھی اگر زمین میں جو کچھ ہے تم سب بھی خرچ کردیتے

جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ

تو اُنکے دلوں میں الفت نہ پیدا کرسکتے لیکن اللہ نے اُنکے دلوں میں الفت

بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

پیدا کردی بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے اے نبی تمہارے لئے اللہ

حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ ع ۶

اور مؤمنین میں سے جو تمہارا اتباع کرتے ہیں وہی کافی ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن

اے نبی مؤمنوں کو لڑائی پر آمادہ کرو اگر تم میں سے

يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ

بیس صبر کرنیوالے (بھی) ہونگے تو وہ دو سو پر غالب رہینگے

وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ

اور اگر تم میں سے سو ہونگے تو وہ کافروں میں سے ہزار پر غالب رہینگے اس لئے کہ

كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ○ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ

کافر ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے ہی نہیں اب اللہ نے تمہارے بارے میں (اپنی حکم

عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ

میں) تخفیف فرمادی اور یہ جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے پس اگر تم میں سے صبر کرنیوالے سو ہونگے

صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا

تو وہ دو سو پر غالب آئینگے اور اگر تم میں سے ہزار ہونگے تو وہ حکم خدا سے

أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ○ مَا كَانَ

دو ہزار پر غالب رہینگے اور اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے نبی کے پاس جبتک کہ

لِلنَّبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ

وہ ملک میں غالب نہ آجائے قیدیوں کا ہونا مناسب نہیں ہے

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

تم سامان دنیا کے خواستگار ہو اور خدا تعالٰے آخرت چاہتا ہے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ سَبَقَ

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے اگر تحریر خدا پہلے سے نہ ہو گئی ہوتی تو جو کچھ تمنے لیا ہے

لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ فَكُلُوا مِمَّا

اُسکے بارے میں تمپر بڑا سخت عذاب واقع ہوتا اب جو کچھ تمنے بطور

غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

غنیمت لیا ہے اُسمیں سے حلال وطیب سمجھکر کھا(پی)لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور)

رَحِيمٌ ○ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ ع ٥ ٩

رحم کرنیوالا ہے اے نبی قیدیوں میں سے جو تمہارے ہاتھ میں ہیں اُنسے کہدو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی

الْأَسْرَى إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ

پائیگا تو جو کچھ تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر تمکو دیدیگا اور

خَيْرًا مِمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

تمہارے گناہ بخشدیگا اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا

رَحِيمٌ ○ وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ

ہے اور اگر وہ تم سے خیانت کا ارادہ کرینگے تو وہ اللہ سے تو پہلے ہی

مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ إِنَّ

خیانت کر چکے ہیں اور اسی سے اُسنے اُنپر قابو دیدیا ہے اور اللہ صاحب علم وحکمت ہے بیشک

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور راہ خدا میں اپنے مال اور جان سے

منزل ٢

عرض کی کہ آپکو یہ خبر کسنے دی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا جبرئیل امین نے سبحان اللہ۔ حضرت عباسؓ نے عرض کی کہ یہ خبر مجھکو تھی یا آپکی چچی کو تیسرا کوئی

وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا

جہاد کیا اور جنہوں نے جگہ دی اور نصرت کی

أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا

وہ ایک دوسرے کے سرپرست ہیں اور جو ایمان تو لائے

وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُم مِّن وَلَايَتِهِم مِّن شَيْءٍ

اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تو جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں تمکو انکی سرپرستی

حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ

سے کوئی تعلق نہیں اور اگر وہ تم سے دین میں مدد مانگیں تو

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم

تمکو مدد دینا لازم ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں نہیں جنکے اور تمہارے مابین

مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ وَالَّذِينَ

معاہدہ ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکا دیکھنے والا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُن

کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں اگر تم (جو حکم دیا گیا ہے) وہ نہ کروگے تو

فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ○ وَالَّذِينَ آمَنُوا

ملک میں فتنہ اور بڑا فساد ہو جائیگا اور جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا

اور انہوں نے راہ خدا میں ہجرت کی اور جہاد کئے اور جنہوں نے جگہ دی

وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم

اور نصرت کی برحق مومن وہی ہیں بخشش اور

مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ○ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِن بَعْدُ

عزت کی روزی انہی کے لئے ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

ع

نے بھی اور اُس سال کے بعد خدا تعالیٰ نے مشرکین کو منع فرما دیا۔ کافی۔ معانی الاخبار۔ و تفسیر عیاشی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے متعدد حدیثیں منقول ہیں

وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ

اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیے وہ بھی تمہیں میں محسوب ہیں

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ

اور رشتہ دار حکم خدا کے بموجب ایک دوسرے کی وراثت کے زیادہ مستحق ہیں

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

بیشک اللہ ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے

ع ۲ ربع

سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

آیاتها ۱۲۹ رکوعاتها ۱۶ کلماتها ۲۵۰۴ حروفها ۱۱۳۶۰

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ

اللہ اور اسکا رسول اُس عہد سے بری ہیں جو تم نے مشرکین

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ

سے کیا تھا پس (اے مشرکو) چار مہینے ملک میں چلو پھرو

أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ وَأَنَّ اللَّهَ

اور یہ سمجھ لو کہ تم اللہ کے عاجز کرنیوالے نہیں ہو اور اللہ

مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

کافروں کا رسوا کرنیوالا ہے اور اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے حج اکبر

إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ

کے دن کل آدمیوں کے لیے اعلان (کیا جاتا) ہے کہ اللہ اور اسکا رسول مشرکوں

الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ

سے دستبردار ہیں پھر اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے

لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ

بہتر ہے اور اگر روگردان رہو گے تو یہ سمجھ لو کہ تم اللہ کے عاجز کرنیوالے

مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

نہیں ہو اور (اے رسول) تم کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری پہنچا دو

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ

مگر مشرکین میں سے وہ لوگ جنسے تمنے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ

شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ

کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے برخلاف کسی کو مدد دی تو انکے عہد کو انکی

عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

مدت تک پورا کرو بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے

فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ

پھر جب حرمت والے مہینے پورے ہوجائیں تو مشرکین کو جہاں جہاں تم پاؤ

حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ

قتل کر ڈالنا اور انکو گرفتار کرلینا اور انکا محاصرہ کرنا

وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا

اور ہر ہر راستہ پر انکے لئے گھات میں بیٹھ جانا پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز

الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو انکا راستہ کھولدینا بیشک اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے

اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ

تو اسکو پناہ دینا تاکہ وہ خدا کا کلام سنے پھر اسے اسکے ٹھکانے

مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ع

پر پہنچا دینا یہ اسلئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ جانتے بوجھتے نہیں ہیں

[illegible]

چلنے پھرنے کی اجازت دیگئی تھی تفسیر عیاشی میں جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ مدت دسوین ذی الحجہ سے

[illegible]

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

اللہ اور اسکے رسول کے ذمہ مشرکین کا کوئی عہد رہ کیونکر سکتا ہے سوائے

عِنْدَ رَسُولِهٖ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

انکے جن سے تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کر لیا تھا پس جب تک

الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ

وہ تمہارے ساتھ اسپر قائم رہین تم بھی انکے ساتھ اسپر قائم رہو

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ كَيْفَ وَإِنْ يَّظْهَرُوا

بیشک اللہ پرہیزگارون کو دوست رکھتا ہے یہ عہد رہتا کیونکر حالانکہ اگر (اب بھی) وہ

عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلًّا وَّلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُمْ

تمپر غلبہ پا جائین تو نہ تمہارے بارے مین قرابت کا لحاظ کرین نہ عہد وپیمان کا وہ زبانی باتون

بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبٰى قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ

سے تمکو راضی کرنا چاہتے ہین حالانکہ انکے دل خوش نہین ہین اور ان مین سے اکثر

فٰسِقُونَ ۝ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

نافرمان ہین انہون نے خدا کی آیتون کے بدلے تھوڑی سی قیمت لیلی

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهٖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا

اور (لوگون کو) اسکے راستے سے روکا بیشک جو عمل وہ کر رہے ہین (یہ) بہت ہی

يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَّلَا ذِمَّةً

برا ہے وہ کسی مومن کے بارے مین نہ قرابت کا لحاظ کرتے ہین نہ عہد وپیمان کا

وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۝ فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا

اور وہ حد سے زیادتی کرنیوالے ہین پھر اگر وہ توبہ کرلین اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

پڑھنے لگین اور زکوٰۃ دینے لگین تو دین مین وہ تمہارے بھائی ہین

وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا

اور اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ہم آیات کو کھول کر بیان کر دیتے ہیں اور اگر وہ عہد کے بعد اپنی قسمیں

اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین کے بارے میں طعن کریں

فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

تو تم بھی سرداران کفر کو یہاں تک مارو کہ وہ باز آجائیں بیشک وہ ایسے ہی ہیں جنکی قسم کوئی چیز

يَنْتَهُوْنَ ۝ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

نہیں کیا تم اُن لوگوں سے نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں

وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ

اور رسول کے نکالنے کا ارادہ کیا اور تمہارے ساتھ ابتدا اُنہوں نے کی

مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ

کیا تم اُنسے ڈرتے ہو حالانکہ اگر تم مومن ہو تو خدا اِسکا زیادہ مستحق ہے کہ تم

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

اُس سے ڈرو اُنسے (خوب) لڑو اللہ تمہارے ہاتھوں اُنکو عذاب

بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ

دیگا اور اُنکو رسوا کریگا اور اُنکے برخلاف تمکو مدد دیگا اور

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُذْهِبْ

مومن لوگوں کے دل ٹھنڈے کریگا اور اُنکے دلوں کا غصہ

غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

دور کر دیگا اور اللہ جسکی چاہیگا توبہ قبول فرمائیگا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا

اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے آیا تمنے یہ گمان کرلیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤگے

[illegible]

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ
حالانکہ اللہ نے ابھی اُن لوگوں کو جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے ہیں جانا نہیں ہے

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا
اور سوائے اللہ کے اور اُسکے رسولؐ کے اور ایمان دینے والوں کے اور کسی کو رازدار نہیں

ع ۲ ۸

الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝
بنایا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ
مشرکوں کا یہ حق نہیں ہے کہ جس حال میں وہ اپنی ذات کے لئے کفر کے مقر ہوں وہ خدا

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
کی مسجدوں کو آباد رکھیں اُنکے سب اعمال اکارت ہوچکے

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اور وہ جہنم میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے اللہ کی مسجدوں کو تو وہ آباد کرے

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ
جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھے اور نماز پڑھے اور

اٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ
زکوٰۃ دے اور سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرے پس اُنہی لوگوں کی نسبت امید ہے

اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ
کہ وہ ہدایت یافتہ ہوجائیں کیا تمنے حاجیوں کا پانی پلانا

الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ
اور مسجد الحرام کا آباد رکھنا اُس شخص کے برابر کر دیا جو اللہ پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور جسنے راہ خدا میں جہاد کیا

[illegible]

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کے فیصلہ پر راضی ہوے اُسوقت خدا تعالے نے یہ آیت نازل فرمائی۔ تفسیر مجمع البیان میں بھی

لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اللہ کے نزدیک تو یہ سب برابر نہیں ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کی راہبری

الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

نہیں فرماتا جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی اور اپنے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

مالوں سے اور جانوں سے جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک درجہ میں

عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ

سب سے بڑھکر ہیں اور وہی کامیاب ہونیوالے ہیں انکا پروردگار انکو

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا

اپنی رحمت کی رضامندی کی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جنہیں انکے لئے

نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ

دائمی آسائش ہوگی اور وہ انہیں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے بیشک اللہ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا

بڑا اجر موجود ہے اے ایمان لانیوالو تم اپنے باپ داداؤں کو اور اپنے بھائی بندوں کو

اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ

اگر وہ ایمان کے مقابلہ میں کفر کو دوست رکھتے ہوں (اپنا)

عَلَى الْاِيْمَانِ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

دوست نہ بناؤ اور جو تم میں سے انکو دوست بنائیگا تو وہی تو

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

ظالم ہیں (اے رسول) تم کہدو کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ

اور تمہارے بھائی (بند) اور تمہاری بیبیاں اور تمہارا کنبہ قبیلہ اور وہ مال جو تم نے

اقترفتموها وتجارة تخشون كسادها
جمع کرلئے ہیں اور وہ تجارت جسکی کساد بازاری سے تم ڈرتے ہو
ومسكن ترضونها احب اليكم من الله ورسوله
اور وہ مکانات جو تمکو پسند آگئے ہیں (یہ سب چیزیں) اللہ سے اور اسکے رسول سے
وجهاد في سبيله فتربصوا حتى ياتي الله بامره
اور راہ خدا میں جہاد کرنے سے تمکو زیادہ پیاری ہیں تو (جس حالت میں ہو) رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم
ع ۸ والله لا يهدي القوم الفسقين ۝ لقد نصركم
کو ظاہر کردے اور اللہ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا بیشک اللہ نے تمہاری
الله في مواطن كثيرة ويوم حنين اذ اعجبتكم
بہت سے موقعوں پر مدد کی اور (خاصکر) حنین کے دن جبکہ تمہاری کثرت نے
كثرتكم فلم تغن عنكم شيئا وضاقت عليكم
تمکو نازاں کردیا تھا پھر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی اور زمین باوجود وسعت کے تم پر
الارض بما رحبت ثم وليتم مدبرين ۝ ثم
تنگ ہو گئی پھر تم پیٹھ دکھا کر بھاگے پھر
انزل الله سكينته على رسوله وعلى المؤمنين
اللہ نے اپنی تسکین اپنے رسول اور مومنین پر نازل کی
وانزل جنودا لم تروها وعذب الذين كفروا
اور ایسے لشکر اتارے جنکو تم نے (کبھی) نہ دیکھا تھا اور کافروں کو عذاب دیا
وذلك جزاء الكفرين ۝ ثم يتوب الله من بعد
اور کافروں کی سزا (بھی) یہی ہے پھر اسکے بعد اللہ جسکی چاہے توبہ
ذلك على من يشاء والله غفور رحيم ۝
قبول فرمائے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

اے ایمان لانیوالو سوائے اسکے نہیں ہے کہ مشرک نجس ہین

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا

تو وہ اس سال کے بعد مسجد الحرام مین نہ آنے پائین

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اگر تمکو بھوکے مرنیکا اندیشہ ہو تو آگے چل کر اللہ چاہیگا تو اپنے

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا

فضل سے تمکو غنی کردیگا بیشک اللہ صاحب علم و حکمت ہے اُن لوگوں سے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جنکو کتاب دیگئی ہے جو کبھی خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ

جن جن چیزون کو اللہ اور اُسکے رسول نے حرام کردیا ہے اُنکو حرام نہین جانتے اور دین حق کو دین نہین

دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا

بنتے اُنسے لڑتے رہو تا آنکہ وہ ذلیل وخوار ہوکر اپنے ہاتھون

الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

جزیہ دینے لگین اور یہودیون نے یہ کہدیا کہ

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ذٰلِكَ

عزیر اللہ کے بیٹے ہین اور نصرانیون نے یہ کہا کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہین یہ

قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اُنکے اپنے منہ کی گھڑنت ہے (اور) جو لوگ اُنسے پہلے کافر ہوگئے تھے اُنکی سی

مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا

باتین یہ بھی بناتے ہین خدا انپر لعنت کرے یہ کدھر بہکے چلے جاتے ہین انہون نے خدا کو چھوڑ کر

أَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ

اپنے عالمون اور درویشون کو اور مسیح ابن مریم کو خدا

ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا إِلَٰهًا وَاحِدًا

بنا لیا ہے حالانکہ انکو کوئی اور حکم نہین دیا گیا تھا سوا اسکے کہ خدائے واحد کی عبادت کرتے رہین

نصف

لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ يُرِيدُونَ

جسکے سوا کوئی معبود نہین ہے اور جن جن چیزونکو یہ شریک ٹھہراتے ہین ان سب سے اسکی ذات منزہ ہے وہ تو یہ

أَن يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَن

چاہتے ہین کہ نور خدا کو اپنے منہ سے (پھونک مار مار کر) بجھا دین اور اللہ کو اور کچھ منظور نہین ہے سوا اسکے

يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي

کہ اپنے نور کو پورا کردے گو کافرون کو برا لگے وہ (خدا) ہی تو ہے جسنے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

اپنے رسولؐ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا کہ اسکو تمام

نصف

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

ادیان پر غالب کردے گو مشرکون کو برا لگے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ

اے ایمان لانیوالو ضرور بہت سے علماء اور درویش لوگون

وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

کے مال ناحق کھا کھا جاتے ہین اور (انکو)

وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ

راہِ خدا سے روکتے ہین اور جو لوگ سونا اور چاندی

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جمع کرتے رہتے ہین اور اسکو راہِ خدا مین خرچ نہین کرتے

تو اسکی غرض یہ ہے کہ جن اموال مین خدا کا منشاء ہے ان اموال مین اسے صرف کردو۔ اس غرض سے نہین دیا ہے کہ اسے جوڑ جوڑ کے رکھو (باقی حدیثین ضمیمہ مین ملاحظہ ہون)

فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا

سو تم انکو دردناک عذاب کی خوشخبری سُنا دو (اُس دن کے متعلق) جس دن وہ سونا چاندی آتش

فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ

مین تپایا جائیگا پھر اُسکے ذریعہ سے اُنکی پیشانیان اور اُنکے پہلو اور اُنکی پشتین داغی جائینگی (اور

وَظُهُورُهُمْ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا

اُنسے یہ کہا جائیگا) کہ یہی ہے جو تم اپنی ذات کے لئے جمع کیا کرتے تھے پس جیسا تم جمع کیا کرتے تھے

مَا كُنتُمْ تَكْنِزُونَ ۝ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِندَ اللَّهِ

(ویسا ہی اب) اسکا مزہ چکھو بیشک خدا کے نزدیک مہینون کی گنتی جس دن

اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

سے خدا نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے خدا کی کتاب مین

وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

بارہ (ہی) مہینے ہین جنمین سے چار محترم ہین سیدھا سادہ قاعدہ یہی ہے

فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ

پس تم ان مہینون کے بارے مین اپنے آپ پر ظلم نہ کرو اور مشرکون سے اکٹھے ہو کر لڑو

كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ

جیسے کہ وہ تم سے اکٹھے ہو کر لڑتے ہین اور یہ سمجھ لو کہ اللہ پرہیزگارون کا

الْمُتَّقِينَ ۝ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۖ يُضَلُّ

ساتھی ہے سوائے اسکے نہین کہ نند کا مہینہ کفر کا اور بڑھانا ہے جو لوگ کافر

بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ

ہوگئے ہین اسکے ذریعہ سے اور گمراہ کئے جاتے ہین کہ کسی سال تو وہ اسکو حلال سمجھ لیتے ہین اور کسی

عَامًا لِّيُوَاطِئُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا

سال اسی کو حرام قرار دیدیتے ہین تاکہ خدا کے محترم کئے ہوے مہینونکی تعداد سے مطابقت کرکے اللہ نے جو کچھ حرام قرار دیا ہے

حَرَّمَ اللّٰهُ ۚ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ

اسکو حلال کرلیں انکے اعمال کی بدی انکو اچھی کرکے دکھائی گئی ہے حالانکہ اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

منکر لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا اے ایمان لانیوالو تم کو

مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ

ہوکیا گیا ہے جبوقت تم سے یہ کہا جاتا ہے کہ راہ خدا میں (جہاد کی نیت سے) نکلو تو تم زمین پر

اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

بوجھل ہوجاتے ہو کیا تم آخرت کے مقابل زندگانی دنیا پر راضی ہوگئے ہو

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝

حالانکہ زندگانی دنیا کا سرمایہ آخرت کے مقابل کچھ بھی نہیں ہے مگر ہیچ

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ڏ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

اگر تم (جہاد کی نیت سے) نہ نکلوگے تو خدا تعالے انکو دردناک عذاب دیگا اور تمہارے بدلے تمہارے علاوہ

غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور لوگ لے آئیگا اور تم اسکا کچھ نہ بگاڑ سکوگے اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اگر تم رسول خدا کی مدد نہ کروگے تو (کچھ پروا نہیں) اللہ نے تو اسکی مدد اسوقت کی تھی جبکہ انکو ان لوگوں نے جو کافر ہوگئے تھے ایسی

ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

حالت میں نکالا تھا کہ دو میں کا دوسرا تھا (اور وہ دوسرا بھی یار شاطر نہ تھا بلکہ بار خاطر) جبوقت کہ دونو غار میں تھے اسوقت ہمارا رسول

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ

اپنے اس ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ (جو قدم قدم پر تیرے ہاتھ سے نکل گیا) ایسا افسوس نہ کر بیشک اللہ ہم دونو (یعنی میرے اور علی) کے ساتھ ہے پس

وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ

اللہ نے اپنے رسول پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکروں کی انکو مدد پہنچائی جنکو تم نہیں دیکھا اور کافروں کی بات کو اسنے

كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

پست کر دیا اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست (اور)

حَكِيمٌ ۝ انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت والا ہے کم ہتھیار لگا کے اور زیادہ ہتھیار لگا کے نکل کھڑے ہو اور خدا کی راہ مین

وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

اپنے مالون اور جانون سے جہاد کرو اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو تمہارے لئے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا

یہی سب سے بہتر ہے اگر فوری فائدہ اور متوسط درجے کا سفر ہوتا تو (اے رسول)

قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ

یہ (چپ چاپ) تمہارے ساتھ ساتھ ہو لیتے لیکن مشقت کا سفر ان پر گران گزرتا ہے

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ

اور عنقریب یہ تم سے خدا کی قسم کھا کر کہینگے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم آپکے ساتھ ہی

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ ع ٥ ١٢

چلے چلتے۔ یہ اپنے ہی آپ کو ہلاک کرتے ہین اور اللہ تو خوب جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہین

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ

خدا آپکا بھلا کرے آپنے انکو (رہجانیکی) اجازت دے کیون دی (اور اتنا توقف کیون نہ کیا کہ

الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ۝ لَا يَسْتَأْذِنُكَ

آپ پر خود بخود کھل جاتا کہ سچے کونسے ہین اور جھوٹون کو بھی آپ جان لیتے جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ

ایمان رکھتے ہین وہ آپ سے اس بات کی اجازت نہین مانگتے کہ

يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اپنے مالون اور جانون سے جہاد کرین اور اللہ پرہیزگارون سے

بِالْمُتَّقِينَ ○ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

خوب واقف ہے سواے اسکے نہیں کہ تم سے اجازت مانگتے وہی لوگ ہیں جو اللہ پر اور

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي

قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُنکے دل شک کرتے رہتے ہیں پھر وہ اپنے شک ہی میں

رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ○ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا

پڑے ہیں اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اسکی کوئی تیاری

لَهُ عُدَّةً وَلَٰكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

کرتے لیکن اللہ کو اُنکا اُٹھنا ہی ناپسند ہوا پس اُنکو سست بنا دیا

وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ○ لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ

اور اُنسے کہدیا کہ تم (گھر میں) بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو اگر یہ تمہارے ساتھ ہوکر نکلتے

مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَأَوْضَعُوا خِلَالَكُمْ

تو سواے خرابی کے اور کچھ نہ بڑھاتے اور تم میں فتنہ پھیلاتے پھرتے

يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ

اور تم میں (اب بھی) اُنکے جاسوس موجود ہیں

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ○ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ

اور اللہ ظالموں کے حال سے خوب واقف ہے اُنہوں نے تو پہلے ہی فتنہ ڈالنا

مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّىٰ جَاءَ

چاہا تھا اور تمہارے معاملات کو اُلٹ پلٹ کر دیا تھا یہانتک کہ اخر حق ظاہر

الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَارِهُونَ ○ وَمِنْهُمْ

ہو گیا اور امر خدا غالب آ گیا حالانکہ وہ ناپسند کرنیوالے تھے اور اُن میں سے

مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ

(ایک آدھ) ایسا بھی ہے جو یہ کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجئے اور مجھے آزمائش میں نہ ڈالئے خبردار رہو آزمائش

سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ○

میں تو یہ پڑ ہی گئے اور جہنم سب کافروں کو یقیناً گھیر لینے والی ہے

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ

اگر تمکو کوئی خیر وخوبی پہنچتی ہے تو وہ انکو بری لگتی ہے اور اگر تمپر کوئی مصیبت

مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ

آپڑتی ہے تو یہ کہنے لگتے ہیں کہ ہمنے تو اپنا انتظام پہلے ہی کر لیا تھا اور

يَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ○ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا

خوش خوش (وہاں سے) چل دیتے ہیں تم یہ کہدو کہ سوائے اُسکے جو اللہ نے ہمارے

مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ

لئے لکھدی ہے اور کوئی مصیبت ہمکو ہرگز نہ پہنچیگی وہ ہمارا حاکم ہے اور مومنوں

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ

کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے تم کہدو کہ ہمارے بارے میں تم اور کس چیز کا انتظار

بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ

کر رہے ہو سوائے اسکے کہ دو خوبیوں میں سے ایک حاصل ہو (یعنی شہادت ملے یا فتح ہوجائے) اور

اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ

ہم تمہارے بارے میں یہ انتظار کر رہے ہیں کہ تمکو اللہ اپنی طرف سے کوئی عذاب دے یا ہمارے ہاتھوں (سزا دلوائے)

فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ○ قُلْ اَنْفِقُوْا

سو تم انتظار کئے جاؤ ہم بھی تمہارے ساتھ ساتھ انتظار کر رہے ہیں تم کہدو کہ تم بخوشی خرچ کرو

طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ

یا ناراض ہو کر (تمہاری یہ خدمت) قبول کبھی نہ کی جائیگی بیشک تم نافرمان

قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

لوگ ہو اور اس بات سے کہ اُنکا خرچ کرنا قبول کیا جائے اُنکو

[illegible]

نفقتهم الا انهم كفروا بالله وبرسوله ولا

کیا ہے سوائے اسکے کہ اُنہون نے اللہ اور اُسکے رسول کا یقیناً انکار کیا اور نماز

ياتون الصلوة الا وهم كسالى ولا ينفقون

کو نہین آتے ہین مگر اس طرح سے کہ وہ الکسائے ہوئے ہوتے ہین اور خرچ کچھ نہین کرتے

الا وهم كرهون ○ فلا تعجبك اموالهم ولا

مگر اس طرح سے کہ وہ بیدل ہوتے ہین پس تمکو نہ اُنکے مال تعجب مین ڈالین اور نہ

اولادهم انما يريد الله ليعذبهم بها فى

اُنکی اولاد اللہ تو چاہتا یہی ہے کہ ان چیزون کے ذریعہ سے اُنکو زندگانی دنیا مین

الحيوة الدنيا وتزهق انفسهم وهم كفرون ○

عذاب دے اور اُنکی جانین اس حال مین نکل جائین کہ وہ کافر ہی ہون

ويحلفون بالله انهم لمنكم وما هم منكم

اور وہ خدا کی قسم کھا کھا کر کہینگے کہ ہم تم ہی مین سے ہین حالانکہ وہ تم مین سے نہین ہین

ولكنهم قوم يفرقون ○ لو يجدون ملجا او

بلکہ وہ ایسے لوگ ہین جو ڈرپوک ہین اگر وہ کوئی جاے پناہ یا غار یا

مغرت او مدخلا لولوا اليه وهم يجمحون ○

گھسنے کی جگہ پالین تو بھاگ دوڑ کر اُسکی طرف چلے جائین

ومنهم من يلمزك فى الصدقت فان اعطوا

اور اُنہین سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو (تقسیم) صدقات کے بارے مین تمپر الزام

منها رضوا وان لم يعطوا منها اذا هم

لگاتا ہے پس اگر اُن مین سے اُنکو دیدیا جائے تو راضی راضی ہین اور اگر ان مین سے اُنکو نہ

يسخطون ○ ولو انهم رضوا ما اتهم الله

دیا جائے تو اُسی وقت برامان جاتے ہین اور کاش وہ اُسپر راضی ہوجاتے جو اللہ اور اُسکے رسول

[illegible]

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ دو تہائی آدمیون سے زیادہ اس آیت کے اہل ہین ۱۲

ایسا نہ کہو جب وہ اپنے یاروں میں پلٹ کر آیا تو کہنے لگا کہ محمد تو کانوں کے بڑے کچے ہیں جب اللہ نے اُنکو خبر دی کہ میں اُنکی چغلیاں کھاتا اور اُنکی خبریں پہنچا دیتا ہوں

وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِينَا اللّٰهُ

نے اُنکو دیا تھا اور یہ کہتے کہ ہمارے لئے تو اللہ ہی کافی ہے عنقریب خدا تعالےٰ اور

مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى اللّٰهِ رَاغِبُونَ ۝ إِنَّمَا

اُسکا رسول ہمکو اپنے فضل سے (بہت کچھ) دیگا بیشک ہم اللہ ہی کی طرف مائل ہیں سوائے اسکے

الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ

نہیں ہے کہ صدقات تو محتاجوں کا حق ہے اور مسکینوں کا اور صدقات وصول کرنیوالوں کا

عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ

اور اُنکا جنکی تالیف قلوب منظور ہے نیز گردنیں چھڑانے میں اور قرضداروں کے لئے

وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ

اور راہِ خدا میں (مجاہدین کی تیاری میں) اور مسافر کی امداد میں صرف کیا جائے یہ اسکی طرف سے مقرر

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

ہوچکا ہے اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے اور اُنہیں سے ایسے بھی ہیں جو نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں

النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ

اور کہتے ہیں کہ اُسکے تو نرے (کان ہی) کان ہیں تم کہدو کہ وہ تمہارے لئے نیکی

لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ

کا کان ہے۔ اللہ کا بھی یقین رکھتا ہے اور مومنین کی بھی مان لیتا ہے۔ اور جو تم میں سے ایمان

لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ

لائے ہیں اُنکے لئے رحمت ہے اور جو اللہ کے رسول کو ایذا

رَسُولَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يَحْلِفُونَ

دیتے ہیں اُنکے لئے دردناک عذاب تیار ہے وہ تمہارے سامنے قسمیں

بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ

کھاتے ہیں کہ تمکو راضی کرلیں حالانکہ اللہ اور اُسکا رسول

لئے ہی رسول کی تصدیق بھی ظاہری ہے ۱۲ ؎ يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ تفسیر بحر میں ہے کہ یہ آیت اُن منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو مومنوں

أَحَقُّ أَن يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا
اسکے زیادہ مستحق ہیں کہ اگر یہ مومن ہیں تو اُنکو راضی کریں کیا اُنھوں نے اتنا نہ سمجھا

أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ
کہ جو اللہ اور اُسکے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اُسی کے لئے تو دوزخ کی

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ يَحْذَرُ
آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہیگا یہی تو سب سے بڑی رسوائی ہے منافق اس سے

الْمُنَافِقُونَ أَن تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُم بِمَا
ڈرتے رہتے ہیں کہ (مبادا) اُنکے برخلاف کوئی ایسی سورت نازل کیجائے جو لوگوں کو اُس سے

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلِ اسْتَهْزِئُوا إِنَّ اللَّهَ مُخْرِجٌ
(جو کچھ) اُنکے دلوں میں ہے آگاہ کردے۔ تم کہدو کہ تم ہنسی اڑالتے ہو جس چیز سے تم ڈرتے ہو اللہ ضرور

مَّا تَحْذَرُونَ ۝ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا
اُسکو ظاہر کرکے رہیگا اور اگر تم اُنسے دریافت کروگے تو وہ ضرور یہ کہدینگے کہ ہم تو

كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ
صرف بات چیت اور ہنسی مذاق کررہے تھے تم یہ کہدو کہ کیا تم اللہ کا اور اُسکی آیتوں کا اور اُسکے رسول

كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم
کا مذاق کررہے تھے حیلے حوالے نہ کرو تم ایمان لانیکے بعد یقیناً کافر ہوگئے ہو

بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ
اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کردینگے

نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ۝
تو ایک گروہ کو سزا بھی ضرور دینگے اسلئے کہ وہ مجرم ہیں

الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُم مِّن بَعْضٍ
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہمجنس ہیں

خلاصہ یہ اُنکی مذمت بیان فرمائی ہے کہ یہ بھی پہلوں کے قدم بقدم چل رہے ہیں ۱۲

يَأْمُرُونَ بِالْمُنكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَ

برائی کا حکم دیتے رہتے ہیں اور نیکی سے (برابر) باز رکھتے ہیں اور

يَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ

اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول گئے ہیں تو اللہ نے بھی اُنکو (گویا) بھلادیا ہے بیشک

الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ

منافق لوگ ہی تو نافرمان ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کرلیا ہے وہ ہمیشہ (ہمیشہ) اُسی میں رہینگے

هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ○

وہی اُنکو کافی ہوگی اور اللہ نے اُنپر لعنت کی ہے اور اُنکے لئے پائدار عذاب ہے

كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً

مثل اُن لوگوں کے جو تم سے پہلے تھے کہ وہ قوت میں تم سے بڑھے ہوئے

وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ

اور مال و اولاد میں تم سے زیادہ تھے پس اُنہوں نے اپنے حصہ سے نفع اُٹھایا

فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُم

اور تم نے اپنے حصہ سے ویسا ہی نفع اُٹھایا جیسا کہ تم سے پہلے والوں نے اپنے حصہ سے نفع اُٹھایا

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ

تھا اور تم نے ویسی ہی باتیں بنائیں جیسی باتیں اُنہوں نے بنائی تھیں اُنہی کے

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ

اعمال دنیا و آخرت میں بیکار رہے اور وہی نقصان

هُمُ الْخَاسِرُونَ ○ أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

اُٹھانیوالے ہونگے کیا اِنکے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو اِنسے پہلے تھے

منزل ۲

خوبی سے محروم رہجائینگے ۱۲ ۔ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ اس آیت میں پروردگار عالم نے

قَوْمِ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۵ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ
نوحؑ کی قوم کی اور عاد کی اور ثمود کی اور ابراہیمؑ کی قوم کی اور مدین والوں

مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا
کی اور اُلٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والوں کی اُنکے رسُول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر

كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○
آئے تھے پس اللہ کی یہ شان نہیں ہے کہ اُنپر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم توڑا کرتے تھے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ
اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے حامی ہوا کرتے ہیں

يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بدی سے (برابر) منع کرتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ
نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اُسکے رسُول کی اطاعت

رَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
کرتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ عنقریب اللہ اُنپر رحمت کریگا بیشک اللہ زبردست (اور)

حَكِيْمٌ ○ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ
حکمت والا ہے اللہ نے مومن مرد اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ
جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی اور اُنمیں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے اور دائمی

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ
بہشتوں میں اچھے اچھے مکانوں کا بھی وعدہ کیا ہے اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑھکر ہے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ ۹ ۶ ۱۵
یہی تو بڑی کامیابی ہے اے نبیؐ کفار اور

انکے حصے کے بدلے میں بیگہ بنی تو وہ اُنکو لیکر ایک وادی میں اُترگیا۔ اب جمعہ اور جماعت سے بھی محروم ہوگیا اور آنحضرت نے صدقہ وصول کرنیوالے کو اُسکے پاس بھیجا

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

منافقین سے جہاد کرو اور اُنپر سختی کرو اور اُنکا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۚ وَلَقَدْ

اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے وہ خدا کی قسم کھاکھا کر کہتے ہیں کہ اُنہوں نے ایسا نہیں کہا

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ

حالانکہ اُنہوں نے کفر کا کلمہ ضرور کہا اور وہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور

هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ

ایسی بات کا قصد کیا جسے کر نہ سکے اور وہ اسی سے تو بگڑے کہ اللہ نے اور اُسکے رسول

وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

نے اپنے فضل سے اُنکو غنی کردیا پس اگر وہ توبہ کرلینگے تو اُسکے لئے بہتر ہوگا

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا

اور اگر وہ روگرداں ہونگے تو اللہ اُنکو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب سے

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

معذب کریگا اور زمین میں نہ اُنکا کوئی حامی ہوگا اور نہ مددگار

نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

اور اُنمیں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ

ہمکو کچھ دیگا تو ہم ضرور تصدق بھی کیا کرینگے اور نیک بندوں میں سے بھی ہوجاینگے پھر جب اُسنے اپنے فضل سے اُنکو دیا

مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ فَاَعْقَبَهُمْ

تو اُسکے بارے میں اُنہوں نے بخل کیا اور روگرداں ہوکر اپنے عہد سے پھر گئے پس خدا تعالیٰ نے اُنکے دلوں

نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

میں اُس دن تک کے لئے نفاق پیدا کردیا جسدن کہ وہ خود اُسی ملاقات کرینگے (ایک تو اس لئے کہ

مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

جو وعدہ اُنہوں نے خدا سے کیا تھا اُسکے خلاف کیا اور (دوسرے) اسلئے کہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اُنہوں نے اتنا نہ سمجھا کہ

يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝

اللہ اُنکے راز کو بھی جانتا ہے اور اُنکی سرگوشیوں کو بھی اور یہ کہ اللہ بڑا غیب کا جاننے والا ہے

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي

جو لوگ مومنین میں خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں کو عیب لگاتے ہیں

الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

اور جنکو اپنی محنت کے سوا کچھ میسر نہیں آتا اُنکو بھی عیب لگاتے ہیں

فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

پھر (اس طرح) سب سے ہنستے ہیں اللہ اُن سب کی ہنسی اُڑائیگا اور اُنکے لئے دردناک عذاب

أَلِيمٌ ۝ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ

(بھی) ہے تم اُنکے لئے دعائے مغفرت مانگو یا تم اُنکے لئے دعائے مغفرت نہ مانگو اگر تم

تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ

اُنکے لئے ستر مرتبہ بھی دعائے مغفرت مانگوگے تو بھی اللہ اُنکو ہرگز ہرگز نہ بخشیگا

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

یہ اسلئے کہ اُنہوں نے خدا کا اور اُسکے رسول کا انکار کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کی

ع ۱۰ ۸ ۱۶

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ

راہبری نہیں فرماتا پیچھے رہجانیوالے رسولِ خدا کے خلاف اپنے بیٹھ رہنے سے

خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

خوش ہوئے اور اس سے اُنہوں نے نفرت کی کہ راہِ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے

وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ

جہاد کرتے اور لوگوں سے کہا کہ گرمی میں نہ نکلو

قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ○

تم یہ کہدو کہ آتش دوزخ کی گرمی تو بہت بڑھی ہوئی ہے کاش یہ سمجھتے ہوتے

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا

پس اُنہیں چاہئے کہ ہنسیں تو تھوڑا اور روئیں بہت سا کہ جو کچھ وہ کیا کرتے تھے

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ

اُسکا بدلہ ہو پھر اگر اللہ تمکو اُنہیں سے کسی گروہ کے پاس واپس

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ

لائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت مانگیں تو تم کہدینا کہ تم ہرگز ہرگز میرے ہمراہ ہوکر

اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ

نہ نکلوگے اور میرے ساتھ ہوکر کبھی کسی دشمن سے نہ لڑوگے تم پہلی ہی دفعہ بیٹھ رہنے سے

بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ○

راضی ہوئے اب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ

اور اے رسولؐ (جب) انمیں سے کوئی مرجائے تو تم کبھی اُسکے جنازہ کی نماز نہ پڑھنا اور نہ اُسکی

عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا

قبر پر کھڑے ہونا بیشک اُنہوں نے اللہ کے اور اُسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ نافرمانی کی

وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ○ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ

حالت میں مرگئے ہیں اور اُنکے مال اور اُنکی اولاد تمکو تعجب میں

اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا

نہ ڈالیں سوائے اسکے نہیں کہ اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے اُنکو

فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ○

عذاب دے اور اُنکی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں

وَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ ءَامِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَجَٰهِدُوا۟

اور جب کوئی سورت (اس حکم کے ساتھ) نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے

مَعَ رَسُولِهِ ٱسْتَـْٔذَنَكَ أُو۟لُوا۟ ٱلطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ

ساتھ ہوکر جہاد کرو تو انمین سے جو صاحبان مقدرت ہین وہ تمسے اجازت مانگتے ہین اور

قَالُوا۟ ذَرْنَا نَكُن مَّعَ ٱلْقَٰعِدِينَ ۝ رَضُوا۟ بِأَن

کہتے ہین کہ ہمکو چھوڑ دیجئے کہ ہم بیٹھ رہنے والون کے ساتھ رہین وہ اسپر راضی ہوگئے ہین کہ

يَكُونُوا۟ مَعَ ٱلْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ

عورتون کے ساتھ رہین اور انکے دلون پر چھاپا لگا دیا گیا ہے پس وہ

لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَٰكِنِ ٱلرَّسُولُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟

(کچھ) سمجھتے نہین لیکن رسول نے اور ان لوگون نے جو انکے ساتھ ایمان لائے

مَعَهُۥ جَٰهَدُوا۟ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُو۟لَٰٓئِكَ

ہین اپنے مالون اور جانون سے جہاد کیا اور انہی کے لئے

لَهُمُ ٱلْخَيْرَٰتُ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ۝

سب خوبیان ہین اور وہی (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہین

أَعَدَّ ٱللَّهُ لَهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ

اللہ نے انکے لئے جنتین تیار کی ہین جنکے نیچے ندیان بہتی ہین

ع ٩ / ١٧

خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ۝

انمین وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے یہی تو بڑی کامیابی ہے

وَجَآءَ ٱلْمُعَذِّرُونَ مِنَ ٱلْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ

اور بدوؤن مین سے عذر کرنیوالے آئے کہ انکو بھی (بیٹھ رہنے کی) اجازت دیجائے

لَهُمْ وَقَعَدَ ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ ۚ

اور جن لوگون نے اللہ اور اسکے رسول سے جھوٹ بولا اور بیٹھ رہے

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○
انہین سے جن لوگون نے کفر کیاہے انکو عنقریب دردناک عذاب پہنچیگا
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى
نہ کمزورون کے ذمہ کوئی الزام ہے اور نہ بیمارون کے ذمہ اور نہ انکے ذمہ
الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا
جنکو خرچ کے لئے کچھ میسر ہی نہین آتا جس حال مین کہ وہ
نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
اللہ اور اللہ کے رسول کے خیرخواہ ہون نیکی کرنیوالون پر کوئی الزام ہی نہین
سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ وَلَا عَلَى
ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور نہ انکے ذمہ
الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ
کوئی الزام ہے کہ جب وہ تمہارے پاس اس غرض سے آئے کہ تم انکو سوار
لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ص تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ
کردو اور تمنے یہ کہدیا کہ میرے پاس تو کوئی سواری نہین ہے کہ مین تمکو اسپر سوار کردون تو وہ اس
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ○
حالت مین لوٹ گئے کہ انکی آنکھون کو اس رنج کے سبب آنسو جاری تھے کہ انہین کچھ خرچ کرنیکو کچھ میسر ہی نتھا
إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ
الزام تو صرف انہی لوگون پر ہے جو باوجود مالدار ہونیکے تم سے
وَهُمْ أَغْنِيَاءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ
اجازت مانگتے ہین وہ اسپر راضی ہوگئے ہین کہ عورتون کے ساتھ رہین
وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○
اور اللہ نے انکے دلون پر چھاپا لگادیا ہے اب وہ کچھ نہین جانتے

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ

جب تم اُنکے پاس پلٹ کر آؤگے تو وہ تمہارے پاس عذر بنا کر لائینگے تم اُنسے کہدو کہ

لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ

(جھوٹے) عذر نہ بناؤ ہم تمہاری بات ہرگز نہ مانینگے۔ خدا تعالےٰ نے ہمکو تمہارے احوال سے (پہلے ہی) مطلع کر رکھا ہے

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ

اور عنقریب اللہ اور اللہ کا رسول تمہارے طرزِ عمل کو دیکھ لینگے پھر تم غائب وحاضر کے جاننے والے کی پاس

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

لوٹائے جاؤگے پس جو جو عمل تم کیا کرتے تھے اُس سے وہ تمکو آگاہ کردیگا

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا

عنقریب وہ تمہارے سامنے جبکہ اُنکے پاس تم پلٹ کر آؤگے (آکر) خدا کی قسم کھائینگے کہ تم اُنسے درگزر کرو

عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ

پس تم بھی اُن سے درگزر کرنا وہ یقیناً نجس ہیں اور اُنکا ٹھکانا بسبب اُن اعمال کے جو وہ

جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ يَحْلِفُونَ

کیا کرتے ہیں جہنم ہے وہ تمہارے سامنے

لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ

اس لئے حلف اُٹھاتے ہیں کہ تم اُنسے راضی ہوجاؤ پھر اگر تم اُنسے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ تو نافرمان

عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَ

لوگوں سے (یقیناً) راضی نہ ہوگا بدو لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی بڑھے ہوئے ہیں

نِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

اور اسی لائق ہیں کہ جو احکام اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے ہیں اُن سے

عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَمِنَ الْأَعْرَابِ

آگاہ نہ ہوں اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے اور بدوؤں میں سے کوئی کوئی

مَن يَتَّخِذُ مَا يُنفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ

ایسا بھی ہے کہ جو کچھ وہ (راہ خدا میں) خرچ کرتا ہے اُسے تاوان ٹھہراتا ہے اور تمہیر زمانہ کی گردشوں کے

عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَمِنَ

پڑنیکا منتظر رہتا ہے بُری گردش اُنہی پر پڑیگی اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے اور گنوار

الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ

عربوں میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو کچھ بھی

مَا يُنفِقُ قُرُبَاتٍ عِندَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ أَلَا إِنَّهَا

(راہ خدا میں) خرچ کرتا ہو اُسے خدا تعالے کی قربت کا اور رسُول کی دعا کا وسیلہ سمجھتا ہے آگاہ ہو کہ وہ

قُرْبَةٌ لَّهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ

خرچ کرنا ضرور اُنکے لئے قربت کا باعث ہوگا عنقریب خدا تعالے اُنکو اپنی رحمت میں داخل کریگا بیشک اللہ بڑا

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ ع ۱۲ ۱۰ ۱

بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور مہاجرین و انصار میں سے سب سے پہلے (ایمان کی طرف) سبقت

وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

کرنیوالے اور وہ لوگ جنہوں نے نیکی میں اُنکی پیروی کی خدا تعالے اُنسے راضی ہو گیا

وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ

اور وہ خدا تعالے سے راضی ہوگئے اور اُنکے لئے ایسے باغ تیار کئے ہیں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمِمَّنْ

وہ اُن میں ہمیشہ رہینگے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے اور تمہارے آس پاس

حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مع

کے بدووں میں سے بعض منافق ہیں اور بعض اہل مدینہ میں سے (بھی) نفاق پر اڑے

مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُم عند المتقدمین ۱۲

ہیں (اے رسُول) تم اُنکو نہیں جانتے ہم اُنکو خوب جانتے ہیں عنقریب ہم اُنکو دوہرا

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝ وَاٰخَرُوْنَ

عذاب دینگے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائینگے اور دوسرے کچھ ایسے بھی ہیں

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا

جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار بھی کرلیا (اور) انہوں نے عمل نیک کو عمل بد کے ساتھ مخلوط کردیا

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ خُذْ

امید ہے کہ اللہ انکی توبہ قبول کرلے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے انکے مال

مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ

میں سے صدقہ لیلو کہ انکو بھی پاک کردو اور اس صدقہ لینے کی وجہ سے انکے مال کو بھی بڑھادو

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

اور انکے لئے دعاے رحمت کرو کہ تمہاری دعا رحمت کرنا انکی تسکین کا باعث ہوگا اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

کیا انہوں نے اس بات کو نہیں جانا کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (انسے) صدقات

وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

لے لیتا ہے اور یہ کہ بیشک اللہ ہی سب سے بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

اور انسے یہ کہدو کہ تم عمل کیے جاؤ عنقریب اللہ اور اسکا رسول اور ایمان دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ لینگے

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور عنقریب تم غائب و حاضر کے جاننے والے کی حضور میں واپس کیے جاؤگے اور جو کچھ تم کیا کرتے تھے اس سے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ

وہ تم کو آگاہ کردیگا اور کچھ ایسے بھی ہیں جو خدا کے فیصلہ کے امیدوار ہیں

اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

کہ دیکھیں وہ انکو عذاب دیتا ہے یا انکی توبہ قبول کرلیتا ہے اور خدا سب کا جاننے والا صاحب حکمت ہے

ربع

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ

اور وہ لوگ جنہوں نے ایک مسجد ضرر پہنچانے کے لئے اور مومنین کا بیں پھوٹ ڈالنے کے لئے اور جو شخص پہلے سے خدا اور

الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ

خدا کے رسول سے لڑا کرتا تھا اسکو گھات کا موقع دینے کے لئے بنائی ہے اور وہ ضرور حلف اٹھائینگے

قَبْلُ وَلَيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ

یہ کہینگے کہ ہمارا ارادہ تو اس سے سوائے نیکی کے اور کچھ بھی نہ تھا حالانکہ اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے

لَكَاذِبُونَ ۝ لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ

کہ وہ یقینی جھوٹے ہیں اس مسجد میں تم کبھی نماز نہ پڑھنا البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد پہلے ہی دن سے تقوے پر رکھی گئی

مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ

اس کی زیادہ مستحق ہے کہ تم اس میں نماز پڑھتے رہو اسمیں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو

أَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ أَفَمَنْ أَسَّسَ

دوست رکھتے ہیں اور اللہ (بھی) پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے آیا وہ شخص جو اپنی (دین کی)

بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ أَسَّسَ

بنیاد خدا کے خوف اور اسکی خوشنودی پر رکھے بہتر ہے یا وہ شخص جو اپنی بنیاد پھٹے ہوئے کراڑے

بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

کے کنارے پر رکھے جو گرا چاہتا ہو پھر وہ مع اسکے آتش جہنم میں جا گرے

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ

اور اللہ ظالم لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا انکی بنیاد جنہوں نے (یہ مسجد)

الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَاللَّهُ

بنائی تھی ہمیشہ انکے دلوں میں شک کا باعث رہیگی جبتک کہ انکے دلوں کے ٹکڑے نہ اڑجائیں اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ ع إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ

صاحب علم و حکمت ہے بیشک اللہ نے مومنوں سے انکی جانیں اور انکے مال اس بات کے معاوضہ میں

وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

خرید لئے ہیں کہ انکے لئے جنت ہے وہ راہ خدا میں لڑتے ہیں پس وہ قتل

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

کرینگے بھی اور قتل کئے بھی جائینگے اسی پر سچا وعدہ توریت میں اور انجیل میں اور

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

قرآن میں موجود ہے اور اللہ سے زیادہ اپنا عہد پورا کرنیوالا کون ہوگا

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ

پس یہ سودا جو تم نے اللہ سے کیا ہے اس سے خوش ہو جاؤ اور یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

سب سے بڑی کامیابی ہے وہ توبہ کرنیوالے عبادت کرنیوالے تعریف کرنیوالے

السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ

روزہ رکھنے والے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے نیکی کا حکم

بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ

دینے والے اور بدی سے باز رکھنے والے اور احکام خدا کی حفاظت کرنیوالے

لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ

ہیں اور انہی ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو نبی کا اور ان لوگوں کا جو ایمان لائے ہیں

اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا

یہ کام نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت مانگیں بعد اسکے کہ ان پر یہ بات کھل چکی ہے

اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ

کہ وہ جہنمی ہیں گو وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہوں

الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

اور ابراہیم کا اپنے چچا کے لئے دعا مانگنا تو ایک وعدہ کے سبب

مَوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا إِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلَّهِ
تھا جو اُنہوں نے اُس سے کر لیا تھا پھر جب اُن پر یہ بات کھل گئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اُنہوں نے

تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ○ وَمَا كَانَ اللَّهُ
اُس سے تبرّا کیا بیشک ابراہیم بڑے نرم دل (اور) بُرد بار تھے اور خدا کا یہ کام نہیں ہے

لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُم مَّا
کہ کسی قوم کو ہدایت کرنے کے بعد اُن سے توفیقِ ہدایت سلب کر لے جب تک کہ اُنپر کھول نہ دے کہ اُنکو

يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
کس کس چیز سے بچنا چاہیئے بیشک اللہ ہر چیز سے آگاہ ہے بیشک آسمانوں کی اور زمین کی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُم مِّن
بادشاہی خدا ہی کی ہے وہی جِلاتا اور مارتا ہے اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی

دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○ لَقَد تَّابَ اللَّهُ عَلَى
حامی ہے اور نہ مددگار بیشک اللہ نے نبی اور اُن مہاجرین

النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ
اور انصار کی توبہ قبول کرلی جنھوں نے تنگی کے حال میں (بھی) نبی کا ساتھ دیا

الْعُسْرَةِ مِن بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ
تھا بعد اسکے کہ اُن میں سے ایک فریق کا دل حق سے ہٹ چلا تھا

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ وَ
پھر اسنے اُنکی توبہ قبول کی بیشک وہ اُنپر بڑا مہربانی کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور

عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
اُن تینوں کی بھی توبہ قبول کی جو پیچھے چھوڑ دئے گئے تھے یہانتک کہ زمین اُنپر باوجود اپنی ساری

الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ وَ
وسعت کے تنگ ہو گئی تھی اور اُنکو اپنی جان بھی دوبھر معلوم ہونے لگی تھی اور

ظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ

اُنکو یہ یقین ہو گیا تھا کہ خدا (کے غضب) سے بھاگ کر کہیں اور پناہ نہیں ہے سوائے اسکے کہ اُسی کی پناہ مانگی

لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جائے پھر خدا نے اُنکی توبہ قبول کر لی تاکہ وہ پہلی حالت کی طرف عود کریں بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے

ع ۸ ۱۴ ۳

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا كَانَ

ایمان لانیوالو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ساتھ ہو رہو مدینہ کے رہنے والوں کا

لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ

اور اُنکے آس پاس جو بدّو رہتے ہیں اُنکا یہ کام نہیں ہے کہ وہ

يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ

رسول اللہ کا ساتھ چھوڑ کر بیٹھ رہیں اور نہ یہ کہ رسول کی جان سے زیادہ اپنی جان کی

نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ

پروا کریں یہ اس لئے کہ اُنکو راہِ خدا میں پیاس کی تکلیف پہنچتی ہے تو کوئی رنج

وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــُٔوْنَ مَوْطِئًا

پہنچتا ہے تو۔ اور بھوک کی تکلیف ہوتی ہے تو اور کوئی ایسا راستہ چلتے ہیں جس سے

يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ

کفار کو غصہ دلائیں تو اور دشمنوں سے کوئی چیز چھین لیتے ہیں تو بہر صورت اُنکے لئے عمل صالح

لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ۱۱

لکھ لیا جاتا ہے بیشک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ

اور وہ چھوٹا خرچ کرتے ہیں تو اور بڑا خرچ کرتے ہیں تو اور کوئی مسافت

وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا

طے کرتے ہیں تو۔ وہ بھی اُنکی لکھ لی جاتی ہے تاکہ جو جو عمل وہ کیا کرتے تھے اس سے بہتر بدلہ اللہ تعالے

منزل ۲

يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ط

انکو دیدے اور مومنوں کے لئے یہ کچھ ضرور نہیں ہے کہ وہ سب کے سب گھر سے نکل پڑیں

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا

پس انکے لئے ہر بڑے گروہ میں سے ایک چھوٹا سا جتھا اس غرض سے کیوں نہیں نکلتا کہ دین کا علم

فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ

حاصل کرے اور جب اپنی قوم میں پلٹ کر آئے تو انکو ڈرائے تاکہ وہ

لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا ع ۴

لوگ بھی بچیں اے ایمان لانیوالو کفار میں سے جو تمہارے

الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ربع

آس پاس ہیں انسے لڑتے رہو اور ضرور ہے کہ وہ تم میں سختی محسوس کریں اور یہ جان لو کہ

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ

اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے اور جب وقت کوئی سورت نازل

سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا

کی جاتی ہے تو کوئی کوئی ان میں سے ایسا بھی ہے جو یہ کہہ دیتا ہے کہ تم میں سے ایسا کون ہے جس کا

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ

اس نے ایمان بڑھا دیا ہو پس جو لوگ ایمان لائے ہیں انکا تو اس سورت نے ایمان بڑھا ہی دیا اور

يَسْتَبْشِرُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ

وہ خوش بھی ہو رہے ہیں اور رہے وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے انکے شک پر اسی

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ

سورت نے کچھ اور شک بڑھا دیا ہے اور وہ کفر کی حالت میں

كَافِرُونَ ۝ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ

مر جائینگے کیا وہ یہ نہیں دیکھتے ہیں کہ ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ انکی جانچ

عامٍ مرّةً او مرّتين ثمّ لا يتوبون

کی جاتی ہے پھر نہ وہ توبہ ہی کرتے ہیں

ولا هم يذّكّرون ○ واذا ما

اور نہ نصیحت ہی حاصل کرتے ہیں اور جو وقت کوئی

اُنزلت سورةٌ نظر بعضهم الى بعضٍ ط

سورت نازل کیجاتی ہے تو وہ (بطور اشارہ) ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں

هل يرٰىكم من احدٍ ثمّ انصرفوا ط

(اور اپنی جگہ یہ کہتے ہیں) کہ کیا تمکو کوئی دیکھ رہا ہے پھر وہاں سے پلٹ آتے ہیں

صرف الله قلوبهم بانّهم قومٌ

خدا نے بھی اُنکے دل پھیر دئے ہیں اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو

لا يفقهون ○ لقد جاءكم رسولٌ من

سمجھ نہیں رکھتے بیشک تمہارے پاس ایک ایسا رسول تمہارے ہی

انفسكم عزيزٌ عليه ما عنتّم

ابنائے جنس سے آیا ہے کہ جو تمکو ناگوار ہے وہ اُسکو بھی شاق

حريصٌ عليكم بالمؤمنين

ہے اُسکی سب سے بڑی خواہش تمہاری نسبت یہ ہے کہ تم ایمان لاؤ (وہ) مومنین

رءوفٌ رّحيمٌ ○ فان تولّوا فقل

پر بہت نرم دل اور مہربان ہے پھر اگر وہ لوگ روگرداں ہوں تو تم کہدو کہ

حسبي الله لا اله الّا هو ط عليه

میرے لئے تو اللہ ہی کافی ہے۔ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر

توكّلت وهو ربّ العرش العظيم ○ ع ۱۶ ۵

بھروسا کرلیا ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے

اس آیت کریمہ میں نازل فرمایا ہے لقد جاءنا رسول من انفسنا عزیز علیہ ما عنتنا حریص علینا بالمؤمنین رؤف رحیم

سورۃ یونس مکیۃ وھی مائۃ وتسع آیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ○

الٓر یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَا اِلٰی

کیا لوگوں کو یہ بات عجیب معلوم ہوئی کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص

رَجُلٍ مِّنْھُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ

کی طرف یہ وحی بھیجی کہ تم لوگوں کو ڈراؤ اور جو اُن میں سے ایمان

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

لائے ہیں اُنکو یہ خوشخبری سُنا دو کہ اُنکے رب کے پاس اُنکا سچا مرتبہ

رَبِّھِمْ قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ ھٰذَا لَسٰحِرٌ

اور پایہ ہے کافروں نے یہ کہدیا کہ یہ تو کھلا جادو

مُّبِیْنٌ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ

ہے بیشک تمہارا پروردگار وہی خدا ہے جسنے آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ

اور زمیں کو چھ دن میں بنایا پھر (اُسکا حکم)

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ

عرش پر غالب آیا (اور وہی) معاملات کا بندوبست کرتا ہے

مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِہٖ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ

بغیر اُسکے حکم کے کوئی سفارشی ہو ہی نہیں سکتا یہی اللہ تو تمہارا

آیاتہا ١٠٩ — رکوعاتہا ١١

[illegible]

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اِلَيْهِ

پروردگار ہے اسی کی عبادت کرو کیا اب بھی غور نہیں کرتے تم سب کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۚ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ اِنَّهٗ

بازگشت اسی کی طرف ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے بیشک وہی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

مخلوق کو بناتا ہے پھر وہی انکو لوٹا کر لائیگا تاکہ جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِيْنَ

اور انصاف کے ساتھ نیک عمل کرتے رہے انکو جزاے خیر دے اور انکے لئے جو

كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

کافر ہو گئے تھے بعوض اسکے جسکا وہ انکار کرتے تھے کھولتے ہوئے پانی

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ

کی پلائی ہوا اور دردناک عذاب وہ خدا وہی تو ہے جسنے

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّ

سورج کو روشن قرار دیا ہے اور چاند کو نور اور

قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ

چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب سمجھ لیا کرو

وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

اللہ نے ان سب چیزوں کو برحق پیدا کیا ہے سمجھنے والے

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ

لوگوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھولکر بیان کرتا ہے بالتحقیق

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

رات اور دن کی ادل بدل میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں میں اور زمین میں

[illegible]

له اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ یہ آیت غور سے دیکھنے اور پڑھنے کے لائق ہے۔ اسکے نزول سے یہ بتلانا منظور ہے کہ ابتدائے خلقت انسان اور پھر

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝ اِنَّ

پیدا کیا ہے اس میں پرہیزگار لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں موجود ہیں یقیناً وہ

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

لوگ جنکو ہماری حضور میں آنیکی امید نہیں ہے زندگانی دنیا پر راضی اور اسی پر

وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝

مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

بوجہ انکے افعال کے انہی کا ٹھکانا جہنم ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکے ایمان کے سبب انکا

بِاِيْمَانِهِمْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

پروردگار انکو نعمت والی جنتوں میں پہنچا دیگا جنکے نیچے ندیاں بہتی

النَّعِيْمِ ۝ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

ہیں انکی دعا اُن جنتوں میں یہ ہوگی کہ اے اللہ تو پاک ہے اور انکی

فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

صاحب سلامت اسمیں سلام ہوگی اور انکی ختم دعا یہ ہوگی کہ ہر قسم کی تعریف تمام عالموں کے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ ع ١

کے لئے زیبا ہے اور اگر خدا تعالےٰ آدمیوں کے لئے برائی میں بھی اتنی ہی جلدی کرے

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ

جتنی کہ انکے لئے نیکی میں کرتا ہے تو انکی مدت بہت ہی جلدی پوری کردی جائے ہم تو ان لوگوں کو جو

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَاِذَا

ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے انکی سرکشی میں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ آپ ہی سرگرداں رہیں اور انسان کو

منزل ٣

کے وقت عرب کرتے ہیں، جیسے کہتے ہیں دفعنی اللہ من بینکم (خدا تمہارے گھر سے اٹھالے) فامطر علینا حجارۃ [illegible]

مَسَّ الْإِنسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ
جب کوئی مصیبت آپڑتی ہے تو ہمکو لیٹے لیٹے بیٹھے بیٹھے کھڑے کھڑے پکارنے لگتا ہے
قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا
پھر جب ہم اسکی مصیبت دور کردیتے ہیں تو اپنی پہلی ہی رفتار چلنے لگتا
إِلَىٰ ضُرٍّ مَّسَّهُ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا
ہے گویا اسنے مصیبت دور کرنیکیلئے جو اسپر پڑی تھی ہمسے دعا ہی کی تھی اسی طرح زیادتی کرنیوالوں کیلئے جو عمل وہ
يَعْمَلُونَ ○ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ
کیا کرتے ہیں زینت دیگئی ہیں اور بیشک ہمنے تم سے پہلے بہت سے ابنائے زمانہ ہلاک کردئے
لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا
جبکہ اُن لوگوں نے نافرمانیاں کیں حالانکہ اُنکے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے مگر وہ اس
كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ○
قابل ہی نہ رہے تھے کہ ایمان لاتے گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں
ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ
پھر اُنکے بعد ہمنے تمکو اس زمین میں خلیفہ قرار دیا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے
كَيْفَ تَعْمَلُونَ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ
عمل کرتے ہو اور جبوقت اُن لوگوں کے سامنے ہماری کھلی دلیلیں پڑھی جاتی ہیں
قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا
تو جنکو ہماری ملاقات کی امید نہیں ہے وہ کہدیتے ہیں کہ ایک قرآن ایسا ہی اور لے آؤ یا
أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ
اسکو بدل ڈالو تم کہدو کہ مجھے کیا پڑی ہے کہ میں اسے خود اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اُسکی
نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ
پیروی کرتا ہوں جو کچھ میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قُل

تو میں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں تم یہ کہدو کہ

لَّوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُم بِهِ

اگر اللہ چاہتا تو میں نہ یہ تمکو پڑھکر سناتا اور نہ خدا تمکو اسکی اطلاع دیتا

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

آخر اس سے پہلے میں نے ایک عمر تم ہی میں گزاری کیا تم اتنی بھی سمجھ نہیں رکھتے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ

اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹا بہتان باندھے یا اُسکی آیتوں کو جھٹلائے

بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِن

بیشک قصوروار فلاح نہیں پاتے وہ اللہ کو چھوڑکر انکو پوجتے

دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ

ہیں جو انکو نہ کوئی ضرر پہنچائیں اور نہ کوئی نفع بخشیں اور کہتے ہیں کہ یہ

هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِندَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا

خدا کے پاس ہمارے سفارشی ہیں تم یہ کہدو کہ تم خدا کو اس چیز سے آگاہ کرتے ہو

لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَ

جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں اور جن چیزوں کو یہ اسکا شریک

تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً

ٹھہراتے ہیں اُسکی ذات اُن سے منزہ اور برتر ہے اور پہلے تو سب آدمی ایک گروہ تھے پھر (خواہش نفسانی

وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن

سے) مختلف ہوگئے اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہوچکی ہوتی

رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَيَقُولُونَ

تو جس بات میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں اُسمیں اُنکے مابین کبھی کا فیصلہ ہوچکا ہوتا اور وہ یہ کہتے ہیں

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ

کہ اسکے رب نے اسپر کوئی نشانی کیوں نہ نازل فرمائی تم یہ کہدو کہ غیب کا مالک تو خدا ہی ہے

ع ۲ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝ وَاِذَآ

پس تم بھی منتظر رہو (اور) میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں اور جب ہم نے

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ

لوگوں کو بعد اسکے کہ انپر تکلیف گزر چکی تھی (اپنی) رحمت کا مزہ چکھایا تو وہ ہماری آیتوں

مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا

میں چالیں چلنے لگے تم یہ کہدو کہ چالوں کا بدلہ دینے میں خدا تعالےٰ سب سے تیز ہے بیشک

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

ہمارے فرشتے جو چالیں تم چلتے ہو وہ سب لکھتے جاتے ہیں وہ وہی تو ہے جو تمکو خشکی اور تری میں لے چلتا ہے

وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ

یہانتک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور اچھی اچھی ہواؤں کے ساتھ وہ لوگوں کو لیکر

طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ

چلتی ہیں اور لوگ بھی اس سے خوش ہوتے ہیں تو یکایک کشتی کو ایک آندھی آ لیتی ہے اور ہر طرف سے انکو

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

موجیں آگھیرتی ہیں اس وقت وہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ اب ہم ہلاک ہوئے تو خدا اسی کی

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ

دل سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اگر اس سے تو نے ہمکو بچا لیا تو ہم

هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ

ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جاوینگے پھر جب وہ انکو بچا لیتا ہے تو زمین

يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

میں ناحق (ناحق) فساد کرنے لگتے ہیں اے آدمیو سوائے اسکے نہیں

منزل

سلہ مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ سے کہتے ہیں کہ اہل مکہ سات برس تک قحط میں مبتلا رہے یہانتک کہ مردے تک کھا گئے پس جب

بغيكم على انفسكم متاع الحيوة الدنيا ثم الينا

کہ تمہاری بغاوت کا ضرر اس زندگانی دنیا کے سرمایہ میں تمہاری ہی ذات کی لوٹ ہے پھر تمہاری بازگشت

مرجعكم فننبئكم بما كنتم تعملون ○ انما

ہماری طرف ہوگی پھر جو جو عمل تم کیا کرتے تھے ہم تمکو سب جتلا دینگے سوائے اسکے نہیں ہے

مثل الحيوة الدنيا كماء انزلنه من السماء

کہ زندگانی دنیا کی مثال اُس پانی کی سی ہے جسکو ہم نے آسمان سے اُتارا

فاختلط به نبات الارض مما يأكل الناس والانعام

پھر اُسکے ساتھ زمین کی وہ نباتات جسکو آدمی اور جانور کھاتے پیتے ہیں مخلوط ہوگئی

حتى اذا اخذت الارض زخرفها وازينت وظن

یہانتک کہ جب زمین کی اُس سے زینت ہوئی اور وہ بن سنور گئی اور اہل زمین نے یہ خیال بھی

اهلها انهم قادرون عليها اتاها امرنا ليلا او نهارا

کرلیا کہ اب ہم اُسپر قابو پانیوالے ہیں تو یکایک ہمارا عذاب رات کو یا دن میں آپہنچا

فجعلنها حصيدا كان لم تغن بالامس كذلك

اور اُسکا ایسا ڈھیر کردیا گویا کل وہ کوئی چیز ہی نہ تھی اس طرح سے

نفصل الايت لقوم يتفكرون ○ والله يدعوا الى

ہم اُن لوگوں کیلئے جو غور و فکر کریں مفصل طور پر آیتیں بیان کرتے ہیں اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف

دار السلم ويهدي من يشاء الى صراط مستقيم

بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی (توفیق سے) راہ راست تک پہنچا دیتا ہے

للذين احسنوا الحسنى وزيادة ولا يرهق

اُن لوگوں کے واسطے جنہوں نے نیکی کی بہتری بھی ہے اور اُسپر زیادتی بھی اُنکے چہروں پر

وجوههم قتر ولا ذلة اولئك اصحب الجنة

نہ سیاہی چھائیگی اور نہ ذلت وہی جنتی ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ

انمیں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے اور وہ لوگ جنہوں نے بدی کی ہر بدی کا بدلہ اسی کے

سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

برابر ہے اور انپر ذلت بھی چھا جائیگی اللہ کی طرف سے کوئی انکا

مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ

بچانیوالا نہ ہوگا (ایسا معلوم ہوگا) گویا انکے چہروں پر اندھیری رات کا ایک ٹکڑا

الَّيْلِ مُظْلِمًا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا

چھا گیا ہے جہنمی وہی ہیں اس میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ)

خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ

رہنے والے ہونگے اور جس دن ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر ہم ان لوگوں سے جو شرک

لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا

کیا کرتے تھے یہ کہینگے کہ تم اور تمہارے شرکاء اپنی اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم انکے باہمی

بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝

تعلق قطع کر دینگے اور انکے شرکاء یہ کہدینگے کہ تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ

پس ہمارے اور تمہارے مابین گواہی دینے کو اللہ کافی ہے کہ ہم تمہاری عبادت سے

عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ

بالکل بے خبر ہیں اسوقت ہر نفس اس بات کو جانچ لیگا کہ وہ پہلے

اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کیا کیا کر چکا ہے اور وہ سب اللہ اپنے برحق مالک کی طرف پھیرے جائینگے اور جو کچھ بہتان وہ

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

باندھا کرتے تھے وہ سب کچھ انسے گم ہو جائیگا تم یہ کہدو کہ آسمان سے اور زمیں سے تمکو رزق

وَالْاَرْضَ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ

کون دیتا ہے یا سماعت اور بصارت کا اختیار کون رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ

مردہ سے پیدا کر دیتا ہے اور مردہ کو زندہ سے پیدا کر دیتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام

الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

امور کا انتظام کرتا ہے قریب ہے کہ وہ کہینگے کہ اللہ ہی پس تم یہ کہدو کہ کیا تم (اس سے) نہیں ڈرتے پس یہی اللہ تمہارا

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

برحق پروردگار ہے تو حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور ہے کیا؟ پھر کہاں پلٹے جاتے ہو؟

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ

اسی طرح تمہارے پروردگار کی بات اُن لوگوں کے برخلاف جنہوں نے نافرمانی کی تھی ثابت ہو گئی کہ وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا

ایمان نہ لائینگے تم یہ کہدو کہ تمہارے شرکا میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ایسی مخلوق

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

از سرِ نو پیدا کرے پھر اسکو دُہرا بھی دے تم کہدو کہ اللہ ہی مخلوق کو از سرِ نو پیدا کرتا ہے پھر اسکو دوہراتا ہے

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ

پس تم جاتے کدھر ہو؟ تم کہدو کہ تمہارے شرکا میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی ہدایت

اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى

کرے تم یہ کہدو کہ اللہ حق تک پہنچاتا ہے آیا وہ شخص جو حق تک پہنچا دے اسکا زیادہ

الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ

مستحق ہے کہ اُسکی پیروی کیجائے یا وہ جسکو خود راستہ نہیں ملتا جبتک کوئی اور اسکو رستہ نہ بتلا دے

فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ

پس تمکو کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلہ کرتے ہو؟ اور اُن میں سے اکثر صرف گمان کے پیرو ہیں

إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا

یقیناً گمان حق سے مستغنی نہیں کرسکتا اور جو کچھ بھی وہ کرتے ہیں اللہ اسکو

يَفْعَلُونَ ○ وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ

جانتا ہے اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے

دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ

بنا لیا جائے بلکہ یہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق ہے اور اس میں کچھ شک نہیں

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَمْ يَقُولُونَ

تمام عالم کے پروردگار کی طرف سے لکھے ہوئے (احکام) کی تفصیل ہے آیا وہ یہ کہتے ہیں

افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ

کہ پیغمبر نے اسکو بنا لیا ہے یہ کہدو کہ (اگر سچ مچ اسکو بنا لیا ہے) تو تم بھی اسکے مانند ایک سورہ بنا لاؤ

اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ بَلْ

اور اگر تم سچے ہو تو اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا لو بلکہ

كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ

انہوں نے تو اسکو جھٹلا دیا جسکے علم کا وہ احاطہ نہ کرسکے اور جسکا مطلب ان تک پہنچا ہی نہیں

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے پھر غور کرلو کہ ظالموں کا انجام

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ○ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ

کیسا ہوا؟ اور ان میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو اسپر ایمان رکھتا ہے

لَا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ○ وَإِنْ ع ٩

اور کوئی ایسا ہے جو اسپر ایمان نہیں رکھتا اور تمہارا پروردگار فساد کرنے والوں سے خوب واقف ہے اور اگر وہ تمہیں

كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ

جھٹلائیں تو تم یہ کہدو کہ میرا کیا میرے لئے اور تمہارا کیا تمہارے لئے جو کچھ میں کرتا ہوں اس سے

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ

تم بری ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں ۔ اور انہیں سے بعض ایسے ہیں

يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا

جو تمہاری باتیں خوب غور سے سنتے ہیں کیا تم بہروں کو سنا سکتے ہو جس حال میں کہ وہ عقل ہی

لَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

نہ رکھتے ہوں ۔ اور ان میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو تمہاری طرف گھور گھور کر دیکھتا ہے

تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ

پھر کیا تم اندھوں کو راستہ بتا سکتے ہو جس حال میں کہ وہ کچھ سوجھ بوجھ نہیں رکھتے ۔ بالتحقیق اللہ آدمیوں

لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ

پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا بلکہ آدمی (خود) اپنی جانوں پر ظلم توڑتے

يَظْلِمُوْنَ ○ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

ہیں ۔ اور جس دن ہم انکو جمع کرینگے تو ایسا معلوم ہوگا گویا دن کی ایک

سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ

گھنٹہ بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے آپس میں ایک دوسرے کو پہچان لینگے جو لوگ ہماری حضور میں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○

آنیکو جھٹلاتے تھے اور ہدایت یافتہ نہ تھے وہ ضرور نقصان اٹھائینگے

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اور جس چیز کا انسے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اسکا کوئی حصہ تمکو دکھلا دیں یا تمہاری عمر پوری

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ○ وَلِكُلِّ

کردیں تو بھی تو انکی بازگشت ہماری ہی طرف ہوگی پھر جو کچھ وہ کرتے ہیں خدا (خود) اسکا گواہ ہے ۔ اور ہر

اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

امت کے لئے ایک رسول ہے پس جب جب انکا رسول آتا جائیگا انکے مابین انصاف کی ساتھ فیصلہ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
ہٹایا جائیگا اور انکو نقصان نہ پہنچایا جائیگا اور وہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا
وعدہ کب ہوگا؟ تم یہ کہدو کہ سوائے اُتنے کے جتنا اللہ کو منظور ہے میں تو اپنی

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
ذات کے لئے نہ ضرر کا مالک ہوں نہ نفع کا ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے جب اُنکا مقررہ وقت آجاتا ہے

فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ قُلْ
تو نہ وہ ایک ساعت تاخیر کر سکتے ہیں اور نہ پیش قدمی تم یہ کہدو کہ

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ
آیا تمنے یہ سوچا کہ اگر اُسکا عذاب تم پر یکایک رات کو یا دن میں آپہنچے تو یہ گنہگار اُسکے متعلق

مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ
جلدی کاہے کی کرتے ہیں کیا تم جب وہ عذاب واقع ہو جائیگا تب اُسپر ایمان لاؤ گے اب تم

وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
قائل ہوئے! حالانکہ تم ہی تو اسکی جلدی کیا کرتے تھے پھر اُسوقت ظالموں سے کہا جائیگا کہ

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ
ہمیشہ کا عذاب چکھو جو کچھ تم کیا کرتے تھے تمکو اُسی کی تو سزا

تَكْسِبُوْنَ ۝ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ
دی جاتی ہے اور وہ تم سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا وہ واقعہ حق ہے تم کہدو کہ ہاں میرے پروردگار

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ
کی قسم وہ بیشک حق ہے اور تم اُس (خدا) کو عاجز کرنیوالے نہیں ہو اور اگر کسی ظالم شخص کے پاس زمین

ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
میں جو کچھ ہے وہ سب کچھ بھی ہوگا تو بھی وہ اُسے فدیہ میں دے ڈالیگا اور جسوقت وہ عذاب کو دیکھینگے

(نکتہ ۸) یہ نکتۃ التضاد میں سے ہے جس کے معنی اظہار و اخفاء دونوں کے ہیں - فافہم ۱۲ -

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

ندامت کو چھپائینگے اور انکے مابین انصاف سے فیصلہ کیا جائیگا اور انپر ظلم نہ کیا جائیگا

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ

خبردار رہو کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب اللہ کا ہے آگاہ رہو کہ اللہ کا

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ هُوَ

وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں وہی

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور اسی کی حضور میں تم سب کی بازگشت ہوگی۔ اے لوگو تمہارے پاس تمہارے

جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

رب کی طرف سے نصیحت آئی اور جو کچھ سینوں میں ہے اسکے لئے شفا

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ

اور مؤمنین کے لئے ہدایت و رحمت تم کہدو کہ خدا کے فضل اور رحمت ہی

بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

سے تو انکو خوش ہونا چاہیے اور جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں اس سے یہ بسا بہتر ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ

تم یہ کہدو کہ ذرا غور تو کرو کہ جو کچھ رزق اللہ نے تمہارے لئے نازل کیا ہے اس میں سے تمنے کسی کو حلال قرار

حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ ءٰۗاللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَي اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝

دے لیا اور کسی کو حرام دریافت کرو کہ آیا اللہ نے تمکو اسکا حکم دیا ہے یا تم خدا پر بہتان باندھتے ہو

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

اور جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں قیامت کے دن کے بارے میں انکا گمان کیا ہے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

بیشک اللہ آدمیوں پر فضل کرنیوالا ہے لیکن اکثر ان میں سے

[illegible]

لَا يَشْكُرُونَ ○ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ

ناشکرے ہیں اور (اے رسول) تم جس حال میں بھی ہوتے ہو اور جو حصّہ قرآن بھی

مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

تم پڑھتے ہو اور جو عمل بھی تم کرتے ہو ہم ہر حال میں تمہارے پاس ہوتے ہیں

شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ

خواہ تم کسی وقت بھی اسکا آغاز کرو اور تمہارے رب سے زمین و آسمان کی ذرہ بھر

مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ

کوئی چیز غائب نہیں ہوتی اور نہ اُس سے چھوٹی اور نہ بڑی

مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ○ أَلَا إِنَّ

مگر یہ کہ روشن کتاب میں سب کچھ موجود ہے آگاہ ہو کر (جو)

أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ الَّذِينَ

دوستانِ خدا (ہیں) اُنکو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ محزون ہونگے وہ (جو) لوگ

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ○ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ

(ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیزگاری برتتے تھے اُنکے لئے زندگانی دنیا میں (بھی) خوشخبری ہے

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ

اور آخرت میں (بھی) کلمات خدا میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی وہی تو بڑی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ

کامیابی ہے اور تمکو انکی باتیں رنج نہ دیں بیشک

الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ

پورا پورا غلبہ خدا کا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے آگاہ ہو کر آسمانوں میں

مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

اور زمین میں جو جو ہیں وہ سب خدا کے ہیں اور جو اللہ کے سوا کسی اور کو

[illegible]

يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

پکارتے ہیں وہ بھی اُن شرکا کی پیروی نہیں کرتے وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

اور وہ محض جھوٹ بولتے ہیں وہ وہی ہے جسنے تمہارے لئے رات اس واسطے مقرر کی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کہ تم اُس میں آرام کرلو اور دن کو دکھانیوالا بنایا بیشک اسی میں اُنکے لئے نشانیاں موجود ہیں

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ

جو سُنتے ہیں اُنہوں نے تو یہ کہدیا کہ خدا نے بیٹا بنا لیا اُسکی ذات (ایسی باتوں سے) منزہ ہے

هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ

وہ سب سے بے پرواہ ہے آسمانوں میں اور زمین میں جو جو کچھ ہے وہ سب اُسی کا ہے کیا

عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ

تمہارے پاس اسکی کوئی دلیل ہے؟ یا تم اللہ کے برخلاف وہ کچھ کہتے ہو

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ

جو تم نہیں جانتے؟ تم یہ کہدو کہ بیشک وہ لوگ جو خدا پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا

فلاح نہ پائینگے دنیا میں نفع اُٹھانا تھوڑے دن کا ہے پھر اُنکی بازگشت

مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا

ہماری طرف ہوگی پھر جن باتوں کا وہ انکار کیا کرتے تھے اُنکے بدلے ہم اُنکو سخت عذاب

يَكْفُرُوْنَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ ع ۱۲

چکھائینگے اور اُنکو نوح کی خبر پڑھ کر سناؤ جبوقت اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا

يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

کہ اے میری قوم اگر تمکو میرا رہنا اور خدا کی آیتیں سمجھانا ناگوار ہے تو میرا تو

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

بھروسہ اللہ پر ہے پس اپنے معاملہ کو درست کرو اور اپنے شرکا کو جمع کرلو پھر تمہارا امر

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ○

پوشیدہ نہ رہے (یعنی کھلم کھلا مقابلہ میں آجاؤ) پھر (جو کچھ کرنا ہے) میرے لئے کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا

پھر اگر تم روگرداں ہو تو میں نے تو تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی میری مزدوری تو اللہ کے

عَلَى اللّٰهِ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ فَكَذَّبُوْهُ

ذمہ ہے اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں خالص اطاعت کرنیوالوں سے ہو جاؤں پس اُن لوگوں نے

فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ

اُنکو جھٹلایا پس ہم نے (خود) اُنکو اور جو کشتی میں اُنکے ساتھ تھے اُنکو نجات دی اور اُنکو پہلوں کا جانشین کیا

اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے اُن سب کو ہمنے ڈبو دیا پس سوچ لو کہ انجام اُن لوگوں کا جنکو ڈرایا جاتا تھا

الْمُنْذَرِيْنَ ○ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

کیا ہوا؟ پھر ہمنے اُنکے بعد اور رسول اُنکی اپنی قوموں میں بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا

پس وہ کھلی دلیلیں لیکر آئے تاہم وہ لوگ جن باتوں کی پہلے سے تکذیب کرچکے تھے اُنپر

بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ○

کسی طرح ایمان نہ لائے زیادتی کرنیوالوں کے دلوں پر ہم اسی طرح چھاپا لگا دیا کرتے ہیں

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ

پھر ہمنے اُنکے بعد موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اُسکے درباریوں کے پاس اپنی

وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○

نشانیاں دیکر بھیجا پس اُن لوگوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے

فَلَمَّا جَاۤءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ

پھر جب ہمارے پاس سے اُنکے پاس حق آیا تو کہنے لگے بیشک یہ تو کھلا جادو ہے

مُّبِيْنٌ ۝ قَالَ مُوْسٰۤى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۤءَكُمْ اَسِحْرٌ

موسےٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم حق کی نسبت جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ

هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا

یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے اُنہوں نے جواب دیا کیا تم ہمارے پاس اسلئے

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۤءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۤءُ فِى الْاَرْضِ

آئے ہو کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جسپر پایا ہے اُس سے ہمکو ہٹا دو۔ اور تم دونوں کی اس زمین میں بڑائی قائم ہو جائے

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ

حالانکہ ہم تمپر ایمان لانیوالے نہیں ہیں اور فرعون نے یہ کہا کہ ہمارے پاس ہر واقف کار جادوگر

سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَاۤءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا

کو لے آؤ پس جب سب جادوگر آچکے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے اُنسے فرمایا تمکو جو کچھ ڈالنا ہے

مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ

ڈالو پس جب وہ ڈال چکے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جو کچھ تم نے کیا ہے

بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

یہ جادو ہے بیشک اللہ اسکو عنقریب باطل کر دیگا بیشک اللہ مفسدوں کے کسی کام کی اصلاح

الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

نہیں فرماتا اور اللہ تعالیٰ اپنے کلمات کے ذریعہ سے حق کو حق ثابت کر دیتا ہے اگرچہ

الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ ع ۸ ۱۲ ۱۳

گنہگاروں کو بُرا لگے پس فرعون اور اُسکے سرداروں کے خوف سے کہ کہیں ہمکو تکلیف نہ پہنچائیں

عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ

موسےٰ (علیہ السلام) پر اُنکی قوم کے تھوڑے سے آدمیوں کے سوا اور کوئی ایمان نہ لایا اور بیشک

فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۚ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ○

فرعون اُس ملک میں غالب تھا اور یقیناً وہ بڑی زیادتی کرنیوالوں میں سے تھا

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ

اور موسٰے (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اُسیر توکل رکھو

تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ○ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ

اگر تم اطاعت کرنیوالے ہو انہوں نے عرض کی کہ ہمنے اللہ پر بھروسہ

تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○

کیا اے ہمارے پروردگار ہمکو ظالم لوگوں کی آزمائش نہ بنا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ وَأَوْحَيْنَا

اور ہمکو اپنی رحمت سے کافروں (کے ظلم) سے نجات دے اور ہمنے موسٰے اور

إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا

اُسکے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دو تو اپنی قوم کے لئے مصر میں کچھ مکان بناؤ

وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ

اور اپنے اُن مکانوں کو نماز کی جگہ قرار دو اور (اُن میں) نماز پڑھا کرو اور مؤمنین کو

الْمُؤْمِنِينَ ○ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ

خوشخبری سُناؤ اور موسٰے نے عرض کی کہ اے ہمارے پروردگار بالتحقیق تونے فرعون اور

وَمَلَأَهُ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا

اُسکے درباریوں کو زندگانی دنیا میں سامان آرائش اور مال بہت کچھ دیا ہے اے ہمارے پروردگار

عَن سَبِيلِكَ ۖ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

اسلئے کہ وہ تیری راہ سے بھٹکائیں اے ہمارے پروردگار اُنکے مال غارت کردے اور اُنکے دل سخت

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ○

کردے کہ وہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھینگے ایمان نہ لائینگے

[illegible]

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ

خدا تعالے نے فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول ہو گئی پس تم دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز جاہلوں کی

سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ○ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَاءِيلَ

راہ نہ چلو اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتار دیا

الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا حَتَّىٰ

پس فرعون اور اُسکے لشکر نے از روے بغاوت و ظلم انکا پیچھا کیا یہانتک کہ جب وہ

إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي

ڈوبنے لگا تو اُسنے کہا کہ میں اس بات پر ایمان لایا کہ جس خدا پر بنی اسرائیل

آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَاءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○

ایمان لائے ہیں اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اطاعت کرنیوالوں میں سے ہوں

آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ○

(کہا گیا کہ) کیا اب تو ایمان لاتا ہے حالانکہ پہلے تو نے نافرمانی کی اور تو فساد کرنیوالوں میں تھا

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً

پس آج کے دن ہم صرف تیرے بدن کو نجات دینگے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے نشانی رہے

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ○ وَلَقَدْ ع ۹ ۱۴

اور بیشک بہت سے آدمی ہماری نشانیوں سے غافل ہیں اور یقیناً ہم نے

بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ

بنی اسرائیل کو بہت ہی اچھے مقام پر آباد کیا اور پاکیزہ چیزیں اُنکو کھانے کو

الطَّيِّبَاتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ

دیں پس جب تک اُنکے پاس علم نہ آگیا اُنہوں نے کوئی اختلاف نہ کیا بیشک

رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُنکے مابین اُن سب باتوں کا فیصلہ کر دیگا جن میں وہ اختلاف

[illegible]

يَخْتَلِفُونَ ○ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ

کیا کرتے تھے ۔ پھر اگر تم کو اس میں جو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا شک ہو تو

فَسْـَٔلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَآءَكَ

وہ لوگ جو تم سے پہلے سے کتاب پڑھتے ہیں اُن سے دریافت کر لو بیشک تمہارے پاس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ○ وَلَا تَكُونَنَّ

حق تمہارے رب کی طرف سے آیا پس تم ہرگز شک کرنیوالوں میں سے نہ ہونا اور نہ تم اُن میں سے

مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ○

ہونا جنہوں نے آیات خدا کو جھٹلایا ورنہ تم نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ○

بیشک وہ لوگ جن پر تمہارے رب کا کلمہ (کفر کی موت مرنا) ثابت ہو گیا ایمان نہ لائینگے

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ○

جب تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گو اُنکے پاس ہر نشانی آجائے

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ إِيمَانُهَآ إِلَّا قَوْمَ

پس کوئی بستی ایسی نہیں ہوئی کہ وہ (عذاب کو دیکھکر) ایمان لائی ہو تو اُسکے ایمان کو

يُونُسَ ۚ لَمَّآ اٰمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

نفع دیا ہو سوا قوم یونسؑ کے کہ وہ جب وقت ایمان لائے ہم نے زندگانی دنیا میں رسوائی کا عذاب اُنسے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ إِلٰى حِينٍ ○ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ

ہٹا دیا اور پھر ایک مدت تک اُنکو آباد رکھا اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو

لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ

زمین میں جتنے ہیں سب کے سب ایمان لے آتے پھر کیا تم لوگوں کو اس بات پر مجبور کرو گے

النَّاسَ حَتّٰى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ○ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

کہ وہ مومن ہو جائیں حالانکہ کوئی نفس بغیر اذن خدا کے

تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ

ایمان نہیں لاتا اور وہ شک کو اُنہی لوگوں پر مسلط کر دیتا ہے جن میں

لَا يَعْقِلُونَ ○ قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

عقل نہیں تم یہ کہدو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اُس میں غور کرو

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ○

حالانکہ جو لوگ ایمان نہ لاوینگے اُنکو نہ نشانیاں کچھ کام دیتی ہیں اور نہ ڈرانیوالے

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ

پھر کیا وہ ایسے زمانہ کے منتظر ہیں جیسا کہ اُن سے پہلے گزر گیا

قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ○

تم کہدو کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ اٰمَنُوا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا

پھر ہم اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں نجات دینگے اسی طرح ہم پر حق ہے کہ

عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِينَ ○ قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ ع ۱۱

ہم مؤمنین کو نجات دیں تم کہدو کہ اے آدمیو اگر تم میرے دین کی طرف سے

فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ

شک میں ہو پس میں اُنکی عبادت نہیں کرتا جنکی خدا کو چھوڑ کر تم

دُونِ اللَّهِ وَلٰكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفّٰكُمْ ۚ وَأُمِرْتُ

عبادت کرتے ہو ولیکن میں تو اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمکو موت دیگا اور مجھے یہ حکم دیا گیا

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ

ہے کہ میں مؤمنین میں سے ہو جاؤں اور یہ (حکم دیا گیا ہے) کہ تم اسی کی طرف خلوص سے

لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○

متوجہ رہو اور یہ کہ تم ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ

اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تم کو نفع پہنچائے نہ ضرر

فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَاِنْ

پھر اگر تم نے ایسا کیا تو تم بھی ظالموں میں سے ہوجاؤ گے اور اگر

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ

اللہ تم کو کوئی ضرر پہنچائیگا تو اسکا دور کرنیوالا سوائے خود اسکے کوئی اور نہوگا اور اگر وہ

يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

تمہارے لئے کسی خیر کا ارادہ کرے تو اسکے فضل کا دفع کرنیوالا بھی کوئی نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسکو چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

اپنے فضل کے ذریعہ خیر پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے تم کہدو کہ اے

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

آدمیو بیشک حق تمہارے رب کے پاس سے تمہارے پاس آیا اب جو شخص راہ راست

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

اختیار کریگا اپنی ذات کے نفع کے لئے اختیار کریگا اور جو گمراہی اختیار کرے سوا اسکے

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ○ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

نہیں ہے کہ اسکا وبال اسی پر پڑیگا اور میں کچھ تمہارا نگران نہیں ہوں اور جو وحی تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے

ع ۶ ۱۱ ۱۲ اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ○

اسکی پیروی کرو اور جبتک خدا تعالیٰ فیصلہ نہ کرے صبر کرو اور وہ فیصلہ کرنیوالوں میں سب سے بہتر ہے

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

آیاتها ۱۲۳ — رکوعاتها ۱۰ — کلماتها ۱۹۳۶ — حروفها ۷۹۲۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الرا ۔ وہ کتاب جسکی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر اسکی تفصیل جاننے والے حکیم کی طرف سے

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ

کی گئی ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو بیشک میں تمہارے لئے اللہ کی طرف سے

نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا

ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں اور یہ کہ اپنے پروردگار سے گناہوں کی مغفرت مانگو پھر اسکے حضور میں

اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

توبہ کرو وہ دنیا میں ایک وقت مقررہ تک تمکو بہت اچھی طرح فائدہ پہنچائیگا اور ہر زیادہ عطا

وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ

کرنیوالے کو زیادہ عطا فرمائیگا اور اگر وہ روگرداں ہوں تو میں

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ

تمہارے لئے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں تم سب کی بازگشت

مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت

قَدِيْرٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ

رکھنے والا ہے آگاہ ہو کہ وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کرلیتے ہیں

لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

کہ اللہ سے اپنے راز چھپائیں خبردار ہو جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھ لیتے

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ

ہیں اللہ تعالےٰ خوب جانتا ہے کہ وہ چھپاتے کس چیز کو ہیں اور ظاہر کس چیز کو کرتے ہیں

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

بیشک وہ دلوں کے حال سے باخبر ہے

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں مگر یہ کہ اسکا رزق خدا کے ذمہ ہے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ

اور وہی (خدا) اسکے رہنے کی جگہ کو اور (پیدائش سے پہلے کے) اسکے سپردگی کے مقام کو جانتا ہے کھلی کتاب میں

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ہر بات موجود ہے اور وہ وہی ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

چھ دن میں پیدا کیا اور اسکا عرش پانی پر تھا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ

تاکہ تمکو آزمائے کہ تم میں سے زیادہ نیک عمل کون ہے اور (اے رسول) اگر تم یہ کہو کہ تم لوگ موت کے بعد

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

ضرور اٹھائے جاؤگے تو کافر ضرور یہ کہدینگے کہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ

یہ تو کھلا جادو ہے اور اگر ہم انکے عذاب کو ایک گنے ہوئے

الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۗ

گروہ کے آنے تک روک رکھینگے تو یہی ضرور وہ یہ کہینگے کہ کیا چیز اسکو روکتی ہے؟ خبردار ہوجاؤ کہ

اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ

جس دن وہ ان پر آئیگا پھر ان سے ہرگز دفع نہوگا اور جیسا کہ وہ اسکا مذاق اڑایا کرتے تھے

ع ۸ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ

ویسا ہی وہ انکا احاطہ کرلیگا اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

چکھاتے ہیں پھر اس سے اسکو چھین لیتے ہیں تو ضرور وہ بڑا ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے

وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ

اور اگر ہم اُسکو نعمتوں کا مزا بعد اسکے چکھاتے ہیں کہ اُس پر فقر و فاقہ کی تکلیف گزر چکی ہو تو پھر وہ یہ کہنے لگتا

ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ إِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ إِلَّا

ہے کہ اب میری مصیبتیں دور ہو گئیں بیشک وہ بہت ہی خوش اور فخر کرنیوالا ہو جاتا ہے۔ مگر

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ

جو لوگ صابر رہتے ہیں اور نیکیاں کرتے ہیں اُنکے لئے گناہوں کی بخشش

مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا

ہے اور بہت بڑا اجر پس کہیں ایسا تو نہ کہ تمہاری طرف جو وحی

يُوْحٰٓى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ أَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ

بھیجی جاتی ہے تم اُسکے کسی حصہ کو چھوڑ دو اور تمہارا دل اس بات سے تنگ ہو جائے کہ لوگ یہ کہتے ہیں

أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ إِنَّمَآ أَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ

کہ اس پر خزانہ کیوں نہ اُترا یا اُسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا تم تو صرف ڈرانیوالے ہو

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

اور اللہ ہر شے کا ذمہ دار ہے یا وہ یہ کہتے ہیں کہ (پیغمبر نے) اسکو بنا لیا ہے تم یہ کہدو

فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ

کہ ایسی ہی بنی ہوئی دس سورتیں تم بھی لے آؤ اور اگر تم سچے ہو تو

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اللہ کے سوا تم جن جن کو بلا سکتے ہو بلا لو

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ

پھر اگر وہ تمہارے کہنے کو منظور نہ کریں تو سمجھ لو کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے خدا کے علم سے نازل کیا گیا ہے

أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ مَنْ

اور یہ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا اب بھی تم حکم ماننے والے ہو گے جو شخص

كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ

زندگانی دنیا اور رونق دنیا کا خواستگار ہوگا ہم اسی دنیا میں ایسوں کے اعمال کا

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ

پورا پورا بدلہ دینگے اور انکو دنیا میں کچھ نقصان نہ دیا جائیگا وہ وہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا

جنکے لئے آخرت میں سوائے جہنم کے اور کچھ نہیں ہے اور دنیا میں جو کچھ

صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ اَفَمَنْ

انہوں نے کیا ہوگا وہ سب مٹ جائیگا اور جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ سب باطل ہوجائیگا کیا وہ شخص

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

جو اپنے رب کی طرف سے عقلی دلیل پر ہو اور اسکے پیچھے پیچھے ایک گواہ آتا ہو جو اسی کا جزو ہو

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب امام و رحمت ہو (کرشاہد تھی) اسی پر تو ایمان لاتے ہیں

بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ

اور گروہوں میں سے جو بھی اسکا منکر ہوگا پس آگ اسکا ٹھکانا ہے

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ

لہذا تم اس سے شک میں نہ رہنا بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے وہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کے سامنے پیش کئے جائینگے

وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ

اور گواہ یہ کہدینگے کہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے برخلاف جھوٹ بولا

أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن

خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت اُنہی ظالموں پر ہوگی جو اللہ کی راہ سے

سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ

روکتے تھے اور اسکی کجی کے خواشگار تھے اور آخرت کے وہ بالکل منکر

كَافِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ

تھے وہ دنیا میں (اللہ کو اس سے) تھکا نہ سکے (کہ انکو عذاب دے)

وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ

اور اللہ کے سوا اُنکا کوئی حمایتی نہوا اُنکا عذاب دُگنا

لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا

کیا جائیگا نہ وہ سن ہی سکتے تھے اور نہ دیکھ ہی

يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَ

سکتے تھے وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنی ذات کا نقصان کیا اور جو

ضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي

جھوٹ وہ جوڑا کرتے تھے اُسے بھی کھو بیٹھے لامحالہ سب سے زیادہ نقصان

الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اُٹھانیوالے وہی ہونگے بیشک جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ

اُنہوں نے نیک عمل کئے اور اپنے پروردگار کی حضور میں عاجزی کی وہی

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ

جنتی ہیں جس میں وہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے اُن دونوں گروہوں کی مثال

كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ

ایسی ہی جیسے ایک اندھا اور ایک بہرا اور ایک دیکھنے والا اور ایک سننے والا کیا

ع ٢

يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

فی المثل یہ دونوں برابر ہیں کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور بیشک ہمنے نوح کو اُنکی قوم

نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ أَن لَّا تَعْبُدُوا

کی طرف بھیجا (انہوں نے فرمایا) کہ یقیناً میں تمکو صاف صاف ڈرانیوالا ہوں کہ سوائے اللہ کے کسی کی

إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ○

عبادت نہ کرو مجھے ضرور خوف ہے کہ ایک دُکھ دینے والے دن کا عذاب تم پر آپڑے

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا

پس اُنکی قوم میں سے جو کافر ہو گئے تھے اُن میں سے سرداروں نے کہا کہ ہم تو آپ کو اپنے ہی

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ

جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آپ کی پیروی کسی نے بھی نہیں کی سوائے اُن

أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن

لوگوں کے جو ہم میں سے بظاہر رذیل ہیں اور ہم اپنے مقابلہ میں آپ کی کوئی بزرگی نہیں

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ○ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ

پاتے بلکہ ہم آپ کو جھوٹا خیال کرتے ہیں (حضرت نوحؑ نے) فرمایا کہ اے میری قوم کیا تم یہ سمجھتے ہو

إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ

کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اُس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عنایت کی ہے

عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا

تو تمپر وہ بات پوشیدہ رکھی گئی ہے کیا ہم تمپر (۲) ہدایت جبراً لازم کردینگے جس حال میں کہ تم

كَارِهُونَ ○ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ

اُسکو کراہت کرنیوالے ہو اور اے میری قوم میں تو احکام پہنچانے کی بابت تم سے کسی اجرت نہیں مانگتا میرا

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا

اجر تو خدا کے ذمہ ہے اور میں (اپنے پاس سے) اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں نکالنے والا نہیں ہوں

ف۱ آراذلنا کی تفسیر قمی میں ہیکہ آراذلنا کے معنی ہیں فقراء و مساکین تفسیر صافی میں ہیکہ قوم نوح کی لوگوں نے مومنین کو اُنکے فقر کی وجہ سے رذیل خیال کیا کیونکہ

إِنَّهُم مُّلَٰقُوا رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ○

بیشک وہ سب اپنے پروردگار سے ملاقات کرنیوالے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جاہل ہو

وَيَٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○

اور اے میری قوم اگر میں انکو نکال دوں تو خدا (کے انتقام) سے بچانے کے لئے کون میرا مددگار ہوگا کیا تم غور نہیں کرتے

وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ

اور میں یہ تو نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِيٓ

اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ انکی نسبت جو تمہاری نظروں میں حقیر ہیں یہ کہتا ہوں

أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِيٓ

کہ خدا انکو کبھی کوئی خیر و خوبی نہ دیگا انکے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس سے خوب

أَنفُسِهِمْ إِنِّيٓ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ○ قَالُوا يَٰنُوحُ

آگاہ ہے (اگر میں ایسا کہوں تو) یقیناً میرا شمار بھی ناانصاف لوگوں میں ہو جائے۔ ان لوگوں نے کہا کہ اے نوح

قَدْ جَٰدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَٰلَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن

تم ہم سے خوب جھگڑے اور اس جھگڑے کو طول بھی دیا اب اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے تم

كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ○ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ

ہمکو ڈراتے ہو وہ لے آؤ (حضرت نوحؑ نے) جواب دیا کہ وہ تو اللہ ہی تم پر لائیگا

إِن شَآءَ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ○ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِيٓ

اگر چاہے گا اور (اُسکو) تم عاجز نہ کر سکو گے اور میری نصیحت تمکو نفع نہ دیگی

إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن

گو میں چاہتا ہوں کہ تمکو نصیحت کروں جبکہ خدا کو یہ منظور ہے کہ (تمہارے کفر پر اصرار کرنیکے

يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ أَمْ يَقُولُونَ

سبب) تمکو تمہارے حال پر چھوڑ دے وہ تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تمہیں بازگشت ہوگی۔ کیا وہ

آخرت میں جو کچھ انکے لئے مہیا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو اُنہوں نے دنیا میں تمکو عطا فرمایا ہے۔ [illegible]

افتريه ۖ قل ان افتريته فعلي اجرامي وانا بريء

یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو کوئی بنا لایا ہے تم یہ کہدو کہ اگر میں نے بنا لیا ہو تو اس کا گناہ میرے ذمہ ہے اور جو گناہ تم کرتے ہو

مما تجرمون ۝ واوحي الى نوح انه لن يؤمن

اُس سے میں بری ہوں اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے سوائے اُن لوگوں کے

٣ ع ١١

من قومك الا من قد امن فلا تبتئس بما كانوا

جو ایمان لا چکے اب اور کوئی ایمان نہ لائیگا پس جو کچھ بھی وہ کرتے ہیں اُس سے تم رنجیدہ

يفعلون ۝ واصنع الفلك باعيننا ووحينا

نہ ہو اور ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ اور ظالموں کے بارے میں

ولا تخاطبني في الذين ظلموا انهم مغرقون ۝

ہم سے کچھ دعا نہ کرنا وہ ضرور ڈبوئے جائینگے

ويصنع الفلك وكلما مر عليه ملا من قومه

اب نوح (علیہ السلام) تو کشتی بنا رہے ہیں اور شرفار قوم ہیں کہ جب اُنکے پاس سے گزرتے ہیں تو

سخروا منه قال ان تسخروا منا فانا نسخر منكم

اُنسے مذاق کرتے ہیں (اُنہوں نے) فرمایا کہ اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو (کہ کسی وقت) ہم بھی تم سے یونہی

كما تسخرون ۝ فسوف تعلمون من يأتيه عذاب

ہنسی کرینگے اب آگے تمکو خود معلوم ہو جائیگا کہ رُسوا کرنیوالا عذاب کسکو آ لیتا ہے

يخزيه ويحل عليه عذاب مقيم ۝ حتى اذا جاء

اور ہمیشہ رہنے والا عذاب کس پر نازل ہوتا ہے نوبت یہ پہنچی کہ جب ہمارا

امرنا وفار التنور قلنا احمل فيها من كل زوجين

حکم آیا اور تنور نے جوش کھایا تو ہم نے کہدیا کہ اس کشتی میں ہر ہر قسم کا ایک ایک جوڑا

اثنين واهلك الا من سبق عليه القول ومن

لیلو اور اپنے کل اہل و عیال کو سوار کر لو سوائے اُنکے جنکے برخلاف پہلے ہی ہمارا حکم ہو چکا ہے اور

اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۞ وَقَالَ ارۡكَبُوۡا فِيۡهَا
جو ایمان لا چکا ہو (اسکو بھی بٹھالو) حالانکہ آنکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لائے تھے اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بسم اللہ

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖٮهَا وَمُرۡسٰٮهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۞
کہکر اس میں سوار ہو جاؤ کہ اسکا چلنا اور ٹھہرنا اسی کے ذریعہ سے ہے بیشک میرا پروردگار بڑا بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

وَهِىَ تَجۡرِىۡ بِهِمۡ فِىۡ مَوۡجٍ كَالۡجِبَالِ وَنَادٰى نُوۡحُ
اور وہ کشتی انکو پہاڑ جیسی موجوں میں لیکر چلی جارہی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو آواز

اۨبۡنَهٗ وَكَانَ فِىۡ مَعۡزِلٍ يّٰبُنَىَّ ارۡكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنۡ
دی درآنحالیکہ وہ علیحدہ مقام میں تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور

مَّعَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۞ قَالَ سَاٰوِىۡۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعۡصِمُنِىۡ
کافروں کے ساتھ مت رہ اُسنے جواب دیا کہ میں پہاڑ پر پناہ لے لونگا وہ مجھے پانی سے بچا لیگا

مِنَ الۡمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الۡيَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ اِلَّا
(نوح علیہ السلام نے) فرمایا کہ آج کے دن خدا کے عذاب سے کوئی بچانیوالا نہیں ہے سوائے

مَنۡ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا الۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ
اُسکے جسپر خدا تعالے رحم فرمائے اور موج دونوں (باپ اور بیٹے) کے مابین حائل ہوگئی پس بیٹا

الۡمُغۡرَقِيۡنَ ۞ وَقِيۡلَ يٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِىۡ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
ڈوب گیا اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل لے اور اے آسمان رک جا

اَقۡلِعِىۡ وَغِيۡضَ الۡمَآءُ وَقُضِىَ الۡاَمۡرُ وَاسۡتَوَتۡ
اور پانی سکھا دیا گیا اور معاملہ طے کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر

عَلَى الۡجُوۡدِىِّ وَقِيۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ۞ وَ ربع
ٹھہر گئی اور یہ کہدیا گیا کہ ظالم لوگوں کے لئے ہلاکت ہو

نَادٰى نُوۡحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِىۡ مِنۡ اَهۡلِىۡ
اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر عرض کی کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا تو میری اولاد میں سے ہے

وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ ۝ قَالَ

اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے (خدا تعالے نے) فرمایا

يَا نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ

کہ اے نوح وہ تمہاری اولاد سے نہیں ہے بیشک وہ بدچلن ہے پس

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ

جس چیز کا تمکو علم نہیں ہے اُسکی بابت مجھسے درخواست نہ کرو میں تمکو نصیحت کرتا ہوں کہ

تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

کہیں تم جاہلوں سے نہ ہو جانا (نوح نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں اس بات سے تیری پناہ

أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي

مانگتا ہوں کہ تجھسے ایسی بات کی درخواست کروں جسکا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشیگا اور مجھپر رحم نہ فرمائیگا تو

أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا

بیشک میں نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہو جاؤنگا حکم دیا گیا کہ اے نوح تم اور جو گروہ تمہارے ساتھ ہے کشتی

وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ وَأُمَمٌ

سے اُترو کہ تم پر اور تمہارے ساتھ والوں پر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتیں ہیں اور انہی میں کچھ

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تِلْكَ

گروہ ایسے ہونگے جنکو عنقریب ہم نفع پہنچائینگے پھر ہماری طرف سے انکو دردناک عذاب پہنچیگا اے رسول یہ غیب کی

مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا

خبریں ہیں جو بذریعہ وحی کے تمہارے پاس پہنچاتے ہیں اس سے پہلے سے نہ تم ان باتوں سے آگاہ

أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ

تھے اور نہ تمہاری قوم پس اب (مانند نوح) صبر کرو بیشک انجام نیک پرہیزگاروں

الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ

کے لئے ہے اور قوم عاد کی طرف ہمنے انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے انکو کہا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

کہ اے میری قوم صرف اللہ کی پرستش کرو جسکے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہے (یہ اور بات ہے کہ) تم نرے جھوٹے

مُفْتَرُوْنَ ۝ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ

(معبود) بنالئے ہیں اے میری قوم میں تم سے اس پیغام رسانی پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا معاوضہ اسی کے

اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ

ذمہ ہے جسنے مجھے پیدا کیا کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے اور اے میری قوم

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ

تم اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اسکی حضور میں رجوع کرو کہ وہ تم پر موسلا دھار مینہ

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

برسائیگا اور وہ تمہاری قوت پر اور قوت بڑھا دیگا اور گنہگار بنکر منہ نہ موڑو

مُجْرِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

انہوں نے جواب دیا کہ اے ہودؑ نہ تو تم کوئی کھلی دلیل لائے ہو اور نہ ہم تمہارے

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنیوالے ہیں اور نہ ہم تم پر ایمان لانیوالے ہیں

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ

ہمارا تو قول یہی ہے کہ تمکو ہمارے کسی دیوتا نے بری طرح سے جھپٹ میں لے لیا ہے (ہودؑ نے) فرمایا

اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں اُنسے بیزار ہوں جن جن کو تم اسکے سوا شریک ٹھہراتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝

اب تم سب ملکر میرے اوپر داؤں کرو پھر مجھے (ذرا بھی) مہلت نہ دو

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ

بیشک میں نے اللہ پر جو کہ میرا اور تمہارا پروردگار ہے بھروسہ کیا ہے زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں ہے کہ اسکی پیشانی

إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○

خود خدا کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بیشک میرا پروردگار راہ راست پر ہے

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَ

پھر اگر تم پھر جاؤ تو میں نے تمکو وہ پیغام پہنچا دیا جسکے لئے میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا اور

يَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ

میرا پروردگار تمہارے سوا ایک اور قوم کو تمہارا جانشین کردیگا اور تم اسکو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے

إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ○ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

بیشک میرا پروردگار ہر شے کا محافظ ہے اور جس وقت ہمارا حکم آیا

نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

ہمنے اپنی رحمت سے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو بچا لیا اور

نَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ○ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا

انکو سخت عذاب سے محفوظ رکھا اور یہی (قوم عاد تھی جو اپنے پروردگار کی آیتوں کا

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

انکار کیا کرتے تھے اور اسکے رسولوں کی نافرمانی کرتے تھے اور ہر کینہ ور ظالم کے فرمان کی تعمیل

عَنِيدٍ ○ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

کرتے تھے (یہی تھے کہ اس دنیا میں بھی انکے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ

(بھی ہوگی) خبردار رہو بیشک قوم عادؔ نے اپنے پروردگار کا انکار کیا تھا خبردار ہودؑ کی قوم عاد کی لعنت

ع ٥

قَوْمِ هُودٍ ○ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ

اور پھٹکار رہی اور پھر قوم ثمودؔ کی طرف ہمنے انکے بھائی صالحؑ کو بھیجا (انہوں نے یہ) کہا کہ

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ

اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسی نے

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ

تمکو زمین سے پیدا کیا ہے اور اسی نے تمکو اس میں آباد کیا ہے پس اس سے مغفرت مانگو

ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝ قَالُوا يَا صَالِحُ

پھر اسکی حضور میں رجوع کرو بیشک میرا پروردگار دعاؤں کا قبول کرنیوالا (اور) سب سے قریب ہے (انہوں نے)

قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا

جواب دیا کہ اے صالح اس سے پہلے تو ہمکو تم سے بڑی بڑی امیدیں تھیں کیا اب تم ہمکو منع کرتے ہو کہ جن جن چیزوں کو

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ہم انکو نہ پوجیں حالانکہ جسکی طرف تم بلاتے ہو ہمکو اسی کے بارے میں بہت کچھ

مُرِيبٍ ۝ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ

شک ہے (صالح نے) فرمایا کہ اے میری قوم کیا تم اتنا نہیں سمجھتے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل پر ہوں

رَبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

اور اسنے مجھے اپنی طرف سے رحمت عنایت کی ہو پھر اگر میں اسکی نافرمانی کروں تو خدا کی گرفت سے بچانے میں

عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ

میری مدد کون کریگا اور تم سوائے گھاٹے کے میرا اور کیا بڑھا دو گے   اور اے میری قوم یہ اللہ

نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا

کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین میں چرے چگے اور اسے

تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝ فَعَقَرُوهَا

تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمکو جلد عذاب آلیگا   پھر انہوں نے اسکی کوچیں

فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

کاٹ ڈالیں پس (صالح نے) فرمایا کہ تم تین دن اپنے گھروں میں فائدہ اٹھالو یہ وعدہ ایسا ہے جو جھوٹا

مَكْذُوبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ

نہیں   پھر جسوقت ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے صالح کو اور اسکے ساتھیوں کو جو

آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ

ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور اُس دن کی رسوائی سے بچا لیا بیشک تمہارا پروردگار

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ○ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

وہی تو زور آور (اور) زبردست ہے اور ظالموں کو ایک چیخ نے آ لیا

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ

پھر وہ اپنے اپنے گھروں میں جس حال میں تھے ویسے ہی رہ گئے گویا وہ اُن میں کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے

أَلَا إِنَّ ثَمُودَ كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ○ وَ ع ٦

خبردار رہو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کا انکار کیا خبردار قوم ثمود کے لئے لعنت ہوئی اور

لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ

یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے اور اُنہوں نے (آکر) سلام کیا

قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ○ فَلَمَّا

(ابراہیم نے) جواب سلام دیا اور تھوڑی دیر میں ایک خوب تازے بچھڑے کا کباب لے آئے پھر جب دیکھا

رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

کہ اُنکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو اُنسے ناواقف ہونیکے سبب دل ہی دل میں ڈرے

خِيفَةً ۚ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ○

اُنہوں نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ہم قوم لوط کی طرف (عذاب دینے کے لئے) بھیجے گئے ہیں

وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن

اور اُنکی زوجہ کھڑی ہوئی تھی وہ اُسی وقت حائض ہو گئی پھر ہمنے اُسکو ولادت اسحاق کی اور اسحاق

وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ○ قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا

کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری دی اُسنے یہ کہا کہ ہائے خرابی میری کیا مجھسے بچہ پیدا ہوگا حالانکہ

عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ○

میں بڑھیا (پھونس) ہوں اور یہ میرے شوہر ضعیف (و بیکار) ہیں یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے

ہے کہ کسی شخص کے مہمان کو ذلیل کرنا خود اسکو ذلیل کرنا ہے۔

قَالُوٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ

ان فرشتوں نے کہا کہ (اے عورت) کیا تو امر خدا سے تعجب کرتی ہے حالانکہ اے اہلبیت تم پر خدا کی

عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ فَلَمَّا

رحمت اور اسکی برکتیں ہیں بیشک اللہ تعالے سزاوار حمد و ثنا ہے پھر جب ابراہیمؑ کا

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰي

خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری پہنچ گئی تو وہ قوم لوطؑ کے بارے میں

يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ○ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ

ہم سے جھگڑنے لگے بیشک ابراہیمؑ بڑے بردبار بڑی تضرع کرنیوالے (اور) بڑے

مُّنِيْبٌ ○ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَاۗءَ

خدا کی طرف رجوع کرنیوالے تھے۔ (ہم نے کہا کہ اے ابراہیمؑ) اس سے دست بردار ہو جاؤ اس بارے میں تمہارے

اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ○ وَلَمَّا

پروردگار کا حکم قطعی آچکا اور انپر وہ عذاب آنیوالا ہے جو رد نہوگا اور جس وقت ہمارے

جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے تو انکا آنا انکو برا معلوم ہوا اور انکے سبب سے دلتنگ ہوئے

وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ○ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ

اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑا ہی سخت ہے اور انکی قوم کے لوگ انکی طرف دوڑتے ہوئے آئے

اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ

اور وہ پہلے سے بدکاریاں کرتے تھے انہوں نے فرمایا کہ

يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے لئے پاک ہیں (انسے نکاح کرلو) بس اللہ سے ڈرو

وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ○

اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا مانس نہیں ہے

منزل ٣

ازروئے کرم و رحمت اپنی اولاد کو اپنے مہمانوں کا فدیہ قرار دیا۔ کافی اور تفسیر عیاشی میں جناب امام جعفر صادقؑ

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ
انہوں نے کہا کہ آپ تو جانتے ہیں کہ آپکی بیٹیوں سے ہمکو کوئی غرض نہیں اور جو کچھ ہم چاہتے ہیں اُس سے

لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ○ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي
بھی آپ خوب واقف ہیں حضرت لوطؑ نے فرمایا کہ کاش تم سے بچنے کی مجھے قوت ہوتی یا میں کسی زبردست

إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ○ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ
پناہ میں جا کر بیٹھ جاتا۔ (اُن فرشتوں نے) کہا کہ اے لوطؑ ہم تو تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں

لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا
یہ تمکو کوئی ضرر نہ پہنچا سکینگے پس تم تھوڑی سی رات رہے سے اپنے تابعین کو لیکر چل دو اور تم میں سے

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا
کوئی پلٹ کر پیچھے نہ دیکھے مگر تمہاری زوجہ (اس حکم کی تعمیل نہ کریگی) اُسپر بھی وہی پڑنیوالی ہے جو اُن سب

أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ
پر پڑیگی انکے وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح کا وقت قریب

بِقَرِيبٍ ○ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
نہیں ہے پھر جسوقت ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے اُس طبقہ کو زیروزبر کر دیا اور اُنکے اوپر

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ ۵ مَنْضُودٍ ○
ڈھیلے پتھروں کا مینہ برسایا جو تمہارے پروردگار کے پاس چھلے بنے ہوئے اور عذاب

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ
کے لئے چنے ہوئے تھے اور ظالموں کے ساتھ ایسا ہونا کچھ عجیب بات

بِبَعِيدٍ ○ ع ۷ ۱۵ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ
نہیں ہے اور مدین میں ہم نے اُنکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا (اُنہوں نے) فرمایا کہ اے میری قوم

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا
اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ تول میں کمی نہ کرو

کرونگا اور اُنکی روزی تکلف سے بہم پہنچیگی ۱۲

الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ
میں تمکو خوشحال دیکھتا ہوں اور اس سے ڈرتا ہوں کہ تمہارے بارے میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ○ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ
ہلاک کرنیوالے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے اور اے میری قوم ناپ اور تول عدل و انصاف

وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
کے ساتھ پوری پوری دو اور لوگوں کو انکی چیزوں میں نقصان نہ پہنچاؤ

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ بَقِيَّتُ اللَّهِ
اور زمین میں فساد مت کرو اگر تم مومن ہو تو جو کچھ بحسب

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۵ وَمَا أَنَا عَلَيْكُم
حکم خدا تمہارے لئے باقی رہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا کچھ نگہبان نہیں ہوں

بِحَفِيظٍ ○ قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَن
انہوں نے کہا کہ اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں اس بات کا حکم دیتی ہے کہ جنکو

نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا
ہمارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ہم انکو چھوڑ دیں یا اپنے مال و دولت میں جیسا ہمارا جی چاہتا ہے

مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ○ قَالَ يَا قَوْمِ
تصرف کریں (کیوں نہ) آپ ہی تو بڑے بردبار اور راستباز شخص ہیں؟ شعیب (علیہ السلام) نے

أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ
فرمایا کہ اے میری قوم کیا تمہاری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور

رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ
اسنے مجھے اچھی روزی عنایت فرمائی ہو تو میں اسکی مخالفت کرونگا اور میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ جس چیز سے تمکو

عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا
باز رکھتا ہوں خود اسکی مخالفت کروں مجھ سے جہاں تک ممکن ہو میں تو اصلاح چاہتا ہوں میری توفیق اللہ ہی کی طرف

نصف

منزل ۳

تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ○ وَ

سے ہے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں اور

يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ أَنْ يُّصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَآ

اے میری قوم میری مخالفت کرنا کہیں تمکو اس طرف نہ لے آئے کہ تم پر بھی ویسی ہی مصیبت پڑے

أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا

جیسی کہ قوم نوحؑ یا قوم ہودؑ یا قوم صالحؑ پر گزر گئی اور قوم لوطؑ کے اور تمہارے مابین تو کچھ زیادہ

قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ○ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ

زمانہ بھی نہیں گزرا اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اُسی کی طرف

تُوبُوٓا إِلَيْهِ ؕ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَّدُودٌ ○ قَالُوا يٰشُعَيْبُ

رجوع کرو بیشک میرا پروردگار بڑا رحم کرنیوالا محبت کرنیوالا ہے اُنہوں نے جواب دیا کہ اے شعیبؑ

مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرٰىكَ فِينَا ضَعِيفًا ۚ

جو کچھ تم کہتے ہو ہم تو اُسکا بہت سا حصہ سمجھتے ہی نہیں اور ہم خود یہ دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور ہو

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز وَمَآ أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ○

اور اگر ہمکو تمہارے گروہ کا خیال نہ ہوتا تو ہم تمپر پتھراؤ کر دیتے اور ہماری نظروں میں تمہاری تو کچھ عزت

قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيٓ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوهُ

ہی نہیں ہے۔ (حضرت شعیبؑ نے) فرمایا کہ اے میری قوم آیا میرے بھائی بند تمہارے نزدیک خدا سے بھی زیادہ معزز ہیں

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ○ وَ

حالانکہ تم نے اُسکے حکم کو پس پشت ڈالدیا بیشک جو عمل بھی تم کرتے ہو میرا پروردگار اُسکو احاطہ کئے ہوئے ہے اور

يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ؕ سَوْفَ

اے میری قوم تم اپنی جگہ جو جی چاہے کرو میں بھی کچھ کرنیوالا ہوں آگے چل کر تم خود معلوم کر لوگے

تَعْلَمُونَ مَنْ يَّأْتِيهِ عَذَابٌ يُّخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ

کہ رسوا کرنیوالا عذاب کس پر نازل ہوتا ہے اور جھوٹا کون ہے

كاذب ۖ وارتقبوا إني معكم رقيب ○ ولما جاء

اور تم انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۔ پھر جب ہمارا حکم آیا تو

أمرنا نجينا شعيبا والذين آمنوا معه برحمة

ہمنے شعیبؑ کو اور جو لوگ اُنکے ساتھ ایمان لائے تھے اُنکو نجات دی

منا وأخذت الذين ظلموا الصيحة فأصبحوا في

اور ظالموں کو ایک چیخ نے آپکڑا پس وہ اپنے گھروں میں

ديارهم جاثمين ○ كأن لم يغنوا فيها ألا بعدا

جس حال میں تھے ویسے ہی رہ گئے گویا کبھی اُن میں آباد ہی نہ ہوئے تھے خبردار مدین کے لئے

لمدين كما بعدت ثمود ○ ولقد أرسلنا ع ۱۲

اُسی طرح لعنت ہوئی جیسی کہ ثمود کے لئے اور بیشک ہمنے موسیٰؑ کو اپنے احکام

موسى بآياتنا وسلطان مبين ○ إلى فرعون وملائه

اور کھلی دلیلوں کے ساتھ فرعون اور اُسکے سرداروں کے پاس بھیجا پھر اُن سب نے

فاتبعوا أمر فرعون وما أمر فرعون برشيد ○

فرعون ہی کے حکم کی تعمیل کی حالانکہ فرعون کا حکم راستی کے موافق نہ تھا

يقدم قومه يوم القيامة فأوردهم النار وبئس

قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کے آگے آگے آئیگا اور اُن سب کو جہنم میں پہنچا دیگا اور وہ بری جگہ

الورد المورود ○ وأتبعوا في هذه لعنة ويوم

اُتارنے کی جگہ ہوگی جہاں اُتریں گے اور اس دنیا میں اُنکے پیچھے لعنت لگا دی گئی ہے اور قیامت کے دن بھی

القيامة بئس الرفد المرفود ○ ذلك من أنباء

کیسا برا عطیہ ہے جو اُنکو ملیگا یہ (چند) بستیوں کے قصوں میں سے

القرى نقصه عليك منها قائم وحصيد ○ وما

ہیں جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں کچھ ان میں سے باقی ہیں اور بعض اُجڑ گئیں اور ہمنے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم توڑا بس جب حکم خدا آیا تو اُنکے وہ معبود جنہیں

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا

وہ خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اُنکے کچھ بھی کام نہ آئے اور

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ۝ وَ

سوائے ہلاکت بڑھادینے کے اُنہوں نے اور کچھ نہ کیا اور

كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ

تمہارے پروردگار کی گرفت جسوقت بھی اُسنے ظالم آبادیوں کی گرفت کی ہے ایسی ہی ہوتی ہے

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

بیشک اُسکی گرفت سخت دردناک ہوتی ہے بیشک اس میں اُس شخص کے لئے نشانی ہے

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

جو عذاب آخرت سے ڈرتا ہو یہی دن کل آدمیوں کے مجمع کا ہوگا اور یہی دن ہے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

کہ گواہیاں گزریگی ہم ایک مقررہ وقت تک اُسکو تاخیر میں

مَّعْدُوْدٍ ۝ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

ڈال رہے ہیں جس دن وہ دن آئیگا اس دن کوئی نفس بغیر اُسکے حکم کے بات نہ کر سکیگا پس کوئی

شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ

اُن میں سے بدنصیب ہوگا اور کوئی خوش نصیب ہوگا۔ اب رہے وہ لوگ جو بدبخت ہونگے جہنم میں پڑے ہاؤ واویلا کرینگے

فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

اور جسوقت تک آسمان و زمین باقی رہینگے وہ اُسی میں رہینگے سوائے

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

اسکے کہ تمہارے پروردگار کو کچھ اور منظور ہو بیشک تمہارا پروردگار جو کچھ چاہے کرگذرنے والا ہے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

اور رہے وہ جو خوش نصیب ہونگے جبتک آسمان و زمین باقی ہے برابر جنت میں

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ

رہینگے سوائے اسکے کہ تمہارے پروردگار کو کچھ اور (بہتری) منظور ہو (یہ ایک ایسا عطیہ ہوگا)

مَجْذُوْذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا

ختم ہونیوالا نہیں ہے جن چیزوں کی یہ پرستش کرتے ہیں تم اُنکے بارے میں کچھ شک نہ کرنا یہ بھی

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا

ویسی ہی پرستش کرتے ہیں جیسی اُنکے باپ دادا پرستش کرتے آئے اور ہم اُنکا

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ع ٩

حصّہ (عذاب) بغیر کم کئے پورا پورا اُنکو پہنچا دینگے اور بیشک بھیجے موسیٰ کو

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

کتاب دی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے رب کی بات (متعلق مہلت)

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

پہلے نہ گزرچکی ہوتی تو اِنکے مابین فیصلہ ہوچکا ہوتا اور وہ لوگ یقیناً اسکے بارے میں حیرت انگیز شک میں

مُرِيْبٍ ۝ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

پڑے ہوئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو تمہارا پروردگار اُنکے اعمال کا بدلہ پورا پورا دیگا

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

بیشک جو عمل وہ کرتے ہیں اُس سے وہ آگاہ ہے جیسا تمکو حکم دیا گیا ہے اُسپر تم خود اور جو

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تمہارے ساتھ تائب ہوے ہیں قائم رہو اور حد سے نہ بڑھو جو عمل تم کرتے ہو اُس سے وہ ضرور آگاہ

بَصِيْرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

ہے اور جو لوگ ظالم ہیں اُنکی طرف مائل نہو ورنہ آگ تمکو چھوئیگی

النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ○

اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا حامی ہوگا نہ پھر تمہاری مدد کیجائیگی

وَأَقِمِ الصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ

اور صبح و شام اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو یقیناً

الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ

نیکیاں بدیوں کو دور کردیتی ہیں نصیحت حاصل کرنیوالوں کے لئے یہ ایک

لِلذَّاكِرِينَ ○ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○

نصیحت ہے اور صبر کرو بیشک اللہ نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ

پس تم سے پہلے زمانوں میں ایسے دانشمند (بہت سے) کیوں نہ ہوے جو زمین میں فساد کرنے سے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ

باز رکھتے گنتی کے لوگ اُن میں سے ضرور ایسے تھے جنکو ہم نے

أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا

نجات دی اور (علے العموم) ظالم اُن نعمتوں کے پیچھے پڑ گئے جو اُنکو دی گئی تھیں

فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ○ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ

اور وہ گنہگار ہوے اور تمہارے پروردگار کا یہ کام نہیں ہے کہ ظلم کرکے

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ○ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ

بستیوں کو برباد کردے جس حال میں کہ اُنکے باشندے نیک ہوں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ

کل آدمیوں کو ایک ہی گروہ بنا دیتا اب (تو برابر) وہ اختلاف

مُخْتَلِفِينَ ○ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ

کرتے رہینگے سوائے اُنکے جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی (رحمت) کے لئے اُنکو پیدا کیا ہے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ سے یہ مراد ہے کہ وہ دین میں ہمیشہ اختلاف کرتے رہینگے۔ اور إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ...

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہوگا کہ میں جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ○ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

سے پاٹ دونگا اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے ہر ایک تم سے اس لئے

أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ فِي

بیان کرتے ہیں کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کردیں اور ان قصوں کے بیان سے

هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ○

تم تک تو حق پہنچتا ہے اور مؤمنین کے لئے نصیحت و یادگاری ہوتی ہے

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا

اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ہیں انسے کہدو کہ تم اپنی جگہ (جو جی چاہے) کام کئے جاؤ ہم بھی

عَامِلُونَ ○ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ○ وَلِلَّهِ غَيْبُ

(کچھ) کرینگے اور انتظار کئے جاؤ ہم بھی انتظار کرتے ہیں اور آسمانوں کی اور زمین کی

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ

پوشیدہ باتیں سب اللہ ہی سے متعلق ہیں اور کل معاملہ اسی کی طرف رجوع کیا جائیگا پس تم اسی کی

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○ ع ۱۰ ۱۴

عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے تمہارا پروردگار غافل نہیں ہے

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَإِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے رحمن و رحیم

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

الرا یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں بیشک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں

ایاتھا ۱۱۱ — رکوعاتھا ۱۲ — کلماتھا ۱۸۰۰ — حروفھا ۷۱۶۶

منزل ۳

له مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ تفسیر قمی میں ہے کہ ان سے مراد وہ لوگ ہیں جنکی شقاوت کے سبب انکی شان میں یہ آیۃ نازل ہوا تھا: إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

(ترجمہ کے لئے دیکھو صفحہ [illegible]) ۱۲

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

اتارا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو اس قرآن میں ہم نے جو کچھ تمہاری طرف وحی

اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

کی اُس میں سے سب سے اچھا قصہ (اب) ہم تم سے بیان کرتے ہیں

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ

اور پہلے سے تم اس سے ضرور ناواقف تھے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ یوسفؑ نے

يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

اپنے والد سے عرض کی کہ ابا جان میں نے گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ

دیکھا ہے میں نے انہیں اپنی طرف سجدہ کرتے ہوئے دیکھا (یعقوبؑ نے) فرمایا کہ

يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا

اے میرے پیارے بیٹے اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہہ دینا مبادا وہ تم سے کوئی چال

لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

چلیں بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

اور اسی طرح تمہارا پروردگار تمکو منتخب فرمائیگا اور تمکو خوابوں کی تعبیر سکھائیگا

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اور تم پر اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری

يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

کریگا جیسے کہ پہلے تمہارے پردادا اور دادا ابراہیمؑ و اسحٰق پر کرچکا ہے

وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ ع ۱ / ۶ / ۱۱

یقیناً تمہارا پروردگار صاحب علم و حکمت ہے بتحقیق یوسفؑ اور انکے بھائیوں

يُوسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ○ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

کے قصہ میں سوال کرنیوالوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ وہ (سب بھائی) کہنے لگے

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ

کہ یقیناً یوسفؑ اور اُسکا حقیقی بھائی ہمارے باپ کو بہ نسبت ہمارے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ

اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ○ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

ہم ایک مضبوط گروہ ہیں بیشک ہمارے باپ کھلی غلطی میں ہیں یوسفؑ کو قتل کر ڈالو یا اُسکو کسی (غیر آباد) جگہ میں

اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

ڈالدو کہ تمہارے والد کی توجہ تمہاری ہی طرف ہو جائے اور اُسکے بعد نیک تو تم

قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ○ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا

ہو ہی جاؤ گے اُنہی میں سے ایک کہنے والے نے یہ کہا کہ اگر تمکو کچھ کرنا ہے تو یوسفؑ کو

يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

قتل تو نہ کرو اور اُسکو کسی کنوئیں کی گہرائی میں ڈالدو کہ اُسے کوئی راہ گیر

السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ○ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ

اُٹھا لیجائے (اب باہم مشورہ کرکے آئے اور) کہنے لگے کہ بابا جان یہ کیا بات ہے کہ یوسفؑ

لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ○ اَرْسِلْهُ

کے بارے میں آپ ہمپر بھروسہ نہیں کرتے حالانکہ ہم اُسکے خیر طلب ہیں کل صبح اُسے ہمارے ساتھ

مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ قَالَ

بھیجئے کہ (جنگل میں) میوے کھائے اور کھیلے کودے اور اُسکی حفاظت کو تو ہم موجود ہی ہیں یعقوبؑ نے فرمایا

اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ

کہ اس بات سے تو مجھے رنج ہوگا کہ تم اُسے لیجاؤ اور اُسکا اندیشہ ہے کہ کہیں اُسے بھیڑیا

الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ○ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ

کھا جائے اور تم اُس سے بیخبر ہی رہو اُنہوں نے عرض کی کہ جس حال میں ہم ایک

الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ○ فَلَمَّا ذَهَبُوْا

قوی گروہ ہیں اگر اسکو بھیڑیا کھا گیا تو پھر ہم تو بالکل نکمے ہی ہوئے چنانچہ جب وہ اسے لے گئے

بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ وَاَوْحَيْنَآ

اور اس بات پر اجماع کر لیا کہ اسے گہرے کنوئیں میں ڈالدیں تو ہمنے اسکی طرف وحی کی کہ

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○

ضرور بالضرور (ایک وقت) تو انکو انکا یہ فعل جتلائیگا اور وہ پہچانتے نہونگے

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ○ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا

اور وہ سب شام کو اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو آپس میں دوڑ لگانے

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ

لگے تھے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا پھر اسکو بھیڑیا کھا گیا

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ○ وَجَآءُوْ عَلٰى

اور گو ہم سچے بھی ہوں مگر آپ ہماری بات کب ماننے والے ہیں اور یوسف کے کرتے پر

قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ

جھوٹا خون لگا لائے یعقوب نے فرمایا (یوں تو نہیں ہے) بلکہ کسی بڑی کارروائی پر تمہارے نفسوں

اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○

نے ورغلا کر آمادہ کیا لہٰذا صبر بہتر ہے اور جو کچھ تمہارا بیان ہے اسکے متعلق خدا ہی سے مدد مانگتا ہوں

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

اور ہاں) ایک قافلہ آگیا انہوں نے اپنے سقے کو بھیجا اسنے اپنا ڈول جا ڈالا (یوسف بحکم خدا

قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

اس ڈول میں بیٹھ گئے کھینچنے والے نے جب دیکھا تو) بولا آہا کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا ہے اور اسکو

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ○ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ

پونجی سمجھ کر چھپا لیا حالانکہ جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ اس سے آگاہ تھا (بھائی خبر پاکر پہنچے) اور یوسف کو ناقص قیمت

مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۝ وَقَالَ
چند درہموں (گنتی گنتی) پر بیچ آئے کہ وہ یوسف سے تنفر تھے اور مصر کے جس شخص نے

الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ
انکو خریدا اُسنے اپنی زوجہ سے کہا کہ اسکو اچھی طرح رکھیو شاید یہ ہمکو

عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا
نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی کرلیں اس طرح ہمنے یوسف کو اُس

لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ
ملک میں جگہ دیدی اور یہ بھی غرض تھی کہ اُسکو خواب کی تعبیر

الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ
سکھا دیں اور خداتعالےٰ اپنے معاملات میں سب پر غالب رہتا ہے لیکن بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ
لوگ سمجھتے نہیں اور جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچ گیا ہمنے اسکو حکمت

حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ
و علم عطا کیا اور نیکی کرنیوالوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں اور اُس عورت نے

الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَ
جسکے گھر میں یوسف تھے خود اُنکی خواہش کی اور پھسلایا اور دروازے بند کرکے یہ کہا لو آؤ

قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ
جلدی کرو (یوسف نے) کہا (ہرگز ایسا نہو گا) خدا کی پناہ (یہ نہیں ہوسکتا) یقیناً میرے مالک نے میرے

مَثْوَايَ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ
ساتھ نیک سلوک کیا ہے بیشک ظالم فلاح نہ پائینگے اور ضرور زلیخا نے یوسف سے بدی کا

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ
قصد کیا اور یوسف بھی زلیخا سے ایسا قصد کرتے اگر اپنے رب کی دلیل دیکھے ہوئے نہ ہوتے یہ اسلئے کہ ہم نے

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ○

اُنسے بدی اور بیحیائی کی بات کو دور رکھا بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا

اور وہ دونوں دروازے کی طرف لپکے اور اُس عورت نے یوسفؑ کا کُرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور اُسکے شوہر سے

سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

دروازے کے قریب دونوں کی مڈبھیڑ ہوئی اُس عورت نے کہا کہ جو تیری زوجہ سے بدی کا قصد کرے اُسکی سزا

سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ قَالَ هِيَ

اسکے سوا کیا ہے کہ اُسکو قید کیا جائے یا دردناک عذاب (دیا جائے) یوسفؑ نے کہا کہ اس عورت نے

رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ

مجھے خود مائل کرنا چاہا اور اُس عورت کے کُنبہ سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر یوسفؑ

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ

کا کُرتہ سامنے سے پھٹا ہوا ہو تب تو یہ عورت سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے

الْكٰذِبِيْنَ ○ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

ہے اور اگر اُسکا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو وہ عورت جھوٹی ہے اور یوسفؑ

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

سچوں میں سے ہے پھر جس وقت اُسکا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو (عزیز مصر نے) کہدیا کہ بیشک

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ○ يُوْسُفُ

یہ تم عورتوں کا چلتر ہے اور تمہارا چلتر بڑا چلتر ہے اے یوسفؑ

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ

تم تو اب اسکو بھول جاؤ اور (اے زلیخا) تو اپنے گناہ کی مغفرت مانگ بیشک خطاوار

٣ ع ٩ ١٢ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ○ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ

تو ہی ہے اور شہر کی عورتوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ عزیز مصر کی بیگم

له شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو الہام کیا کہ انہوں نے عزیز مصر سے کہدیا

الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا

اپنے غلام کو پھسلاتی ہے اسکی محبت اسکے دل میں بیٹھ گئی ہے بیشک ہم تو اسکو کھلی غلطی

لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

میں پاتے ہیں پس جو وقت زلیخا نے انکا طعن سنا تو انکو بلا بھیجا

أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ

اور انکے لئے ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو

وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا

ایک ایک چھری (مع ایک ایک ترنج) دیدی اور یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آجاؤ پس جب وقت

رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ

ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو انکی عظمت کا سکہ انکے دلوں پر بیٹھ گیا اور بے تحاشہ ان عورتوں نے اپنے اپنے ہاتھ کاٹ لئے

مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ۝ قَالَتْ

اور بول اٹھیں کہ حاشا للہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو کوئی فرشتہ ہے۔ زلیخا نے کہا کہ یہی تو ہے جس کے

فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ

بارے میں تم مجھے نام رکھتی ہو میں نے خود اسکو پھسلانا چاہا مگر وہ

نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ

معصوم ثابت ہوا اور جو حکم میں اسکو دیتی ہوں اگر یہ اس کو نہ کریگا تو ضرور یہ قید (بھی)

وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ

کیا جائیگا اور ذلیل (بھی) ہوجائیگا یوسف نے عرض کی کہ پروردگارا جس کام کی طرف یہ

مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ

عورتیں مجھے بلاتی ہیں اسکی بنسبت قید مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو انکا چلتر مجھ سے دور نہ فرمائیگا تو

أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ

کہیں ایسا نہ ہو کہ میں انکی طرف مائل ہو جاؤں اور میرا شمار بھی جاہلوں میں ہوجائے۔ پس خدا نے یوسف کی دعا قبول

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ثُمَّ

اور اُن عورتوں کا چلتر اُس سے دور کر دیا بیشک وہ بڑا سُننے والا (اور) جاننے والا ہے پھر

بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ ع ۶ ۱۴

بعد ان نشانیوں کے دیکھ لینے کے بھی اُنکو یہی مناسب معلوم ہوا کہ کچھ عرصہ کے لئے یوسف کو قید کر دیں

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

اور قید خانہ میں اُن حضرت کے ساتھ ساتھ دو جوان اور داخل ہوئے انمیں سے ایک نے یہ کہا کہ میں (خواب میں)

أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ

یہ دیکھا کرتا ہوں کہ میں انگور نچوڑ کر شراب بنا رہا ہوں اور دوسرے نے یہ کہا کہ میں نے یہ دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیوں کا ایک خوان

رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا

اٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے پرند کھا کھا جاتے ہیں اُسکی تعبیر ہمکو بتلا دیجئے بیشک ہم آپکو نیک آدمیوں

نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا

میں سے خیال کرتے ہیں حضرت یوسف نے فرمایا کہ جو کھانا تمکو دیا جاتا ہے اُسکے آنے سے پہلے

نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي

میں تمکو اسکی تعبیر تبلا دونگا یہ بوجہ اسکے ہے کہ پروردگار نے مجھکو

رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُم

علم عطا فرمایا بیشک میں نے اُن لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور قیامت

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ

کے منکر ہیں اور میں نے اپنے پردادا۔ دادا۔ باپ ابراہیمؑ و اسحاقؑ و

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِن

یعقوبؑ کے مذہب کی پیروی کی ہے۔ ہم لوگوں کا یہ کام نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کا شریک قرار دیں

شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

یہ ہم پر اور کل آدمیوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ○ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ

بہت سے آدمی شکر ادا نہیں کرتے اومیرے قیدخانہ کے ساتھیو آیا جدا جدا پروردگار

مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ مَا تَعْبُدُونَ

اچھے ہیں یا خدائے یکتا جو سب پر غالب ہو اُسکے سوا جن کو تم پوجتے ہو

مِنْ دُونِهٖٓ إِلَّآ أَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوهَآ أَنْتُمْ وَآبَآؤُكُمْ

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں

مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۚ أَمَرَ

جنکے متعلق خدا نے کوئی سند نہیں اُتاری (حالانکہ) اصلی حکومت خدا ہی کی ہے اور

أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّآ إِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ

اُسنے یہ حکم دیا ہے کہ سوائے اُسکے اور کسی کی عبادت نہ کرو سیدھی راہ یہی ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّآ

بہت سے لوگ نہیں جانتے اے میرے قیدخانہ کے دونو ساتھیو تم میں سے

أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهٗ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ

ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائیگا رہا دوسرا سو پھانسی دیا جائیگا اور اُسکا

فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّأْسِهٖ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

بھیجا پرندے ٹھونگیں مار مار کے کھائینگے وہ معاملہ جسکے بارے میں تم دریافت کرتے تھے طے ہو گیا

تَسْتَفْتِيٰنِ ○ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا

اور ساتھ ہی اُسکے اُن دونوں میں سے جسکی نسبت یقین تھا کہ نجات پائیگا اُس سے یہ کہا کہ اپنے

اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَأَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ

آقا سے میرا ذکر کر دیجو پس شیطان نے اُسے آقا کے سامنے یہ ذکر کرنا بھلا دیا

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ○ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّيٓ

اور اس طرح یوسف کئی برس قیدخانہ میں رہے اور بادشاہ مصر نے یہ کہا کہ میں نے

اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ

سات موٹی تازی گائیں دیکھیں جنکو سات دُبلی پتلی گائیں کھائے جاتی ہیں اور

سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ

سات ہری بھری بالیں دیکھیں اور دوسری سات سوکھی (جو انپر غالب آگئیں) اے حاضرین دربار

اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْۤا

اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر دو انہوں نے جواب دیا

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَ مَا نَحْنُ بِتَاْوِیْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِیْنَ ۝

کہ یہ تو پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے

وَ قَالَ الَّذِیْ نَجَا مِنْهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ

اور اس شخص نے جو ان دو میں سے چھوٹ گیا تھا اور عرصے کے بعد اُسنے یوسفؑ کو یاد کیا یہ کہا کہ میں

بِتَاْوِیْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝ یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ

تمہیں اسکی تعبیر بتا سکتا ہوں (بشرطیکہ تھوڑی دیر کے لئے) مجھے بھیجدو (بھیجا گیا تو جیلخانہ پہنچا اور وہاں جا کر)

اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

یوں کہا کہ اے یوسفؑ اے سب سے زیادہ سچے ہم لوگوں کو اسکی تعبیر دیجئے کہ سات موٹی تازی گایوں کو سات دُبلی پتلی

وَّ سَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ یٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّیْۤ اَرْجِعُ

گائیں کھا گئیں اور سات ہری بھری بالوں کو سات سوکھی بالیں لپٹ گئیں تا کہ میں لوگوں کے پاس پلٹ کر جاؤں

اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ تَزْرَعُوْنَ

تو وہ بھی جان لیں (کہ تعبیر بتلانیوالے ایسے ہوتے ہیں) یوسفؑ نے کہا کہ تم سات برس تک

سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِیْ سُنْۢبُلِهٖۤ

لگاتار کھیتی کرتے رہوگے پس جیسے تم اس کھیتی کو کاٹو تو سوائے اس تھوڑے سے غلہ کے جو

اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ یَاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِ

تمہارے کھانے میں آئے باقی سب کو بالوں ہی میں رہنے دینا۔ پھر اسکے بعد

ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا

سات برس سختی کے آئینگے جن میں سوائے اُس تھوڑے سے کے جو تم بیج وغیرہ کیلئے رکھ چھوڑو

قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ○ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ

اور جو کچھ جمع کیا ہوگا سب کھا جائینگے پھر اسکے بعد ایک ایسا برس آئیگا کہ جس میں لوگ سیر سیراب

فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ○ وَقَالَ الْمَلِكُ

ہو جائینگے اور جس میں وہ نچوڑینگے بادشاہ نے (جب یہ تعبیر سنی) حکم دیا کہ

ع ۷ / ۱۶

ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

تعبیر کرنیوالے کو میرے پاس لاؤ جب شاہی قاصد حضرت یوسف کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ تو اپنے آقا

فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ

کے پاس پلٹ کر جا اور اُس سے یہ کہدے کہ اول اُن عورتوں کے بارے میں تحقیق کرے جنہوں نے اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے

رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ○ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ

میرا پروردگار تو اُنکے چلتر سے خوب واقف ہے بادشاہ نے (اُن عورتوں کو بلا کر) دریافت کیا کہ تم نے جب یوسف کو پھسلایا

يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ

تو تمہاری کیا کیفیت تھی اُنہوں نے یہ کہا کہ حاشا اللہ ہم نے اُس میں کوئی بدی نہیں

مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ

پائی عزیز مصر کی بیگم نے اظہار دیا کہ اب تو حق کھل ہی گیا

الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ

میں نے اسکو پھسلانا چاہا تھا اور وہ اپنے بیان میں بالکل

الصَّادِقِينَ ○ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ

سچا ہے (میں نے صاف اظہار دیدیا) اسلئے کہ (یوسف) جان لے کہ میں نے پس پشت

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ○

اُسکے حق میں کوئی خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنیوالوں کی چال نہیں چلنے دیتا

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ

اور میں اپنے نفس کو (بدی سے) بری نہیں کہتا نفس تو بالطبع بدی کی طرف مائل ہونیوالا

بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

ہے سوائے اسکے جسپر میرے پروردگار نے رحم فرمایا ہو (یعنی اُسکو معصوم بنایا ہو) بیشک میرا پروردگار

وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا

بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ میں اُسے (چھڑا کر)

كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝ قَالَ

اپنا خاص کرکے رکھونگا۔ چنانچہ جسوقت بادشاہ نے یوسف سے باتیں کیں تو کہا کہ آج کے دن سے تم ضرور ہمارے یہاں

ٱجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝ وَ

صاحب منزلت اور معتمد ہو گئے۔ یوسف نے درخواست کی کہ اس ملک کے خزانوں پر مجھے متعین کرو (اور دیکھو)

كَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ

میں کیسا حفاظت کرنیوالا اور وجوہ مصارف جاننے والا ہوں۔ اور اسطرح ہمنے یوسف کو سرزمین مصر پر قابو دیا

يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ

کہ اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسکو چاہتے ہیں اپنی رحمت اسی طرح پہنچا دیا کرتے ہیں اور

ٱلْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَأَجْرُ ٱلْءَاخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَ

نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (ہاں) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور پرہیزگاری کرتے رہیں

كَانُوا۟ يَتَّقُونَ ۝ وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ ع ٨

انکا آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ اور یوسف کے بھائی بھی آئے اور خود اُن تک پہنچے پس یوسف نے تو

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُم

انکو پہچان لیا حالانکہ وہ انکو نہیں پہچانتے تھے جسوقت یوسف نے انکا سامان ٹھیک کر

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ٱئْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ

کرا دیا تو اُنسے یہ فرمایا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝

کیسے پورے پیمانے دیتا ہوں اور کیسا اچھا مہمان نواز ہوں

فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا

اب اگر تم اسکو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لئے کچھ اجناس ہے اور نہ میرے پاس

تَقْرَبُونِ ۝ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ۝

آ کر پھٹکنا انہوں نے یہ کہا کہ ہم اسکے باب میں اسکے باپ کو بہلائیں پھسلائینگے اور ہم ضرور ایسا کرینگے

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

اور (حضرت یوسفؑ) نے اپنے ملازموں سے کہدیا کہ انکا (اصل) سرمایہ انکے اسباب میں رکھدو تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

جب یہ اپنے اہل وعیال میں پلٹ کر جائیں تو اس احسان کو بھی سمجھیں تاکہ پھر لوٹ کر

يَرْجِعُونَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ

آئیں پس جب یہ اپنے والد کے پاس پلٹ کر آئے تو کہنے لگے کہ باباجان ہمارا تو اناج

مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

بند کر لیا گیا پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجئے کہ ہم اپنی رسد لائیں اور ہم ضرور اسکی محافظت کرینگے

قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ

(یعقوبؑ نے) فرمایا کیا میں اسکی نسبت تمہارا ویسا ہی اعتبار کر لوں جیسا پہلے اسکے بھائی

مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

یوسفؑ کے بارے میں کیا تھا پس سب سے اچھا حفاظت کرنیوالا تو اللہ ہے اور وہی سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو یہ پایا کہ انکی پونجی انکو لوٹا دی گئی تھی

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ

کہنے لگے کہ باباجان اور ہمکو کیا چاہیئے یہ سرمایہ بھی ہمارا ہمکو لوٹا دیا گیا

الربع

له فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا تفسیر مجمع البیان میں ایک حدیث منقول ہے کہ خداوند سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ بعد اسکے کہ اسنے مجھ پر توکل کر لیا ابھی دونوں کو تیرے پاس واپس کر دونگا ۱۲

إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

اور ہم اپنے کنبہ کے لئے رسد لے آئینگے اور اپنے بھائی کی حفاظت کرینگے اور ایک اونٹ

بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ۝ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ

کا بار زیادہ لائینگے یہ رسد (جو لائے ہیں یہ) تو تھوڑی ہے (یعقوبؑ نے) فرمایا کہ میں اُسکو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجونگا

تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ

جب تک کہ تم مجھے خدا کی ضمانت اِس بارے میں نہ دیدو کہ اسے ضرور میرے پاس لے آؤگے سوائے اُس صورت کے

بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

کہ تم سب گھیرے میں آجاؤ پس جسوقت اُنہوں نے ضمانت دیدی (یعقوبؑ نے) فرمایا کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اُسکا

وَكِيلٌ ۝ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ

ضامن ہے اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو! (اُس شہر میں) ایک دروازہ سے نہ جانا مختلف

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ

دروازوں سے جانا میں خدا کے ارادہ سے تو تمکو نہیں

مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَ

بچا سکتا ہوں فیصلہ تو صرف اُسی کے ہاتھ ہے اُسی پر بھروسہ ہے اور سب

عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ

بھروسہ کرنیوالوں کو اُسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے اور جب وہ اسطرح سے (شہر میں) گئے

حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ

جس طرح اُنکے والد نے حکم دیا تھا کہ کوئی شے اُنکو (قضائے) خدا سے تو بچا نہیں سکتی تھی یہ

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ

یعقوب (علیہ السلام) کی ایک دلی خواہش تھی جسکی بابت اُنہوں نے کہدیا تھا اور بیشک جو کچھ

لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (۶)

ہمنے اُنکو تعلیم کیا تھا اُسکا وہ علم رکھنے والے تھے لیکن بہت سے لوگ (اِس رازکو) نہیں جانتے

ع ۸ / ۱۱ / ۲

لہ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ چونکہ یعقوب علیہ السلام کے سب بیٹے بڑے حسین بڑے خوبصورت اور قد آور قوی ہیکل جوان تھے۔ اور تمام ملکِ مصر میں یہ مشہور ہو گیا تھا کہ بادشاہ اُنکے ساتھ حالتِ خاص سے پیش آیا ہے اور اُنکو تقرب حاصل ہوا ہے۔ اسلئے یعقوب علیہ السلام کو یہ خیال آیا کہ کہیں اُنکو نظر نہ لگ جائے ۱۲

منزل ۳

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْ

اور جب یہ بھائی یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا

اور (چپکے سے) یہ کہدیا کہ میں تیرا (سگا) بھائی ہوں پس اب جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکا افسوس نہ کر پھر جب یوسف

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ

انکی روانگی کا سامان کرچکے تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے اسباب میں رکھوا دیا پھر ایک

اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا

منادی نے ندا کی کہ اے قافلہ والو! تم چور ہو قافلہ والوں نے انکی طرف

وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَفْقِدُ

رُخ کرکے کہا تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے انہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیمانہ

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ

ہمکو نہیں ملتا اور جو اسکو ڈھونڈھ لائیگا اسکے لئے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہے اور

زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

میں اسکا ضامن ہوں انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم تم یقیناً جانتے ہو کہ ہم اسلئے نہیں آئے کہ اس ملک میں

فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ

کوئی خرابی کریں اور نہ ہم چور ہیں انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے نکلے تو چوری کی

اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ

سزا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا جسکے اسباب میں سے وہ نکل آئے (ایک یہ کہ)

رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

وہ شخص خود اسکا عوض ہو ہم تو نافرمانی (چوری) کرنیوالوں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

پس (تلاشی لینے والے) یوسف نے بھائی کی خورجین سے پہلے اور ان کی خورجیوں کو شروع کیا پھر اس کو

٭ شریعت یعقوب علیہ السلام میں یہ حکم تھا کہ جسکے پاس سے چوری کی چیز نکل آئے وہی غلام بنا لیا جائے ١٢

مِنْ وِّعَاۤءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

یوسف کے بھائی کی خورجین سے نکال دیا اس طرح ہمنے یوسف کے لئے تدبیر کردی کہ وہ بادشاہ کے

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَاۤءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ

قانون سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے سوائے اُس صورت کے کہ اللہ چاہتا ہم جسکو

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۤءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْۤا

چاہتے ہیں درجہ بدرجہ بلند کردیا کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھکر علم والا موجود ہے اب انھوں نے یہ

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا

کہدیا کہ اگر اسنے چوری کی تو (کچھ تعجب نہیں) اسکے (حقیقی) بھائی نے پہلے ہی چوری کی تھی پس یوسف نے

يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

اسکو اپنے دل میں رکھا اور اُنپر اسکو ظاہر نہ کیا (اور بجائے خود یہ) کہا کہ تم بہت ہی

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا

بڑے لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اسکو اللہ خوب واقف ہے اُن سب نے عرض کی کہ اے

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ

عزیز اسکا باپ بہت ہی بوڑھا ہے پس اسکی بجائے ہم میں سے ایک کو لے لیجئے

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ

ہم تو حضور کو بہت ہی نیکدل پاتے ہیں (یوسف نے) کہا اس سے خدا کی پناہ کہ سوائے اُسکے

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ ع

جس سے ہمنے اپنا مال پایا ہو ہم کسی اور کو لے لیں کہ اُس صورت میں تو ہم بھی ظالم ٹھہرینگے

فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

پس جب وہ یوسف کی طرف سے مایوس ہوئے تو مشورہ کرنیکے لئے الگ ہو بیٹھے اُنمیں بڑے نے کہا

اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ نے تم سے خدا کی ضمانت لیلی تھی اور پہلے سے تم یوسف کے

الربع

سے منقول ہے کہ سب سے بڑے بھائی کا نام ... اور تفسیر قمی میں ہے کہ بڑے کا نام لاوی تھا۔ ١٢

مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ

پس میں تو اس ملک ہو کر چکے تقصیر کیا کچھ بارے میں

الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

سے نہ جاؤنگا جب تک کہ میرے والد مجھکو اجازت نہ دیں یا خدا میرے حق میں کوئی فیصلہ نہ کردے اور وہ سب سے

الْحٰكِمِيْنَ ۝ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ

بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے تم سب ابا کی خدمت میں پلٹ کر جاؤ اور عرض کرو کہ ابا جان آپکے بیٹے نے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا

چوری کی اور جو کچھ ہمنے بیان کیا بعد علم و یقین بیان کیا اور ہم غیب کے نگہبان تو

لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا

تھے نہیں آپ اُس بستی والوں سے دریافت کرلیجئے جس میں ہم تھے اور

وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ

اُس قافلہ والوں سے پوچھ لیجئے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں (یعقوبؑ نے) فرمایا

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ

(یوں تو نہیں ہے) بلکہ تمنے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے پس صبر ہی بہتر ہے قریب ہے کہ خدا تعالےٰ

اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اُن سب کو میرے پاس پہنچادے۔ بیشک وہی صاحب علم و حکمت ہے

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ

اور اُنکی طرف سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے ہائے ہائے یوسفؑ۔ اور غم و اندوہ سے اُنکی دونوں آنکھیں سفید ہوگئیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ

اسلئے کہ وہ رنج کو ضبط کرنیوالے تھے بیٹوں نے کہا بخدا آپ ہمیشہ یوسفؑ ہی کی یاد میں

يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝

پڑے رہینگے یہاں تک کہ آپ بیمار ہو جائیں یا مر جائیں

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ
فرمایا کہ میں اپنی پریشانی اور رنج کی شکایت خدا ہی سے کرتا ہوں اور خدا کی طرف
مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا
وہ کچھ جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے اے میرے بیٹو جاؤ اور یوسفؑ اور اسکے
مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ط
(حقیقی) بھائی کا پتہ لگاؤ اور خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو
إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ۝
بیشک خدا کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوگا
فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا
پھر جب وہ سب یوسفؑ کے پاس آئے کہنے لگے کہ اے عزیز ہمکو اور ہمارے کنبہ کو بڑی تکلیف
الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
پہنچی ہے اور ہم کچھ ناقص پونجی لائے ہیں پس ہمکو پورا ناپ دلوائیے
وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ۝ قَالَ
اور ہمپر احسان کیجئے بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو نیک بدلہ دیتا ہے فرمایا
هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ
آیا تم جانتے بھی ہو کہ تم نے یوسفؑ اور اسکے (حقیقی) بھائی کے ساتھ کیا بدسلوکی کی تھی جبکہ تم جہالت
جَاهِلُونَ ۝ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط قَالَ أَنَا
پر آگئے تھے (اب تو وہ سب چونک کر) بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ فرمایا ہاں میں ہی
يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ
یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے یقیناً اللہ نے ہمپر احسان کیا ہے بیشک جو شخص پرہیزگار
وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالُوا
رہتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا کہنے لگے اللہ کی قسم

تاللہ لقد اثرک اللہ علینا وان کنا لخطئین ○ قال
خدا نے آپ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور ہم ضرور خطاوار ہیں فرمایا پھراب
لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم
تم پر کوئی الزام نہیں خدا تمکو بخشدے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ
الرحمین ○ اذھبوا بقمیصی ھذا فالقوہ علی
رحم کرنیوالا ہے لو میرا یہ کرتہ لیجاؤ اور اسے میرے والد کے منہ پر
ع ۱۰ ۱۴ وجہ ابی یات بصیرا وأتونی باھلکم اجمعین ○
ڈالدینا کہ وہ بینا ہو جائینگے اور اپنے سب کنبہ کو میرے پاس لے آؤ
ولما فصلت العیر قال ابوھم انی لاجد ریح
اور جب قافلہ (آبادی مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد نے کہا کہ اگر تم مجھے ناقص العقل نہ جانو
یوسف لولا ان تفندون ○ قالوا تاللہ انک
(اور مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو) تو مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے وہ کہنے لگے خدا کی قسم آپ تو اپنی اسی
ربع لفی ضللک القدیم ○ فلما ان جاء البشیر
قدیم وارفتگی میں ہیں پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس نے کرتہ
القہ علی وجہہ فارتد بصیرا قال الم اقل
یعقوب کے منہ پر ڈالا تو انکی آنکھیں کھل گئیں فرمانے لگے کہ میں نہ کہتا تھا
لکم انی اعلم من اللہ ما لا تعلمون ○ قالوا
کہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے بیٹے کہنے لگے کہ
یابانا استغفر لنا ذنوبنا انا کنا خطئین ○ قال
باباجان ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے بیشک ہم خطاوار ہیں فرمایا
سوف استغفر لکم ربی انہ ھو الغفور
میں اپنے رب سے آئندہ تمہاری مغفرت کا طالب ہونگا بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور)

الرَّحِيمُ ○ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ
رحم کرنیوالا ہے پھر جب سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ○
جگہ دی اور فرمایا شہر مصر میں انشاء اللہ امن و امان سے چلے چلو
وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ
اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب کے سب سجدہ کو شکر میں گر پڑے اور یوسفؑ نے
يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي
عرض کی کہ ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا
حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ
اور اُسنے میرے ساتھ یقیناً احسان کیا جبکہ اُسنے مجھے قیدخانہ سے نکالا اور بعد اسکے
بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَ
کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈالدیا تھا تم سب کو جنگل سے
بَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ
لا ملایا میرا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے اُسکے لئے بڑا تدبیر ہے بیشک وہ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَ
صاحب علم و حکمت ہے اے میرے پروردگار بالتحقیق تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا
عَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
اور باتوں کی بھی تعبیر جتنی مناسب جانی سکھائی اے آسمانوں کے اور زمین کے
وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي
پیدا کرنیوالے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے میرا خاتمہ فرمانبرداری کی حالت
مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ
میں کیجیو اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجیو غیب کی خبروں میں سے یہ وہ ہیں

الغیب نوحیہ الیک وما کنت لدیہم اذ اجمعوا
جو ہم تمہیں وحی کے ذریعہ بھیجتے ہیں حالانکہ جس وقت انہوں نے اپنے معاملہ پر اجماع کیا تھا

امرہم وہم یمکرون ○ وما اکثر الناس ولو
اور چال چلتے تھے تم تو انکے پاس نہ تھے اور تم کتنا ہی چاہو لیکن بہت سے لوگ

حرصت بمؤمنین ○ وما تسئلہم علیہ من
ایمان نہ لائینگے اور تم تبلیغ رسالت پر کوئی اجرت نہیں

اجر ان ہو الا ذکر للعلمین ○ وکاین من
مانگتے یہ تو کل عالموں کے لئے فقط ایک نصیحت ہے اور آسمانوں میں اور

ع ۱۱ ۵

ایۃ فی السموت والارض یمرون علیہا وہم
زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جنپر سے وہ گزرتے ہیں اور انسے

عنہا معرضون ○ وما یؤمن اکثرہم باللہ الا
بے پرواہ رہتے ہیں اور بہت سے ان میں سے ایمان تو لاتے ہیں مگر (عملاً)

وہم مشرکون ○ افامنوا ان تاتیہم غاشیۃ
مشرک رہتے ہیں تو کیا وہ اس سے بے خوف ہوگئے کہ انپر (اچانک) خدا

من عذاب اللہ او تاتیہم الساعۃ بغتۃ وہم
کا عذاب چھا جائے یا قیامت انکو یکایک آلے اور انکو

لا یشعرون ○ قل ہذہ سبیلی ادعوا الی اللہ علی
خبر بھی نہو تم یہ کہدو کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں (بھی)

وقف النبی علیہ السلام

بصیرۃ انا ومن اتبعنی وسبحن اللہ وما انا من
اور وہ (بھی) جنہے میری پیروی کی ہے بصیرت پر ہیں اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنیوالوں میں سے

المشرکین ○ وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی
نہیں ہوں اور (اے رسول ﷺ) جنہے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے ایسے آدمی بھیجے

إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا

بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے کیا یہ اس سرزمین میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھ لیتے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

ان سے پہلے والوں کا انجام کیسا ہوا اور آخرت کا گھر تو انہی لوگوں

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا

کے لئے اچھا ہے جو ڈرتے رہے کیا تم اتنا نہیں سمجھتے یہانتک کہ جب رسول

اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ

مایوس ہو گئے اور اُمت والوں نے یہ گمان کر لیا کہ اُنسے جھوٹ بولا گیا تو ہماری مدد

نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

اُنکے پاس آئی پس جسکو ہمنے چاہا اُسکو نجات مل گئی اور گناہگاروں سے ہمارا عذاب ہٹایا ہی

الْمُجْرِمِينَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي

نہیں جاتا بیشک اُن (رسولوں اور اُنکی اُمت والوں) کے قصوں میں اُنکے لئے عبرت ہے یہ کوئی

الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو اس سے پہلے ہے

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

اُسکی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اور جو لوگ ایمان لائے اُنکے لئے ہدایت و رحمت ہے

ع ۷

سُورَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

آیاتہا ۴۳ | رکوعاتہا ۶ | کلماتہا ۸۶۳ | حروفہا ۳۶۱۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

المرٰ - یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے جن کو تم دیکھتے ہو بلند کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ

عرش پر (اس کا حکم) غالب آیا اور سورج اور چاند کو مطیع کر لیا ہر ایک مدت

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ

معینہ تک کے لئے رواں ہے تمام معاملات کی تدبیر خود کرتا ہے (اور) نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْ

کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کر لو اور وہ وہی ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ

زمین کو پھیلایا اور اس میں بھاری بھاری پہاڑ اور دریا مقرر کئے اور ہر قسم کے پھلوں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

میں سے اس میں دو دو طرح کے پیدا کر دئیے دن کو وہ رات سے

النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَفِي

ڈھانپ دیتا ہے بیشک اسی میں فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور زمین کے

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ

مختلف قسم کے ٹکڑے ایک دوسرے کے پاس پاس ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت

وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ

ایک ہی جڑ میں سے کئی اگے ہوئے اور علیحدہ علیحدہ اگے ہوئے کہ یہ سب ایک ہی پانی سے سینچے جاتے ہیں

وہ منقول ہے کہ آنحضرت نے علی مرتضیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ لوگ مختلف درختوں سے ہیں اور میں اور تم ایک درخت سے ہیں ۱۲

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اور انکے پھلوں کے بارے میں ہم ایک کو دوسرے پر برتری دیدیتے ہیں بیشک اسمیں عقل رکھنے والوں

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ

کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور (اے رسول) اگر تمکو تعجب ہو تو انکا یہ قول زیادہ

قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ

عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائینگے تو ہم از سر نو پیدا ہونگے یہی تو وہ لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي

ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں

أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

طوق ہونگے اور یہی جہنم والے ہیں جس میں یہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

اور یہ عافیت سے پہلے تم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں حالانکہ انسے پہلے عذاب کی بہت سی

خَلَتْ مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو

مثالیں گزر چکی ہیں اور بیشک تمہارا پروردگار کل آدمیوں

مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ

کے لئے باوجود انکی نافرمانی کے بڑا بخشنے والا ہے اور بیشک تمہارا رب بڑا سخت

لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا

عذاب دینے والا بھی ہے اور جو لوگ کافر ہوگئے وہ یہ کہتے ہیں کہ اسکے پروردگار

أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَ

کی طرف سے کوئی نشانی (ہماری خواہش کے موافق) کیوں نہیں اتاری گئی (اے رسول) سوائے اسکے نہیں ہے کہ

ع ۷ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا

تم تو ڈرانیوالے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہوا کرتا ہے اللہ جانتا ہے کہ ہر مادہ کے حمل میں کیا ہوتا ہے اور ارحام

تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ ۝

کتنی کمی رکھتے ہیں اور کتنی بیشی اور اسکے پاس ہر چیز اندازہ سے ہے

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَاءٌ

(وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا سب سے بزرگ (اور) سب سے اعلیٰ ہے تم میں سے جو شخص

مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ

چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے دونوں برابر ہیں اور وہ جو رات کو چھپا ہوا

مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن

ہو اور وہ جو دن میں گلی کوچوں میں پھرنے والا ہو (دونو برابر ہیں) (ان کے) ہر ایک کے لئے پہرہ دار آگے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ

(مقرر) ہیں جو خدا کے حکم سے آگے کی طرف سے اور پیچھے کی طرف سے حفاظت کرتے ہیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَ

بیشک خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے حال کو نہ بدلیں اور جب اللہ

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم

کسی قوم کے حق میں برائی چاہتا ہے تو اسکا دفعیہ کچھ نہیں ہے اور بندوں کا اسکے سوا

مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

کوئی والی نہیں ہے وہ وہی ہے جو ڈرانے کے لئے اور لالچ دلانے کے لئے تمکو بجلی کی

وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ

چمک دکھلاتا ہے اور گھنگھور گھٹائیں پیدا کرتا ہے اور رعد اسکی حمد کی تسبیح پڑھتا

بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

ہے اور کل فرشتے اسکے خوف سے (تسبیح پڑھتے ہیں) اور وہ بجلیاں گراتا ہے پھر جسکو چاہتا ہے اسکے

فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ

ذریعہ سے نقصان پہنچادیتا ہے حالانکہ یہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہی رہتے ہیں اور وہ

شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

بڑا سخت گرفت والا ہے اسی سے دعا کرنا برحق ہے اور جو اُسکے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ

مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ

اُنکو کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر ایسے ہی جیسے کوئی شخص اپنے دونو ہاتھ پانی کی طرف

إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ

پھیلائے کہ وہ خود سے اسکے منہ میں آجائے حالانکہ وہ کبھی اُسکے منہ میں آنیوالا نہیں ہے

الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ

اور کافروں کا دعا کرنا محض بیکار ہے اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں بخوشی و

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۩ ۝

بہ جبر خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی طرح صبح و شام اُنکے سائے (بھی)

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم

تم کہو کہ آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم کہو کہ اللہ تم کہو کہ کیا اُسکو چھوڑ کر

مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا

تمنے ایسوں کو اپنا ولی بنایا ہے جو اپنے آپ کے لئے کسی نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی

ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ

نقصان کا تم کہو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوتے ہیں؟ یا اندھیریاں

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

اور روشنی برابر ہے؟ یا اُنہوں نے اللہ کے ایسے شریک مقرر کئے ہیں جنہوں

خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ

اُسی کی سی مخلوق پیدا کر دی ہے کہ اُنپر مخلوق کی شناخت مشتبہ ہو گئی ہو تم یہ کہدو کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

پیدا کرنیوالا ہے اور وہ یکتا و زبردست ہے اُسنے آسمان سے پانی اُتارا

مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

پھر اپنی اپنی مقدار کے موافق نالے (ندیاں) بہ نکلے اور رَو جھاگ کو اوپر اوپر

رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِى النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ

لے گئی اور اُس میں سے جو زیور یا مال بنانے کے لئے تپایا جاتا ہے ایسا ہی

اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬

جھاگ نکلا کرتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

بس جھاگ تو بیکار جاتا ہے اور رہا وہ جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ زمین

فَيَمْكُثُ فِى الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝

میں رہجاتا ہے اسی طرح اللہ مثالیں بیان کیا کرتا ہے

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ

اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے پروردگار کا حکم مانا خیر و خوبی ہے اور جنہوں نے

لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ

اسکا حکم نہ مانا اگر اُنکے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُتنا ہی

مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۵

اور بھی ہو کر اُس سب کو فدیہ دیدیں (تو بھی) وہ یہی ہیں جنکے لئے سخت عذاب ہے

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ

اور جنکا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ تمہارے رب

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

کی طرف سے جو کچھ اُتارا گیا ہے وہ برحق ہے اُسکے مانند (ہو سکتا) ہے جو دل کا اندھا ہو اس بات

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا

کو تو عقلمند ہی سمجھتے ہیں جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اپنے پیمان کو

وقف النبی علیہ السلام

ع ۱۱

لوگ ہو جنکو کتاب میں اُولوا الالباب کہا گیا ہے۔ اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۱۲ ش

يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
نہیں توڑتے اور جو انکے ساتھ صلہ رحمی کرتے رہتے ہیں جنکی صلہ رحمی کا خدا نے حکم

أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝
دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور حساب کی سختی سے خوف کھاتے رہتے ہیں

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنیکے لئے صبر کیا اور نماز پڑھی اور جو کچھ ہمنے

وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ
انکو دیا تھا اس میں سے چھپا کر اور ظاہر طور پر (راہ خدا میں) خرچ کیا اور بدی کا بدلہ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝
نیکی سے کرتے رہے عاقبت کا گھر انہی کے لئے ہے (یعنی)

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ
رہنے کے باغات جنمیں خود وہ بھی ہمیشہ رہینگے اور انکے آباؤ اجداد میں سے اور ازواج میں

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ
سے اور انکی اولاد میں سے بھی جو (جو) اس قابل ہونگے اور فرشتے ہر دروازے سے انکے پاس آیا

عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
کرینگے (اور یہ کہا کرینگے کہ) بعوض تمہارے صبر کرنے کے تم پر سلامتی ہو دیکھو (تمہارا)

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ
انجام کار کیسا اچھا ہوا اور جو عہد خدا کو بعد اسکے پختہ ہوجانے کے توڑ ڈالتے

مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ
ہیں اور جنکی صلہ رحمی کا خدا نے حکم دیا تھا اسے قطع رحمی کرتے ہیں

يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ
اور زمین میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ انکے لئے

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ ○ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

لعنت ہے اور انہی کیلئے اُس گھر کی خرابی ہے اللہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کردیتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگانی سے راضی ہوگئے ہیں

ع ٣ ٩

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ○ وَيَقُوْلُ

حالانکہ زندگانی دنیا آخرت کے مقابلہ میں سوائے ادنے سرمایہ کے کچھ بھی نہیں ہے اور جو لوگ کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ

ہوگئے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ اسکے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہ اتری تم یہ کہدو

اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ

کہ اللہ جس سے چاہتا ہے توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اسکو اپنی راہ بتاتا ہے

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنکے دل ذکر خدا سے مطمئن ہیں یاد رکھو کہ ذکر خدا سے دل مطمئن

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہوجایا کرتے ہیں جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیکیاں کیں

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ○ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ

خوشحالی اور انجام بخیر انہی کے لئے ہے ہمنے اس امت میں تمکو اسی طرح رسول بنا کر

اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

بھیجا ہے جیسے اس سے پہلے اور بہت سی امتیں گزر گئیں تاکہ تمہاری طرف جو ہمنے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

وحی کی ہے انکو پڑھ کر سناؤ حالانکہ وہ رحمٰن کے منکر ہیں تم کہدو کہ وہ میرا پروردگار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ○ وَلَوْ

اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میری بازگشت ہے اور اگر

۱؎ قرآنا سیرت به الجبال ۔ کافی میں جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ قرآن جس میں وہ کچھ ہے جسکے ذریعہ سے

اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ

کوئی قرآن (ایسا) ہوتا کہ پہاڑ اسکے ذریعہ سے چلائے جاتے یا زمین اسکے ذریعہ سے ٹکڑے کر دی جاتی یا

بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ

مردوں سے اسکے ذریعہ سے باتیں کی جاتیں (تو وہ یہی قرآن ہوتا) لیکن ہر قسم کا اختیار خدا ہی کو ہے۔ کیا وہ لوگ جو

اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

ایمان لائے ہیں یہ نہیں سمجھتے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا اور جو لوگ کافر ہو گئے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ

ہیں انکو جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں اسکے عوض میں کوئی (نہ کوئی) مصیبت برابر پہنچتی رہیگی یا انکے گھر کے

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِىَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

اس پاس آتی رہیگی جبتک کہ خدا کا وعدہ پورا نہو بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

الْمِيْعَادَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ ع ۴ ۵

اور تم سے پہلے رسولوں کی یقیناً ہنسی اڑائی گئی اور میں نے ان

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ

لوگوں کو جو کافر ہو گئے مہلت دی پھر انکا مواخذہ کیا پھر میری سزا کیسی

عِقَابِ ۝ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

سخت تھی کیا وہ جو ہر نفس کے اعمال کا نگراں ہے (اسکے مانند ہو سکتا ہے جو ایسا نہیں ہے) اور انہوں نے

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّــُٔوْنَهٗ بِمَا

اللہ کے شریک قرار دے لئے تم کہدو کہ تم انکے نام تو بتاؤ یا تم اسکو ایسوں کی خبر دیتے ہو جنکو وہ

لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

زمین میں جانتا ہی نہیں یا خالی باتیں ہی باتیں ہیں بلکہ (صورت حال یہ ہے کہ) جو لوگ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ

کافر ہو گئے انکی چالیں انکی نظروں میں زینت پا گئی ہیں اور راہ راست سے وہ روک دیئے گئے ہیں اور

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ
جسے اللہ توفیق ہدایت سلب کرلے اسکا کوئی راہ بتانیوالا نہیں ہوتا۔ انکے لئے زندگانی دنیا میں بھی عذاب ہے

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ
اور آخرت کا عذاب اور زیادہ سخت ہے اور اللہ کے عذاب سے انکو کوئی بچانیوالا

وَّاقٍ ○ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ تَجْرِيْ مِنْ
نہ ہوگا جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اسکا حال یہ ہے کہ اسکے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
ندیاں بہتی ہونگی اسکے پھل اور اسکا سایہ ہمیشہ رہیگا یہ اُن لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار

اتَّقَوْا ۚ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ○ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
رہے اور کافروں کا انجام جہنم ہے اور وہ لوگ جنکو ہمنے کتاب دی

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
وہ اُس سے جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا خوش ہیں اور گروہوں میں سے ایسے بھی ہیں جو

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۚ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ
اسکی بعض باتوں سے انکار کرتے ہیں تم یہ کہدو کہ مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو

اُشْرِكَ بِهٖ ۚ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ○ وَكَذٰلِكَ
اسکا شریک کروں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میری بازگشت ہے اور اسی طرح ہمنے اسکو عربی

اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
زبان میں فرمان (بناکر) نازل کیا ہے اور اگر بعد اسکے کہ تمہارے پاس علم آچکا ہے تم اُنکی خواہشوں کی

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ○ ع ۵ ۶ ۱۱
پیروی کروگے تو خدا کے مقابلہ میں پھر تمہارا کوئی نہ حامی ہوگا اور نہ بچانیوالا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا
اور بیشک ہمنے تم سے پہلے بھی کچھ رسول بھیجے تھے اور اُنکے لئے ازواج بھی مقرر کی تھیں

شرف انکا خاص ہے کہ جس پایہ کے اُنکے اہلبیتؑ قبول اسلام میں ہوئے اس پایہ کے اور کسی نبیؐ کے نہیں ہوئے۔ اور ایک روایت میں ہے
کہ حضرتؐ نے فرمایا کہ وہ ذریت رسول اللہ جنکا ذکر اس آیت میں ہے وہ ہم ہیں ۱۲

وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

اور اولاد بھی اور کسی رسول کا یہ کام نہ تھا کہ بغیر حکم خدا کوئی علامت ظاہر کرے ہر وقت مقررہ کے

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ

لئے ایک تحریر (یعنی حکم) ہے اللہ جسے چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم فرما دیتا ہے

أُمُّ الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے اور جن چیزوں کا ہم اُنسے وعدہ کرتے ہیں خواہ ان میں سے بعض تمکو دکھلادیں

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

یا تمکو (پہلے ہی) اٹھالیں پس تمہارے ذمّہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمّہ ہے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اُسکے اطراف سے برابر کم کرتے چلے آرہے ہیں اور اللہ حکم

وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

دیتا ہے اُسکے حکم کا رد کرنیوالا کوئی نہیں ہے اور وہ بڑے تیز حساب لینے والا ہے اور

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ

جو لوگ اُنسے پہلے تھے اُنہوں نے یقیناً چالیں چلیں مگر تمام چالوں کا بدلہ دینا تو اللہ کا کام ہے ہر شخص

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى

جو کچھ کرتا ہے اللہ اُس سے واقف ہے اور عنقریب کفار بھی جان لینگے کہ اس گھر کا انجام (بخیر)

الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ

کسکے لئے ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہتے ہیں کہ تم کسی کے بھیجے ہوئے نہیں ہو تم یہ

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ

کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو ایک تو اللہ کافی ہے اور

ع ۶

عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

(دوسرے) وہ جنکے پاس اس کتاب کا پورا علم ہے

ایاتها ۵۲ | رکوعاتها ۷ | کلماتها ۸۴۵ | حروفها ۳۶۰۱

سورة ابراهيم مكية وهي اثنتان وخمسون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن اور رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ

الرٰ۔ یہ کتاب ہمنے تمہارے پاس اس غرض سے اُتاری ہے کہ خدا کے حکم کے بموجب

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ

لوگوں کو (کفر کی) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ (یعنی) اُس زبردست لائق تعریف خدا کے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

راستے کی طرف کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ

ہے اور کافروں کے واسطے جو آخرت کے مقابلہ میں زندگانی دنیا کو اختیار

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ

کرتے ہیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور اُسکی کجی کے خواستگار ہیں سخت عذاب کی

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ

ہلاکت ہے یہی لوگ تو

فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۙ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ

بڑی گمراہی میں ہیں اور ہمنے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی ہی قوم کی زبان میں

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

(باتیں کرنیوالا) تاکہ اُنکے مطلب کھول کر بیان کردے پھر اللہ جس سے چاہے توفیق

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ہدایت سلب کرلے اور جسے چاہے ہدایت فرمادے اور وہ زبردست (اور)

... بھیجا ہے گورے ہوں یا کالے۔ (عرب ہوں یا عجم)

زیادتی نعمت کا مستحق ہوجاتا ہے۔ اور انہی حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ خدا تعالےٰ کی کوئی چھوٹی یا بڑی نعمت ایسی نہیں ہے کہ لفظ الحمد للہ

الْحَكِيمُ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ

حکمت والا ہے اور بالتحقیق موسےٰ کو ہمنے نشانیاں دیکر (اس حکم کے ساتھ) بھیجا کہ اپنی قوم کو

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۵ وَذَكِّرْهُمْ

(کفر کی) اندھیریوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انکو اللہ کے دن

بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ○

یاد دلاؤ بیشک ان واقعات میں ہر صبر و شکر کرنیوالے کے لئے نشانیاں موجود ہیں

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ موسےٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ کے اس احسان کو جو تمپر ہوا

إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

یاد کرو کہ اسنے تمکو فرعون والوں کے ہاتھ سے نجات دی جو تمکو سخت سے سخت عذاب دیتے تھے

وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذَٰلِكُمْ

کہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ○ ع ۱۴ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ

پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی اور (اسوقت کو بھی یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي

جتلا دیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کروگے تو میں تمہیں ضرور بڑھاؤنگا اور اگر تم کفران نعمت کروگے تو میرا عذاب

لَشَدِيدٌ ○ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي

بھی بڑا ہی سخت ہے اور موسےٰ نے (یہ) فرمایا کہ اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں وہ سب ملکر کفران نعمت

الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ○ أَلَمْ يَأْتِكُمْ

کرو تو (خدا کا کیا نقصان ہے) اللہ تو بے نیاز (اور) لائق تعریف ہے کیا تمہارے پاس ان

مع نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۵

لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود سے تھے

سلہ وذکرھم بایام اللہ یعنی انکو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ ظاہر ہے سب دن خدا ہی کے ہیں مگر یہ ضرور کوئی خاص دن ہیں جنکی نسبت جناب باری

وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ

اور اُنکی جو اُنکے بعد تھے جنکو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اُنکے رسول اُنکے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ

کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن رسولوں کے منہ میں ٹھونس

وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا

ٹھونس دئے اور یہ کہہ دیا کہ جو کچھ تمکو دیکر بھیجا گیا ہے ہم اُس سے یقیناً منکر ہیں اور جسکی طرف تم ہمکو بلاتے

تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ

ہم اُس سے بہت ہی شک میں ہیں   اُنکے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ

خدا کے بارے میں (تمکو) شک ہے؟ وہ تمکو اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو بخشدے

ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

اور ایک وقت معینہ تک تمکو ڈھیل دے   اُنہوں نے جواب دیا کہ تم تو ہم ہی جیسے

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ

آدمی ہو   تم یہ چاہتے ہو کہ جن چیزوں کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ

اُنسے ہمیں باز رکھو پس کوئی کھلا معجزہ لیکر آؤ   اُنکے رسولوں نے اُنسے کہا

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ

کہ ہم تو تم ہی جیسے آدمی ہیں   لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسپر

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ

چاہتا ہے احسان کرتا ہے   اور یہ ہمارا کام نہیں ہے کہ ہم

نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

بغیر حکم خدا کے تمکو کوئی معجزہ دکھلائیں   اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور ہمکو کیا ہو گیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمکو اپنی راہیں دکھلائی ہیں اور جو تکلیفیں کہ تم ہمکو پہنچاتے ہو ہم اُنپر ضرور

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ وَقَا ع ٢

صبر کرینگے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنیوالوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور جو

لَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ

کافر ہو گئے تھے انہوں نے اپنے رسولوں سے یہ کہا کہ ہم تمکو اپنے ملک سے نکالکر چھوڑینگے یا یہ ضرور ہے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ گے پس اُنکے پروردگار نے اُنکو یہ وحی فرمائی کہ ہم ان نافرمانوں کو

الظّٰلِمِيْنَ ○ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

ضرور ہلاک کر دینگے اور اُنکے بعد زمین میں ضرور تمکو آباد کرینگے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ○

یہ صلہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو ہماری حضور میں کھڑے ہونے سے خوف کریں

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ مِّنْ وَّرَآئِهٖ

اور ہمارے عذاب سے ڈریں اور وہ (پیغمبر) طالب فتح ہوئے اور ہر کینہ جو ظالم نا امید ہوا اُسکے آگے

جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ○ يَّتَجَرَّعُهٗ

جہنم ہے اور پیپ کے پانی میں سے اُسکو پلایا جائیگا وہ گھونٹ گھونٹ اُسکو پیئے گا

وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ

اور پھر بھی حلق سے نہ اُتار سکیگا اور موت اُسکو ہر طرف سے آئیگی

مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ

حالانکہ وہ مرنیوالا نہوگا اور اُس سے آگے اور سخت عذاب

غَلِيظٌ ○ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ

ہوگا — جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا انکی حالت یہ ہے کہ انکے اعمال اس راکھ کی

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا يَقْدِرُونَ

مانند ہیں جسکو آندھی کے دن تیز ہوا اڑا لیجائے — جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ط ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ○

اسکے کسی جزو پر اختیار نہ رکھینگے — انتہا درجے کی ناکامی یہی تو ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ط

کیا تمنے اس میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو غرض صحیح کے ساتھ پیدا کیا ہے

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ○ وَمَا ذَٰلِكَ

اگر وہ چاہے تمکو دور کردے اور اور نئی مخلوق لے آئے — اور یہ اللہ کے لئے ذرا بھی

عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ○ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

دشوار نہیں ہے — اور (اسوقت) سب خدا کی حضور میں نکل کر جمع ہونگے تو اسوقت چھوٹی

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ

عقلوں والے انسے جو بڑے بن گئے تھے یہ کہینگے کہ (حضرت) ہم تو آپکے پیرو تھے تو اب آج آپ

مُغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوا لَوْ

ہمکو کچھ عذاب خدا سے بھی بچا لینگے؟ — وہ کہینگے اگر اللہ کوئی مخلصی کا

هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ط سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا

راستہ ہمکو بتائیگا تو ہم تمکو بھی بتا دینگے — مگر ہمارے لئے تو دونوں حالتیں برابر ہیں خواہ ہم

أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ○ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا — ع ٩ ١٥

روئیں پیٹیں یا صبر سکوت اختیار کریں ہمارے لیے تو کوئی چھٹکارا ہی نہیں ہے۔ اور جب سب کا معاملہ چک جائیگا تو شیطان

قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ

یہ کہدیگا کہ اللہ نے تو تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس میں نے

فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ

تم سے اُسکے خلاف کیا اور میرا تو تم پر کوئی قابو تھا ہی نہیں سوائے اسکے کہ میں نے تمکو

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

بُلایا تھا اور تم نے مان لیا تھا پس تم مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت

اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ

کرو اب نہ میں تمہارا فریادرس ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے فریادرس ہو سکتے ہو جسکا

كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

تم نے مجھکو شریک بنایا تھا میں تو اُسکا پہلے ہی سے منکر ہو چکا تھا یقیناً جو نافرمان ہیں اُنہی کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیکیاں بھی کیں وہ اُن

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

جنتوں میں داخل کئے جائینگے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ

ہمیشہ اُنہی میں رہنے والے ہونگے اور وہاں ایک دوسرے کی مبارکباد سلام علیک ہوگی۔ کیا تم نے

كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

یہ خیال نہیں کیا کہ خدا تعالیٰ نے پاک کلمے کی مثال کیسی بیان کی ہے کہ وہ ایک عمدہ درخت کی

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ

مانند ہے اُسکی جڑ قائم ہے اور اُسکی شاخ آسمان پر پہنچی ہوئی ہے ہر زمانہ میں وہ

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

خدا کے حکم سے اپنا پھل دیتا رہتا ہے اور یہ مثالیں خدا تعالیٰ آدمیوں کے لئے اس

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

غرض سے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں اور ناپاک کلمہ کی مثال

امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی جنہوں نے سنت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو بدل دیا اور آنحضرت کے وصی سے انحراف کیا اور اس بات سے نہ ڈرے کہ

خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ

بدحیثیت درخت کی سی ہے کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے نوچ لیا جائے اسکا قیام

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ

کچھ بھی نہو جو ایمان لائے ہیں انکو تو اللہ زندگانی دنیا میں اور

الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ

آخرت میں پکی بات پر قائم رکھیگا اور ظالموں سے اللہ توفیق

الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

ہدایت سلب کرلیگا اور اللہ جو چاہیگا کریگا کیا تمنے انکے بارے میں غور نہیں

بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ

کیا جنہوں نے خدا کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر (یعنی) جہنم میں

الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

جا اتارا وہ سب اُس میں جائینگے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ

اور انہوں نے اللہ کے کچھ شریک قرار دیئے کہ لوگوں کو اسکی راہ سے بھٹکائیں تم کہدو کہ

تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِيَ

(چند روزہ) نفع اٹھالو کہ تمہاری بازگشت تو یقیناً جہنم ہی کی طرف ہے میرے ان بندوں سے جو

الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا

ایمان لائے ہیں کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ کوئی

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ

سودا ہوگا اور نہ یاری دوستی (کام دیگی) جو کچھ ہمنے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر طور پر

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

ہماری راہ میں خرچ کیا کریں اللہ وہی تو ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُسکے ذریعہ سے تمکو روزی

الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

دینے کے لئے پھل پیدا کئے اور جہازوں کو تمہارا تابع کردیا کہ اُسکے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝ وَسَخَّرَ

سمندر میں چلتے رہیں اور ندیوں کو تمہارے اختیار میں دیدیا اور سورج اور چاند

لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

دونوں دائمی چلنے والوں کو تمہارے کام میں لگادیا اور رات اور دن کو تمہارے لئے

وَالنَّهَارَ ۝ وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ

مسخر کردیا اور جو کچھ تم نے اُس سے مانگا سبھی میں سے اُسنے تمکو دیا اور اگر تم

تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ

اللہ کی نعمت کا شمار کرو تو اُسکا احاطہ نہ کرسکو گے بیشک انسان بڑا بے انصاف

لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ ع ۵ ۱۷

اور ناشکرا ہے اور (اُسوقت کو یاد کرو) جسوقت ابراہیم نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار

هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ

اس شہر کو امن و امان والا قرار دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش کرنے سے

الْأَصْنَامَ ۝ رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ

بچالے اے میرے پروردگار بالتحقیق ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ

النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي

کیا ہے پس جو میرا اتباع کریگا وہ تو میرا ہے اور جو میری نافرمانی کریگا تو اس میں شک ہی نہیں کہ

فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ

تو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی اولاد میں سے

مِن ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
(بعض کو) تیرے محترم گھر کے پاس ایسے جنگل میں جس میں کھیتی باڑی کچھ نہیں ہے آباد کردیا

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ
ہے تاکہ اے ہمارے پروردگار وہ (اور اسکی اولاد) نماز پڑھا کریں پس آدمیوں میں سے بعض کے دل

النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ
انکی طرف مائل و گرویدہ کردیجیو اور انکو پھلوں سے روزی پہنچائیو تاکہ وہ

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا
شکر ادا کیا کریں اے ہمارے پروردگار یقیناً تو اس سب کو جانتا ہے جو کچھ ہم

نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِن شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر زمین کی اور آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ

فِي السَّمَاءِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى
نہیں ہے سب تعریف اللہ کے لئے ثابت ہے جسنے مجھے باوجود بڑھاپے کے

الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝
اسمعیل اور اسحق عنایت فرمائے بیشک میرا پروردگار بڑا دعا کا سننے والا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ
اے میرے پروردگار مجھکو نماز گزار قرار دے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
پروردگار اور میری عبادت قبول کر اے ہمارے پروردگار جسدن حساب لیا جائیگا (اس دن)

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ ع ١٨
مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مؤمنین کو بخشدیجیو اور جو عمل یہ ظالم کرتے ہیں

اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا
اس سے اللہ کو کبھی غافل نہ سمجھنا سوائے اسکے نہیں ہے کہ

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ

وہ انکو اس دن تک کے لئے ڈھیل دیتا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی (لوگ) اپنے سروں کو

مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ

اٹھائے بے تحاشا بھاگے چلے جاتے ہونگے خود اپنی طرف بھی انکی نگاہ نہ پھر سکیگی اور دل

أَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ

انکے (فرط حیرت ودہشت سے) خالی ہونگے اور (اے رسول) لوگوں کو اس دن سے ڈراؤ جسدن انپر

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

عذاب آئیگا پس ان میں سے جو ظالم ہیں وہ یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو تھوڑے سے عرصہ کی

قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا

مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور تیرے رسولوں کے پیرو ہو جائیں (جواب میں کہا جائیگا) کیا

أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ ۝ وَسَكَنْتُمْ

تم پہلے سے اسکی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہمکو تو کچھ زوال ہی نہوگا اور تم ان لوگوں کے گھروں

فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

میں آباد تھے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا اور یہ بھی تم پر کھل چکا تھا کہ ہمنے انکے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا

ساتھ کیسا برتاؤ کیا تھا اور تمہارے لئے ہمنے مثالیں بیان کردی تھیں اور وہ تو اپنی چال پوری

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ

چل چکے حالانکہ انکی چال (سزا دہی کے لئے) خدا کے پاس موجود ہے گو انکی چال ایسی تھی

لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

کہ پہاڑ بھی اس سے ٹل جائیں مگر اللہ سے ایسا گمان ہرگز نہ کرو کہ وہ اپنے رسولوں سے جو

رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ

وعدے کئے ہیں انکے خلاف کرنیوالا ہے بیشک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے جسدن زمین دوسری

(بقیہ تفسیر میں ملاحظہ ہو ۱۲)

الارض غير الارض والسموت وبرزوا لله

زمین سے بدل دیجائیگی اور آسمان (دوسرے آسمانوں سے) اور سب زبردست و یکتا خدا کی

الواحد القهار ○ وترى المجرمين يومئذ

حضور میں کھڑے ہونگے اور اُس دن تم مجرموں کو طوقوں اور بیڑیوں

مقرنين في الاصفاد ○ سرابيلهم من

میں جکڑا ہوا دیکھوگے اُنکے لمبے کرتے قطران کے ہونگے

قطران وتغشى وجوههم النار ○ ليجزي الله

اور آگ اُنکے چہروں کو ڈھانک لیگی تاکہ اللہ ہر نفس کو

كل نفس ما كسبت ط ان الله سريع

اُسکے کیے کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا

الحساب ○ هذا بلغ للناس ولينذروا

ہے بغرض نصیحت لوگوں کے لئے یہ کافی اطلاع ہے اور اس غرض سے

به وليعلموا انما هو اله واحد

بھی کہ وہ اسکے ذریعہ سے ڈرائے جائیں اور اسلئے بھی کہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود

وليذكر اولوا الالباب ○ ع ۱۹

ہے اور اسلئے بھی کہ تمام عقلا اس سے نصیحت حاصل کریں

سورة الحجر مكية وهي تسع وتسعون اية

آیاتها ٩٩ — رکوعاتها ٦ — کلماتها ٦٦٣ — حروفها ٢٩٠٧

بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن (اور) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الر تلك ايت الكتب وقران مبين ○

الرا۔ یہ کتاب کی یعنی کھلے قرآن کی آئتیں ہیں

الجزء الرابع عشر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا

جو لوگ کافر ہو گئے ہیں بہت دفعہ وہ خواہش کرینگے کہ کاش وہ

مُسْلِمِينَ ○ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ

مسلم ہوتے انکو چھوڑ دو کہ وہ کھائیں (پئیں) اور نفع اٹھائیں اور امید انکو لہو و لعب

الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ

میں ڈالے رہے آگے چلکر تو انکو معلوم ہی ہو جائیگا اور ہمنے ایک بستی (بھی) ایسی ہلاک نہیں کی

قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ○ مَا تَسْبِقُ مِنْ

کہ اسکے لئے پہلے سے نوشتہ مقرر نہ تھا کوئی گروہ اپنے وقت مقررہ سے

أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ○ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا

نہ آگے بڑھ جائیگا اور نہ وہ پیچھے ہی رہجائینگے اور انہوں نے یہ کہدیا کہ اے وہ

الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ○ لَوْ مَا

شخص جسپر قرآن مجید نازل کیا گیا ہے تو ضرور دیوانہ ہے اگر تو سچوں

تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○

میں سے ہوتا تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہ لیکر آتا؟

مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا

فرشتوں کو تو ہم موقع ہی سے بھیجا کرتے ہیں اور انکی طرف بھیجتے ہیں) پھر انکو مہلت نہیں

مُنْظَرِينَ ○ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○

دیجاتی بیشک ہم ہی نے ذکر کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اسکے محافظ ہیں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ○

اور بالتحقیق ہمنے تم سے پہلے اگلے گروہوں میں (بھی) رسول بھیجے

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور ایک رسول بھی انکے پاس ایسا نہ آتا تھا کہ وہ اسکی ہنسی نہ اڑاتے ہوں

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ

مجرموں کے دلوں میں (بہ سبب انکی شرارتوں کے) ہم ایسا ہی ڈالدیا کرتے ہیں وہ اسپر ایمان نہ لائینگے

بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا

جس حال میں کہ پہلوں کی سوش یہی ہو چکی ہے اور اگر ہم ان پر آسمان کا ایک

عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝

دروازہ کھولدیں اور یہ دن بھر اسپر چڑھتے چلے جائیں تو بھی یہی کہینگے کہ ہماری نظر بندی کردی گئی ہے

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

بلکہ ہم تو جادو کے مارے ہوے لوگ ہیں

ع ۱۵ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

اور یقیناً ہمنے آسمان میں برج مقرر کیے اور

وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

دیکھنے والوں کے لیے اسکو زینت دی اور ہر شیطان لعین سے اسکی حفاظت کی

رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

سوائے اسکے جو چوری چھپے کچھ سن لے تو بھی ایک چمکتا ہوا ستارہ اسکا پیچھا

مُّبِيْنٌ ۝ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

لیتا ہے اور زمین کو ہمنے پھیلایا اور اس میں (بڑے بڑے) پہاڑ قائم کردیئے اور ہر مناسب

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

چیز اس میں اگادی اور اس میں تمہاری زندگی

فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنْ مِّنْ

بسر کرنیکے بھی سامان مقرر کردئے اور انکے بھی جنکو تم روزی دینے والے نہیں ہو اور ایک چیز بھی ایسی نہیں

شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

ہے جسکے خزانے (کے خزانے) ہمارے پاس نہوں اور ہم اسکو مقررہ اندازہ سے نازل کرتے رہتے ہیں

وَأَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اور ہمنے پانی سے بھری ہوئی ہوائیں بھیجیں پھر ہمنے آسمان سے پانی اُتارا

فَأَسْقَيْنٰكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخٰزِنِينَ ○ وَإِنَّا

پھر ہمنے تمکو وہ (پانی) پلایا حالانکہ تم تو پانی کے جمع کرنیوالے نہیں ہو اور بیشک

لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُونَ ○ وَلَقَدْ

ہم ہی جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی اصلی وارث ہیں اور تم میں سے جو پہلے تھے

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ○

اُنکو بھی ہمنے جان لیا اور جو تم میں سے بعد میں آنیوالے ہیں اُنکو بھی ہمنے جان لیا

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ○ وَلَقَدْ

اور یقیناً تمہارا پروردگار وہی تو اُنکو جمع کریگا بالتحقیق وہی حکمت والا (اور) علم والا ہے اور بیشک

خَلَقْنَا الْإِنْسٰنَ مِنْ صَلْصٰلٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ○

ہمنے آدمی کو کھنکھناتی سنی ہوئی سیاہ سڑی ہوئی کیچڑ سے پیدا کیا

وَالْجَانَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ ○ وَإِذْ

اور ہم ہی نے جنوں کو پہلے ہی نہایت تیز آگ سے پیدا کیا تھا اور (اُسوقت کو یاد کرو)

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصٰلٍ

جبکہ تمہارے رب نے کل فرشتوں سے کہا تھا کہ میں ایک آدمی کو کھنکھناتی سنی ہوئی سیاہ سڑی ہوئی

مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ○ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ

کیچڑ سے پیدا کرنیوالا ہوں پھر جب میں اُسکو بنا چکوں اور اپنی (پیدا کی ہوئی) روح اس

مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ○ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

پھونک چکوں تو تم اُسکے لئے سجدہ میں گر پڑنا اسپر سبھی فرشتوں نے تو

كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ○ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبٰى أَنْ يَكُونَ مَعَ

سجدہ کیا نہ کیا تو ابلیس نے اُسنے سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ ہونے سے

السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ

سرتابی کی (خدا تعالیٰ نے) فرمایا کہ اے ابلیس تجھے کیا ہو گیا کہ تو نے سجدہ کرنیوالوں کا

السّٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ

ساتھ نہ دیا عرض کی کہ میں تو ایسا نہ تھا کہ ایسے شخص کو سجدہ کرتا جسے تو نے خود کھنکھناتی

صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

سنی ہوئی سیاہ سڑی ہوئی کیچڑ سے پیدا کیا ہے (خدا تعالیٰ نے) فرمایا کہ تو اس جگہ سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

کہ تو مردود ہے اور فیصلے کے دن تک کے لئے تجھ پر لعنت ہے

الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ

عرض کی اے میرے پروردگار تو اس دن تک کے لئے مجھے مہلت دیدے جس دن سب لوگ مبعوث کئے جائیں

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

فرمایا کہ وقت معلوم کے دن تک کے لیے تجھے مہلت دیگئی

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

عرض کی کہ اے میرے پروردگار جیسے کہ تو نے مجھے اپنی توفیق سلب کر لی میں بھی دنیا میں نافرمانی

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

کو انکی نظر میں زینت دونگا اور انہیں سے سوائے تیرے خالص بندوں کے میں ضرور سبھی کو

الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝

بہکاؤنگا فرمایا یہ علیؑ کا سیدھا راستہ ہے (یا یہی وہ سیدھی راہ ہے جسکی رعایت مجھ پر لازم ہے)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ

بیشک میرے بندے (جو ہیں) انپر تیرا کوئی قابو نہیں سوائے انکے جو گمراہ ہونیوالوں میں

اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

سے تیرے پیرو ہو جائیں اور یقیناً جہنم ان سب کی وعدہ گاہ ہے

عہ خدائے تعالیٰ کی مراد سوائے ائمہؑ اور انکے شیعوں کے اور کوئی نہیں ہے ۔۱۲

أَجْمَعِينَ ۝ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ

جسکے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازہ کے لئے بٹا ہوا

ع ١٩ جُزْءٌ مَقْسُومٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

حصہ (مقرر) ہے بیشک پرہیزگار لوگ جنتوں اور چشموں (والی زمین) میں ہونگے

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ۝ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ

(ان سے کہا جائیگا کہ) انہیں امن و امان و سلامتی کے ساتھ چلے آؤ۔ اور انکے دلوں میں جو کچھ کینہ ہوگا ہم اسکو نکال دینگے

مِنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝ لَا يَمَسُّهُمْ

اور وہ تختوں پر ایک دوسرے کے مقابل بھائی بھائی کی حیثیت سے بیٹھے ہونگے نہ ان جنتوں میں انکو کوئی رنج

فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ۝ نَبِّئْ عِبَادِي

پہنچیگا اور نہ وہ انسے نکالے جائینگے (اے رسول) میرے بندوں کو

أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ

خبردیدو کہ میں ہی بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہوں اور یہ کہ میرا عذاب بھی دردناک عذاب

وقف لازم الْأَلِيمُ ۝ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝ إِذْ دَخَلُوا

ہے اور انکو ابراہیم کے مہمانوں کا واقعہ سنادو کہ جب وہ انکے پاس

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ۝ قَالُوا

آئے اور انہوں نے سلام کیا تو (ابراہیم نے) کہا کہ ہم تو تم سے ڈرتے ہیں انہوں نے کہا کہ

لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي

ڈرئیے نہیں ہم تو آپکو ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں (ابراہیم نے) کہا کہ کیا تم مجھکو ایسے

عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ۝ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ

حال میں خوشخبری دیتے ہو جبکہ مجھپر بڑھاپا چھا گیا ہے تو کس بات کی خوشخبری دیتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے تو آپکو ٹھیک

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ

ٹھیک خوشخبری دی ہے پس آپ مایوس ہونیوالوں میں سے نہ ہوں فرمایا سوائے گمراہوں کے اپنے

سے منقول ہے کہ غلام علیم سے مراد حضرت اسمٰعیل ہیں جو بطن ہاجرہ سے پیدا ہوئے تھے ۔۱۲

مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ○ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

رب کی رحمت سے نا امید کون ہو سکتا ہے؟ پھر فرمایا کہ اے ایلچیو تمکو کیا مہم

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

در پیش ہے؟ عرض کی ہم ایک مجرم گروہ کی طرف عذاب دینے کے لئے

مُّجْرِمِيْنَ ○ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

بھیجے گئے ہیں سوائے آل لوط کے کہ اُن سب کو ہم ضرور بچا دینگے

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ فَلَمَّا جَاۗءَ

مگر زوجۂ لوط (جسکی نسبت) ہمنے سمجھ لیا ہے کہ وہ ضرور پیچھے رہنے والوں میں ہوگی پھر جس وقت یہ ایلچی

اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ○ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ○

لوط کے کنبہ کے پاس پہنچے تو لوط نے فرمایا کہ تم تو اجنبی (معلوم ہوتے) ہو

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ○ وَ

اُنہوں نے کہا کہ ہم تو آپکے پاس وہ چیز لیکر آئے ہیں جسمیں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے اور

اَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ○ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ

ہم آپکے پاس برحق حکم لیکر آئے ہیں اور ہم ضرور سچے ہیں پس آپ کچھ رات رہے سے

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ

اپنے کنبہ کو چلتا کیجئے اور خود اُنکے پیچھے پیچھے جائیے اور آپ صاحبوں میں سے

مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ○ وَ

کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں تمکو حکم دیا گیا ہے وہاں چلے جاؤ اور یہ حکم

قَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَاۗءِ

ہمنے قطعی طور سے اُنکو سنا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے اِن لوگوں کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ○ وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ

کاٹ دیجائیگی اور اُس شہر کے لوگ خوش ہوتے ہوئے

ع ۶

(٧١) يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝

آئے (لوطؑ نے) فرمایا کہ یہ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے فضیحت نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو وہ کہنے لگے کیا ہمنے آپ کو لوگوں کے مہمان کرنے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

سے منع نہیں کردیا تھا؟ فرمایا کہ اگر تمکو کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ

(اے رسولؐ) تمہاری جان کی قسم وہ یقیناً اپنے نشے میں لڑکھڑا رہے تھے پس سورج نکلتے نکلتے

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ

اُنکو چیخ نے آلیا پھر ہمنے اُن بستیوں کو زیر و زبر کردیا اور (اوپر سے)

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہمنے اُنپر پتھرائی ہوئی مٹی کے ڈھیلے برسائے یقیناً اس (واقعہ) میں سمجھنے والوں

لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝ اِنَّ

کے لئے نشانیاں ہیں اور یقیناً وہ (یعنی اُن بستیوں کے نشان) قائم رستہ پر موجود ہیں اس

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ

(واقعہ) میں بیشک مومنوں کے لئے ایک نشانی ہے اور بَن والے یقیناً

الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ

نافرمان تھے پس ہمنے اُنسے بھی بدلہ لیا اور ان دونوں کے کھنڈر کھلے

مُّبِيْنٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

راستہ پر ہیں اور حجر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَكَانُوْا

اور ہمنے اُنکو نشانیاں دی تھیں پھر وہ اُنسے روگرداں رہے اور پہاڑوں کو

نصف

ع ۵ ۱۹ ۵

يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا اٰمِنِيْنَ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
تراش تراش کر امن والے مکان بناتے رہے پھر صبح ہوتے ہوتے انکو چیخ نے

مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
آلیا پس جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے وہ اُنکے کچھ کام نہ آیا

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
اور ہمنے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونو کے درمیان میں ہے اُسکو

بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝
ٹھیک ٹھیک ہی پیدا کیا ہے اور قیامت یقیناً آنیوالی ہے بس تم خوبی کے ساتھ درگزر کرتے رہو

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا
بیشک تمہارا پروردگار وہی تو پیدا کرنیوالا (اور) واقف ہے اور بیشک ہمنے آپ کو (بار بار) دہرائی جانیوالی سات

مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ
آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور عظمت والا قرآن عطا کیا ہے اُنکے گروہوں کو ہمنے

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
جن چیزوں سے نفع پہنچایا ہے تم اُنکی طرف نظر نہ ڈالو اور نہ اُنکے لئے رنجیدہ

عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ اِنِّيْٓ
ہو اور مومنوں سے تواضع کے ساتھ پیش آتے رہو اور کہدو کہ میں تو

اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝
صاف صاف ڈرانیوالا ہوں (ہمنے تمپر یہ قرآن اسی طرح نازل کیا ہے) جیسا ہمنے اُن تفرقہ کرنیوالوں پر نازل کیا تھا

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ
جنھوں نے اپنے قرآن کو پارہ پارہ کردیا تھا بس تیرے پروردگار کی قسم ہے

ربع لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
جو کچھ بھی یہ کیا کرتے تھے اُسکے بارے میں ہم ضرور ان سبھی سے تو بازپرس کرینگے

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ○

اب تمکو جو کچھ حکم دیا جاتا ہے وہ کھول کر سنا دو اور مشرکوں سے روگردانی کرلو (یعنی انکی ذرا پروا نہ کرو)

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ

اُن ہنسنے والوں کے شر سے بچانیکے لئے ہم تمکو کفایت کرینگے جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

دیتے ہیں پھر آگے چلکر وہ (ابھی حقیقت حال) جان لینگے اور ہم یہ جانتے ہیں

اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

کہ جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں تم اُس سے دلتنگ ہوتے ہو پس تم اپنے رب کی تسبیح پڑھو

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ○ ع ٢٠ ٦

اور سجدے کرو اور جب تک تمکو موت نہ آئے اپنے رب کی عبادت کرتے رہو

سورة النحل مكية وهي مائة وثمان وعشرون اٰية

اٰیاتہا ١٢٨ — رکوعاتہا ١٦ — کلماتہا ١٨٤١ — حروفہا ٧٠٤٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

عذاب خدا آگیا پس اُسکے لئے جلدی نہ کرو جن چیزوں کو یہ شریک قرار دیتے ہیں اُنسے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ

وہ منزہ و برتر ہے فرشتوں کو عالم ملکوت سے وحی دیکر اپنے بندوں میں سے

اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

جسپر چاہتا ہے نازل فرماتا ہے کہ لوگوں کو یہ جتلا دو کہ میرے سوا کوئی معبود

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

نہیں ہے پس مجھ ہی سے ڈرو اُسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ خَلَقَ

غرض صحیح کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور جن چیزوں کو لوگ اُسکا شریک قرار دیتے ہیں اُن سب سے برتر ہے) اسی نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○

انسان کو نطفے سے پیدا کیا پھر یکایک وہی انسان کھلا جھگڑنیوالا بنگیا

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا

اور چوپائے اُسی نے پیدا کئے کہ تمہارے لئے اُنمیں جاڑے کا سامان بھی ہے اور نفعے بھی اور

تَاْكُلُوْنَ ○ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ

اُنہی میں سے تم کھاتے بھی ہو اور اُنہی میں تمہارے لئے جب شام و صبح لاتے اور لیجاتے ہو زینت (بھی)

تَسْرَحُوْنَ ○ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا

ہے اور وہی چوپائے تمہارے بھاری بھاری بوجھ اُن شہروں تک لاد کر لیجاتے ہیں

بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

جن تک تم بغیر سخت جانکاہی کے پہنچ ہی نہ سکتے بیشک تمہارا رب بڑا شفقت کرنیوالا (اور) بڑا رحم کرنیوالا

رَّحِيْمٌ ○ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا

ہے اور (اُسی نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے) تاکہ تم اُنپر سوار ہو اور

وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ

(وہ تمہاری) زینت ہوں اور (آیندہ) وہ ایسی سواریاں پیدا کریگا جنکو تم نہیں جانتے اور اللہ کے ذمہ ہی ٹھیک رستہ

السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ ع ٩ / ٧

بتا دینا اور اُسی میں سے ایک ٹیڑھا بھی جاتا ہے اور اگر اُسکو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی رستہ پر چلا دیتا

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ

وہ وہی ہے جسنے آسمان سے تمہارے لئے پانی اُتارا ہے جس سے تم پیتے بھی ہو اور اُسی سے

وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ○ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ

درخت بھی پیدا ہوتے ہیں جن میں تم (مویشی) چراتے ہو اُسی پانی سے وہ

الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
تمہارے لئے کھیتی پیدا کرتا ہے اور زیتون کے درخت اور کھجور کے درخت اور انگور اور ہر طرح کے پھل
الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○
بیشک غور و فکر کرنیوالوں کے لئے اسی میں ایک نشانی موجود ہے
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
اور اُسنے رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے
وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
اور ستارے اُسی کے حکم کے تابع ہیں بیشک عقل رکھنے والوں کے لئے اسمیں بھی بہت سی
يَعْقِلُونَ ○ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
نشانیاں موجود ہیں اور جو کچھ تمہارے نفع کے لئے اُسنے زمین میں پیدا کیا ہے وہ رنگ برنگ ہے
أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ○ وَهُوَ
بیشک یاد رکھنے والوں کے لئے اس میں (بھی) نشانی موجود ہے اور وہ (خدا)
الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا
وہی ہے جسنے سمندر کو (تمہارا) مطیع کر دیا ہے کہ تم اس میں سے تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ
اُس میں سے زیور کی چیزیں نکالکر پہنو اور تم دیکھتے ہو کہ جہاز اُسکو چیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں
وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ وَأَلْقَىٰ
اور (اس مطیع کر دینے سے غرض) یہ (بھی) ہے کہ تم خدا کے فضل کے خواستگار ہو اور یہ کہ شکر گزار رہو اور زمین
فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا
میں اُسنے بڑے بڑے پہاڑ قائم کر دئے کہ تمکو لیکر وہ کسی طرف جھک نہ جائے اور ندیاں اور راستے
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ
بنا دئے کہ تم راہ پا لو اور علامتیں (مقرر کر دیں) اور ایک مقررہ ستارہ کے ذریعہ سے

يهتدون ○ افمن يخلق كمن لا يخلق ۗ افلا

لوگ راہ پا لیتے ہیں   کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اُسکے مانند ہو سکتا ہے جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتا کیا تم اتنا

تذكرون ○ وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها

نہیں سمجھتے   اور اگر تم اللہ کی نعمت کا شمار کروگے تو اُسے پورا گن نہ سکوگے

ان الله لغفور رحيم ○ والله يعلم ما تسرون

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے   اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو

وما تعلنون ○ والذين يدعون من دون الله

اللہ اُسکو خوب جانتا ہے   اور اللہ کے سوا یہ جنکو پکارتے ہیں وہ ایک چیز (بھی) پیدا

لا يخلقون شيئا وهم يخلقون ○ اموات غير

نہیں کر سکتے   بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں   مُردے ہیں   زندہ

احياء ۚ وما يشعرون ايان يبعثون ○ الهكم اله   ع ١٢

نہیں ہیں   اور یہ (بھی) نہیں جانتے کہ دوبارہ کب اُٹھائے جائینگے   تمہارا معبود معبود یکتا

واحد ۚ فالذين لا يؤمنون بالاخرة قلوبهم

ہے   پھر وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے دل اُنکے کافر ہیں

منكرة وهم مستكبرون ○ لا جرم ان الله يعلم

اور وہ خود بڑا بننا چاہتے ہیں   بیشک یہ ضرور ہے کہ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور

ما يسرون وما يعلنون ۚ انه لا يحب المستكبرين ○

جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں اُس سب کو اللہ جانتا ہے البتہ وہ بڑا بننے والوں کو دوست نہیں رکھتا

واذا قيل لهم ماذا انزل ربكم ۙ قالوا اساطير

اور جسوقت اُنسے یہ کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے یہ کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو پہلوں کی

الاولين ○ ليحملوا اوزارهم كاملة يوم القيمة

کہانیاں ہیں   نتیجہ یہ ہوگا کہ قیامت کے دن اپنے بوجھ تو یہ پورے پورے اُٹھائینگے

تمہارے وہ شریک کہاں ہیں؟ اور جنکی تم دنیا میں اطاعت کیا کرتے تھے وہ کدھر گئے؟ ۱۲۹
[illegible]

وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ
اور جن لوگوں کو بغیر جانے بوجھے گمراہ کرتے ہیں اُنکے وبال سے بھی حصہ لینگے خیال تو کرو یہ کیسا

مَا يَزِرُوْنَ ۝ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ
وبال سمیٹتے جاتے ہیں! جو اِنسے پہلے تھے چال تو وہ بھی چلے تھے پھر اللہ نے اُنکی جڑ

ع ۴

بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
بنیاد سے اُکھیڑ دی تھی پھر اوپر سے اُنپر چھت

مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
گر پڑی تھی اور عذاب اُنپر اس طرح سے آیا تھا کہ وہ

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ
سمجھتے ہی نہ تھے پھر قیامت کے دن اُنکو ذلیل کریگا اور یہ فرمائیگا کہ اب وہ

اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ
میرے شریک کہاں ہیں جنکے سبب سے تم مومنین سے دشمنی کیا کرتے تھے (اور) جنکو علم

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ
دیا گیا تھا وہ یہ فرمائینگے کہ آج کے دن کی ذلت اور بُرائی اُنہی

عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ۙ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ
کافروں کے لئے ہے جنکا فرشتے اس حالت میں خاتمہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر

اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ
خود ظلم توڑنیوالے ہوں اور (موت دیکھکر) صلح کے خواستگار ہوں اور یہ کہیں کہ ہم تو کوئی بدی

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا
کرتے ہی نہ تھے بیشک جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اُس سے خوب واقف ہے پس تم جہنم کے دروازوں

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝
میں چلے جاؤ ہمیشہ تم اُسی میں رہو گے سو تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانا بہت ہی بُرا ہے

لہ فخر علیہم السقف من فوقہم ... بیان کی ہے ... اور مطلب یہ ہے کہ اُنہوں نے بہت کو

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ

اور جو لوگ پرہیزگار ہیں اُنسے یہ کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

تو وہ کہتے ہیں خیر (نازل کی ہے) جو نیکی کرتے ہیں اُنکے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر

خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

بہتر ہے اور پرہیزگاروں کا گھر اور بھی اچھا ہے دوامی باغات ہیں جن میں وہ داخل ہونگے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ۚ

اُنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی (اور) اُن میں جو کچھ وہ چاہینگے اُنکو ملیگا اُن پرہیزگاروں کو

كَذَٰلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ

خدا تعالیٰ ایسی ہی جزا دیگا جنکا خاتمہ فرشتوں نے ایسی حالت میں

الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا

کیا ہوگا کہ وہ پاک و صاف ہونگے اور فرشتے اُنسے یہ کہتے ہونگے سلام علیکم جو عمل تم

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا

کیا کرتے تھے اُسکے عوض تم جنت میں جاؤ کیا یہ اِسکے انتظار میں ہیں کہ فرشتے

أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ

انکے پاس آجائیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب) انپر آجائے؟ جو اُنسے پہلے

فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ

تھے اُنہوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور اللہ نے اُنپر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ

اپنی جانوں پر (آپ) ظلم کیا کرتے تھے پھر اُنکی کرتوت کی بُرائی اُنہیں ملی

مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ ع ٤ ١٠

اور جس چیز کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے اُسی نے اُنکو آن گھیرا

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن

اور جن لوگوں نے شرک کیا تھا اُنہوں نے یہ کہدیا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اُسکے سوا کسی اور

دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ

چیز کی عبادت ہی نہ کرتے نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ اُسکے حکم بغیر ہم کسی چیز کو حرام

مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ

قرار دیتے ایسا ہی اُنہوں نے بھی کیا تھا جو اُنسے پہلے تھے تو کیا رسولوں

عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ

کے ذمہ کھلا پیغام پہنچا دینے کے سوا کچھ اور بھی ہے اور بیشک ہمنے ہر امت میں ایک رسول

أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ

(اس پیغام کے ساتھ) بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو

فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ

پس ان میں سے کوئی کوئی ایسا بھی تھا جسکو اللہ نے ہدایت فرمائی اور انمیں کوئی کوئی ایسا بھی تھا جسپر اپنی

الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

گمراہی محقق ہوگئی پس تم زمین میں چلو پھرو اور غور سے دیکھو کہ جھٹلانیوالوں

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝ إِن تَحْرِصْ عَلَىٰ

کا انجام کیسا ہوا؟ (اے رسولؐ) اگر تم اُنکو راہ راست پر لانے میں

هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ ۖ وَمَا لَهُم

حریص ہو تو اللہ جس سے توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اُسکی راہبری نہیں فرماتا اور کوئی

مِّن نَّاصِرِينَ ۝ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ لَا

اُنکا مددگار نہوگا اُنہوں نے اللہ کی سخت سے سخت قسم کھا کر کہا کہ جو مر جائیگا اُسکو اللہ

يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۚ بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

ہرگز مبعوث نہ کریگا ضرور (مبعوث کریگا) اُسکے بارے میں پختہ وعدہ ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ

لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے (مبعوث کرنیکی غرض یہ ہوگی) تاکہ جس بارے میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ

اختلاف کیا کرتے تھے وہ اُنکے لئے کھولکر بیان کردے اور جو کافر ہوگئے تھے وہ یہ جان لیں کہ خود

كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ○ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ

وہ یقیناً جھوٹے تھے ہم جب کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہمارا اُس سے اتنا کہنا کافی

نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ

ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے بعد اسکے کہ اُنپر ظلم

ع ۵

مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ط

کیا گیا خدا کی خوشنودی کے لئے ہجرت کی ہم ضرور بالضرور اُنکو دنیا میں بہت اچھی جگہ دینگے

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ الَّذِيْنَ

وقف لازم

اور آخرت کا اجر تو بہت ہی بڑا ہوگا کاش وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے پروردگار

صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ وَمَآ اَرْسَلْنَا

پر بھروسہ رکھتے ہیں اسکو جانتے ہوتے اور (اے رسول) تم سے پہلے بھی آدمیوں

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ

ہی کو کتابوں اور معجزوں کے ساتھ بھیجا تھا جنکی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے پس (اُنسے کہدو کہ)

الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ط

اگر تم نہیں جانتے تو اہل الذکر (یعنی آل رسول خدا) سے پوچھ لو اور تمہاری طرف یہ قرآن نازل کیا

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

تاکہ جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اُسے تم لوگوں کے لئے کھولکر بیان کردو

نصف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا

کہ وہ غور و فکر کریں جو بری چال چلتے ہیں

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ

کیا وہ اس سے مطمئن ہوگئے ہیں کہ خدا انکو زمین میں دھسا دے یا عذاب ان پر

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ

اس طرح آئے کہ وہ کچھ نہ سمجھیں یا انکی آمد ورفت میں

فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى

انکو گرفتار کرلے کہ وہ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے یا انکو ڈر کی حالت میں دھر پکڑے

تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

بیشک تمہارا پروردگار بڑا نرمی کے ساتھ معاملہ کرنیوالا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے کیا انہوں نے ایسی چیزیں

اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ

کی طرف نہیں خیال کیا جنکو اللہ نے پیدا کیا ہے کہ انکے سائے دائیں سے اور بائیں سے

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ

خدا کے واسطے سجدے میں (پڑے) ہیں اور وہ (اسی کے) مطیع ومنقاد ہیں اور جو حرکت کرنیوالے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ فرشتے بھی (جنکا

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ

کوئی معین مقام نہیں ہے) اور یہ سب تکبر نہیں کرتے اپنے پروردگار سے جو انسے برتر ہے ڈرتے ہیں

فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا

اور جو حکم انکو دیا جاتا ہے وہی بجا لاتے ہیں اور اللہ نے یہ فرمایا کہ دو خدا نہ بناؤ

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ

سوائے اسکے نہیں ہے کہ وہ معبود یکتا ہے بس مجھ ہی سے

فَارْهَبُوْنِ ۝ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ

ڈرو اور آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور واجب

ع ۱۰ ۱۲

الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ○ وَمَا بِكُم

طور پر اطاعت اُسی کے لئے ہے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرو گے ؟ اور جو نعمت (بھی) تمکو

مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ

ملی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب کوئی مصیبت تم پر پڑتی ہے تو اُسی سے فریاد

تَجْأَرُونَ ○ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم

کرتے ہو پھر جب وہ مصیبت کو تم سے دور کردیتا ہے تو اُسی دم تم ہی میں سے ایک

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا

گروہ اپنے رب کا شریک قرار دینے لگتا ہے تاکہ جو کچھ ہمنے اُنکو عطا کیا ہے اُسکے متعلق وہ کفرانِ نعمت

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ

کریں سو اب تم نفع اُٹھالو آگے چلکر تمہیں معلوم ہی ہو جائیگا اور جو رزق ہمنے اُنکو دیا ہے اُسکا ایک حصّہ اُن (معبودوں)

نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ

خداؤں کے لئے بھی مقرر کرتے ہیں جنکو کچھ نہیں جانتے خدا کی قسم جو جھوٹی باتیں تم بنا رہے ہو اُسکے متعلق تم سے

تَفْتَرُونَ ○ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ سُبْحَانَهُ ۙ وَلَهُم

ضرور باز پرس کیجائیگی اور اللہ کے لئے بیٹیاں قرار دیتے ہیں (اے) سبحان اللہ اور اپنے لئے

مَّا يَشْتَهُونَ ○ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ

جو جی چاہتا ہے وہ (یعنی بیٹے) اور اُن میں سے جب کسی کو بیٹی کی (ولادت کی) خوشخبری سُنائی جاتی ہے تو سارے

وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ○ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ

دن اُسکا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے جس بات کی خوشخبری اُسے دیگئی تھی اُسے ناگوار سمجھنے کے باعث

مِن سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ ۚ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ

لوگوں سے پوشیدہ رہتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ باوجود ذلت کے اُسے باقی رہنے دے یا چپ چاپ

يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○

مٹی میں دفن کردے غور تو کرو یہ کیسے بُرے فیصلے کرتے ہیں

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُنکے لئے بُری حالت ہے اور اللہ کے لئے شان
الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
ع ١٠ / ١٣
اعلیٰ ہے اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے اور اگر خدا تعالیٰ
اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
آدمیوں کے ظلم کے سبب اُنسے مواخذہ کرتا تو زمین پر کسی چلنے والے کو باقی نہ رکھتا لیکن
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
وہ تو ایک وقت مقرر تک کے لئے اُنکو ڈھیل میں ڈالے ہوئے ہے پھر جب اُنکا وقت آجائیگا تو
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ وَ
ایک گھڑی بھر اُس سے نہ پیچھے رہینگے اور نہ آگے بڑھینگے اور
يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ
اللہ کے لئے وہی چیز قرار دیتے ہیں جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں اور اُنکی زبانیں جھوٹ بیان
اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ
کرتی ہیں کہ اچھی (اچھی چیزیں) خود اُنہی کے لئے ہیں ضرور جہنم اُنکے لئے ہے اور بیشک وہ اُسمیں ڈالنے
مُّفْرَطُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ
کو آگے بڑھائے جائینگے خدا کی قسم ہمنے تم سے پہلے اُمتوں کی طرف یقیناً رسول بھیجے
قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ
تھے پس شیطان نے اُنکے اعمال کو اُنکی نظروں میں زینت دیدیا تھا سو اُس دن وہی اُنکا
الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
حامی ہوگا اور اُنکے لئے دردناک عذاب ہوگا (اور اے رسول) ہمنے کتاب تمپر صرف اس غرض
الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى
سے نازل کی ہے کہ جس جس بارے میں یہ لوگ اختلاف کرچکے ہیں تم اُسے ان لوگوں کے لئے کھولکر بیان کردو

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُنکے لئے ہدایت اور رحمت ہو اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا

مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً

اور اُسی کے ذریعہ سے زمین کو اُسکی موت کے بعد زندہ کردیا بیشک اسمیں اُن لوگوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ○ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ ع ٥

جو سنتے ہیں نشانی موجود ہے اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں عبرت موجود ہے

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا

ہم اُنکے پیٹ میں جو گوبر اور خون وغیرہ ہے اُس سے الگ کرکے تازہ تازہ دودھ تمکو پلاتے ہیں

خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ○ وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ

جو پینے والونکو بہت ہی گوارا ہوتا ہے اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ کی

وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ

چیزیں بھی بنا لیا کرتے ہو اور اچھی روزی (بھی) بیشک سمجھنے والوں کے لئے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ

اسی میں نشانی (موجود) ہے اور تمہارے پروردگار نے

إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ

شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالدی کہ تو پہاڑوں میں گھر بنالے اور درختوں میں اور

وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ○ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي

اُن اُونچے اُونچے چھتوں میں جو لوگ بنالیتے ہیں پھر ہر پھل میں سے تو کھا اور اپنے پروردگار کے

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ

رستوں میں عجز و انکسار کے ساتھ چلی جا اسی مکھی کے پیٹ سے ایک شربت رنگ برنگ کا

مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

نکلتا ہے جس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے بیشک غور و فکر کرنیوالوں کے لئے

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ

اسی میں ایک نشانی (موجود) ہے اور اللہ نے تمکو پیدا کیا ہے پھر وہی تمہارا خاتمہ کرتا ہے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ

اور تم میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو نکمی عمر کو پہنچ جاتا ہے کہ جاننے کے بعد پھر ہر علم سے

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ○ وَاللّٰهُ فَضَّلَ ع ٥ ١٥

لا علم ہو جائے بیشک اللہ جاننے والا (اور) قدرت والا ہے اور خدا نے روزی (میں) تم

بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے پس وہ جنکو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق اپنے

بِرَاۗدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰي مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ

ہاتھوں کو دینے والے نہیں ہیں مرزوق ہونے میں تو وہ سب برابر ہیں پھر کیا وہ اللہ کی نعمتوں

سَوَاۗءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

کا انکار کرتے ہیں اور اللہ نے تمہاری ہی جنس میں سے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ

تمہارے لئے ازواج مقرر کی ہیں اور تمہاری ازواج سے تمہارے لئے

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ

بیٹے اور پوتے بنا دئے اور (اچھی) اچھی چیزیں تمہیں عطا فرمائیں کیا پھر (بھی) وہ باطل پر

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ○ وَيَعْبُدُوْنَ

ایمان لائینگے اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کئے جائینگے اور اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ

انکی عبادت کرتے رہینگے جو آسمان کی اور زمین کی کسی چیز کا اختیار

وَالْاَرْضِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ○ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ

نہیں رکھتے کہ انکو بطور رزق کے دیدیں اور نہ کچھ اور ہی کر سکتے ہیں پس اللہ کے لئے مثالیں نہ گھڑو

ربع

رسول خدا اور قرآن مجید اور دین اسلام مراد ہیں۔ ١٢-

[illegible]

الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ
بیشک اللہ (سب کچھ) جانتا ہے اور تم (کچھ) نہیں جانتے اللہ نے ایک ایسے غلام
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوكًا لَّا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَن
کی مثال دی ہے جو دوسرے کی ملک ہو اور کسی چیز کا اختیار نہ رکھتا ہو اور اُسکی جسکو
رَّزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنفِقُ مِنْهُ سِرًّا
ہمنے اپنے پاس سے اچھی روزی دے رکھی ہو اور وہ اُسمیں سے پوشیدہ اور ظاہر خوب
وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
خرچ کرتا ہو آیا یہ برابر ہیں (ہرگز نہیں!) ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لئے ثابت ہے لیکن انمیں اکثر
لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا
(کچھ) نہیں جانتے اور اللہ نے دو شخصوں کی مثل بیان کی ہے کہ ایک تو اُن میں سے
أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا
پیدائشی گونگا ہو جو کسی چیز پر قادر نہو اور وہ اپنے سرپرست پر بار (بھی) ہو کہ جدھر وہ
يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَن
اُسکو بھیجے تو وہ کوئی کام (بھی) ٹھیک کر کے نہ لائے کیا وہ اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَلِلَّهِ ع ۱۰ / ۱۶
انصاف پر قائم رہنے کا حکم دیتا ہو اور خود (بھی) راہِ راست پر ہو؟ اور
غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا
آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ باتیں خدا ہی سے متعلق ہیں اور (قیام) قیامت تک کا معاملہ ایک پلک
كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
جھپکنے کا یا اس سے بھی کم کا ہوگا بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے
قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ
اور اللہ نے تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس طرح نکالا کہ تم

[illegible]

خود مالک کے اپنے تصرف میں ہو تب طلاق کیسکے ہاتھ ہے؟ فرمایا خود اُسی مالک کے ہاتھ ہے ۱۲ منہ مَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ تفسیر قمی میں ہے کہ وہ جو عدل کا حکم
دیتے ہیں جناب امیر المؤمنینؑ اور ائمہ معصومین ہیں ۱۲

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کچھ بھی نہ جانتے تھے اور اُسی نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنا دئے

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى

تاکہ تم شکر ادا کیا کرو کیا ان لوگوں نے اُن پرندوں

الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

کی طرف جو آسمان سے خلاء میں تابع فرمان اُڑتے رہتے ہیں خیال نہیں کیا اُس مقام پر سوائے خدا کے اُنکو

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ

کوئی اور روکے ہوئے ہے بیشک ایمان والے لوگوں کے لئے اسی میں نشانیاں موجود ہیں اور اللہ نے تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ

تمہارے گھروں میں آرام کی جگہ بنائی اور تمہارے لئے چوپایوں کی کھال سے مکان (یعنی خیمے) مقرر کردئے

بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ

جنکو تم اپنے کوچ کے دن اور مقام کے دن (اُٹھانے بٹھانے میں) ہلکا پھلکا پاتے ہو

وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّ

اور بھیڑوں کی اُون سے اور اونٹوں کی اُون سے اور بکریوں کے بالوں سے تمہارے لئے اوڑھنے

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا

بچھانے کے سامان اور نفع اُٹھانے کا اسباب ایک وقتِ معین تک کے لئے (مقرر کر دیا) اور جو چیزیں اللہ نے

وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

پیدا کی ہیں اُن میں سے بعض کے سائے تمہارے لئے بنادئے اور پہاڑوں میں تمہارے بسنے کے لئے محفوظ مقام مقرر کئے

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ

اور تمہارے لئے ایسے کپڑے پیدا کئے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے لباس بنائے جو تمکو آپس کی حملوں سے

كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝

محفوظ رکھتے ہیں اس طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم حقیقی اطاعت کرو

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ○ يَعْرِفُونَ

اس پر بھی اگر وہ روگرداں ہوں تو تمہارے ذمہ تو صرف کھولکر پہنچا دینا ہے　وہ اللہ کی

نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُونَ ○

نعمت کو پہچانتے ہیں پھر بھی اُسکا انکار کرتے ہیں حال یہ ہے کہ اُن میں سے اکثر کافر ہیں

ع ۱۷

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ

اور جس دن ہم ہر اُمت کے ایک گواہ کو بلا لینگے پھر وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں اُنکو کوئی اجازت

لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ○ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

نہ دیجائیگی　اور نہ اُنکا کوئی عذر سُنا جائیگا　اور جس وقت وہ لوگ جنہوں نے

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ○

ظلم کیا ہے عذاب کو دیکھینگے پھر نہ اُنکا عذاب کم کیا جائیگا　اور نہ اُنکو مہلت دیجائیگی

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا

اور جس وقت وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے اپنے شریکوں کو دیکھینگے یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار

هٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِن دُونِكَ ۚ

یہ ہمارے شریک ہیں جنکو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے　پس　وہ شرکا بات کو

فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكٰذِبُونَ ○ وَأَلْقَوْا

انہی پر اُلٹ دینگے　کہ تم جھوٹے ہو　اور وہ اُس دن

إِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا

خدا کی حضور میں صلح پیش کرینگے اور جو کچھ جھوٹ وہ بولا کرتے تھے وہ سب اُن سے

يَفْتَرُونَ ○ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللّٰهِ

جاتا رہیگا　وہ لوگ جو کافر ہو گئے اور راہ خدا سے وہ روکا کرتے تھے

زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

تو بوجہ اسکے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے ہم اُنکے عذاب پر عذاب زیادہ

يُفْسِدُونَ ۝ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

کر دیتے ۔ اور جسدن ہم ہر اُمّت میں سے ایک ایک گواہ اُنہی کے برخلاف مبعوث

عَلَيْهِمْ مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ

کرینگے اور (اے رسول) اُن سب پر تمکو گواہ بناکر بلا بھیجینگے

هَٰؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہمنے تم پر یہ کتاب نازل کی ہے کہ اسمیں ہر چیز کا بلیغ بیان (ہے)

ع ۱۲ ۶ ۱۸

وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ

اور حقیقی اطاعت کرنیوالوں کے لئے ہدایت ورحمت وخوشخبری بالتحقیق اللہ

يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

عدل کا اور احسان کا اور ذوی القربیٰ کو (اُنکے حقوق) دینے کا

وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

حکم دیتا ہے اور بیحیائی اور بدی اور بغاوت سے منع فرماتا ہے تمکو نصیحت کرتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کے عہد کو جب تم عہد کر چکے پورا کرو اور قسموں کو

وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

اُنکے پختہ کر دینے کے بعد نہ توڑو جس حال میں کہ تم اللہ کو

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝ وَلَا

ضامن دے چکے ہو بیشک جو کچھ تم کروگے اللہ اُس سے خوب واقف ہے اور تم

تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا

اُس عورت کے مانند نہو جانا جو اپنے کاتے ہوئے کو مضبوط ہو جانیکے بعد ٹکڑے ٹکڑے (کرکے)

تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ

کر دیا کرتی تھی کہ تم بھی اپنی قسموں کو باہمی مکر وحیلہ کا سبب بنالو (اس خیال سے) کہ ایک

[illegible]

[illegible]

أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ
گروہ دوسرے سے بڑھا چڑھا ہے سوائے اسکے نہیں ہے کہ اللہ اسکے ذریعہ سے تمہاری

وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝
آزمائش کرتا ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے تھے اُس سب کو ضرور تمہارے لئے قیامت کے دن صاف صاف کھول دیگا

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ
اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو ایک ہی گروہ بنا دیتا لیکن وہ جس سے چاہتا ہے توفیق ہدایت سلب کرلیتا

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا
ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت زیادہ دیتا ہے اور تم جو کچھ کرتے رہتے ہو اُسکی بابت

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
ضرور ضرور بازپرس کیجائیگی اور تم اپنی قسموں کو باہمی مکر وحیلہ کا سبب نہ بناؤ کہ جمنے کے بعد

بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ
پھر پاؤں اُکھڑ جائیں اور اسکے بدلے میں کہ تم راہ خدا سے روکتے رہتے تھے برائی

بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ
کا مزا چکھو اور تمہارے لئے سخت

عَظِيمٌ ۝ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا
عذاب ہو اور خدا کے عہد کو تھوڑی سی قیمت پر نہ بیچو بیشک جو کچھ

عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ مَا
اللہ کے پاس ہے وہ بہت اچھا ہے بشرطیکہ تم سمجھو جو کچھ

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ
تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائیگا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہیگا۔ اور جن لوگوں نے

الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا
صبر کیا اُنکا اجر ہم ضرور اُس سے کہیں بہتر عطا کرینگے جیسے کہ وہ عمل

ربع

وصدتم عن سبیل اللہ آخر آیت تک جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ سب آیتیں علی مرتضیٰ کی ولایت اور آپکی بیعت کے بارے میں اُس وقت نازل ہوئی تھیں جبکہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ نے حکم دیا تھا کہ علیؑ کو امیر المؤمنین کہکے سلام کیا کرو۔ ۱۲

يَعْمَلُوْنَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى

کیا کرتے تھے مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے جو شخص (بھی) کوئی نیک عمل کریگا بحالیکہ

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

وہ ایمان رکھنے والا ہو تو ضرور ہم اُسکی زندگی اچھی گزار دینگے اور جو عمل وہ کیا کرتے تھے اُنکا

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاِذَا قَرَاْتَ

اُس سے کہیں بہتر صلہ اُنکو ضرور دینگے پھر جب تم قرآن

الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ اِنَّهٗ

پڑھنا چاہو تو شیطان ملعون کے شر سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو بیشک اُسکا

لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

کوئی قابو اُن لوگوں پر نہیں ہے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ

يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ

رکھتے ہیں اُسکا قابو تو اُنہی لوگوں پر (چلتا) ہے جو اُسکو دوست بناتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً

اور اُنپر جو اُسکو شریک کرتے ہیں اور جب ہم نے کسی آیت کی جگہ کوئی آیت بدلی

ع ۱۳ ۱۱ ۱۹

مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ

حالانکہ اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے خود وہ اُس (کی مصلحت) سے زیادہ واقف ہے تو انہوں نے کہدیا

مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ نَزَّلَهٗ

کہ تو تو مفتری ہے حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے بہت سے کچھ نہیں جانتے تم یہ کہدو کہ اِسکو روح القدس

رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ

نے تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ

ہیں اُنکو ثابت قدم رکھے اور حقیقی اطاعت کرنیوالوں کیلئے ہدایت و بشارت ہو اور ہم خوب

نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ

جانتے ہیں کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اِسکو تو ایک آدمی تعلیم دیتا ہے اُسکی زبان

الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ

جسکی طرف یہ (تعلیم کی) نسبت دیتے ہیں عجمی ہے اور یہ تو کھلی عربی

عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

زبان ہے بالتحقیق وہ لوگ جو خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اللہ اُنکو

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ اِنَّمَا يَفۡتَرِى

ہدایت نہ فرمائیگا اور اُنکے لئے دردناک عذاب ہے سوائے اسکے نہیں کہ

الۡـكَذِبَ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۤـئِكَ

جھوٹ تو وہی لوگ باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی

هُمُ الۡـكٰذِبُوۡنَ ۝ مَنۡ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِهٖۤ

جھوٹے ہیں جو بعد ایمان لانے کے خدا کا انکار کر جائے سوائے اُس صورت

اِلَّا مَنۡ اُكۡرِهَ وَقَلۡبُهٗ مُطۡمَـئِنٌّ ۢ بِالۡاِيۡمَانِ وَلٰـكِنۡ

کے کہ اُسپر جبر کیا گیا ہو درآنحالیکہ اُسکا دل ایمان سے مطمئن ہو لیکن جو دل

مَّنۡ شَرَحَ بِالۡـكُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

کھولکر کفر کرے بس ایسے ہی لوگوں پر اللہ کا غضب ہے

وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝ ذٰ لِكَ بِاَنَّهُمُ اسۡتَحَبُّوا

اور اُنہی کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے یہ اس سبب سے کہ اُنہوں نے زندگانی دنیا کو

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى

آخرت کے مقابلہ میں پسند کرلیا ہے اور بیشک اللہ منکر لوگوں کو ہدایت

الۡقَوۡمَ الۡـكٰفِرِيۡنَ ۝ اُولٰۤـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ

نہیں فرماتا وہ وہی ہیں جنکے دلوں پر اور کانوں پر

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

اور آنکھوں پر اللہ نے چھاپا لگا دیا ہے اور خود وہی

هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ

غافل ہیں ضرور ہے کہ آخرت میں وہی ٹوٹا اٹھانیوالے

الْخٰسِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ

ہونگے پھر ضرور ہے کہ تمہارا پروردگار اُن لوگوں کے واسطے

بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

جنہوں نے آزمائے جانے کے بعد (اپنے گھر) چھوڑے پھر جہاد کئے اور صبر کیا بیشک تمہارا پروردگار

ع ۱۴ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ

ان سب باتوں کے بعد (اُن لوگوں کی لئے) بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے جسدن ہر نفس اپنے آپ سے

نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

جھگڑتا ہوا آئیگا اور ہر نفس کو جو (جو) کچھ وہ کیا کرتا تھا پورا (پورا)

عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا

بدلہ دیا جائیگا اور اُن پر ظلم نہ کیا جائیگا اور خدا تعالےٰ نے ایک گاؤں کی مثل

قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا

بیان کی ہے جو بیخوف و مطمئن تھا اور سامان رزق اُس میں ہر طرف سے

مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ

بکثرت چلا آتا تھا پھر وہاں کے باشندوں نے خدا کی نعمتوں کا انکار کیا تو خدا نے اُنکی کرتوت

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

کی پاداش میں اُنکو بھوک اور خوف کا نمایاں مزا چکھا دیا

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ

اور اُنکے پاس ایک رسول اُنہی میں سے آیا اُنہوں نے اُسکو جھٹلایا پس جس حال میں کہ وہ نافرمان

الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ○ فَكُلُوا مِمَّا

تھے عذاب نے انکو آلیا — پس اللہ نے جو کچھ تمہیں

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ

دیا ہے اُس میں سے حلال (اور) طیب چیزیں کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے بننا

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ○ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

چاہتے ہو تو اُسکی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہو — سوائے اسکے نہیں ہے کہ اُسنے تمپر مردار اور خون

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ

اور سؤر کا گوشت اور وہ (ذبیحہ) جو اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیکر ذبح کیا گیا ہو حرام کیا ہے

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پھر جسکو اضطرار ہو نہ وہ نافرمان ہو اور نہ حد سے گزرنیوالا تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ○ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ

رحم کرنیوالا ہے — اور تمہاری زبانوں سے جو جھوٹ نکلتا ہے اُسکے قائل نہو جاؤ

الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اسطرح خدا پر جھوٹ باندھنے لگو

الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھینگے وہ فلاح

لَا يُفْلِحُوْنَ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ص وَّلَهُمْ عَذَابٌ

نہ پائینگے (یہ) چند روزہ فائدہ ہے اور (آخر) اُنکے لئے دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ○ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا

ہے اور اُنپر جو یہودی تھے ہمنے وہ چیزیں حرام کی تھیں جنکا قصہ ہم تمکو

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ

پہلے سُنا چکے اور ہمنے اُنپر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ○ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ

ظلم کیا کرتے تھے پھر ضرور تمہارا پروردگار اُن لوگوں کے واسطے جنہوں نے ازراہ نادانی بدی

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ

کی پھر اُسکے بعد توبہ کرلی اور (خرابی کی) اصلاح کی (تو) بیشک تمہارا

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ ۱۵ ع ۹ ۲۱

پروردگار ان باتوں کے بعد (اُنکے لئے) بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے بیشک ابراہیمؑ ایک

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ

خلوص دل سے خدا کی فرمانبرداری کرنیوالے تھے اور وہ مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ○ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَ

نہ تھے خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنیوالے تھے اُسنے اُنکو برگزیدہ

هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَاٰتَيْنٰهُ فِي

کرلیا تھا اور اُنکو راہ راست تبلادی تھی اور ہمنے اُنکو دنیا میں (بھی)

الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

خیر و خوبی عطا کی تھی اور یقیناً آخرت میں (بھی) وہ صالحین میں سے

الصّٰلِحِيْنَ ○ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ

ہونگے پھر ہمنے تمہاری طرف وحی کی کہ تم یکسو ہوکر ملت ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○

کی پیروی کرو حالانکہ وہ مشرکوں میں سے نہ تھے

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا

سوائے اسکے نہیں ہے کہ سبت تو اُن لوگوں پر واجب کیا گیا تھا جنہوں نے اسمیں اختلاف کیا

فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن تمام باتوں کا فیصلہ کردیگا

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

جن (جن) میں یہ لوگ آپس میں اختلاف کیا کرتے تھے

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

تم اپنے پروردگار کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي

نصیحتوں کے ساتھ (اُنکو) بلاؤ اور اُنسے اُس طریقہ سے بحث کرو جو

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن

بہت ہی اچھا ہو بیشک تمہارا پروردگار اُنسے بھی خوب واقف ہے جو

ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

راہ راست سے بھٹکے ہوے ہیں اور اُنسے بھی خوب واقف ہے جو ہدایت یافتہ ہیں

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم

اور اگر بدلہ لو تو اُتنا ہی بدلہ لو جتنی کہ تمپر سختی کی گئی تھی

بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ۝

اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنیوالوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا

اور (اے رسول) صبر کرو اور تمسے صبر نہوگا مگر اللہ ہی کی مدد سے اور اُن

تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ

(شہداء احد) کے متعلق رنج نہ کرو اور (کافر) جو چال چلتے ہیں اُس سے

مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ

دلتنگ نہو بیشک اللہ اُنکے ساتھ ہے جو (کفر و گناہ سے)

اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ۝ ع ١٦ ٢٢

بچتے رہیں اور اُنکے ساتھ ہے جو نیکیاں کرنیوالے ہوں

آیاتها ۱۱۱ — رکوعاتها ۱۲ — کلماتها ۱۵۸۲ — حروفها ۶۷۱۰

الجزء الخامس عشر ۱۵

سورة بنی اسرآءیل مکیة وهی مائة واحد عشر اٰیة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ

منزہ ہے وہ جو راتوں رات اپنے بندہ کو

لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ

مسجد الحرام سے مسجد اقصا تک لے گیا

الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

جسکے حوالی کو خود ہمنے برکت دی ہے تاکہ ہم اُسکو اپنی نشانیوں میں سے بعض

اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ وَ

دکھاویں بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے اور

اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی

موسٰے کو ہمنے کتاب دی تھی اور اُسکو بنی اسرائیل کے لئے

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ

ہدایت مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی اور کو

دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۝ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا

کارساز نہ بناؤ (یہ) اُنکی اولاد (ہیں) جنکو ہمنے نوح کے ساتھ

مَعَ نُوْحٍ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۝

(کشتی میں) سوار کیا تھا بیشک وہ بڑا شکر گزار بندہ تھا

وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ

اور ہمنے اُسی کتاب میں بنی اسرائیل کو یہ خبر دیدی تھی

نہیں پس اُس ہر نعمت و عافیت پر تیری حمد و تیرا شکر بہت بہت ہے) تین مرتبہ اس طرح صبح کو فرماتے تھے اور تین مرتبہ شام کو (سوائے اسکے کہ شام کے وقت بجائے اصبحت

لتفسدن في الارض مرتين ولتعلن علوا

کہ تم ضرور بالضرور زمین میں دو مرتبہ فساد کروگے اور ضرور تم بڑی سرکشی کروگے

كبيرا ○ فاذا جاء وعد اولىهما بعثنا عليكم

پھر جبکہ اُن دونوں میں سے پہلے وعدہ کا موقع آیا ہمنے تمہارے برخلاف

عبادا لنا اولي باس شديد فجاسوا خلل

اپنے بڑی قوت والے بندے بھیجدئے پس وہ شہروں میں گھس پڑے

الديار وكان وعدا مفعولا ○ ثم رددنا

اور وعدہ پورا ہوکے رہا پھر ہمنے تمکو اُن پر

لكم الكرة عليهم وامددنكم باموال و

دوبارہ غلبہ دیا اور مال سے اور بیٹوں سے تمہاری

بنين وجعلنكم اكثر نفيرا ○ ان احسنتم

مدد کی اور ازروئے تعداد تمکو بہت بڑھادیا اگر تمنے نیکی کی تو

احسنتم لانفسكم وان اساتم فلها فاذا

اپنی ذات کے لئے نیکی کی اور اگر تمنے بدی کی تو وہ بھی اپنے ہی لئے پھر جب

جاء وعد الاخرة ليسوءا وجوهكم وليدخلوا

دوسرے وعدہ کا موقع آیا (تو ہمنے اُنکو بھیجدیا) کہ تمہارے منہ بگاڑدیں اور تاکہ مسجد میں

المسجد كما دخلوه اول مرة وليتبروا ما

اسی طرح گھس جائیں جس طرح پہلی دفعہ اُس میں گھس گئے تھے اور تاکہ جب تک اُنکو غلبہ رہے ایسا ہلاک

علوا تتبيرا ○ عسى ربكم ان يرحمكم وان

کردیں جیسا کہ ہلاک کرنیکا حق ہے قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے اور اگر تمنے

عدتم عدنا وجعلنا جهنم للكفرين حصيرا ○

پھر وہی کیا تو ہم بھی وہی کرینگے اور کافروں کے لئے ہمنے جہنم کو قیدخانہ مقرر کیا ہے

وقف لازم

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ

بیشک یہ قرآن وہ راستہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور اُن مومنوں کو جو

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

نیکیاں کرتے رہتے ہیں (یہ) خوشخبری سناتا ہے کہ اُنکے لئے

أَجْرًا كَبِيرًا ۝ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

بہت بڑا اجر ہے اور یہ کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُنکے لئے

ع ۱ ۱۰ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ

ہمنے دردناک عذاب تیار کیا ہے اور انسان بری چیز کے لئے بھی ویسی ہی دعا

بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝

مانگتا ہے جیسی کہ اچھی چیز کے لئے اور انسان ہے جلد باز

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ

اور ہمنے رات کو اور دن کو دو نشانیاں مقرر کیا پھر ہمنے رات کی نشانی کو تاریک

اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا

کردیا اور ہمنے دن کی نشانی کو روشن بنادیا تاکہ تم اپنے رب کے فضل کی

مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

خواستگاری کرو اور تاکہ تم اُنکے ذریعہ سے برسوں کی گنتی اور حساب سمجھ لیا کرو

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ۝ وَكُلَّ إِنْسَانٍ

اور ہر چیز کو ہمنے ایسا کھول کر بیان کردیا ہے جیسا کہ کھول کر بیان کرنیکا حق ہے اور ہر انسان کا عمل ہمنے اُسکے

أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

گلے کا ہار کردیا ہے اور قیامت کے دن اُسکے لئے ہم ایک نوشتہ نکالینگے

كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا ۝ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ

جسے وہ پھیلا ہوا پائیگا (ہم اسکو حکم دینگے کہ) اپنا نوشتہ پڑھ لے آج کے دن اپنی ذات کا

الیوم علیک حسیبا ۝ من اهتدی فانما یهتدی

حساب لینے کو تو خود ہی کافی ہے جسنے ہدایت پائی تو اُسنے اپنی ذات کے لئے ہدایت

لنفسه ۚ ومن ضل فانما یضل علیها ۚ ولا تزر

پائی اور جو گمراہ ہوگیا پس اُسکی گمراہی کا وبال اُسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانیوالا

وازرة وزر اخری ۗ وما کنا معذبین حتی

کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائیگا اور ہم جب تک رسول نہ بھیجدیں عذاب

نبعث رسولا ۝ واذا اردنا ان نهلک قریة

دینے والے نہیں ہیں اور جب ہم کسی بستی کے ہلاک کردینے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم

امرنا مترفیها ففسقوا فیها فحق علیها القول

اُس میں مالدار لوگوں کو زیادہ کردیتے ہیں پس وہ اُس بستی میں (ہمارے احکام کے بارے میں) نافرمانی کرتے

فدمرنها تدمیرا ۝ وکم اهلکنا من القرون

ہیں پھر وہ بستی عذاب کی مستحق ہوجاتی ہے پھر ہم اسکو برباد اور تباہ کردیتے ہیں۔ اور نوحؑ کے بعد ہم کتنے ہی گروہوں کو

من بعد نوح ۗ وکفی بربک بذنوب عباده

ہلاک کرچکے اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کی دیکھ بھال

خبیرا بصیرا ۝ من کان یرید العاجلة عجلنا

کو کافی ہے جو دنیا کا خواستگار ہوتا ہے تو ہم اُس میں سے جسکے لئے

له فیها ما نشاء لمن نرید ثم جعلنا له

چاہتے ہیں جتنا چاہتے ہیں جلد اُسے دیدیتے ہیں پھر ہمنے اُسکے لئے جہنم مقرر

جهنم ۚ یصلها مذموما مدحورا ۝ ومن

کیا ہے وہ اُس میں بُرے حال سے اور رحمت خدا سے محروم ہوکر جلا جائیگا اور جو

اراد الاخرة وسعی لها سعیها وهو مؤمن

آخرت کا خواستگار ہوا اور اُسکے حصول کے لئے ایسی ہی کوشش کی جیسا کہ کوشش کرنیکا حق ہے درآنحالیکہ وہ

آخرت کو پسند کرنے والے کیلئے لازم ہے کہ زندگانی دنیا کی زینت چھوڑ دے ۱۲

فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ

وہ مومن بھی ہو تو یہی لوگ ہیں جنکی سعی مشکور ہوگی ہم ہر ایک کی (انکی بھی

هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ

اور اُنکی بھی تمہارے پروردگار کی بخششوں سے امداد کرتے رہتے ہیں اور تمہارے

عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا

پروردگار کی بخشش (کسی پر) بند نہیں ہے غور کرو ہمنے کس طرح ایک پر دوسرے کو

بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ

فضیلت دی ہے اور آخرت کا فرق از روے درجات بھی بہت بڑا ہوگا اور

اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

از روے فضیلت بھی! اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ اس حال میں بیٹھ رہوگے

ع ۲

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝ وَقَضٰى رَبُّكَ

کہ (تمہیں) سب برا کہینگے اور سب (تمہیں) چھوڑ دینگے اور تمہارے پروردگار نے یہ حکم قطعی

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

دیدیا ہے کہ تم اُسکے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرتے رہو

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا

اگر اُن دونوں میں سے ایک یا دونو تمہاری موجودگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنکے سامنے اُف بھی

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

نہ کرو اور نہ اُنکو جھڑکو اور اُنسے ادب و اخلاق

قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

کی باتیں کرو اور رحم و مروت سے عاجزی کا بازو اُنکے سامنے خم کرو

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

اور یہ کہا کرو کہ اے میرے پروردگار تو ان دونو پر ایسا ہی رحم فرما جیسا کہ

اس لفظ کا کہنا عاق ہو جانیکا ادنیٰ درجہ ہے۔ کافی میں ہے کہ عاق جن جن باتوں سے ہو جاتا ہے اُن میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کی جانب تیز نظر سے دیکھے

صَغِيْرًا ۞ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۚ اِنْ تَكُوْنُوْا

انہوں نے مجھے چھوٹا سا پالا تھا تمہارا پروردگار جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُس سے خوب واقف ہے اگر تم نیک رہوگے

صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۞ وَاٰتِ

تو وہ بھی توبہ کرنیوالوں کے لئے بڑا ہی بخشنے والا ہے اور (اے رسول) تم

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا

قرابت والے کو اُسکا حق دیدو اور مسکین و مسافر کو اُسکا اور

تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۞ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ

بیجا نہ اڑاؤ بالتحقیق بیجا اڑانیوالے شیاطین کے

الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۞ وَاِمَّا

بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا سب سے زیادہ منکر ہے اور اگر تم

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا

اپنے پروردگار کی رحمت حاصل کرنیکے لئے جسکی تمکو امید ہے اُنسے مُنہ بھی پھیر لو

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ۞ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ

تو بھی بات اُنسے نرمی سے کیا کرو اور نہ تو پورے کنجوس ہی

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

بنجاؤ اور نہ بڑے فضول خرچ کہ پھر خالی ہاتھ

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۞ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ

پشیمان بیٹھے رہو بیشک تمہارا پروردگار جسکے لئے چاہتاہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

روزی وسیع کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور

ع ٣ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۞ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ

٨ (انکی) دیکھ بھال کرنیوالا ہے اور فقر و فاقہ کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو

سے دریافت کیا گیا کہ حضرت! اِملاق کیا چیز ہے؟ فرمایا افلاس۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ۱۲

إملاق نحن نرزقهم وإياكم إن قتلهم كان

ہم ہی اُنکو بھی روزی دیتے ہیں اور تمکو بھی بیشک اُنکا قتل کرنا

خطأ كبيرا ۝ ولا تقربوا الزنى إنه كان

کبیرہ گناہ ہے اور زنا کے پاس نہ پھٹکو یقیناً وہ بیحیائی

فاحشة وساء سبيلا ۝ ولا تقتلوا النفس التي

کی بات اور بُری راہ ہے اور کسی نفس کو جسکا قتل خدانے حرام کیا ہے

حرم الله إلا بالحق ومن قتل مظلوما فقد

سوائے حق کے اور کسی طرح قتل نہ کرو اور جو شخص مظلوم قتل کیاجائیگا تو ہم ضرور اُسکے

جعلنا لوليه سلطانا فلا يسرف في القتل إنه كان

وارث کو غلبہ دینگے پس وہ قتل میں زیادتی نہ کرے بیشک وہ

منصورا ۝ ولا تقربوا مال اليتيم إلا بالتي هي

مدد کیا گیا ہے اور یتیم کے مال کے پاس نہ جانا سوائے اُس صورت کے جو

أحسن حتى يبلغ أشده وأوفوا بالعهد إن

اُسکی بہتری کی ہو جبتک کہ وہ بالغ نہو جائے اور عہد کو پورا کرنا بالتحقیق

العهد كان مسئولا ۝ وأوفوا الكيل إذا كلتم

عہد کے متعلق سوال کیاجائیگا اور جب ناپو تو پیمانہ پورا دو

وزنوا بالقسطاس المستقيم ذلك خير

اور سچی ترازو سے تولو یہی بہتر ہے

وأحسن تأويلا ۝ ولا تقف ما ليس لك به

اور اسی کا انجام اچھا ہے اور اُس بات کے درپے نہ ہوا کرو جسکا تمکو علم نہیں ہر

علم إن السمع والبصر والفؤاد كل أولئك

بالتحقیق کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہرایک کے متعلق

فرماتے ہے۔ پھر یہی آیت تلاوت فرمائی۔ اور جناب رسول خدا نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ اُس بندہ پر رحم فرمائے جو کوئی بات کرے تو نیک بات کرے تاکہ فائدہ اُٹھائے

كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

جواب طلب کیا جائیگا — اور زمین پر اتراتے ہوئے نہ چلو — یقیناً

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ

نہ تو تم زمین ہی کو پھاڑ ڈالو گے اور نہ بڑھکر پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکو گے — ان میں

ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ

سے ہر بات کی برائی تمہارے رب کو ناپسند ہے — یہ اُن میں سے ہیں جو

اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

حکمت کی باتیں تمہارے پروردگار نے تمہاری طرف وحی فرمائی ہیں — اور تم اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود

اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝

نہ بنا لینا ورنہ ملامت زدہ اور رحمت سے دور ہوکر جہنم میں ڈالدیے جاؤ گے

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ

کیا تمکو تمہارے خدا نے بیٹے دینے کے لئے چن لیا ہے اور خود فرشتوں میں سے اُسنے (اپنے لئے) بیٹیاں

اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝ۧ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا ع ١٠

لیلی ہیں؟ بیشک تم بڑا بول بولتے ہو — اور یقیناً ہمنے اس قرآن میں

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا

بار بار دلیلیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں — حالانکہ اس بیان نے اُنکی نفرت ہی

نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا

بڑھائی — تم یہ کہدو کہ اگر اُنکے کہنے کے مطابق اُنکے ساتھ اور بھی خدا ہوتے تو اس صورت میں صاحبِ عرش

اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

تک پہنچنے کا راستہ وہ بھی تو ڈھونڈھ لیتے — جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں اُس سے اُسکی ذات کہیں

يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

زیادہ منزہ اور برتر ہے — ساتوں آسمان اور پوری زمین اور جو

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

ان میں ہیں (وہ سب) اُسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور ایک چیز بھی ایسی نہیں ہو کہ اُسکی حمد کی تسبیح پڑھتی ہو

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا

لیکن تم اُنکی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو بیشک وہ بڑا بُردبار (اور) بڑا

غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ

بخشنے والا ہے۔ اور جسوقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور اُن لوگوں

بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝

کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کردیتے ہیں

وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ

اور ہم اُنکے دلوں پر غلاف چڑھادیتے ہیں کہ وہ اُسکو نہ سمجھیں اور ہم اُنکے کانوں میں گرانی پیدا

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی

ڈالدیتے ہیں اور جس وقت تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار یکتا کو یاد کرتے ہو تو وہ نفرت کھاکر

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ

پچھلے پاؤں پلٹ جاتے ہیں ہم خوب واقف ہیں کہ جب یہ کان لگاکر سنتے ہیں تو کس غرض

اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤی اِذْ یَقُوْلُ

سے سنتے ہیں اور جب یہ ظالم ایک دوسرے سے چپکے چپکے یہ کہتے ہیں کہ

الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ

تم تو ایسے شخص کی پیروی کررہے ہو جسپر جادو کردیا گیا ہے خیال تو کرو

كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

انہوں نے تمہارے لئے کیسی مثلیں بیان کی ہیں پس یہ خود ہی گمراہ ہوگئے اب کوئی راہ نہیں

سَبِیْلًا ۝ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا ربع

پا سکتے اور انہوں نے یہ کہدیا کہ جب ہم ہڈیاں اور مٹی ہوجائینگے تو کیا پھر بھی ہم

لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۝ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۝

از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جائینگے تم (جواب میں) یہ کہدو کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا

أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ

یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے خیالات میں بڑی معلوم ہوتی ہو اسپر وہ یہ کہینگے کہ پھر ہمکو واپس

يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ

کون لائیگا؟ تم یہ کہدینا کہ وہی جسنے تمکو اول مرتبہ پیدا کیا تھا اسپر وہ تمہاری طرف (دیکھ دیکھکر)

إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ

اپنے اپنے سر ہلائینگے اور کہینگے کہ یہ ہوگا کب؟ تم کہدو شاید قریب ہی

يَكُونَ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ

ہو جائے جس دن وہ تمکو بلائیگا تم اسکی تعریف کرتے ہوئے دوڑے چلے آؤگے

وَتَظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَقُلْ لِعِبَادِي ع ۱۲

اور یہ خیال کرتے ہوگے کہ تم بہت ہی کم ٹھہرے اور (اے رسول) میرے بندوں سے یہ کہدو

يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ

کہ وہ ایسی بات کہا کریں جو بہت ہی اچھی ہو یقیناً شیطان اُن میں فساد ڈالتا ہے

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا ۝ رَبُّكُمْ

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے تمہارا پروردگار

أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ

تم سے خوب واقف ہے اگر وہ چاہیگا تمپر رحم فرمائیگا یا اگر چاہیگا تو عذاب دیگا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ

اور (اے رسول) ہمنے تمکو اُنکا وکیل بنا کر نہیں بھیجا ہے اور تمہارا پروردگار اُنسے جو آسمانوں

بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

میں اور زمین میں ہیں خوب واقف ہے اور یقیناً ہمنے بعض انبیاء کو

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعۡضٍ وَّاٰتَيۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ○ قُلِ ادۡعُوا

بعض پر فضیلت دی اور ہمنے داؤدؑ کو زبور عنایت کی تم کہدو کہ اسکے سوا

الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ

(ان) جنکا تمکو گھمنڈ ہے تم انکو پکارلو کہ وہ تم سے نہ کوئی مصیبت رفع کرسکینگے اور

عَنۡكُمۡ وَلَا تَحۡوِيۡلًا ○ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ يَبۡتَغُوۡنَ

نہ (اُسے) بدل سکینگے یہی لوگ وہ ہیں جنہیں یہ تو پکارتے ہیں اور وہ خود اپنے

اِلٰى رَبِّهِمُ الۡوَسِيۡلَةَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ وَيَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَهٗ

رب کی حضور میں وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ کون زیادہ قرب رکھنے والا ہے اور اُسکی رحمت کی امیدوار ہیں

وَيَخَافُوۡنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحۡذُوۡرًا ○

اور اُسکے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَاِنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا نَحۡنُ مُهۡلِكُوۡهَا[۱] قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

اور ایک بستی بھی ایسی نہیں ہے جسکو ہم روزِ قیامت سے پہلے پہلے) ہلاک نہ کردیں

اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى

یا اُسکو سخت عذاب نہ دیں یہ بات لوح محفوظ میں

الۡكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ○ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ

لکھی جاچکی ہے اور ہمکو نشانیوں کے بھیجنے سے کسی اور چیز نے نہیں روکا

اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ

سوائے اسکے کہ پہلوں نے اُنکو جھٹلایا (اور جھٹلانیکا عذاب پایا) تھا۔ اور ہمنے قوم ثمود کو صریح (نشانی) اونٹنی

مُبۡصِرَةً فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا

عنایت کی تھی پھر انہوں نے اُسپر ظلم کیا تھا اور ہم تو (ایسی) نشانیاں صرف ڈرانے ہی کو بھیجا کرتے

تَخۡوِيۡفًا ○ وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا

ہیں اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے تم سے کہا تھا کہ بیشک تمہارے پروردگار نے اُن لوگوں کو گھیر لیا ہے اور وہ

[۱] من لا یحضرہ الفقیہ میں ہیکہ جناب امام جعفر صادقؑ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا تو فرمایا کہ یہاں ہلاکت کے معنی ہیں موت کے ذریعہ سے فنا کردینا ۱۲

جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

خواب جو ہمنے تمکو دکھایا ہے اُسکو ہمنے نہیں مقرر کیا ہے مگر کل آدمیوں کے لئے ایک آزمائش اور

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا

قرآن مجید میں ایک لعنتی درخت (یعنی تسل) اور ہم اُنکو ڈراتے ہیں مگر سوائے اسکے کہ اُنکی سرکشی بڑھے

طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ع ۸ / ۶

اور کوئی نتیجہ نہیں نکلتا اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے کل فرشتوں سے یہ کہا کہ تم آدمؑ کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا

پس سوائے ابلیس کے سب ہی نے سجدہ کیا تھا اُسنے یہ کہا کہ کیا میں اُسکو سجدہ کروں جسکو تونے مٹی سے پیدا کیا

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۡ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ

اُسنے (یہ بھی) کہا کہ بھلا دیکھ تو یہی وہ ہی جسکو تونے مجھپر فضیلت دی ہے اگر تونے مجھے روز قیامت تک

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قَالَ

مہلت دی تو میں سوائے قدرے قلیل کے اسکی کل اولاد کی بیخ کنی کردونگا فرمایا جا

اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ

(دور ہو) ان میں سے جو کوئی تیری پیروی کریگا پس جہنم تم سب کا پورم پور

جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

بدلہ ہوگا اور ان میں سے جسکو تو بہکا سکتا ہے اپنی آواز سے

بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَ

بہکالے اور انکے مقابلہ کے لئے سواروں اور پیادوں کو پکارلے اور

شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا

مال اور اولاد میں انکا شریک ہوجا اور انسے وعدے کر حالانکہ

يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

شیطان اُنسے کوئی وعدہ نہ کریگا مگر دھوکا یقیناً (جو) میرے بندے (ہیں) اُنپر تو تیرا

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ رَبُّكُمُ الَّذِيْ

کوئی قابو ہی نہو گا اور تیرا پروردگار اُنکا کارساز ہونے کو کافی ہے تمہارا پروردگار وہی

يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ

ہے جو تمہارے لئے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اُسکے فضل کے خواستگار ہو بیشک وہ

كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ

تمہارے لئے بڑا رحم کرنیوالا ہے اور جب تم پر سمندر میں کوئی آفت پڑتی ہے تو اُسکے

ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

سوا اور جن جن کو تم پکارا کرتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ نجات دیکر تمکو خشکی تک پہنچا دیتا ہے

اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ

تو تم روگرداں ہو جاتے ہو اور انسان ہے بڑا ناشکرا آیا تم اس سے مطمئن ہو گئے ہو کہ

يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

وہ خشکی کے ایک حصہ کو مع تمہارے دھنسا دے یا تم پر کنکریاں برسانیوالی آندھی بھیجدے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ یا تم اس سے مطمئن ہو گئے ہو کہ ایک دفعہ اور

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ

تمکو سمندر میں لوٹا لیجائے پھر وہ تیز کشتی شکن ہوا بھیجدے

فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝

اور جو کفرانِ نعمت تم کر چکے ہو اُسکے عوض تمکو ڈبو دے پھر تم اسکی بابت میں ہمارا [illegible] کسی کو نہ پاؤگے

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

اور یقیناً ہمنے اولادِ آدمؑ کو عزت دی اور خشکی و تری میں اُنکو سواریاں دیں اور

رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

اچھی اچھی چیزوں سے اُنکو روزی دی اور بہت سی مخلوق پر اُنکو ایسی فضیلت دی جیسا کہ

اور امالی میں جناب امام جعفر صادقؑ سے جو کچھ منقول ہے اُسکا خلاصہ یہ ہے کہ انسان کی فضیلت ہر چوپائے اور ہر پرندے کے مقابلے میں یہ ہے کہ وہ اپنا کھانا پانی اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر اپنے منہ تک پہنچاتا ہے - ۱۲ -

کرو یعنی فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول سے ارشاد فرمایا ہے أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ - دلوک زوال آفتاب ہے اور غسق اللیل نصف شب پس زوال آفتاب سے آدھی رات تک چار نمازیں ہیں

خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۝ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ

فضیلت دینے کا حق ہے جس دن ہم ہر گروہ کو اُسکے امام کے ساتھ بلاوینگے پس جس شخص کو

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا

اُسکا نامۂ اعمال اُسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا پس وہ تو اپنے نامۂ اعمال کو (خوش خوش) پڑھینگے اور اُنکو ایک سوت

يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي

برابر بھی نقصان نہ پہنچایا جائیگا اور جو اس دنیا میں اندھا رہا پس وہ آخرت میں بھی

الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ

اندھا رہیگا اور راہ راست سے بہت بھٹکا ہوا اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمکو بھی اُس سے جو کچھ ہمنے

عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا

تمہاری طرف وحی کی تھی ہٹانیکے لئے فتنہ میں ڈالدیں تاکہ تم اُسکے خلاف کچھ ہماری طرف منسوب کردو اور اُس

لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ۝ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ

صورت میں یہ تمکو دوست بنا لیتے اور اگر ہمنے تمکو ثابت قدم نہ رکھا ہوتا تو قریب تھا کہ تم بھی

تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ

کچھ کچھ اُنکی طرف مائل ہوجاتے اُس صورت میں ہم تمکو زندگانی دنیا کا بھی دوہرا (عذاب) چکھاتے

وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۝ وَإِنْ

اور موت کے بعد کا بھی دوہرا پھر تم ہمارے برخلاف کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے اور اگرچہ

كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا

قریب تھا کہ وہ تمکو اس زمین سے پریشان ہی کر چلے تھے اس غرض سے کہ وہ تمکو اُس سے نکال دیں اور

لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا

اُس صورت میں وہ بھی تمہارے بعد بہت ہی کم رہتے اسی طریقہ پر جسپر ہمنے تم سے پہلے اپنے

قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ۝ ع أَقِمِ الصَّلَاةَ

رسول بھیجے تھے اور تم ہمارے طریقہ میں کوئی تبدیلی نہ پاؤگے زوال آفتاب سے

لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ
آدھی رات تک (مقررہ) نمازیں پڑھلیا کرو اور صبح کا قرآن (یعنی نماز) بیشک صبح کو قرآن
الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ۝ وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ق
(یعنی نماز) کے بارے میں گواہی دیجائیگی اور (اے رسولؐ) رات کے ایک حصہ میں تہجد پڑھا کرو یہ فریضہ تمہاری
عَسٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۝ وَقُلۡ رَّبِّ
لئے مخصوص ہے قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمکو مقام محمود پر مبعوث کرے اور یہ عرض کیا کرو کہ اے
اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ
میرے پروردگار مجھکو پسندیدہ مقام پر پہنچائیو اور خوبی کے ساتھ مجھے یہاں سے لیجائیو
وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ۝ وَقُلۡ جَآءَ
اور میرے لئے اپنی طرف سے مدد کرنیوالا غلبہ مقرر فرمادیجیو اور یہ کہدو کہ حق آگیا
الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ۝ وَ
اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کا کام ہی ہے مٹ جانا اور
نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ
قرآن میں سے ہم وہ چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لئے شفاء و رحمت ہیں
وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ
اور نافرمانوں کے لئے (وہی چیزیں) نقصان ہی بڑھاتی ہیں اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو
اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـئُوۡسًا ۝ قُلۡ
وہ روگردان ہوجاتا اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسپر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ مایوس ہوجاتا ہے تم یہ کہدو کہ
كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى
ہر شخص اپنے طور پر عمل کیا کرتا ہے پس تمہارا پروردگار اس سے خوب واقف ہے جو راہ راست پر
سَبِيۡلًا ۝ ع وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ ع ۹ ۹
ہے اور لوگ تم سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں تم کہدو کہ روح میرے پروردگار کا حکم ہے

رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَلَئِنْ شِئْنَا

اور تمکو اس بارے میں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے اور اگر ہم چاہتے تو

لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا

اسکو جو تمہاری طرف وحی کی ہے غائب کر دیتے پھر تم اسکے لانیکے لئے ہمارے برخلاف کسی کو

وَكِيْلًا ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ

اپنا کارساز نہ پاتے سوائے اسکے کہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہوتی بیشک اُسکا فضل تم پر بہت ہی بڑا ہے

كَبِيْرًا ۝ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ

تم یہ کہدو کہ اگر سب آدمی اور کل جن اس بات کے لئے جمع ہوجائیں کہ اس قرآن (مجید) کی مانند

يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ

بنا لائیں تو اسکے مانند نہ لاسکینگے گو اُن میں

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

ایک دوسرے کا پشت پناہ بھی ہو اور یقیناً ہمنے کل آدمیوں کے نفع کے لئے اس قرآن میں

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

ہر قسم کی مثال باربار بیان کی ہے پھر بھی بہت سے لوگ ناشکری کئے بغیر نہ رہے

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ

اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہم تو تیرا ایمان لانیکے نہیں جبتک کہ تم ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ جاری

يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ

نہ کردو یا خاص تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ نہو پھر اُسکے اندر ہی

الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ

تم زمین کو پھاڑکر ندیاں نہ بہادو یا جیسا کہ تمہارا گمان ہے ہم پر آسمان کا ایک ٹکڑا نہ گرادو یا اللہ

عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنَ

کو اور فرشتوں کو سامنے لاکر کھڑا نہ کردو یا خاص تمہارا

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ

سونے کا ایک محل ہو یا تم آسمان پر چڑھ نہ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھ جانے پر

لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ

بھی ایمان نہ لائینگے جب تک ہم پر ایک نوشتہ نہ نازل کرو کہ ہم اُسے پڑھکر دیکھلیں تم جواب دیدو کہ میرا پروردگار

ع ۹ / ۱۰

رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

(اس سے) منزہ ہے (کہ اُسپر کسی کا حکم چلے) میں تو صرف ایک انسانی رسول ہوں (کچھ اور تو نہیں؟) اور آدمیوں کو جبکہ انکے پاس

اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ

ہدایت آچکی ایمان لانے سے روکا کس چیز نے ہے سوائے اسکے کہ اُنہوں نے یہ کہدیا کہ کیا خدا نے کسی

اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗىِٕكَةٌ

آدمی کو رسول بناکر بھیجا ہے تم کہدو کہ اگر اسی زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے ہوتے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا

تو ہم اُنپر آسمان سے کسی فرشتہ ہی کو رسول بناکر بھیجتے

رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ

تم کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو اللہ ہی کافی ہے بیشک وہ

نصف

كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اپنے بندوں کے حال سے باخبر اور اُنکی دیکھبھال کرنیوالا ہے اور جسکو خدا ہدایت دیتا ہے بس وہی

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ

ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جس سے توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے پس تم اُسکے سوا کسی کو انکا حمایتی

دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا

نہ پاؤ گے اور قیامت کے دن ہم اُنکو اس حالت میں اوندھے منہہ محشور کرینگے کہ وہ اندھے

وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ

اور گونگے اور بہرے ہونگے اُنکا ٹھکانا جہنم ہوگا (اُسکی آگ) جب ذرا بجھنے لگیگی ہم اُنکی خاطر

سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا

اور بھڑکا دینگے یہ سزا اُنکی اس لئے ہوگی کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یہ کہدیا تھا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝

کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور مٹی ہوجائینگے تو کیا ہم ازسرنو پیدا کرکے اُٹھائے جائینگے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کیا اُنہوں نے یہ نہیں سمجھا تھا کہ وہ خدا جسنے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اسپر

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ

قادر ہے کہ اُن جیسے اور پیدا کردے اور اُسنے اُنکے لئے ایک مدت مقرر کردی جسمیں

فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ

کسی طرح کا شک نہیں پھر بھی یہ ظالم انکار کئے بغیر نہ رہے تم کہدو کہ اگر تم میرے پروردگار کی رحمت

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ

کے خزانوں کا اختیار رکھتے ہوتے تو اُسوقت بھی تم اُنکے خرچ ہوجانیکے خوف سے بخل کرتے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ ع ۱۱

اور انسان ہے ہی بخیل اور یقیناً ہمنے موسٰے کو نو کھلی نشانیاں

اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ

دی تھیں پس بنی اسرائیل سے دریافت کرلو کہ جب وہ اُنکے پاس آئے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ۝ قَالَ لَقَدْ

اُنسے یہ کہدیا تھا کہ اے موسٰے میں تو یہ خیال کرتا ہوں کہ تمپر کسی نے جادو کردیا ہے اُنہوں نے فرمایا کہ (اے فرعون)

عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اتنا تو تو بھی سمجھ گیا کہ انکو کسی اور نے نہیں اُتارا ہے مگر آسمانوں کے اور زمین کے پروردگار نے

بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ

دلیلیں مقرر کرکے اور اے فرعون میرا یہ خیال ہے کہ تیری شامت آئی ہے پس فرعون نے یہ ارادہ کیا کہ

يَسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيعًا ۝
انکو اس ملک سے پریشان کرکے نکالدے پس ہمنے اُسکو اور جو اُسکے ساتھ تھے اُن سب کو ڈبو دیا

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ
اور اُسکے بعد بنی اسرائیل سے یہ کہدیا کہ تم اس زمین میں (جہاں سے فرعون نے تمکو نکالنا چاہا تھا) آباد ہو

فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۝ وَبِالْحَقِّ
پھر جب آخرت کا وعدہ آیگا تو ہم تم سب کو اکٹھا کرکے لائینگے اور حق کے ساتھ ہمنے

أَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ۝
اسکو نازل کیا اور حق ہی کے ساتھ وہ اُترا ہے اور ہمنے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بناکر بھیجا ہی

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَأَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ
اور قرآن کو ہمنے تھوڑا تھوڑا کرکے اُتارا تاکہ تم ٹھہر ٹھہر کر لوگوں کو پڑھکر سُنا دو اور ہمنے اسی طرح اسکو اُتارا جس طرح

تَنْزِيلًا ۝ قُلْ اٰمِنُوا بِهٖٓ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا
اُتارنا مناسب تھا تم کہدو کہ تم اسپر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ بالتحقیق وہ لوگ جنکو اس سے پہلے

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ إِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ
علم دیا گیا ہے جسوقت اُنکے سامنے یہ پڑھا جاتا ہے وہ مُنہ کے بَل سجدہ میں گر پڑتے

سُجَّدًا ۝ وَّيَقُولُونَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار منزہ ہے بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور

لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ
پورا ہونا ہے اور وہ روتے ہوئے مُنہ کے بَل گر پڑتے ہیں اور (قرآن کا سُننا) اُنکے (خضوع و

خُشُوعًا ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا
خشوع کو اور بڑھاتا ہی تم کہدو کہ اللہ کہکر پکارو یا رحمٰن کہکر پکارو جس (نام) سے بھی پکارو اُسکے سب (اچھے اچھے

فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
نام اُسی کے ہیں اور تم اپنی نماز میں اپنی آواز کو نہ بلند ہی کیا کرو اور نہ اسمیں چُپکے ہی چُپکے پڑھا کرو

سو کم بلکہ اُن دونوں کے بیچ میں مناسب خرچ کرتے ہیں اسیں فضول خرچی بھی بُری ہی اور بیہودہ کفایت شعاری بھی بُری ہی اور دونوں کے بیچ میں نیکی ہی سب کو لازم ہی کہ دونوں کے بیچ میں جو نیکی ہی اُسکو اختیار کرو

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

بلکہ اُن دونوں کے بین بین کا راستہ اختیار کرو اور یہ کہو کہ سب تعریف اُسی خدا کے لئے زیبا ہے جسنے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

نہ کوئی بیٹا بنایا اور نہ سلطنت میں کوئی اُسکا شریک ہے اور نہ وہ عاجز

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ ع ١٢

ہے کہ کوئی اُسکا حامی ہو اور تم اُسکی بڑی کبریائی کا اظہار کرتے رہا کرو

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعَشْرُ آيَاتٍ

آیاتها ١١٠ — رکوعاتها ١٢ — کلماتها ١٥٧٨ — حروفها ٦٦٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

سب تعریف اُس اللہ کے لئے زیبا ہے جسنے اپنے بندہ پر کتاب نازل فرمائی اور اُسمیں کوئی کجی

لَّهٗ عِوَجًا ۝ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ

نہ رکھی (ایسی) ٹھیک (کتاب) کہ اُسکے ذریعہ سے خدا کے سخت عذاب کا خوف دلائے اور

يُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ

اُن مومنوں کو جو نیکیاں کرتے ہیں (یہ) خوشخبری سنائے کہ اُنکے لئے نیک

أَجْرًا حَسَنًا ۝ مّٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ الَّذِينَ

معاوضہ ہے جسمیں وہ ہمیشہ رہینگے اور اُن لوگوں کو بھی ڈرائے جنہوں نے

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِآبَائِهِمْ

یہ کہدیا تھا کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے نہ تو خود اُنکو کچھ علم ہے اور نہ اُنکے باپ دادا ہی کو تھا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا

بڑی سخت بات ہے جو اُنکے منہ سے نکلتی ہے وہ نرا جھوٹ

كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ

بولتے ہیں پس اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم افسوس کے مارے

لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

اُنکے پیچھے اپنی جان ہلاک کر ڈالو گے بالتحقیق ہمنے اسکو جو زمین پر

الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

ہے اسکی زینت قرار دیا ہے کہ ہم اُنکو آزمائیں کہ اُن میں سب سے اچھا عمل کرنیوالا کون ہے

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

اور ہم جو کچھ بھی اُسپر ہے (اُسے فنا کرکے) چٹیل میدان بنانیوالے ہیں کیا تمنے یہ گمان کرلیا ہے کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى

غار والے اور کتبہ والے ہماری نشانیوں میں سے کچھ زیادہ عجیب تھے (اُسوقت کو یاد کرو)

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

جبکہ یہ نوجوان غار میں جا رہے اور اُنہوں نے عرض کی تھی کہ ای ہمارے پروردگار ہمکو اپنے پاس سے رحمت

وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ

عنایت کر اور ہمارے لئے ہمارے معاملہ کی درستی کا سامان کردے پس اُسی کھوہ میں ہمنے اُنکو

فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

برسوں سلا رکھا پھر ہمنے اُنکو اٹھا بٹھایا تاکہ ہم یہ جان لیں کہ

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ ع ۲ ۱۲ ۱۳

اُنکے دو گروہوں میں سے اس مدت کو جسمیں وہ وہاں رہے ہیں زیادہ کسنے یاد رکھا۔ ہم تم سے اُنکی خبر

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ

ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں بیشک وہ ایسے جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہمنے اُنکے

هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

دلوں کو مضبوط کر دیا تھا جبکہ وہ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہمارا پروردگار تو

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا

آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار ہے ہم ہرگز اُسکے سوا کسی دوسرے کو معبود کہکر پکارینگے

لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ

کہ (اگر ایسا کریں تو) اس صورت میں گویا ہم نے بہت ہی نا سزا بات کہی۔ اس ہماری قوم نے تو اُسکے سوا بہت سے خدا بنا لیے

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ۚ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۚ فَمَنْ

ہیں پھر اُن خداؤں کے متعلق کوئی دلیل کیوں نہیں پیش کرتے؟ پس اُس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے اور (اب) جبکہ تم اُنسے الگ ہو چکے ہو اور جن

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

چیزوں کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں اُنکو چھوڑ چکے ہو تو کسی غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لئے

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ وَتَرَى

اپنی رحمت وسیع فرما دیگا اور تمہارے معاملہ میں سہولت کے سامان مہیا کر دیگا اور تم آفتاب کو

الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

دیکھو گے کہ جب وقت نکلتا ہے اُسکے غار سے بچا بچا داہنے ہاتھ کی طرف رہتا ہے

وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

اور جب ڈوبتا ہے تو بائیں ہاتھ کو کتراتا ہوا چلا جاتا ہے اور وہ اس غار کے کھلے حصہ میں ہیں

مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ

یہ بھی خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جسے خدا ہدایت دیتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ وَتَحْسَبُهُمْ ع ٥ ١٤

اور جس سے توفیق ہدایت سلب کر لیتا ہے اُسکے لئے تم کوئی حامی اور ہدایت کرنیوالا نہ پاؤ گے اور تم اُنکو جاگتا ہوا خیال

اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

کروگے حالانکہ وہ سوتے ہیں اور ہم داہنے اور بائیں اُنکو کروٹ بدلوا دیا کرتے ہیں

الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ

اور انکا کتّا چوکھٹ پر دونو ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے — اگر تم

اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

انہیں دیکھ پاؤ تو انسے منہ پھیر کر بھاگو اور تم پر انکا رعب چھا جائے

رُعْبًا ۝ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ

اور اسی طرح ہمنے انکو اٹھا بٹھایا تھا کہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں۔ انمیں ایک

مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا

کہنے والے نے یہ کہا کہ تمہیں یہاں کتنی دیر ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ ہمکو ایک دن ہوا یا کچھ کم۔ انہوں نے کہا

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ

جتنا عرصہ بھی ہوا اسے تو تمہارا پروردگار خوب واقف ہے پس تم اپنے میں سے ایک کو یہ روپیہ دیکر شہر

إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ

کی طرف بھیجو کہ وہ جاکر دیکھے کہ کونسا کھانا پاکیزہ ہے؟ پس وہ اس میں سے تمہارے لئے کچھ کھانا

مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِن

لائے اور چپ چاپ جائے اور کسی کو تمہاری مطلق خبر نہ کرے۔ بیشک اگر وہ لوگ تم پر

يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَ

غالب آگئے تو تمکو سنگسار کردینگے یا تمکو اپنے مذہب میں دوبارہ (جبرًا) ملا لینگے اور اس

لَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا

صورت میں تم کبھی فلاح نہ پاؤ گے اور اسطرح ہمنے لوگوں کو انکے حال پر مطلع کردیا تاکہ وہ یہ جان لیں

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

کہ اللہ کا وعدہ ضرور سچا ہے اور قیامت ضرور آنیوالی ہے جسمیں کوئی شک نہیں جسوقت وہ انکے معاملے میں

بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ

آپس میں جھگڑنے لگے تو انہوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار انکے حال سے

بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم

خوب واقف ہے اور اُن لوگوں نے جو اُنکے معاملہ میں غالب آگئے تھے یہ بھی کہا کہ ہم تو ضرور ان پر ایک

مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ

مسجد بنائینگے عنقریب وہ یہ کہینگے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا اُنکا کتّا ہے اور بعضے اٹکل پچو یہ

خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ

کہینگے کہ وہ پانچ تھے (اور) چھٹا اُنکا کتّا ہے اور بعضے اُن میں سے یہ کہینگے کہ وہ سات تھے

سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا

اور آٹھواں اُنکا کتّا ہے تم کہدو کہ میرا پروردگار اُنکی گنتی سے خوب واقف ہے

يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا

اُنکو نہیں جانتے ہیں مگر بہت ہی کم پس تم اُنکے باب میں سوائے ظاہری بحث کے (کسی سے) کچھ جھگڑا نہ کرو

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ ع ٥

اور اُنکے باب میں ان میں سے کسی سے کوئی بات نہ پوچھو اور کسی چیز کی نسبت یہ ہرگز نہ کہنا کہ میں ۱۵

إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر

اِسے ضرور کرونگا سوائے اسکے کہ (یہ شرط لگادو) اگر اللہ بھی چاہے اور جب بھول گئے ہو

رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ

اللہ کو یاد کرلو اور یہ کہدو کہ شاید میرا پروردگار اس سے بھی بڑھکر مجھے کوئی ہدایت

مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ

کی بات بتلادے اور (وہ لوگ کہتے ہیں کہ) وہ اپنے غار میں نو اوپر تین سو برس

سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ

رہے تم کہدو کہ اسے تو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنا رہے

غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم

آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ باتیں اسی کو ہیں وہ کیسا دیکھنے والا اور کیسا سننے والا ہے اُنکا اسکے سوا

مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ○

کوئی کارساز نہیں ہے اور وہ اپنے فیصلہ میں کسی اور کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی کتاب سے جو کچھ وحی کی گئی ہے وہ پڑھکر سنا دو اسکی کلمات کا

لِكَلِمَاتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا ○ وَاصْبِرْ

بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور تم اسکے سوا کسی اور کو ہرگز جائے پناہ نہ پاؤ گے اور ان لوگوں کے ساتھ

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

بسر کرنیکی برداشت کرو جو صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا مانگتے ہیں اور اسی کی رضا کی

يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ

خواستگاری کرتے ہیں اور اپنی نظر اُنسے نہ ہٹاؤ کہ تم زندگانی دنیا کی زینت کے

الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُۥ عَن

خواستگار ہو اور اُس شخص کی پیروی نہ کرنا جسکے دل کو ہمنے اپنی یاد سے غافل

ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُۥ فُرُطًا ○ وَقُلِ الْحَقُّ

کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کا تابع ہوگیا ہے اور اسکا معاملہ حد سے گزر گیا ہے اور تم یہ کہدو کہ حق تمہارے

مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَآءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَآءَ فَلْيَكْفُرْ

پروردگار کی طرف سے ہے تو جسکا جی چاہے ایمان لے آئے اور جسکا جی چاہے کافر ہو جائے

إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن

بیشک ہمنے نافرمان لوگوں کے لئے ایسی آگ تیار کی ہے جسکے پردے انکو گھیر لینگے اور اگر وہ

يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ

(پیاس سے) فریاد کرینگے تو انکو ایسا پانی دیا جائیگا جیسے پگھلا ہوا تانبا جو چہروں کو جھلس دیگا وہ کتنی بری

الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ○ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَ

پینے کی چیز ہوگی اور کتنی بری جگہ ہوگی؟ بالتحقیق وہ لوگ جو ایمان لائے اور

یعنی پہلو یہاں پہلو سے مراد یہ نہیں ہے کہ تم میں آدم اور نارنگیاں لگ جائیں بلکہ یہی مطلب ہوتا ہے کہ تمہارا مال و دولت بڑھ جائے۔ تمہاری آل اولاد زیادہ ہو جائے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝

جنہوں نے نیک عمل کیے یقیناً ہم نیک عمل کرنیوالوں کا ثواب ضائع نہ کرینگے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

وہ وہی تو ہیں جنکے لیے دائمی باغات ہیں جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

جن میں اُنکو سونے کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائیگا اور سندس و استبرق کے

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى

سبز کپڑے پہنینگے (اور) اُسی میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے ہونگے)

الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝ وَاضْرِبْ

یہ کیسا اچھا صلہ ہے اور وہ کتنی عمدہ جگہ ہوگی؟ اور اُنکے لئے

ع ۹ — ۱۶

لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

اُن دو آدمیوں کی مثل بیان کرو کہ ہمنے اُن دونوں میں سے ایک کیلیے انگور کے دو باغ لگادئے تھے

وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا

اور اُن دونوں کو خرمے کے درختوں سے گھیر دیا تھا اور اُن دونوں باغوں کے درمیانی حصہ میں کھیتی قائم کردی تھی۔ یہ دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْــــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا

باغ خوب پھل لایا کرتے تھے اور اُن پھلوں میں ذرا سا بھی نقصان نہوتا تھا اور ہمنے اُن دونوں کے بیچ میں

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ

ایک ندی جاری کردی تھی اور اُس شخص پاس بہت کچھ مال تھا پس وہ اپنے ساتھی سے باتیں کرنے میں کہنے لگا

يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ

کہ میں مال کی حیثیت سے تجھ سے بہت بڑھا ہوا ہوں اور جتھے کی حیثیت سے بھی بڑھا ہوا ہوں اور وہ اپنے باغ میں

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ

ایسی حالت سے پہنچا کہ اپنے آپ پر خود ظلم کرنیوالا تھا کہنے لگا کہ میں گمان نہیں کرتا کہ یہ باغ کبھی بھی فنا

کہ ہوتا تھا جیسا کہ خود خدا تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے اور ان دونوں باغوں کے مینڈھوں پر کھجور کے درخت بھی بہت تھے۔ اور زراعت بھی خوب ہوتی تھی

أَبَدًا ۝ وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي

ہوگا اور نہ میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت آئیگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی گیا

لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ۝ قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ

تو ضرور بالضرور اس سے بہتر حالت پاؤنگا اُسکے ساتھی نے اُس سے گفتگو کرتے ہوئے یہ کہا کہ

يُحَاوِرُهُۥٓ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن

کیا تو اُسکا انکار کرتا ہے جس نے (فی الحقیقت) تجھکو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ

نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا ۝ لَّٰكِنَّا۠ هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ

سے پھر تجھے اچھا خاصا آدمی بنادیا رہا میں سو میرا پروردگار تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے

بِرَبِّيٓ أَحَدًا ۝ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللَّهُ

پروردگار کا شریک کسی کو نہیں کرتا اور تو نے اپنے باغ میں داخل ہوتے ہوئے یہ کیوں نہ کہا کہ جو کچھ اللہ نے چاہا

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝

(سو ہوا) خدا کی قوت کے بغیر کوئی قوت نہیں تو تو یہ سمجھتا ہو کہ میں مال و اولاد میں تجھ سے کم ہوں

فَعَسَىٰ رَبِّيٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

تو اب قریب ہے کہ میرا پروردگار مجھے تجھ سے بہتر باغ دیدے اور اس (تیرے باغ) پر آسمان عذاب

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا

بھیجدے کہ یہ چٹیل میدان ہو کر رہجائے یا اسکا پانی اتنا گہرا چلا جائے

غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصْبَحَ

کہ تجھ میں اُسکے نکالنے کی قوت ہی نہ رہے چنانچہ اُسکے پھلوں پر آفت آہی گئی پس جو

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

مال وہ اُس میں لگاچکا تھا اُس پر صبح کو ہاتھ ملتا رہگیا باغ ٹٹیوں پر اُلٹا پڑا تھا اور مالک یہ

وَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيٓ أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ

کہہ رہا تھا کہ کاش میں اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ کرتا اور اُس وقت کوئی جتھا خدا کے

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۟ؕ هُنَالِكَ

سوا اُسکی مدد کرنیکو نہ تھا اور نہ وہ شخص خدا کے انتقام کو روک سکا اُس موقع پر

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۟ وَاضْرِبْ

حکومت خدائے برحق ہی کی ہوگی وہ ثواب دینے کی رو سے بھی سب سے اچھا ہے اور انجام کی رو سے بھی سب سے بہتر ہے اور اُنسے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

زندگانی دنیا کی مثال بیان کردو کہ (وہ) اُس پانی کے مانند ہے جسکو ہمنے آسمان سے اُتارا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ

پھر اُسکے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گیا کہ ہوائیں اُسکو اُڑا دیتی ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۟ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (مال و) دولت اور بیٹے زندگانی دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

آرائش ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے رب کے نزدیک انجام کی حیثیت سے بھی

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۟ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

بہتر ہیں اور امید و آرزو کرنیکی حیثیت سے بھی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائینگے اور تم زمین کو کھلا ہوا دیکھوگے

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۟ وَعُرِضُوْا

اور ہم اُنکو اس طرح جمع کرلینگے کہ اُن میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑینگے اور وہ تمہارے

عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؗ

رب کی حضور میں صف بہ صف پیش کیے جائینگے (اور اُنسے یہ کہا جائیگا کہ) تم ہمارے پاس اُسی طرح آگئے جیسا کہ ہمنے تمکو

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۟ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

پہلی دفعہ پیدا کیا تھا بلکہ تمہارا تو یہ گمان تھا کہ ہمنے تمہارے لئے کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے اور اعمالنامے پیش کیے جائینگے

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

اُسوقت تم گناہگاروں کو دیکھوگے کہ جو جو کچھ (ایک ایک کے) اعمالنامے میں ہوگا اُس سے وہ ڈرتے ہونگے اور کہتے ہونگے

ع ۱۳ / ۱۷

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

ہائے خرابی ہماری یہ کیسا نوشتہ ہے کہ اسنے کسی چھوٹی یا بڑی بات کو چھوڑا ہی نہیں

اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

جسے ضبط نہ کر لیا ہو الحاصل جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا اسکو موجود پائینگے اور تمہارا پروردگار کسی کے

ع ۶ ۵ ۱۸ اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

تو ہیں ظلم نہیں کریگا اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے کل فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو پس ابلیس

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

کے سوا سبنے ہی سجدہ کیا تھا وہ قوم جن سے تھا پس اسنے اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کی کیا تم مجھے چھوڑکر

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ بِئْسَ

اسے اور اسکی اولاد کو دوستدار بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ؟ نافرمانی کرنیوالوں کے

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

لیے بدلہ کیسا برا ہے میں نے آسمانوں کی اور زمین کی پیدائش کا انکو گواہ نہیں

وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

بنایا ہے اور نہ انکی اپنی پیدائش کا اور میں گمراہ کرنیوالوں کو قوت بازو

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

نہیں بناتا اور اس دن خداتعالے فرمائیگا کہ تم میرے ان شریکوں کو پکارو جو

زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

تمہارے خیال میں تھے پس وہ انکو پکارینگے اور وہ انکو کچھ جواب نہ دینگے اور ہم انکے مابین ایک مہلکہ (یا

مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا

آڑ) مقرر کردینگے اور گنہگار آتش جہنم کو دیکھینگے اور یہ گمان کرینگے کہ اسمیں اب گرے

ع ۷ ۱۹ وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

اور اس سے گریز کی کوئی جگہ نہ پائینگے اور یقیناً ہمنے کل آدمیوں کے نفع کے لیے اس

الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
قرآن میں طرح طرح کی مثل بار بار بیان کی ہے اور انسان جھگڑنے کے لیے ہر چیز سے بڑھا ہوا
شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ
ہے اور جبکہ لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو اُنکو ایمان لانے سے اور اپنے
الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
پروردگار سے گناہوں کی معافی مانگنے سے کسی اور بات نے نہیں روکا سوائے اسکے کہ اُنپر پہلوں کا
الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ
قاعدہ جاری ہوجائے یا عذاب اُنکے سامنے آکھڑا ہو اور ہم رسولوں کو نہیں
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ
بھیجتے ہیں مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانیوالے بنا کر اور جو لوگ کافر ہوگئے ہیں وہ
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ
باطل کے لیے جھگڑا کرتے ہیں کہ اُسکے ذریعہ سے حق کو زائل کردیں اور اُنہوں نے میری آیتوں کو اور جس چیز سے
اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ڈرائے گئے تھے اُسکو دل لگی بنا لیا اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسکو اُسکے پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
نصیحت کیجائے پھر وہ اُنسے روگردانی کرے اور جو کرتوت اُسکے ہاتھوں نے ہوچکی ہے اُسے بھول جائے یقیناً
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ
ہم نے اُنکے دلوں پر پردے ڈالدیے ہیں تاکہ اُسکو نہ سمجھیں اور اُنکے کانوں میں گرانی قرار دیدی ہے اور اگر تم اُنکو
تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ
ہدایت کی طرف بلاؤگے تو اُس صورت میں بھی وہ کبھی ہدایت یافتہ نہ ہونگے اور تمہارا پروردگار
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
بڑا بخشنے والا (اور) رحمت والا ہے اگر وہ اُنسے اُنکے کیے کے بدلے میں مواخذہ کرتا تو اُنکو بہت جلد

ع ۸ ۲

الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ۝

عذاب دیتا لیکن انکے وعدہ کا ایک وقت ہے جس سے بچنے کی وہ ہرگز کوئی جگہ نہ پاسینگے

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم

اور یہ بستیاں جسوقت انکے باشندوں نے نافرمانی کی ہمنے انکو ہلاک کردیا اور انکے ہلاک کرنیکا (بھی) ہمنے

مَّوْعِدًا ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ

ایک وقت مقرر کردیا تھا اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ موسیٰ نے اپنے جوان (ساتھی) سے یہ کہا کہ میں تو پلٹ کر

مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا

جاؤنگا نہیں جبتک کہ میں دونوں سمندروں کے مقام اتصال پر نہ پہنچوں یا سالہا سال چلتا چلوں۔ پس جب وہ دونوں

نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا

دونوں سمندروں کے مقام اتصال پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے پس اس مچھلی نے دریا میں اپنی راہ بنالی پھر جب وہ

جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا

دونوں اس سے آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے جوان (ساتھی) سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ ہمیں اپنے اس سفر سے تو یقیناً

هَٰذَا نَصَبًا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي

رنج پہنچا ہے (جوان ساتھی نے) کہا کہ آپنے یہ بھی خیال کیا کہ جسوقت ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے

نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ

تو میں مچھلی کو بھول گیا تھا اور شیطان نے ہی مجھے یہ بات بھلادی تھی کہ میں اسے یاد رکھتا

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝ قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ

اور عجیب طرح سے اسنے دریا میں اپنی راہ بنالی تھی موسیٰ نے فرمایا کہ یہی (جگہ) تو ہم ڈھونڈتے تھے

فَارْتَدَّا عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ

پھر الٹے پس دونوں اپنے پاؤں کے نشانوں پر کھوج لگاتے ہوئے پھر پلٹے اور ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے

عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِن لَّدُنَّا

ایک بندے کو پایا جسکو ہمنے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور اسکو ہمنے اپنے پاس سے علم

چنانچہ اس سکار سے وہ مچھلی زندہ ہوکر پانی میں چلی گئی۔ اور موسیٰ اور یوشع آگے چلے گئے تا کہ تھک گئے۔ (بقیہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو) ۱۲

عِلْمًا ○ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

سکھایا تھا ۔ موسیٰ نے اُنسے عرض کی کہ کیا میں اس شرط سے آپکے پیچھے پیچھے (ساتھ ساتھ) رہوں کہ جو

عُلِّمْتَ رُشْدًا ○ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○

علم آپکو سکھایا گیا ہی اس میں سے آپ کچھ مجھے بھی سکھادیں ۔ فرمایا کہ تم سے میرے ساتھ یقیناً صبر نہ ہو سکیگا

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ○ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ

اور جسکی تمکو آگاہی نہ ہو اُسپر تم صبر کروگے بھی کیونکر؟ (موسیٰ نے) عرض کی اگر اللہ نے چاہا تو

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ○ قَالَ فَاِنِ

آپ مجھے صبر کرنیوالا ہی پائینگے اور میں کسی معاملہ میں آپکی نافرمانی نہ کرونگا فرمایا بس تو اگر تم میرے

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ○ ع ۹ ۱۱ ۲۱

ساتھ رہنا چاہتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک کہ میں خود بخود اُسکا ذکر تم سے نہ کروں

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ

اب دونوں چلے یہانتک کہ دونوں کشتی میں سوار ہوگئے جسے اُس (یعنی خضر علیہ السلام) نے توڑ دیا (موسیٰ نے)

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ○ قَالَ

کہا کیا تُم نے اسے اسلئے توڑ دیا کہ اسکی سواریوں کو ڈبو دو یقیناً یہ تو آپنے بڑی بیجا بات ہوئی فرمایا میں نے

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ○ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ

کہا نہ تھا کہ تم سے میرے ساتھ ہرگز صبر نہو سکیگا (موسیٰ نے) عرض کی کہ مجھ سے جو بھول ہوگئی اُسکے

بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ○ فَانْطَلَقَا ۫

عوض میں آپ مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملہ میں اتنی سخت گیری نہ برتیے پھر دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ

یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے بس اُسکو اُس (یعنی خضر) نے قتل کر دیا (موسیٰ نے) کہا کہ کیا آپنے

بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ○

ایک بیگناہ شخص کو بغیر قصاص کے مار ڈالا؟ یہ تو ضرور آپنے انوکھی بات کی!

الجزء السادس عشر ۱۶

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ
فرمایا میں نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر
صَبْرًا ۝ قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي
نہ کرسکو گے عرض کی اگر اِسکے بعد میں آپ سے کسی چیز کی نسبت سوال کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیئگا
قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا
اب تو میری طرف سے کافی معذرت ہوگئی پھر دونو چلے یہاں تک کہ ایک
أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا
گاؤں والوں کے پاس پہنچے جن سے اُنہوں نے کھانا مانگا اور اُنہوں نے اِن دونو کو مہمان کرنے سے انکار
فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ
کردیا پس ان دونو کو اُس بستی میں ایک دیوار ملی جو گرا ہی چاہتی تھی پس اُسے اُس (خضر) نے ٹھیک کردیا
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي
(موسٰی نے) عرض کی کہ اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اجرت لے لیتے (خضر نے) فرمایا یہی میرے اور آپکے مابین
وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ
جُدائی کا باعث ہے ہاں جن باتوں پر آپ سے صبر نہو سکا اُنکا اصلی مطلب میں آپکو جتلائے دیتا ہوں
صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ
(سنیے) وہ کشتی تو غریب لوگوں کی تھی جو (اُسکے ذریعہ سے) سمندر میں (اپنی روزی کمانیکے
فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ
لیے) کام کیا کرتے ہیں پس میں نے چاہا کہ اُسکو عیب دار بنادوں انکے آگے ایک ایسا بادشاہ تھا جو
يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ
ہر کشتی کو جبرًا گرفتار کرلیا کرتا تھا اب رہا لڑکا سو اُسکے ماں باپ دونو
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَا
مؤمن تھے پس ہمکو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ (لڑکا) سرکشی اور کفر کرکے اُن دونو پر غالب نہ آجائے پس ہمنے یہ چاہا

حضرت موسٰی کے حجت کرنے پہ حضرت خضر نے اُس لڑکے کا شانہ اُکھاڑ کر دکھلادیا کہ اُسپر کافر مطبوع لکھا تھا انہی حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ خوارج نے حضرت عبداللہ

أَن يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَوٰةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝
کہ انکا پروردگار اُن دونو کو اُسکے بدلہ میں (ایک ایسا بچہ) دیدے جو اُس سے پاکنفسی میں (بھی) بہتر ہو اور رحمت و مہربانی میں (بھی) قریب تر

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَٰمَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَ
اب رہی دیوار وہ اُس بستی کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اُسکے نیچے

كَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ
اُن دونو کا ایک خزانہ تھا اور اُن دونو کا باپ ایک مرد نیک تھا پس تمہارے پروردگار

رَبُّكَ أَن يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا رَحْمَةً مِّن
نے محض اپنی رحمت کی وجہ سے یہ چاہا کہ وہ دونو بالغ و عاقل ہوکر اپنا خزانہ خود

رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِع
نکال لیں اور میں نے تو اپنی طرف سے کچھ نہیں کیا (لیجیے) جن باتوں پر آپ صبر نہو سکا اُنکا مطلب

عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَن ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ قُلْ ع ١٢
یہ ہے اور (اے رسول) لوگ تم سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں تم کہدو کہ

سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
لو میں تمہیں اُسکا حال سُناتا ہوں بیشک ہم نے اُسکو زمین میں حکومت دی تھی

وَآتَيْنَاهُ مِن كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ
اور ہمنے اُسکو ہر چیز کے متعلق ایک سبب عنایت کیا تھا پس اُسنے ایک سبب کا رستہ لے لیا یہانتک کہ جب وہ سورج کی

مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَ
ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اُسکو کالی دلدل کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس چشمہ کے

وَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ
قریب کچھ (کافر) لوگوں کو پایا ہمنے (اُس سے) کہا کہ اے ذوالقرنین (تمہیں اختیار ہے) خواہ تم انکو عذاب دو

وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوْفَ
خواہ اُنکے بارے میں نیکی اختیار کرو (ذوالقرنین نے) عرض کی جوان میں سے نافرمانی کریگا اُسے تو ہم

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ○ وَاَمَّا

عذاب دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی حضور میں لوٹایا جائیگا اور وہ اُسکو (عذاب بھی) انوکھا عذاب دیگا اور جو ایمان

مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ا۟لْحُسْنٰى وَسَنَقُوْلُ

لائیگا اور نیک عمل کریگا تو اُسکے لئے بدلہ میں نیکی ہے اور ہم اُسکے متعلق اپنا

لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ○ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ○ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ

حکم (بھی) آسان ہی دینگے اسکے بعد اُسنے ایک اور سبب اختیار کیا یہاں تک کہ جب سورج کے نکلنے

مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

کی جگہ پہنچا تو اُسکو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جنکے لیے ہمنے اُس (سورج) سے

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ○ كَذٰلِكَ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا

بچا نیکی کوئی آڑ مقرر نہیں کی تھی اور اُسکے اختیار میں جو جو کچھ تھا اُس سے ہم

لَدَيْهِ خُبْرًا ○ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ○ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

یقیناً خبردار تھے پھر اُسنے ایک اور سبب لیا یہانتک کہ جب وہ (قدرتی) آڑوں (یعنی پہاڑوں) کے مابین

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ○

پہنچا تو اُن سے اس طرف ایسے لوگوں کو پایا جو قریب ایسے تھے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے تھے

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

اُنہوں نے عرض کی کہ اے ذوالقرنین یاجوج و ماجوج اس ملک میں فساد پھیلاتے

فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

رہتے ہیں تو آیا ہم آپکے لیے کچھ خرچ اس شرط پر مقرر کردیں کہ آپ ہمارے اور اُنکے مابین ایک

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ○ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

دیوار بنادیں (ذوالقرنین نے) فرمایا کہ جن چیزوں کا اختیار میرے پروردگار نے مجھے دیا ہے وہ (تمہارے خرچ سے کہیں)

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ○ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ

بہتر ہے بس تم جسمانی طاقت سے میری مدد کرو کہ میں تمہارے اور اُنکے مابین ایک دیوار بنادوں۔ تم مجھے لوہے کی چادریں دو

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

یہانتک کہ جب دونوں پہاڑوں کے پہلوؤں کے بیچ کی جگہ کو (بھر کر) برابر کر دیا (تو) حکم دیا کہ دھونکو یہانتک کہ جب اس

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ فَمَا اسْطَاعُوْۤا

(لوہے) کو (دہکا کر) آگ (انگارا سا سرخ) کر دیا تب حکم دیا کہ مجھے تانبا دو کہ میں اسپر انڈیل دوں پس ان یاجوج و ماجوج کی

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

یہ نہ ہوسکا کہ اس (دیوار) پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہوسکا کہ اس میں کوئی نقب لگا دیتے (ذوالقرنین نے) فرمایا کہ یہ (کارگزاری) میرے

مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

پروردگار کی ایک رحمت ہے پھر جس وقت میرے پروردگار کے وعدہ کا وقت آجائیگا تو وہ اس (دیوار) کو گرا کر زمین کے برابر کر دیگا اور میرے

رَبِّىْ حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّ

پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہونا ہے اور اُس دن ہم اس طرح چھوڑ دینگے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ گڈمڈ ہو جائینگے اور

نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

صور پھونکا جائیگا پھر ہم اُنکو یکجا جمع کرلینگے اور اُس دن اُن کافروں کے لیے جہنم

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ

آنکھوں پر تو ہماری نصیحت کی طرف سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ (کانوں سے ہماری ہدایت) سُن ہی نہ سکتے

غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝ ع ۱۱

تھے جہنم کو ہم ایسا ظاہر کرینگے جیسا کہ ظاہر کرنیکا حق ہے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْۤ

کیا ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے ہیں یہ گمان کر لیا کہ میرے خلاف میرے بندوں کو حامی بنا لینگے

اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ

یقیناً ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم کو بطور مہمانی کے تیار کیا ہے (اے رسول) تم یہ کہدو کہ آیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

میں تمہیں اُن لوگوں کا حال سے آگاہ کروں جو اعمال کی رو سے سب سے زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ وہ وہ ہیں جنکی زندگانی دُنیا کی بارے میں سعی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

کوشش بیکار ہوگئی اور وہ یہی گمان کرتے رہے کہ ہم نیکی کر رہے ہیں

صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا اور اسکی حضور میں جانیکا انکار کیا

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝

بس انکے اعمال بیکار ہوگئے پس قیامت کے دن ہم انکے اعمال کے لیے کوئی میزان قائم نہ کرینگے

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ

یہ انکا معاوضہ جہنم اسکے بدلہ میں ہوگا جسکا انہوں نے انکار کیا تھا اور اسکے بدلہ میں کہ انہوں نے میرے احکام کا

رُسُلِيْ هُزُوًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور میرے رسولوں کا ٹھٹھا اڑایا تھا بتحقیق جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

انکے لیے فردوس کے باغات بطور مہمانی کے ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہینگے

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

اور کبھی انکو بدلنا نہ چاہینگے (اے رسول) تم کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کے کلمات کے لیے روشنائی

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ

ہوجائیں تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کے کلمات ختم ہوں سمندر ختم ہوجائینگے گو ہم مدد کے لیے

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى

ویسا ہی (اور بھی) لے آئیں (اے رسول) تم یہ کہدو کہ (بحیثیت مخلوق) میں (بھی) تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں

اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

(فرق یہ ہے کہ) میری طرف وحی کیجاتی ہے کہ تمہارا معبود بس یکتا ہے پس جسکو اپنے پروردگار کی حضور میں جانیکی امید ہو

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ ع ٩ ١٢

اسے لازم ہے کہ نیک عمل بجالائے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

تو نبی علیہ السلام کا مطلب ہے کہ وہ شرک جسکی نسبت خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ یقیناً خدا تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیگا کہ اسکی ذات کے ساتھ شرک کیا جائے

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَتِسْعُوْنَ اٰيَةً

اٰياتها ٩٨ — ركوعاتها ٦ — كلماتها ٩٦٨ — حروفها ٣٩٨٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝

کہیعص یہ تمہارے پروردگار کا اپنے بندہ زکریا پر رحم فرمانیکا ذکر ہے

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

جبکہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کو چپکے چپکے پکارا تھا اور (یہ) عرض کیا (تھا) کہ اے میرے پروردگار بیشک میری

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ

ہڈیاں سست پڑ گئیں اور بڑھاپے سے سر سفید ہو گیا اور اے پروردگار تجھ سے دعا کر کے

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

میں کبھی نا امید نہیں رہا اور یقیناً مجھے اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

ہے اور میری زوجہ بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

ایک وارث عطا کر کہ وہ میرا (بھی) وارث ہو اور آلِ یعقوب کا (بھی) وارث ہو

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اور اے میرے پروردگار اُسے پسندیدہ قرار دے (جواب ملا کہ) اے زکریا تحقیق ہم تم کو ایک ایسے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ

جسکا نام یحیٰی ہوگا اور اس سے پہلے اس نام کا ہم نے کوئی نہیں بنایا (زکریا نے) عرض کی اے میرے

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ

پروردگار میرے لڑکا ہوگا کہاں سے حالانکہ میری زوجہ بانجھ ہے اور میں

بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ○ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ

بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں فرمایا ایسا ہی ہوگا تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ○

وہ میرے لیے آسان ہے اور میں تمکو پیدا کر چکا ہوں حالانکہ تم کوئی چیز نہ تھے

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

عرض کی اے میرے پروردگار میرے لیے کوئی علامت قرار دے فرمایا کہ تمہارے لیے علامت یہ ہے کہ تم لوگوں سے باوجود صحیح سالم

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ○ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

ہونیکے تین رات (دن) بات نہ کر سکو گے پس (زکریا) محراب (عبادت) سے نکلکر اپنی قوم کے پاس آئے

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ○ يٰيَحْيٰى

اور اشارہ سے اُنسے کہا کہ تم صبح و شام اسکی تسبیح پڑھو (ہم نے حکم دیا کہ) اے یحییٰ کتاب

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ○ وَّ

(توریت) کو مضبوطی سے لیے رہنا اور ہمنے اُنکو بچپن ہی میں فیصلہ کی قوت اور اپنی طرف سے مہربانی اور

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ○ وَّبَرًّۢا

پاک باطنی عطا کی اور وہ پرہیزگار اور اپنے ماں باپ کے حق میں نیکی

بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ○ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ

کرنیوالے تھے اور سخت گیر (و) نافرمان نہ تھے اور اُنپر سلامتی ہے اُسدن (بھی)

يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ○ ع وَاذْكُرْ

جسدن پیدا ہوئے اور اُسدن بھی جسدن مریں گے اور اُسدن بھی جسدن زندہ کر کے اُٹھائے جائینگے اور اس کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا

مریم کا (قصہ) بیان کرو جبکہ وہ اپنے گنبہ والوں سے الگ ہوکر جانب شرق ایک مکان میں

شَرْقِيًّا ○ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا

چلی گئیں اور اُنہوں نے ایک آڑ کر لی پس ہمنے اُنکی طرف اپنی روح (جبرئیل) کو بھیجا

رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ

اور وہ مریم کے لیے صحیح وسالم آدمی کی صورت بنگئے (مریم نے) کہا کہ اگر تو نیک ہے تو میں تجھ سے ضرور

بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ

خدا کی پناہ مانگتی ہوں (کہ تو مجھ سے کوئی غرض نہ رکھے) (روح الامین نے) عرض کی کہ میں تو تمہارے پروردگار کا

رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ

فرستادہ ہوں کہ تمہیں ایک پاک وپاکیزہ لڑکا دیدوں (مریم نے) فرمایا میرے لڑکا کہاں سے ہوگا؟ حالانکہ مجھے

ربع غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ

کسی مرد نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار ہوں (روح الامین نے) کہا یوں ہی ہوگا

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ وہ امر (بے باپ کے بیٹا پیدا کردینا) میرے لیے آسان ہے اور اس سے غرض یہ ہے کہ ہم اس کو لوگ

وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ

آدمیوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت قرار دیں اور یہ معاملہ طے ہوچکا ہے پس وہ (حضرت مریم) روح اللہ

فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى

سے حاملہ ہوگئیں اور انہیں اس حمل کو لیے ہوئے ایک دور مکان میں چلی گئیں پھر دردزہ انکو ایک کھجور کے درخت کی جڑ میں

جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ

لے آیا وہ کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری

نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ

ہوجاتی پس اسکے نیچے سے اس (بچے) نے آواز دی کہ رنجیدہ مت ہو کہ تمہارے پروردگار نے

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ

تمہارے پاؤں کے نیچے تو ایک چشمہ جاری کردیا ہے اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ کہ تازہ تازہ

النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَ

خرمے تم پر ٹپک پڑینگے پس (خرمے) کھاؤ اور (چشمہ کا پانی) پیو اور

قَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ ربع

آنکھیں ٹھنڈی کرو پھر اگر کوئی آدمی نظر پڑ جائے تو اُس سے (اشارہ سے) کہدینا کہ میں نے خدا کے لیے

لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ۝ فَأَتَتْ بِهِ

(خاموش رہنے کا) منتی روزہ رکھا ہے لہذا میں آج کسی انسان سے ہرگز بات نہ کرونگی پس (حضرت مریم) اُس

قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۝

بچے کو لیے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس آئیں وہ بولے کہ اے مریم یہ تو تم ناموزوں چیز لائیں

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ

اے مقدس عورت نہ تیرا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں

أُمُّكِ بَغِيًّا ۝ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن

بدکار تھی پس مریم نے اُس (بچے) کی طرف اشارہ کر دیا وہ بولے کہ ہم اُس سے کیونکر بات کریں جو

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ

گہوارہ میں بچہ ہے وہ (بچہ بقدرت خدا گویا ہوا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اُسی نے مجھ کو کتاب عطا فرمائی ہے

وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَ

اور مجھے نبی بنایا ہے اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے برکت والا مقرر کیا ہے اور جب تک میں

أَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبَرًّا

زندہ رہوں مجھے نماز (ادا کرنے) کا اور زکوٰۃ (ادا دینے) کا حکم دیا ہے اور مجھے میری ماں

بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ

کا مطیع بنایا ہے اور مجھے سخت گیر (اور) بدبخت نہیں بنایا ہے اور خاص سلامتی مجھ پر اُس دن بھی

يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۝ ذَٰلِكَ

ہے جسدن پیدا کیا گیا اور اُس دن بھی ہوگی جس دن مرونگا اور اُسدن بھی جسدن زندہ کر کے اٹھایا جاؤنگا یہی ہیں

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۝

عیسٰے ابن مریم سچی بات (یہی ہے) جسکے بارے میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں

سلیے کہ خود انکا بیان اُنکی تکذیب کے لیے کافی ہے کہ کہتے تو انکو خدا ہیں اور بندوں کی تمام صفتیں اُن میں ہونیکے قائل ہیں ۱۲

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا

خدا کے لیے زیبا نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے اُسکی ذات منزہ ہے (اُسکی شان یہ ہے کہ) جب کسی معاملہ کو طے کر چکتا ہے تو

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

سوائے اسکے نہیں ہے کہ وہ اسکی نسبت فرمائے کہ ہو اور وہ ہو جائے اور (عیسٰیؑ نے فرمایا کہ) اللہ میرا بھی پروردگار ہے اور

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ

تمہارا بھی پروردگار ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ یہی ہے — پھر اُن میں سے گروہ کے گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

مختلف ہو گئے — پس اُن لوگوں کے لیے جو کافر ہوئے اُس سخت دن کی

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

حاضری بہت ہی افسوسناک ہوگی جسدن وہ ہماری حضور میں آئینگے اُسدن وہ کیسے بڑے سننے والے اور کیسے بڑے

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ

دیکھنے والے ہونگے لیکن آج تو یہ نافرمان کھلی گمراہی میں ہیں — اور انکو اُس حسرت کے دن

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ

سے ڈرا دو جبکہ کل معاملہ ہی طے کر دیا جائیگا — حالانکہ (آج) وہ غفلت میں ہیں اور وہ

وقف لازم

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

ایمان نہیں لاتے — بیشک ہم ہی زمین کے وارث ہونگے اور اُنکے بھی جو اُسپر ہیں

وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ ع ۵ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ

اور سب کی بازگشت ہماری ہی طرف ہوگی — اور اس کتاب میں ابراہیمؑ کا (قصہ) بیان کرو — بیشک

كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

وہ صدیق نبی تھے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ اُنہوں نے اپنے چچا سے کہا کہ چچا جان تم اُنکو کیوں پوجتے ہو

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ يٰۤاَبَتِ

جو نہ کچھ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ تمہارے کچھ کام آسکتے ہیں — چچا جان

إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

مجھے یقیناً وہ علم ملا ہے جو آپکو نہیں ملا پس آپ میری پیروی کیجیے میں آپ کو ٹھیک رستہ

صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

بتلا دونگا چچا جان شیطان کے بندے نہ بنیے بیشک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ

خدا کا نافرمان (بندہ) ہے چچا جان مجھے یہ اندیشہ ہے کہ آپکو خدا کی

عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ

طرف سے عذاب پہنچے پھر آپ شیطان کے ساتھی بنجائیں (آزر) بولا کہ

أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ

اے ابراہیم کیا تو میرے خداؤں سے برگشتہ ہے اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تجھے

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سنگسار کرونگا اور ایک عرصہ کے لیے مجھ سے جدا ہو جا فرمایا (اچھا) تم پر سلام

سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزِلُكُمْ

عنقریب میں تمہارے لیے اپنے پروردگار سے گناہوں کی بخشش مانگونگا بیشک وہ مجھ پر حد سے زیادہ مہربان ہے میں تم سے اور جن کو

وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا

تم خدا کے سوا پکارتے ہو اُن سے الگ ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار سے دعا کرونگا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار

أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

سے دعا کرنیکے سبب ناکام نہ رہونگا پس جس وقت وہ اُن سے اور اُن چیزوں سے جنکی

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

وہ خدا کے سوا عبادت کیا کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہمنے اُنکو اسحٰق و یعقوب عطا کیے

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

اور ہر ایک کو ہمنے نبی قرار دیا اور اُن سب کو ہمنے اپنی رحمت سے حصہ دیا اور ہمنے اُن سب لیے

ع ٣ / ٦

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰىٓ
ذکر خیر بلند مرتبہ کا مقرر کیا — اور اس کتاب میں موسیٰ کا (قصہ) بیان کرو

إِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ
بیشک وہ برگزیدہ اور بھیجے ہوئے نبی تھے — اور انکو ہمنے (کوہ) طور کے

جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ
دائیں طرف سے آواز دی تھی اور ہمنے انکو راز داہ ہونیکا تقرب بخشا تھا اور ہمنے اپنی رحمت سے انکے

رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هٰرُونَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ
بھائی ہارونؑ کو نبی بنا دیا تھا — اور اس کتاب میں اسمٰعیلؑ کا (قصہ) بیان کرو

إِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ
بیشک وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول نبی تھے اور وہ اپنے

يَأْمُرُ أَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
اہل (وعیال) کو نماز پڑھنے کا اور زکوٰۃ دینے کا حکم کیا کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے نزدیک وہ

مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيسَ إِنَّهٗ كَانَ
پسندیدہ تھے — اور اس کتاب میں ادریسؑ کا (قصہ) بیان کرو بیشک وہ صدیق

صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولٰٓئِكَ
نبی تھے — اور ہمنے انکو رتبہ بلند تک رفعت دی تھی — یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ
جنپر اللہ نے اپنا انعام کیا ہے کچھ تو اولاد آدم میں سے انبیا میں سے ہیں اور کچھ

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْرَآءِيلَ
انکی اولاد میں سے جنکو ہمنے نوحؑ کے ساتھ کشتی میں سوار کر دیا تھا اور کچھ اولاد ابراہیمؑ و یعقوبؑ میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ
اور کچھ اُن میں سے جنکو ہمنے راہ بتلائی اور منتخب کیا جب انکے سامنے خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں پھر انکے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

نماز (ہی) کھودی اور خواہش نفسانی کے پیچھے پڑ گئے پس عنقریب انکو

يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

مصیبت پیش آئیگی سوائے اُنکے جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل بجا لائیں

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ۙ

کہ یہی لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور اُنپر ذرا (بھی) ظلم نہ کیا جائیگا

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ

ہمیشہ کے رہنے کے باغ میں جنکا وعدہ خدائے رحمٰن نے بغیر اسکے کہ بندوں نے دیکھے ہوں اُنسے کر لیا ہے یقیناً

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

اُسکا وعدہ پورا ہونیوالا ہے اُن میں وہ سوائے اسلام کے کوئی لغو بات

سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ تِلْكَ

نہ سنینگے اور اُن (باغوں) میں اُنکا رزق اُنکے لیے صبح وشام آتا رہیگا وہ باغ یہی ہیں

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝ وَمَا

جنکا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُنکو کردیتے ہیں جو پرہیزگار ہیں اور (اے رسول) ہم

نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا

(جبرئیل وغیرہ) بغیر آپکے پروردگار کے حکم کے نہیں اُترتے ہمارے سامنے جو کچھ ہے اور پیچھے جو کچھ ہے اور ان دونوں

وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

حالتوں کے مابین جو کچھ ہے سب اسی کے حکم سے ہوتا ہے تمہارا پروردگار غافل نہیں ہے (وہ) آسمانوں کا اور زمین کا اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ

جو کچھ اُنکے درمیان ہے اسکا پروردگار ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو اور اُسکی عبادت کی تکلیف برداشت کرو

ع ۴ ۵

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا

بھلا تم جانتے ہو کہ اسکا ہم نام کوئی اور بھی ہے اور انسان یہ کہتا ہے کہ کیا جب میں مرجاؤنگا تو پھر

مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا

زندہ کرکے نکالا جاؤنگا کیا اس آدمی کو یہ یاد نہیں ہے کہ ہمنے پہلے

خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ

اسکو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا پس تمہارے پروردگار کی قسم ہم ضرور انکو

وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ ثُمَّ

اور شیطانوں کو ایک جگہ اکٹھا کرینگے پھر ہم ان سب کو جہنم کے گرداگرد گھٹنوں کے بل گرا ہوا حاضر کرینگے پھر ضرور

لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ

ہم ہر گروہ میں سے انکو الگ کرلینگے جو خدا کے برخلاف زیادہ سرکشی کرتے

عِتِيًّا ۝ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝

تھے پھر ہم تو انسے زیادہ واقف ہیں جو جہنم میں جانیکے زیادہ مستحق ہیں

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

اور ایسا تو تم میں سے ایک بھی نہیں ہے جو اسکے کنارے نہ پہنچے یہ تو تمہارے رب کا حتمی طے کیا ہوا ہے

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ وَ

پھر ہم انکو تو نجات دیدینگے جو پرہیزگار ہونگے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنے کے بل گرا ہوا چھوڑ دینگے اور

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ

جسوقت ہماری کھلی آیتیں انکے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے یہ کہہ دیتے ہیں کہ دونوں گروہوں

اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ وَ

میں سے مکان کسکے زیادہ اچھے ہیں اور مجلسے کسکے زیادہ شاندار ہیں حالانکہ ہم

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ۝

انسے پہلے بہت سے زمانوں کو ہلاک کرچکے ہیں جنکے سامان بھی اچھے اچھے تھے اور دکھاوا بھی

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

تم کہدو کہ جو شخص بھی گمراہی میں ہوگا خدا اسکو بہت سی ڈھیل دیتا رہیگا

حَتّٰىٓ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا

یہاں تک کہ جب وہ اُسے دیکھینگے جس سے انکو ڈرایا گیا تھا یعنی عذاب یا قیامت

السَّاعَةَ ۚ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّأَضْعَفُ

تو اُسوقت وہ جان لینگے کہ مکان یا منزلت کسکے بدتر ہیں اور گروہ کسکا کمزور

جُنْدًا ۝ وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ

ہے اور جنہوں نے ہدایت پائی ہے خدا اُنکی ہدایت کو اور زیادہ کردیگا اور باقیات الصالحات

الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ

تمہارے پروردگار کے نزدیک ازروئے ثواب بھی بہتر ہیں اور ازروئے انجام بھی کیا تم نے اُس شخص کی

الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ

حالت پر غور کیا جسنے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور یہ کہا کہ مجھے (قیامت میں) مال اور اولاد ضرور دیا جائیگا کیا اُسکو

الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ

غیب کی خبر ملی ہے یا اُسنے خدا سے کوئی عہد لیا ہے ہرگز ایسا نہوگا جو کچھ وہ بکتا ہے

مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَّنَرِثُهُ

ہم اُسے لکھ لینگے اور اُسکا عذاب بہت کچھ بڑھا دینگے اور اُن چیزوں پر جو کچھ وہ کہتا ہے

مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ہم اُسکے وارث ہوجائینگے اور قیامت کے دن وہ ہمارے پاس تن تنہا آئیگا اور اُن لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر بہت سے خدا بنا

لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُنکے لیے مددگار ہوں ہرگز نہیں عنقریب وہ اُنکی عبادت سے انکار کرینگے

۵ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا ع ۱۷ ۸

اور اُنہی کے مخالف ہوجائینگے کیا تمنے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۙ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ
کے پاس بھیجدیتے ہیں کہ وہ اُنکو خوب اُبھاریں   پس اب اُنکے بارے میں جلدی نہ کرو

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۚ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ
ہم اُنکے دم گن رہے ہیں   جس دن ہم پرہیزگاروں کو خدائے رحمان کی حضور میں بحیثیت مہمان

وَفْدًا ۙ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۘ لَا يَمْلِكُوْنَ
کے بلائینگے   اور گنہگاروں کو جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ہنکائینگے   اُنکو شفاعت کا کوئی

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ وَقَالُوا
اختیار نہوگا   سوائے اُس شخص کے جسکا کوئی عہد خدائے رحمٰن کے پاس ہو اور اُنھوں نے یہ کہا کہ

اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۙ تَكَادُ
کہ خدائے رحمن نے بیٹا بنا لیا   یہ تو تمنے بڑی سخت بات کہی   قریب ہے کہ اس سے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ
آسمان پھٹ پڑیں   اور زمین شق ہو جائے   اور پہاڑ ریزہ ریزہ

الْجِبَالُ هَدًّا ۙ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
ہو جائیں   کہ اُنہوں نے خدا کا بیٹا کہدیا   حالانکہ خدا کو

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۗ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
بیٹا بنانیکی کوئی ضرورت نہیں   آسمانوں میں جو ہیں وہ اور زمین میں جو ہیں وہ خدا

وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۗ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
رحمن کی حضور میں   بندگی کا اظہار کرتے چلے آنیوالے ہیں   ضرور اُسنے اُن سب کا احاطہ کرلیا ہے اور اُنکو

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۗ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۙ اِنَّ
ایسا شمار کرلیا ہے جو شمار کرنیکا حق تھا اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اُسکی حضور میں اکیلا تنہا آنیوالا ہے بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے   عنقریب خدائے رحمن اُنکے لیے ایک محبت

وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ

قرار دیگا ۔ بس سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہمنے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تم [illegible]

بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ

پرہیزگار لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور اسی کے ذریعہ سے جھگڑالو لوگوں کو ڈراؤ۔ اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی زمانوں کے لوگ ہلاک کر دیے ہیں آیا

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ ع ۶

اُن میں سے تم کسی کی کوئی حرکت (بھی) محسوس کرتے ہو یا انکی کوئی خفیہ آواز (تک بھی) سنتے ہو

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتها ۱۳۵ رکوعاتها ۸ کلماتها ۱۳۵۱ حروفها ۵۲۴۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ۝ اِلَّا

طٰہٰ ۔ ہمنے یہ قرآن تیر اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ بلکہ اس لیے

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

(نازل کیا ہے) کہ جو ڈرتا ہے اسکے لیے نصیحت ہو (یہ اُسکا) اتارا ہوا ہے جسنے زمین کو اور اونچے اونچے آسمانوں

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ

کو پیدا کیا ہے ۔ وہی رحمٰن عرش (یعنی تمام عالموں پر اور علوم) پر حاوی ہے ۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور جو کچھ

تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ

تحت الثریٰ کے نیچے ہے (سب کچھ) اسی کا ہے اور اگر تم بات کو پکار کر کہو گے تو وہ تو پوشیدہ سے بھی واقف ہے اور بہت ہی

وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَ

خفیہ سے بھی ۔ اللہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں سب اچھے اچھے نام اُسی کے ہیں اور

کہ اسکے سوا کوئی اور اسکا کفارہ ہی نہیں۔ پھر آنحضرت نے یہی آیت تلاوت فرمائی ۱۲

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ رَأَىٰ نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ
آیا تم تک موسےٰ کا قصہ بھی پہنچا ہے؟ کہ جسوقت اُنہوں نے ایک آگ دیکھی تو اپنے اہل سے کہا کہ
امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ
(ذرا یہیں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی امید ہے کہ میں اُسمیں سے تمہارے لیے چنگاری لاؤنگا یا اُس آگ کے
أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَىٰ ۝
پاس مجھے رستہ (کا پتا) ملجائیگا پس جب وہ آگ کے پاس آئے (تو اُنکو) آواز دی گئی کہ اے موسےٰ
إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ
میں تمہارا پروردگار ہوں اب تم اپنے اہل و عیال کی محبت اپنے دل سے نکالدو بیشک تم اسوقت وادی مقدس طوے
طُوًى ۝ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۝ إِنَّنِي
میں ہو اور میں نے تمکو برگزیدہ کرلیا ہے پس جو کچھ وحی کیجاتی ہے اُسے کان لگاکر سنو یقیناً خدا
أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ
میں ہی ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز
لِذِكْرِي ۝ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ
پڑھو قیامت یقیناً آنیوالی ہے میں اُس (کے وقت) کو چھپا رکھنے کو ہوں تاکہ ہر نفس کو
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَا
اُسکی کوشش کے بموجب بدلہ دیا جائے پس تمکو اُس سے وہ ہرگز نہ روکنے پائے جو اُسپر ایمان نہیں
يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَىٰ ۝ وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ
رکھتا ہے اور جو اپنی خواہش کا پیرو ہے ورنہ تم ہلاک ہوجاؤ گے اور اے موسےٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ
يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ
میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے اسپر میں سہارا لیا کرتا ہوں اور اسی کے ذریعہ سے اپنی
بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ۝ قَالَ أَلْقِهَا
بھیڑ بکریوں کے لیے پتے جھاڑ دیا کرتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی کام نکلتے ہیں۔ فرمایا کہ اے موسےٰ اسے

يٰمُوسٰى ۝ فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا

تو ڈالدو — چنانچہ انہوں نے اسے ڈالا ہی تھا کہ وہ یکایک ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا فرمایا اسے پکڑ لو

وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ

اور ڈرو نہیں ہم ابھی اسکو اسکی پہلی حالت پر لوٹا دینگے اور اپنا ہاتھ اپنے بازو کے

إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ اٰيَةً أُخْرٰى ۝

نیچے چھپالو وہ صاف روشن بے عیب نکلیگا (یہ) دوسری نشانی (ہوگی)

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهٗ

تاکہ ہم اپنی نشانیوں میں سے بڑی بڑی نشانی تمکو دکھلائیں اب تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا

طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ ع ٢

ہے (موسیٰ نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میرا سینہ میرے لیے کھولدے اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَاجْعَلْ

اور میری زبان کی گرہ کھولدے کہ لوگ میری بات سمجھیں اور میرا ایک وزیر

لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۝ هٰرُونَ أَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖ

(بوجھ بٹانیوالا) میرے ہی کنبہ میں سے مقرر کردے میرا بھائی ہارون اسکے ذریعہ سے میری کمر مضبوط

أَزْرِي ۝ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَّ

کردے اور اسکو میرے کام میں میرا شریک کردے تاکہ ہم بہت کچھ تیری پاکی بیان کریں اور

نَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ

بہت کچھ تیری یاد کیا کریں بیشک تو ہمارے حال سے خوب آگاہ ہے (خدانے) فرمایا کہ اے موسیٰ

أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسٰى ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً

تمہاری سب درخواستیں قبول ہوگئیں اور ایک مرتبہ اور بھی ہمنے تمپر احسان

أُخْرٰى ۝ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلٰى أُمِّكَ مَا يُوحٰى ۝ أَنِ اقْذِفِيهِ

کیا تھا جسوقت ہمنے تمہاری والدہ کی طرف وہ وحی کی تھی جو (اب بھی) وحی کیجاتی ہے کہ اسکو ایک صندوق میں

فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

ڈالدو اور اُس صندوق کو دریا میں چھوڑ دو کہ دریا اُسکو کنارہ پر جا ڈالیگا (اور پھر)

يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

میرا دشمن اور اسکا دشمن اسے اٹھالے اور میں نے اپنی طرف سے تیر (تمہاری صورت پر) محبوبیت

مِّنِّي ۞ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۞ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ

ڈالدی تھی اور (دوسرے) اسلیے کہ تم میری نگہبانی میں پرورش پاؤ جبکہ تمہاری بہن چلی آرہی تھی اور وہ کہنے لگی کہ کیا میں

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ

تمہیں ایسا شخص بتادوں جو اسکی کفالت کرے اس طرح ہمنے تمکو تمہاری والدہ کی پاس لوٹا دیا کہ اُسکی آنکھیں

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ

ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہو اور تمنے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پھر ہمنے تمکو اُس غم سے نجات

الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

دی اور طرح طرح سے تمکو آزمایا پھر کئی برس تم اہل مدین میں رہے

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۞ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۞

پھر اے موسیٰ تم ٹھیک وقت پر آگئے اور میں نے تمکو اپنے کام کا بنالیا

اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۞ اذْهَبَا

اب تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لیکر جاؤ اور تم دونو میری یاد میں کمی نہ کرنا تم دونو فرعون

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۞ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ

کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے پس تم دونو اُس سے نرم نرم باتیں کرنا تاکہ وہ نصیحت قبول کرے یا (اللہ سے)

أَوْ يَخْشَىٰ ۞ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن

ڈرجائے اُن دونو نے عرض کی کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی کرے یا

يَطْغَىٰ ۞ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۞ فَأْتِيَاهُ

زیادہ سرکش ہو جائے (خدا نے) فرمایا ذرا نہ ڈرو میں تم دونو کے ساتھ ہوں (جو گزریگی) میں سنونگا اور دیکھونگا اب تم دونو اسکے پاس

فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ ۥ

پہنچو اور یہ کہو کہ ہم دونو تیرے پروردگار کے رسول ہیں پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کر دے

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَٰكَ بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَٱلسَّلَٰمُ

اور اُنکو تکلیفیں نہ پہنچا ہم تیرے پروردگار کے پاس سے ایک نشانی لیکر آئے ہیں اور جو شخص بھی

عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلْهُدَىٰٓ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِىَ إِلَيْنَآ أَنَّ ٱلْعَذَابَ

ہدایت کا پیرو ہو اُسپر سلام خدا ہے ہماری طرف یہ وحی یقینی کی گئی ہے کہ جو شخص تکذیب کریگا اور منہ پھیریگا

عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ۝

عذاب خدا اُسی پر ہوگا (فرعون نے) کہا کہ اے موسٰے وہ تم دونو کا رب ہے کون؟

قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِىٓ أَعْطَىٰ كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ ۝

(موسٰی نے) فرمایا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے جسنے ہر چیز کو اُسکی ساخت عطا فرمائی پھر (نفع اُٹھانیکی) ہدایت کردی

قَالَ فَمَا بَالُ ٱلْقُرُونِ ٱلْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى

فرعون نے کہا تو بھلا پہلے زمانہ والوں کا کیا حال ہوگا؟ فرمایا اُنکا علم میرے پروردگار کے پاس ایک

فِى كِتَٰبٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّى وَلَا يَنسَى ۝ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ

نوشتہ میں ہے نہ میرا پروردگار چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے (وہ وہی ہے) جسنے زمین کو تمہارا فرش بنایا

ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ

ہے اور اُس میں تمہارے چلنے کے لیے راستے نکالدیے ہیں اور آسمان سے

ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ۝

پانی اُتارا ہے پھر ہمنے اُسکے ذریعہ سے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑ پیدا کر دیے ہیں

كُلُوا۟ وَٱرْعَوْا۟ أَنْعَٰمَكُمْ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِى

تم بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں موجود

ع ٢ ١١ ٱلنُّهَىٰ ۝ مِنْهَا خَلَقْنَٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

ہیں اسی سے ہمنے تمکو پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمکو لوٹا دینگے اور اسی سے تمکو دوسری دفعہ

تَارَةً اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ

نکال کھڑا کرینگے — اور اُس (فرعون) کو ہمنے اپنی نشانیاں سب ہی تو دکھلائیں پس اُسنے تکذیب کی اور انکار

وَاَبٰى ۝ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

ہی کرتا رہا — کہنے لگا کہ اے موسٰے کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمکو ہمارے ملک سے اپنی جادو (کے زور)

يٰمُوْسٰى ۝ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ

سے نکالدے — پس ضرور ہے کہ ہم بھی تیرے مقابلہ کے لیے ایسا ہی جادو لائینگے پس اپنے اور ہمارے مابین

بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

صاف میدان میں مقابلہ کے لیے ایک وقت مقرر کر کہ جسکے نہ ہم خلاف کریں نہ تو

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

(موسٰے نے) فرمایا تمہارے لیے وہ وقت عید کا دن ہو اور یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع کرلیے جائیں

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝ قَالَ لَهُمْ

پس فرعون پلٹ گیا اور اپنے سب داؤں اکٹھے کیے پھر (وقت پر) آموجود ہوا — موسٰے نے اُن لوگوں سے

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

فرمایا تمہاری کیوں شامت آئی ہے اللہ پر جھوٹا بہتان نہ باندھو ورنہ وہ کسی آفت سے تمہاری بیخکنی

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

کردیگا — اور جسنے بھی جھوٹ باندھا وہ کبھی مراد کو نہیں پہنچا — پھر وہ اپنے معاملہ میں آپس ہی میں

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

لڑنے لگے اور اپنے مشورہ کو پوشیدہ رکھا (فرعون نے اور اُسکے درباریوں نے) کہا یہ دونو جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ اپنی

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکالدیں — اور تمہارے عمدہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

مذہب کو باطل کردیں — سو تم بھی اپنے داؤں اکٹھے کرلو — پھر پرا باندھکر

صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۝ قَالُوا يَا مُوسَىٰ

آجاؤ اور آج کے دن جو بڑھ رہا اُسی نے بالا مار لیا (جادوگر) بولے کہ اے موسٰے

إِمَّا أَن تُلْقِيَ وَإِمَّا أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝ قَالَ بَلْ

لو اب تم ڈالتے ہو یا ہم ہی پہلے ڈالنے والے (موسٰے نے) فرمایا نہیں تم ہی

أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ

ڈال لو پس یکایک اُنکی رسیاں اور اُنکی لکڑیاں اُنکے جادو کے زور سے ایسی معلوم ہونے لگیں کہ

أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ۝

دوڑ رہی ہیں اب موسٰے کو بھی اپنے دل میں کچھ خوف معلوم ہوا

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ الْأَعْلَىٰ ۝ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ

ہمنے کہا کہ ڈرو نہیں غالب تو تم ہی رہو گے اور جو کچھ تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ

اُسے ڈال دو کہ انھوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ اُسکو ہڑپ کر جائیگا اُنہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ جادوگر کا کرتب ہی تو ہے اور جادوگر جہاں

حَيْثُ أَتَىٰ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ

کہیں جاوے کامیاب نہوگا پس وہ سب (جادوگر) مجبوراً سجدہ میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم ہارون و موسٰے کے

هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ

رب پر ایمان لائے (فرعون نے) کہا کہ قبل اسکے کہ میں اجازت دوں تم اسپر ایمان لے آئے

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ

(معلوم ہوتا ہے کہ) یہی تم سب کا گرو ہے جسنے تمکو جادو سکھایا ہے تو اب میں تمہارے مقابل کے ہاتھ پاؤں

وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ

کٹوا دونگا اور تمکو کھجور کے درختوں پر دار پر کھنچوادونگا

النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ۝ قَالُوا

اور یہ تمکو علم بھی ہو جائیگا کہ ہم میں سے کونسا زیادہ سخت اور زیادہ پائدار عذاب دینے والا ہے (جواب میں جادوگر) بولے

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا

کہ موسٰے جو کھلے معجزے لائے اُسکے مقابلہ میں اور جسنے ہمکو پیدا کیا ہے اُسکے برخلاف ہم تجھکو ہرگز ترجیح نہ دینگے ہیں

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

(اے فرعون) تو جو کچھ حکم دینے والا ہے دیدے تو فقط اسی دنیا کی زندگانی ہی میں تو حکم چلا سکتا ہے

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ

ہم اپنے پروردگار پر تو اسلیے ایمان لائے ہیں کہ ہماری خطاؤں کو اور جس جادو کرنے پر تونے ہمکو مجبور کیا تھا اسکو بخشدے

السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

اور اللہ سب سے بہتر اور (ثواب دینے کیلیے) سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے یقینی بات ہے کہ جو اپنے پروردگار کی حضور میں گنہگار ہو کر آئیگا

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم اسکے لیے ضرور ہے جس میں وہ نہ مریگا اور نہ جیے گا اور جو اسکی حضور میں مومن ہوکر

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

آئیگا جسنے نیک عمل (بھی) کیے ہونگے یہی وہ لوگ ہیں جنکے لیے اعلےٰ درجے

الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ہیں (یعنی) ہمیشہ کی جنتیں جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے

فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى

اور جو پاک رہے اُسکی جزا یہی ہے اور ضرور ہمنے موسٰے کو وحی فرمائی تھی

مُوْسٰٓى ڏ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

کہ میرے بندوں کو راتوں رات لیجاؤ پھر اُنکے لیے دریا میں خشک راستہ

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

بنالو کہ تمکو گرفتار ہوجانیکا اندیشہ اور ڈر نہ رہے پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت اُنکا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۭ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ

اور دریا نے اُن (فرعون اور فرعونیوں) کو اپنی موجوں میں لپیٹ لیا اور اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو بھٹکا دیا

وَمَا هَدٰى ○ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ

اور انکا رہنما بنا — اے اولادِ اسرائیل ہمنے تمکو تمہارے دشمنوں سے — یقیناً نجات دی

عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا

اور مبارک پہاڑ طور کے برابر سے اپنا وعدہ پورا کیا اور (صحرا میں) تمپر

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ○ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

من و سلوے نازل کیا (اور یہ حکم دیا کہ) جو کچھ ہمنے تمکو دیا ہے اس میں سے پاک چیزیں کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ وَمَنْ يَّحْلِلْ

اور اسکے بارے میں سرکشی نہ کرو ورنہ تمپر میرا غضب نازل ہوگا اور جسپر میرا غضب نازل ہوگا

عَلَيْهِ غَضَبِىْ فَقَدْ هَوٰى ○ وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ

وہ یقیناً ہلاک ہو جائیگا — اور میں اسکے لیے جو توبہ

لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر ہدایت یافتہ بھی ہو ضرور بڑا

اهْتَدٰى ○ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ○ قَالَ

بخشنے والا ہوں — اور اے موسےٰ تمکو تمہاری قوم سے کس چیز نے آگے بڑھا دیا — عرض کرنے لگے

هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ○

کہ وہ تو میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں اسلیے جلدی کر کے تیری طرف آیا ہوں کہ تو خوش ہو

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ

فرمایا کہ ہمنے تمہارے بعد تمہاری قوم کی آزمائش کی ہے اور سامری نے انکو

السَّامِرِىُّ ○ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

بہکا دیا ہے پس موسےٰ اپنی قوم کی طرف غصے میں بھرے ہوئے اور افسوس کرتے ہوئے آئے (اور)

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۥ اَفَطَالَ

فرمانے لگے کہ اے میری قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا؟ کیا تمہیں (وعدہ) کئے ہوئے

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

کچھ بہت عرصہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

کہ تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا وہ بولے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تو آپکے وعدہ

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

کے خلاف نہیں کیا بلکہ (واقعہ یوں پیش آیا کہ) قوم فرعون کے زیوروں کے کئی بوجھ ہم پر لادے گئے تھے جنکو ہم نے لا کر آگ

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَاَخْرَجَ

میں ڈالدیا اور ایسا ہی سامری نے (بھی) کیا پھر اُس نے (اُنہی پگھلے ہوئے زیوروں سے)

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ

سب کے دیکھتے دیکھتے ایک بچھڑا بنادیا یعنی ایک جسد تھا جس میں گائے کی سی آواز تھی پھر بعض لوگوں نے کہدیا کہ یہ تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود

مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵

ہے پس موسیٰ بھولکر (طور پر چلے) گئے ہیں بھلا وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ بچھڑا اُنکی کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا تھا

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ ع ۴ ۱۳

اور نہ اُنکے ضرر کا اختیار رکھتا تھا اور نہ نفع کا اور ہارونؑ نے اُنسے پہلے ہی کہدیا تھا کہ اے

هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ

میری قوم تمہاری اس بچھڑے کے ذریعہ سے آزمائش کی گئی ہے اور بیشک تمہارا

رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝ قَالُوْا لَنْ

پروردگار رحمٰن ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کو مانو (جواب میں) اُنہوں نے کہا تھا کہ

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ قَالَ

اب تو ہم اسی کی عبادت کرینگے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس پلٹ کر نہ آئیں (موسیٰ نے) کہا

يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا تَتَّبِعَنِ

اے (بھائی) ہارونؑ جب تم نے اُنکو بہکتے دیکھا تھا تو تمکو کیا چیز مانع تھی کہ تم نے میری پیروی نہ کی کیا تم نے میرے

منزل ۴

...ن فرمائی کہ ہم نے تمہاری غیبت میں تمہاری قوم کی آزمائش کی اور سامری نے اُنکو گمراہ کر دیا۔

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا
حکم کی نافرمانی کی انہوں نے کہا کہ اے میرے ماں جائے آپ میرے سر و ریش کو نہ پکڑیں (یعنی

بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ
سرتاپا مجھی کو الزام نہ دیں) مجھے تو یہ اندیشہ رہا کہ کہیں آپ یہ نہ فرمائیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَسَامِرِيُّ ۝ قَالَ
اور میری بات کا پاس نہ کیا (موسیٰ نے) پوچھا کہ اے سامری یہ تیری کیا حرکت ہے؟ اُس نے عرض کی

بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ
کہ میں نے اُسے دیکھا تھا جسے اِن لوگوں نے نہیں دیکھا پس میں نے اُس (فرشتے) کے قدم کے نیچے کی ایک مٹھی

الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ
(خاک) لیلی تھی وہ میں نے اس بچھڑے میں ڈال دی تھی اور میرے دل میں یہی سما گئی تھی (موسیٰ نے) فرمایا

فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَ
نکل جا تیری سزا یہ ہے کہ جب تک جیے یہی کہتا رہے کہ مجھے نہ چھونا اور

إِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي
تیرے لیے ایک وعدہ گاہ ہے جسکے خلاف نہیں کیا جائیگا اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جسکی عبادت

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ
کی طرف تو مائل تھا ہم ضرور اُسکو بھسم کر دینگے پھر اُسکا ذرہ ذرہ کر کے دریا میں ڈالدینگے

نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ
سوا اسکے نہیں کہ تمہارا معبود وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اپنے علم سے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا
ہر شے پر حاوی ہے اسی طرح ہم اُن واقعات کی خبریں جو پہلے گزر چکے ہیں تمکو سناتے

قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝
ہیں اور ہم نے ہی اپنے پاس سے تمکو قرآن عطا کیا ہے

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ

جو اس سے روگرداں ہوگا قیامت کے دن وہ ایک (بھاری) بوجھ لادے ہوئے آئیگا

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ يَّوْمَ

ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہینگے اور قیامت کے دن انکا یہ وبال بہت ہی برا ہوگا جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ۚ

صور پھونکا جائیگا اور گنہگاروں کو ہم نیلی آنکھوں کے ساتھ محشور کرینگے

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۚ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

چپکے چپکے آپس میں یہ کہتے ہونگے کہ (دنیا میں یا قبر میں) تم کوئی دس دن رہے ہوگے جو باتیں یہ لوگ کرینگے ہم اُس سے

يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

خوب واقف ہیں کہ جو ان میں سے زیادہ واقف کار اور رو براہ ہوگا وہ یہ کہیگا کہ (نہیں جی) تم بس ٹھہرے ہوگے تو

يَوْمًا ۧ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ ع ١٥

ایک ہی دن اور یہ لوگ تم سے پہاڑوں کا حال دریافت کرتے ہیں تم کہدو کہ میرا پروردگار انکو ذرہ ذرہ

نَسْفًا ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا

کر دیگا پھر اُنکی جگہ چٹیل میدان کر دیگا جس میں نہ تم موڑ دیکھوگے

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۭ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ

اور نہ کوئی ٹیلا ٹیکرا جس دن وہ سب ایک بلانیوالے کے پیچھے چلے جائینگے جس سے

لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا

کوئی عدول نہ کرسکیگا اور خوف خدا سے آوازیں پست ہو جائینگی پس تم کو

تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۚ يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ

کھسر پھسر ہی سنائی دیگی عام طور پر اُس دن کوئی سفارش فائدہ نہ دیگی سوائے اُس شخص

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کی سفارش کے جسکو خدائے رحمٰن نے اذن دیدیا اور جسکی بات پسند فرمائی ہو وہ انکے گذشتہ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَ

اور آئندہ سے واقف ہے اور یہ اسکے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے اور

عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

اس ہمیشہ قائم رہنے والے زندہ کے سامنے سب جھک گئے اور جو ظلم کے بارے لدا ہوا آیا وہ یقینا

ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ناکام ہو گیا اور جو شخص مومن ہونیکی حالت میں کوئی نیکی کریگا تو اسکو کسی کی

فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا

اور نقصان کا اندیشہ نہیں ہے اور اسی طرح ہمنے اسے عربی زبان کا قرآن

عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اتارا ہے اور اس میں بار بار خوف دلایا ہے تاکہ وہ باز رہیں یا یہ انکے لیے

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

نصیحت تازہ کرے پس خدا بادشاہ برحق برتر ہے

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ

اور تم قرآن کے پڑھنے میں قبل اسکے کہ اس آیت کی وحی پوری ہوچکی ہو جلدی نہ کیا کرو

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ

اور یہ کہا کرو کہ اے میرے پروردگار میرا علم بڑھادے اور آدم کو ہمنے پہلے ہی ایک حکم دیا تھا پس وہ

ع قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اسکو بھول گئے اور ہمنے ان میں پختگی نہ پائی اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے کل فرشتوں کو کہا تھا کہ

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا

آدم کو سجدہ کرو پس سوائے ابلیس کے سب ہی نے سجدہ کیا وہ منکر رہا پس ہمنے کہدیا کہ

يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اے آدم یہ تمہارا اور تمہاری زوجہ کا یقینی دشمن ہے ایسا نہو کہ یہ تم دونو کو جنت سے

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى
نکالدے پھر تم تکلیف میں پڑجاؤ حالانکہ اب تمہیں یہ بات حاصل ہے کہ نہ تم اس جنت میں بھوکے رہتے ہو اور نہ ننگے

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ
اور نہ اسمیں کبھی پیاسے ہوتے ہو اور نہ دھوپ کھاتے ہو اب شیطان نے چپکے چپکے دل میں ڈالی

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ
اور یہ کہا کہ اے آدم کیا میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی کا درخت بتاؤں اور ایسی سلطنت

مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
جو کبھی پرانی نہو بس دونو نے اس میں سے کچھ کھالیا پس انکی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہوگئیں

وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى
اور وہ دونو جنت کے پتے اپنے بدن پر لپیٹنے لگے اور آدم نے اپنے

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ
رب کے خلاف کیا لہذا ناکام رہے پھر انکے پروردگار نے انکو منتخب کرلیا اور انکی توبہ قبول کرلی اور

هَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
راہ راست بتلادی فرمایا اب تم دونو اس میں سے ایک ساتھ چلے جاؤ تم سب آپس میں ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۵ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ
دشمن ہوگے پھر جب میری ہدایت تمہارے پاس آئے اسوقت جو میری ہدایت کی پیروی کریگا بس

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ
نہ وہ بھٹکیگا اور نہ بدبخت رہیگا اور جو میری نصیحت سے روگرداں رہیگا اسکی زندگی بھی تنگی

لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ
میں بسر ہوگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کرکے اٹھائینگے وہ عرض کریگا

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ
اے میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو آنکھوں والا تھا خدا تعالیٰ نے فرمایا

نہ انکا قول سنتا تھا اور نہ انکے حکم کی اطاعت کرتا تھا یعنی انکو چھوڑ دیا تھا اسی طرح آج تو بھی جہنم میں چھوڑ دیا جائیگا ۱۲

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

ایسے ہی تو نے کیا تھا یعنی، جب ہماری نشانیاں تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے انکو بھلا دیا تھا اور آج کے دن اسی طرح تو بھی

تُنْسٰى ○ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ

حالت میں چھوڑ دیا جائیگا۔ اور جو شخص زیادتی کرے اور اپنے پروردگار کے احکام پر ایمان نہ لائے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ○

اسکو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور زیادہ پائدار ہے

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

کیا اس سے انکو پتا نہیں دیا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنے زمانے (والوں) ہلاک

الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کر دیے جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں بیشک سمجھداروں کے لیے اسی میں

ع ۱۳ ۱۲ لِّاُولِي النُّهٰى ○ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

نشانیاں (موجود) ہیں اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات کی تبل اور ایک وقت

لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ○ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

کا تعین نہ ہو چکا ہوتا تو عذاب ضرور آتا پس اب یہ جو کچھ کہیں اسے برداشت کرو

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

اور سورج نکلنے سے پہلے اور اسکے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ

کی حمد کی تسبیح پڑھا کرو اور رات کی گھڑیوں میں

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ وَلَا تَمُدَّنَّ

اور دن کے اوقات میں اسکی پاکی بیان کیا کرو تاکہ تم خوش رہو اور زندگانی دنیا کی

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ

رونق کی چیزوں سے جنہے کفار کے مختلف گروہوں کو اس غرض سے نفع پہنچایا ہے کہ ہم انکی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۥ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۥ وَرِزْقُ رَبِّكَ

اسمیں آزمائش کریں تم انکی طرف آنکھ اٹھا کے بھی نہ دیکھنا اور تمہارے پروردگار کا عطیہ

خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۝ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ

سب سے اچھا اور پائدار ہے اور اپنے اہلبیت اور امت کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اسکے

عَلَيْهَا ۥ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۥ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۥ

پابند رہو ہم تم سے کچھ کھانیکو تو نہیں مانگتے ہم تو خود تمکو سب کچھ دیتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا

اور انجام پرہیزگاری ہی کا اچھا ہے اور انہوں نے یہ کہدیا کہ یہ اپنے پروردگار کی طرف سے

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۥ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي

کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا کیا انکے پاس پہلی کتابوں میں جو کچھ ہے اسکی شہادت

الصُّحُفِ الْأُولٰى ۝ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

نہیں آچکی اور اگر ہم انکو رسول کے آنے سے پہلے ہی کسی عذاب سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیرے احکام کی

نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

پیروی کرلیتے تم کہدو کہ ہر ایک منتظر ہے

فَتَرَبَّصُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحٰبُ

سو تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لوگے کہ سیدھی راہ والے

ع ۸ ۱۷ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں

رکوعاتها ۷ — آیاتها ۱۱۲ — کلماتها ۱۱۸۷ — حروفها ۵۱۵۴

الجزء السابع عشر ۱۷

سورة الانبياء مكية وهي مائة واثنتا عشرة اية

بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اقترب للناس حسابهم وهم في غفلة

لوگوں کے لیے اُنکے حساب کا وقت قریب آپہنچا حالانکہ وہ ابھی غفلت میں منہ موڑے

معرضون ○ ما يأتيهم من ذكر من ربهم محدث

ہوئے ہیں کوئی نئی نصیحت انکے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اسے

إلا استمعوه وهم يلعبون ○ لاهية قلوبهم و

کان لگا کر سنتے تو ہیں اور ہنسی مذاق اڑاتے ہیں دل انکے کھیل میں لگے ہوئے ہیں اور

أسروا النجوى الذين ظلموا هل هذا إلا

یہ ظالم چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں (اور یہ کہتے ہیں کہ) یہ رسول بھی کیا؟ تم ہی جیسا تو

بشر مثلكم أفتأتون السحر وأنتم تبصرون ○

آدمی ہے کیا تم کھلی آنکھوں جادو کے پاس آتے ہو

قل ربي يعلم القول في السماء والأرض وهو

(رسول نے) فرمایا میرا پروردگار آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ بڑا سننے والا

السميع العليم ○ بل قالوا أضغاث أحلام بل

(اور) جاننے والا ہے بلکہ انہوں نے تو یہ کہہ دیا کہ یہ پریشان خیالات ہیں بلکہ اسنے اس کو

افتراه بل هو شاعر فليأتنا بآية كما أرسل

دل سے جوڑ کر بنا لیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے (اگر ایسا نہیں ہے تو) یہ بھی ایک معجزہ کیوں نہیں لے آتا جیسے

الأولون ○ ما آمنت قبلهم من قرية

(پیغمبر) پہلے بھیجے گئے تھے انسے پہلے جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا وہ تو ایمان لائے نہیں

اَهۡلَكۡنٰهَا ۚ اَفَهُمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ

تو کیا یہ ایمان لائینگے ؟ اور ہمنے تم سے پہلے بھی آدمی ہی

اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ

بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے پس اگر تم نہیں جانتے تو یاد والوں سے (یعنی آلِ

كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝ وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ

رسول سے) پوچھ لو اور ہمنے انکے ایسے جسم نہ بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ ۝ ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ

ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے پھر ہمنے اپنے وعدۂ (عذاب) کو جو انسے کیا

فَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝ لَقَدۡ

تھا سچ کر دکھایا پھر خود انکو اور جس جس کو ہمنے چاہا نجات دیدی اور زیادتی کرنیوالوں کو ہمنے ہلاک کردیا (ای قوم قریش)

اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ۚ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝ وَ

ع ١

ہمنے یقیناً ایک کتاب تمہاری طرف نازل کی ہے جسمیں تمہارے لیے نصیحت موجود ہے کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے ؟ اور

كَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا

ہمنے کتنی ہی بستیاں جو نافرمان تھیں اجاڑ دیں اور انکے اجاڑنے کے بعد اور اور لوگ

قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا

پیدا کر دیئے پھر جبوقت انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تو لگے وہاں سے

يَرۡكُضُوۡنَ ۝ لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ

تیز تیز بھاگنے (ہمنے انسے کہا) اب تیز نہ بھاگو اور جہاں تمکو آسائش ملا کرتی تھی اُس مقام کی طرف

وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ۝ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا

اور اپنے مکانوں کی طرف لوٹ کر جاؤ تاکہ تمہاری مزاج پرسی کی جائے وہ بولے کہ ہائے خرابی ہماری ہم تو یقیناً

ظٰلِمِيۡنَ ۝ فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰىهُمۡ حَتّٰى

نافرمان تھے پس وہ برابر یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہمنے انکو مار کر

جعلنٰهم حصيدًا خامدين ○ وما خلقنا السماء

کٹی ہوئی کھیتی کا سا ڈھیر لگا دیا — اور ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ

والارض وما بينهما لٰعبين ○ لو اردنا ان نتخذ

ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں پیدا کیا — اگر ہم کوئی کھیل ہی بنانا چاہتے تو اپنی طرف سے

لهوا لاتخذنٰه من لدنا ان كنا فٰعلين ○ بل

(اپنی شان کے موافق) کرتے — بشرطیکہ ہم کو ایسا ہی کرنا ہوتا — بلکہ

نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فاذا هو

ہم تو حق کو باطل پر غالب کر دیتے ہیں پس وہ اسکا سر توڑ دیتا ہے پھر یکایک وہ باطل کافور

زاهق ولكم الويل مما تصفون ○ وله من

ہو جاتا ہے اور تمہارے لیے جو کچھ تم بیان کرتے ہو افسوس ہے — اور جتنے ذوی العقول

في السمٰوٰت والارض ومن عنده لا يستكبرون

آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اُسی کے ہیں اور اُسکے حضور میں ہیں نہ اُسکی عبادت سے

عن عبادته ولا يستحسرون ○ يسبحون اليل

سرتابی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں — رات اور دن اُسکی پاکی بیان

والنهار لا يفترون ○ ام اتخذوا اٰلهة من

کرتے رہتے ہیں (اور) کاہلی نہیں کرتے — کیا اُنہوں نے زمین سے ایسے خدا بنا لیے ہیں جو

الارض هم ينشرون ○ لو كان فيهما اٰلهة الا الله

(مُردوں کو) زندہ کر دیں — اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا اور کئی خدا ہوتے

لفسدتا فسبحٰن الله رب العرش عما يصفون ○

یہ دونوں کبھی کی اجڑ گئی ہوتیں پس جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں خدا یتعالیٰ عرش کا مالک ان سب (باتوں) سے منزہ ہے

لا يسئل عما يفعل وهم يسئلون ○

جو کچھ وہ کرتا ہے اُسکی نسبت اُس سے باز پرس نہیں کی جا سکتی اور اُن سے باز پرس کی جائیگی

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ

کیا انہوں نے اُسے چھوڑ کر اور خدا بنالیے ہیں تم کہدو کہ اپنی دلیل پیش کرو

هَٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

یہ (قرآن مجید) اُنکے لیے بھی نصیحت ہے جو میرے ساتھ ہیں اور اُنکے لیے بھی نصیحت تھی جو مجھ سے پہلے ہیں

لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا

لیکن بہت سے لوگ حق کو سمجھتے نہیں اسی سے وہ رو گرداں ہوتے ہیں اور جتنے تم سے پہلے ایک

مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ

رسول بھی ایسا نہ بھیجا کہ اُسکی طرف ہم یہ وحی نہ کرتے رہے ہوں کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے بس

إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ

تم میری ہی عبادت کیا کرو اور وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے کسی کو بیٹا بنالیا اُسکی ذات

سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ۝ لَا يَسْبِقُونَهُ

(اس تہمت سے) بری ہے بلکہ وہ تو اُسکے معزز بندے ہیں جو بات کہنے میں اُس سے سبقت

بِالْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ۝ يَعْلَمُ مَا

نہیں کرتے اور اُسکے امر کے بموجب عمل کرتے رہتے ہیں وہ اُنکے آئندہ اور

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ

گزشتہ (سب) کا حال جانتا ہے اور وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے سوا اُسکے جو

ارْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ۝ وَمَن

اُسکو پسند ہو اور وہ اُسکے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں اور جو اُن میں

يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِ فَذَٰلِكَ نَجْزِيهِ

سے یہ کہدے کہ میں بھی اُسکے علاوہ ایک معبود ہوں پس ایسے ہی کا بدلہ تو ہم جہنم

جَهَنَّمَ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ ع ٢ ١٩ ٢

مقرر کرینگے ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں جو لوگ کافر ہوگئے ہیں

كفروا أن السموت والأرض كانتا رتقا ففتقنهما
کیا انکی سمجھ میں یہ نہیں آیا کہ آسمان و زمین دونو بند تھے پھر ہمنے دونو کو کھولدیا

وجعلنا من الماء كل شيء حي أفلا يؤمنون ○ و
اور ہمنے ہر زندہ چیز کو پانی سے بنا دیا گیا (اب بھی) وہ ایمان نہ لاوینگے؟ اور

جعلنا في الأرض رواسي أن تميد بهم وجعلنا
زمین میں ہمنے (بھاری بھاری) پہاڑ قائم کر دیے کہ کہیں انکو لیکے جھک نہ جائے اور اس میں انکے

فيها فجاجا سبلا لعلهم يهتدون ○ وجعلنا
لیئے چوڑے چوڑے راستے بنا دیے کہ وہ راہ پالیں اور آسمان کو

السماء سقفا محفوظا وهم عن آيتها معرضون ○
ہمنے ایک محفوظ چھت قرار دیدیا اور وہ ہیں کہ اسکی نشانیوں سے روگرداں ہوتے ہیں

وهو الذي خلق الليل والنهار والشمس والقمر كل
اور وہ وہی تو ہے جسنے رات کو اور دن کو اور سورج کو اور چاند کو پیدا کردیا کہ وہ سب

في فلك يسبحون ○ وما جعلنا لبشر من قبلك الخلد
آسمان میں تیر رہے ہیں اور دوام تو ہمنے تم سے پہلے کسی آدمی کے لیے مقرر نہیں کیا

أفائن مت فهم الخلدون ○ كل نفس ذائقة الموت
کیا تم مرجاؤ گے تو یہ ہمیشہ رہینگے؟ ہر نفس موت کا چکھنے والا ہے

ونبلوكم بالشر والخير فتنة وإلينا ترجعون ○
اور ہم آزمائش کے طور پر بدی اور نیکی سے تمہارا امتحان لینگے اور ہماری ہی طرف تمہاری بازگشت ہوگی

وإذا رآك الذين كفروا إن يتخذونك إلا هزوا
اور جب وقت وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی ہی اڑاتے ہیں (اور یہ کہتے ہیں)

أهذا الذي يذكر آلهتكم وهم بذكر الرحمن
کیا وہ شخص یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا (بدی کے ساتھ) ذکر کرتا ہے حالانکہ وہ خود ذکر خدا کے

هُمْ كَافِرُونَ ○ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ

منکر ہیں   انسان (گویا) پیدا جلدی سے کیا گیا ہے   عنقریب میں تمکو اپنی نشانیاں

آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ○ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ

دکھلاؤنگا پس تم مجھ سے جلدی کی خواہش نہ کرو   اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ کہ یہ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

وعدہ آئیگا کب ؟   کاش یہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں اسوقت کو جان لیتے

حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

جبکہ یہ لوگ آتش جہنم کو نہ اپنے منہ کی طرف سے روک سکینگے اور نہ اپنی پیٹھ کی طرف سے اور نہ

ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ○ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً

انکی (کسی قسم کی) مدد کی جائیگی (تو کبھی جلدی نہ کرتے) لیکن قیامت تو انکو یکایک آئیگی

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ○

پھر وہ انکو مبہوت کر دیگی پس نہ اسکو ہٹا سکینگے اور نہ انکو مہلت دیجائیگی

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ

اور یقیناً تم سے پہلے رسولوں کی (بھی) ہنسی اڑائی گئی ہے   پھر جو انسے تمسخر کیا کرتے تھے

سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○ قُلْ مَنْ   ع ۳ / ۱۲ / ۳

تو جس عذاب کی بابت وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے انکو آ لیا   تم یہ کہدو کہ

يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ

رات میں اور دن میں (عذاب) خدا سے تم کو بچا کون لیگا ؟   مگر وہ تو

هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ○ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ

اپنے پروردگار کے ذکر ہی سے روگرداں ہونیوالے ہیں   آیا انکے کوئی ایسے خدا ہیں جو

تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ

ہمارے عذاب سے انکو بچالیں ؟ وہ اپنی ذات کی مدد تو کرہی نہیں سکتے

ف خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ تفسیر میں ہے کہ جب خدا نے آدم میں روح ڈالی ابھی وہ گھٹنوں تک بھی نہ پہنچی تھی کہ آدم نے اٹھنا چاہا ... فرمایا۔ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ جلد بازی کرنا بشریت کا خاصہ ہے جب تک

جب تک کہ انکا وقت نہ آجائے جلدی کرنے سے احتراز کرو۔ اور جب انکا کرنا ممکن ہو اُس وقت سستی سے بچو۔ ۱۲- ف ف

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ○ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

اور نہ ہماری طرف سے انکا ساتھ دیا جاتا ہے بلکہ ہمنے انکو اور انکے باپ داداؤں کو فائدہ پہنچایا

حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

یہانتک کہ (خوشحالی میں) انکی عمریں گذر گئیں کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو برابر اسکے اطراف

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ قُلْ اِنَّمَآ

سے کم کرتے چلے آتے ہیں کیا اب بھی وہی غالب ہیں؟ تم یہ کہدو کہ سوا اسکے

اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ڮ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا

نہیں کہ میں وحی کے مطابق تمکو ڈراتا ہوں اور بہروں کو جسوقت ڈرایا جائے تو وہ کسی کی

يُنْذَرُوْنَ ○ وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ

سنتے ہی نہیں اور اگر تمہارے پروردگار کا عذاب ذرا سا بھی انکو چھوئیگا تو ضرور یہ

رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○ وَنَضَعُ

کہنے لگینگے کہ ہائے خرابی ہماری ہم ہی تو نافرمان تھے اور ہم قیامت کے

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

دن انصاف کی میزانیں قائم کرینگے پس کسی نفس پر ذرا سا بھی ظلم نہ کیا جائیگا

شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا

اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی (کوئی عمل) ہوگا تو ہم اسے لا حاضر کرینگے

بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

اور حساب لینے کو ہم ہی کافی ہیں اور یقیناً ہمنے موسیٰ و ہارون کو

وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا

(حق و باطل کی) جانچ اور ان پرہیزگاروں کے لیے روشنی اور نصیحت عنایت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

کی تھی جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں

۱۵ روشنی جس سے جہالت اور حیرت کی تاریکیوں سے نکل آئیں۔ اور ذکر سے مراد ہے وہ نصیحت جس سے پرہیزگار لوگ نصیحت حاصل کر سکتے ہیں ۱۲

وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ○ وَهٰذَا ذِكْرٌ
اور قیامت کے آنے سے خائف ہیں اور یہ برکت والی نصیحت ہے

مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ○ وَلَقَدْ
جسکو ہمنے نازل کیا ہے کیا تم اِسی کے منکر ہو؟ اور ہمنے

ربع

اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ○
ابراہیم کو پہلے ہی سے سمجھ عنایت کی تھی اور ہم اُن (کی قابلیت) سے واقف تھے

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ
(اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ اُنہوں نے اپنے چچا سے اور اپنی قوم سے یہ کہا تھا کہ یہ مورتیں کیا ہیں

اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ○ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا
جنکی تم تعظیم کرتے ہو؟ اُنہوں نے کہا تھا کہ ہمنے اپنے باپ دادا کو انکی پرستش

عٰبِدِيْنَ ○ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ
کرتے پایا فرمایا تم اور تمہارے باپ دادا یقیناً کھلی گمراہی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
میں تھے اُنہوں نے کہا کہ آپ کوئی حق بات لاتے ہیں یا (یونہی) دل لگی

اللّٰعِبِيْنَ ○ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کرنیوالے ہیں؟ فرمایا ہاں تمہارا پروردگار وہی آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار ہے

الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ
جسنے انکو پیدا کیا ہے اور میں (بھی) اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے

الشّٰهِدِيْنَ ○ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
ہوں اور خدا کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے

ربع

بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ○ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
ان بتوں کے ساتھ (کوئی نہ کوئی) چال ضرور چلونگا چنانچہ اُنکے بڑے کو چھوڑ کر اور سب ہی کا

إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝ قَالُوا

چکنا چور کر دیا تاکہ وہ اسکی طرف لوٹ کر آئیں (تو اُسے سلامت پائیں۔ جب لوٹے تو) بولے

مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ قَالُوا

ہمارے معبودوں کی جسنے یہ گت بنائی ہے وہ بیشک بڑا ہی ظالم ہے بعض نے کہا

سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالُوا

کہ ہمنے تو ایک نوجوان کو جو ابراہیمؑ کے نام سے مشہور ہے انکا ذکر برائی کیساتھ کرتے ہوئے سُنا تھا کہنے لگے

فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝

ایسا ہی ہے تو اُسے آدمیوں کے روبرو لاؤ کہ وہ گواہی دیں (جب حاضر کیے گئے

قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ۝ قَالَ

تو لوگ) بولے اے ابراہیمؑ کیا تونے ہی ہمارے معبودوں کی یہ گت بنائی ہے؟ فرمایا

بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ۝

جو اُن میں سب سے بڑا ہے (معلوم ہوتا ہے کہ) اُسنے ایسا کیا ہے بس اگر یہ بولتے ہوں تو انہی سے پوچھ لو

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ۝

اُسوقت وہ اپنے دل میں سوچے اور (بجائے خود) قائل ہوئے کہ ظالم تو تم خود ہی ہو

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ

پھر اپنے گریبانوں میں مُنہ ڈالے ہوئے بولے یہ تو تم یقیناً جانتے ہو کہ یہ

يَنطِقُونَ ۝ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا

بولتے نہیں فرمایا کیا تم خدا کو چھوڑ کر ایسوں کو پوجتے ہو جو نہ تمکو کوئی نفع

لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝ أُفٍّ لَّكُمْ وَ

پہنچائیں اور نہ تمکو نقصان پہنچائیں تم پر بھی تف ہے اور

لِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اُنپر بھی جنکی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو کیا تم اتنی بھی سمجھ نہیں رکھتے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا آلِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ○

(اب تو کفار بگڑ کر) کہنے لگے کہ اگر تم سے ہو سکتا ہے تو اسکو جلا دو اور اپنے دیوتاؤں کی مدد کرو

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ○ وَ

ہمنے کہا کہ اے آگ تو ابراہیمؑ پر ٹھنڈی ہو جا مگر سلامتی کے ساتھ اور

أَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ○ وَنَجَّيْنَاهُ

انہوں نے ابراہیمؑ سے چال چلی مگر ہمنے انہی کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانیوالا کر دیا اور ہمنے ابراہیمؑ کو

وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ○ وَ

اور لوطؑ کو نجات دیکر ایک ایسی زمین پر پہنچا دیا جس میں ہمنے تمام عالموں کے لیے برکت دی تھی اور

وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا

ہمنے اسے (بیٹا) اسحٰقؑ اور پوتا یعقوبؑ عنایت کیے اور ان میں سے ہمنے ہر ایک

صَالِحِينَ ○ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

کو نیک بنایا اور انکو ہمنے ایسا امام بنایا جو ہمارے حکم کے بموجب ہدایت کرتے تھے

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ

اور انکی طرف ہمنے نیکیاں کرنیکی اور نماز پڑھنے کی اور زکوٰۃ دینے کی

وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ ۖ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ ○ وَلُوطًا

وحی فرمائی اور وہ سب کے سب ہماری بندگی کرنیوالے تھے اور لوطؑ کو ہمنے

آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

فیصلہ کی قوت اور علم عنایت کیا اور انکو اس بستی سے نجات دی

الَّتِي كَانَت تَّعْمَلُ الْخَبَائِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ

جو بدکاریاں کیا کرتی تھی بیشک وہ بدکار (اور) نافرمان

سَوْءٍ فَاسِقِينَ ○ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۚ

لوگ تھے اور ہمنے لوطؑ کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا

ع ۵ ۲۵ ۵

إِنَّهُ مِنَ الصّٰلِحِينَ ○ وَنُوحًا إِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ

بیشک وہ نیک لوگوں میں سے تھے اور نوحؑ جو وقت اُنہوں نے ہمکو پہلے ہی پکارا تھا

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ○

ہمنے اُنکی دعا قبول کر لی تھی اور اُنکو اور اُنکے کنبہ کو سخت مصیبت سے نجات دی تھی

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا ۚ إِنَّهُمْ

اور اُن لوگوں کے مقابلہ میں جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ہمنے اُنکو مدد دی تھی بیشک وہ

كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنٰهُمْ أَجْمَعِينَ ○ وَدَاوٗدَ

لوگ بدکار تھے پھر ہمنے اُن سب کو ڈبو (بھی) دیا تھا اور داؤدؑ

وَسُلَيْمٰنَ إِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ

و سلیمانؑ جبکہ اُس کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں رات کے وقت

غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِينَ ○

ایک گروہ کی بکریاں چر گئی تھیں اور ہم اُنکے فیصلہ کے دیکھنے والے تھے

ربع

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا

بس ہمنے سلیمانؑ کو وہ فیصلہ سمجھا دیا تھا اور (یوں) فیصلہ کی قوت اور علم تو ہمنے ہر ایک کو دیا تھا

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا

اور پہاڑوں کو ہمنے داؤدؑ کے تابع کر دیا تھا کہ اُنکے ساتھ ساتھ تسبیح (خدا) کیا کرتے تھے اور اسی طرح پرندوں کو

فٰعِلِينَ ○ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ

اور ان باتوں کی کرنیوالے ہم ہی تو تھے۔ و ہمنے داؤدؑ کو زرہ بنانی سکھائی تھی کہ تمکو

لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَأْسِكُمْ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ شٰكِرُونَ ○

لڑائی میں محفوظ رکھے آیا تم اب (بھی) شکر گزار ہو

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي

اور سلیمانؑ کا ہمنے سخت ہوا کو تابع کر دیا تھا کہ وہ اُنکے حکم سے

ساٹھ ہزار درہم کو بیچ لیں اور ہمیشہ کے لیے بیت المال سے مستغنی ہو گئے ۱۲

بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ
بموجب اُس سرزمین میں لیجایا کرتی تھی جسمیں ہمنے برکت دی تھی اور ہم ہر ہر چیز کے

شَيْءٍ عَالِمِينَ ○ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ
جاننے والے ہیں اور شیاطین میں سے (اُنکے تابع وہ کردیے گئے) جو سمندر میں

لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ
اُنکی خاطر غوطے لگاتے تھے اور اسکے علاوہ بہت سے کام انجام دیا کرتے تھے اور ہم اُن سب کے

حَافِظِينَ ○ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ
نگہبان تھے اور ایوبؑ جسوقت اُنھوں نے اپنے پروردگار کو آواز دی کہ مجھے بیماری نے بہت ستایا

الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ
ہے حالانکہ تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے تو ہمنے اُنکی دعا قبول کرلی اور جو

فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ
تکلیف اُنکو تھی وہ دفع کردی اور اپنی طرف سے رحمت کے

مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ
طور پر اور اس غرض سے کہ عبادت کرنیوالوں کے لیے ایک یادگار رہے اُنکے اہل وعیال (جو مرچکے

لِلْعَابِدِينَ ○ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ
تھے پھر عطا کیے اور اُتنے ہی اور دیے اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ اِن میں سے

كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ○ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۖ
ہرایک صبر کرنیوالا تھا اور اِن سب کو ہمنے اپنی رحمت میں داخل کرلیا تھا

إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ
کہ وہ یقیناً نیکوں میں سے تھے اور ذوالنون (یونسؑ) جبکہ وہ خفا ہو کر چلے گئے

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ
تھے اور اُنکو یقین تھا کہ ہم اُنپر (رزق کی) تنگی نہ کرینگے پس وہ اندھیروں میں

الحزب

فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق

(جا کر) پکارنے کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ

میں تو اندھیرے میں آپھنسا پس ہمنے انکی دعا قبول کرلی اور

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

انکو اس مصیبت سے نجات دیدی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیدیا کرتے ہیں

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

اور زکریا نے جسوقت اپنے پروردگار کو پکارا کہ اے میرے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ حالانکہ تو ہی تو

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ؗ وَوَهَبْنَا

سب سے بہتر وارث ہے پس ہمنے انکی دعا قبول کرلی اور انکو یحییٰ (سا بیٹا)

لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

عطا کیا اور انکی خاطر سے انکی زوجہ میں (جننے کی) صلاحیت پیدا کردی بیشک وہ سب کے سب

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ

نیک کاموں میں جلدی کیا کرتے تھے اور امید و بیم کے ساتھ ہمسے دعا مانگا کرتے تھے

رَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ

اور ہمارے لیے عاجزی کرنیوالے تھے اور وہ عورت (مریم) جسنے اپنی شرمگاہ کی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

حفاظت کی تھی پھر ہمنے اس میں اپنی (پیدا کی ہوئی) روح پھونکدی تھی اور ہمنے اسکو اور اسکے بیٹے کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً

تمام عالموں کیلیے ایک معجزہ بنا دیا تھا بیشک یہ تمہارا گروہ ایک ہی گروہ ہے

وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝

اور میں تمہارا پروردگار ہوں پس میری ہی عبادت کیا کرو

ع ٦ ١٨ ٦

وَتَقَطَّعُوٓا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَٰجِعُونَ ۝

اور لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (آخر) وہ سب ہمارے پاس آنیوالے ہیں

فَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

پس جو شخص مومن ہونیکی حالت میں نیکیاں کریگا اُسکی کوشش کی ناقدری نہ

فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِۦ وَإِنَّا لَهُۥ كَٰتِبُونَ ۝ وَحَرَٰمٌ

کی جائیگی جس حال میں کہ ہم اُسکو لکھتے جاتے ہیں اور جس بستی کو ہم

عَلَىٰ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَٰهَآ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ حَتَّىٰٓ

ہلاک کر چکے اُسکے لیے ممانعت ہے کہ وہ رجعت کے زمانہ میں واپس نہ آئینگے یہانتک کہ

إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ

جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائینگے اور وہ ہر بلندی پر سے پھیلتے

حَدَبٍ يَنسِلُونَ ۝ وَٱقْتَرَبَ ٱلْوَعْدُ ٱلْحَقُّ فَإِذَا

چلے آئینگے اور سچا وعدہ قریب آپہنچیگا تو یکایک اُن لوگوں کی

هِىَ شَٰخِصَةٌ أَبْصَٰرُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يَٰوَيْلَنَا

جو کافر ہوگئے تھے آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی (اور وہ یہ کہینگے) ہائے خرابی ہماری

قَدْ كُنَّا فِى غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَٰلِمِينَ ۝

ہم تو اس سے غفلت ہی میں رہے بلکہ ہم نافرمان تھے

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ

(کہا جائیگا کہ) یقیناً تم (بھی) اور جنکی تم خدا کے سوا عبادت کرتے تھے وہ (بھی) جہنم کا ایندھن ہو

أَنتُمْ لَهَا وَٰرِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ هَٰٓؤُلَآءِ ءَالِهَةً

تم اسی میں اُترنیوالے ہو اگر یہ خدا ہوتے تو یہ جہنم میں نہ اُترتے

مَّا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَٰلِدُونَ ۝

حالانکہ ان میں سے ہر ایک ہمیشہ اسی میں رہنے والا ہے

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ○ إِنَّ

اُنکی چیخ پکار اُسی میں ہوگی اور وہ اُس میں اور کچھ نہ سُن سکینگے بالتحقیق

الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُم مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا

وہ لوگ جنکے حق میں ہماری طرف سے نیکی پہلے ہی طے ہو چکی ہے وہ اُس سے

مُبْعَدُونَ ○ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ

دور رہینگے وہ اُسکے جلنے کی آواز نہ سُنینگے اور جن جن

فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ○ لَا يَحْزُنُهُمُ

چیزوں کو اُنکا جی چاہیگا مدام اُنہی کا لطف اُٹھاتے رہینگے (وہ قیامت کا) بڑا بھاری خوف

الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ هَٰذَا يَوْمُكُمُ

اُنکو رنج نہ دیگا اور فرشتے اُنکو لینے آئینگے (اور کہینگے کہ) جسدن کا تم سے

الَّذِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ○ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ

وعدہ کیا گیا تھا وہ یہی ہے جس دن آسمان کو ہم اس طرح لپیٹ لینگے

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ

جس طرح خطوں کا طومار لپیٹا جاتا ہے جیسے ہمنے اوّل اسکو پیدا کیا تھا اُسی طرح اُسکو دوہرادینگے

وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ○ وَلَقَدْ كَتَبْنَا

(یہ کرنا) ہمارے ذمہ ہے اور ہم ہی ضرور اُسکے کرنیوالے ہیں اور بیشک زبور میں ہمنے بعد نصیحت کے

فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا

لکھدیا تھا کہ (آخر میں) میرے نیک بندے زمین کے

عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا

وارث ہوجائینگے بیشک خداپرست لوگوں کے لیے اسی میں

لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ○ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً

کافی نصیحت موجود ہے اور (اے رسول) ہمنے تمکو تمام عالموں کے لیے رحمت ہی کرکے

اور آفتاب کے مغرب سے طلوع کرنے سے کچھ پہلے آئیگا۔١٢

لِلْعٰلَمِیْنَ ۞ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ

بھیجا ہے — تم کہدو کہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۞ فَاِنْ

معبود یکتا ہے — تو آیا تم اب بھی مانو گے؟ — پھر اگر وہ

تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِیْۤ

روگرداں ہوں تو تم یہ کہدو کہ میں نے تو برابر اطلاع دی ہے — اور میں یہ نہیں جانتا کہ جس چیز

اَقَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۞ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے — وہ قریب ہے یا بعید — بیشک وہ بلند آواز کی

الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَیَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۞

بات کو (بھی) جانتا ہے — اور جو کچھ تم چھپاتے ہو — اُسکو (بھی) جانتا ہے

وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ

اور میں یہ نہیں جانتا کہ شاید یہ (تاخیر) تمہارے لیے آزمائش ہو اور چند روز کا

اِلٰی حِیْنٍ ۞ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا

نفع پہنچانا — (رسول نے) عرض کی اے میرے پروردگار تو حق کیساتھ فیصلہ کردے — اور ہمارا پروردگار

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۞ ع ۹

ہی وہ رحمٰن ہے جس سے اُن تمام باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو مدد طلب کی جاتی ہے

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَةً

اٰیاتها ٧٨ — رکوعاتها ١٠ — کلماتها ١٢٨٣ — حروفها ٥٤٣٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞

(شروع کرتا ہوں) رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ

اے آدمیو! تم اپنے پروردگار سے ڈرو — بیشک قیامت کا زلزلہ

السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ

بہت بڑی چیز ہے — جس دن تم اُس (قیامت) کو دیکھو گے

كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

ہر دودھ پلانیوالی اُس سے غافل ہو جائیگی جسے دودھ پلایا کرتی تھی اور ہر حمل والی اپنا حمل

حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم

گرا دیگی اور تم لوگوں کو نشہ کی سی حالت میں دیکھو گے حالانکہ وہ متوالے

بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝ وَمِنَ

نہونگے بلکہ خدا کا عذاب ہی سخت ہوگا اور آدمیوں میں سے

النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعُ

کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو بغیر علم کے خدا کے بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان

كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ

کی پیروی کرتا ہے اُس (شیطان) کے لیے یہ لکھ دیا گیا ہے کہ جو بھی اُس سے

فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝

تولا رکھیگا وہ اُسکو ضرور بہکائیگا اور اُسکو دہکتی ہوئی آگ کے عذاب تک پہنچائیگا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ

اے آدمیو! اگر تم مبعوث ہونیکی طرف سے شک میں ہو تو اسی سے سمجھ لو کہ ابتداءً ہمنے تمکو

فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ

مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر

مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ

بستہ بوند سے پھر گوشت کے لوتھڑے سے (جو یا تو) کامل الخلقت (ہوگیا) یا ناقص

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ

(رہ گیا) تاکہ تمہارے لیے واضح کر دیں اور ہم جسکو چاہیں رحم میں ایک مدت معینہ

مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
تک کے لیے ٹھہرائیں پھر تمکو بچہ بنا کر نکالیں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ
پھر تم اپنی پوری قوت کو پہنچو اور تم میں سے کوئی تو (جوان ہی) مرجاتے اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
کوئی تم میں سے بوڑھا پھونس ہو جاتے کہ جاننے کے بعد پھر

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْــًٔا وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً
انجان بنجائے اور زمین کو تم خشک اور مردہ دیکھتے ہو

فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَ
پھر جسوقت ہم اُسپر پانی اُتارتے ہیں تو وہ ہری بھری ہو جاتی ہے اور

اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
طرح بطرح کے لہلہاتی ہوئی نباتات کے جوڑے پیدا کر دیتی ہے اس ذکر سے غرض یہ ہے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہی تو برحق ہے اور وہی مُردہ کو زندہ کر دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری پوری قدرت

قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ
رکھنے والا ہے اور قیامت آنیوالی ہے جس میں کسی قسم کا شک نہیں اور

اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ
اللہ اُن سب کو جو قبروں میں ہیں اُٹھا کھڑا کریگا اور آدمیوں میں سے کوئی کوئی

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ
ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے حالانکہ نہ اُسکو علم ہے اور نہ ہدایت پہنچی ہے اور نہ کوئی کتاب

مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
روشنی پہنچانیوالی ہو (وہ) نرا متکبر ہے جسکی غرض یہ ہے کہ (لوگوں کو) راہ خدا سے بھٹکائے

لَهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّنُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ

اُسکے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم جلنے کے عذاب کا اُسے مزہ

الْحَرِیْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ

چکھائینگے (اور یہ کہینگے کہ) یہ اُسی عمل کا بدلہ ہے جو تیرے ہاتھوں نے پہلے کیا اور اللہ اپنے بندوں کے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝ ع ۸ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰی

حق میں ظالم نہیں ہے اور آدمیوں میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو دین کے کنارے پر ہوکر

حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ

اللہ کی عبادت کرتا ہے پھر اگر اُسکو خیر و خوبی پہنچ گئی تب تو اُس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اُس پر کوئی

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْیَا

مصیبت آپڑی تو منہ پھیر کے پلٹ جاتا ہے ایسا شخص دنیا اور آخرت دونو

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ۝ یَدْعُوْا

کی طرف سے ٹوٹے میں ہے (اور) یہی صریح نقصان ہے وہ اللہ کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ

چھوڑ کر اُس چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے ضرر پہنچائے ورنہ اُسے نفع پہنچائے یہی تو

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۝ یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ

بڑی گمراہی ہے (بلکہ) وہ تو اُنکو پکارتا ہے جسکا ضرر نفع کی نسبت

مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ۝

زیادہ یقینی ہے وہ بہت ہی بُرا مددگار اور بہت ہی بُرا رفیق ہے

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بیشک اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ

ایسی جنتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں جاری ہیں بیشک اللہ جو چاہتا ہے

مَا يُرِيدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي

کرتا ہے جس شخص کو یہ گمان ہو گیا ہو کہ اللہ اُسکی دنیا اور آخرت میں ہرگز

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

مدد نہ کریگا پس اُسکو چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی تانے

ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝

پھر اُسے گلے میں ڈالکر لٹک جائے پھر دیکھے کہ آیا اُسکی یہ تدبیر غصہ دلانیوالی چیز کو رفع کرتی ہے یا نہیں

وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي

اور اس طرح ہمنے اس قرآن کو کھلی آیتیں کرکے اُتارا ہے اور اللہ جسکی چاہتا ہے راہبری

مَنْ يُرِيدُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

فرماتا ہے بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوگئے

وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَىٰ وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

اور ستارہ پرست اور نصارے اور آتش پرست اور جن لوگوں نے شرک کیا

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

قیامت کے دن خدا تعالےٰ اِن سب کے مابین فیصلہ فرمائیگا یقیناً اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ

دیکھنے والا ہے کیا تُنے اس میں غور نہیں کیا کہ جو آسمانوں میں ہیں اور

فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ

اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی اللہ ہی

مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ

کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے عذاب کے مستحق ہوگئے ہیں اور جسکی

يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

خدا اہانت کرے اُسکو عزت دینے والا کوئی نہیں ہوسکتا بیشک اللہ جو چاہتا ہے

يَشَآءُ ۝ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز

کرتا ہے یہ دونو (آپس میں) دشمن ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑتے رہے

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ

پس جو کافر ہوگئے اُنکے لیے آگ کے کپڑے قطع کردیے گئے (اور اُنکے

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا

سروں پر گرم پانی اُنڈیلا جائیگا جسکے ذریعے سے جو کچھ اُنکے

فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ

پیٹ میں ہوگا وہ اور انکی کھالیں پگھلادی جائینگی اور اُنکے لیے لوہے کے ہتوڑے

حَدِيْدٍ ۝ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ

ہیں جسوقت تکلیف کے سبب وہ یہ ارادہ کرینگے کہ اُس میں سے نکلیں

غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

اُسی میں لوٹا دیے جائینگے اور (اُنسے یہ کہا جائیگا کہ) جلنے کے عذاب کا مزا چکھو

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بالتحقیق اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسی

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

جنتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن بہشتوں میں اُنکو

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا

سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے اور (وہاں) پوشاک اُنکی

حَرِيْرٌ ۝ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۖ وَ

ریشمی ہوگی وجہ یہ ہے کہ اُنہوں نے پاکیزہ کلمہ کی ہدایت پائی تھی اور

…دیکھ کر … اور جو کچھ حضرت کو کرتے دیکھیں وہی بجا لائیں۔ (اس کے متعلق احادیث شیعہ کے احکام ضمیمہ میں ملاحظہ کیجیے ۱۲

هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

نیز اُسے حمید کے راستہ کی ہدایت پائی تھی) بیشک جو کافر ہو گئے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ

اور لوگوں کو راہِ خدا سے اور مسجد الحرام سے روکتے ہیں جس میں

جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ

ہمنے سب آدمیوں کا حق برابر رکھا ہے وہاں کا رہنے والا ہو تو اور باہر آنیوالا ہو تو

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

اور جو اُس میں ناحق کجی کا خواستگار ہوگا اُسکو ہم دردناک عذاب کا مزہ چکھائینگے

اَلِيْمٍ ۝ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ ع ۳ ۱

اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے ابراہیمؑ کو بیت اللہ کے پاس اس غرض سے جگہ دی کہ

لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ

میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور میرے مکان کو طواف کرنیوالوں کیلیے اور قیام کرنیوالوں کیلیے اور رکوع سجود

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

کرنیوالوں کیلیے پاک وصاف رکھو اور لوگوں کو حج کے لیے اعلان دو کہ وہ تمہارے

يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ

پاس پیدل آئیں اور تمام دور کے راستوں سے (دُبلے) دبلے اونٹوں پر

كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا

سوار ہوکر چلے آئیں تاکہ وہ اپنے دینی اور دنیوی نفعے (بھی) دیکھیں اور معلوم دنوں

اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

میں جو چوپائے خدانے اُنکو عطا کیے ہیں خدا کا نام لیکر اُنکی

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

قربانی (بھی) کریں پس اُن میں سے خود (بھی) کھاؤ اور مصیبت زدہ

الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ○ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا

محتاجوں کو (بھی) کھلاؤ پھر چاہیے کہ اپنی کثافتیں دور کریں اور اپنی نذریں

نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ○ ذَٰلِكَ ق

پوری کریں اور اس آزاد خانہ (خدا) کا طواف کریں یہ تو ہو چکا

وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ط

اور جو شخص احکام خدا کی عظمت کریگا تو وہ اسکے لیے اسکے رب کے نزدیک بہت ہی اچھا ہے

وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اور تمہارے لیے چوپائے حلال کیے گئے ہیں سوائے انکے جنکا ذکر تمکو سنایا جائیگا

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ

پس اب تم بتوں کی گندگی سے بچو اور تمام لہو و لعب کی باتوں سے

الزُّورِ ○ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ط وَمَنْ يُشْرِكْ

اجتناب کرو خالص دل سے خدا کے ہو جاؤ اسکے ساتھ شرک کرنیوالے نہ رہو اور جو شخص کسی کو اللہ کا

بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ

شریک کرتا ہے تو وہ ایسا ہے جیسے کوئی آسمان سے گر پڑا پھر اسکو پرندے اُچک لے گئے یا

تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ○ ذَٰلِكَ ق وَمَنْ

ہوا نے اسے اڑا کر کسی دور کی جگہ پھینکدیا یہ تو ہوا اور جو شخص

يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ○

خدا کی نشانیوں کی عظمت کریگا بس یہ امر دلوں کی پرہیزگاری میں شامل ہے

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى

تمہارے لیے ایک وقت مقرر تک قربانی کے جانوروں میں منافع ہیں پھر اسی آزاد گھر کے پاس

الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ○ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

انکے حلال ہونیکا محل ہے اور ہر امت کے لیے ہمنے ایک عبادت کی جگہ

لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ

قرار دیدی ہے کہ جو چارپائے ہمنے انکو رزق کے طور پر دیے ہیں انکو

الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ

اللہ کا نام لیکر ذبح کیا کریں پس تمہارا معبود یکتا ہے پس تم اُسی کے تابع ہو جاؤ اور ان

الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

تضرع وزاری کرنیوالوں کو خوشخبری سنادو جنکے سامنے جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُنکے دل سہم جاتے ہیں

وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ

اور جو مصیبت اُن پر پڑتی ہے اُسپر صبر کرنیوالے ہیں اور نماز کے ادا کرنیوالے ہیں اور جو کچھ

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا

ہمنے اُنکو دیا ہے اُسکا ایک حصہ (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور موٹے تازے اونٹ اُنکو بھی ہمنے تمہارے

لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

لیے خدا کی نشانیوں میں سے قرار دیا ہے اُن میں تمہارے لیے (دینی اور دنیوی) نفعے ہیں پس انکو

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا

نحر کرتے وقت خدا کا نام لیا کرو پھر جب وہ اپنے پہلوؤں کے بل گر پڑیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ

تو تم خود (بھی) اُن میں سے کھایا کرو اور قناعت کرنیوالے مسکینوں اور پھیری کرنیوالے فقیروں کو (بھی) کھلایا کرو اسطرح

سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

ہمنے اُنکو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ تم شکر گزار ہو خدا کو نہ کبھی اُنکے گوشت پہنچینگے

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ

اور نہ اُنکے خون بلکہ اُسکو (تو) تمہاری پرہیزگاری پہنچیگی اِسی طرح

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

اُسنے اُنکو تمہارا تابع کر دیا ہے تاکہ اُس ہدایت پر جو اُسنے کی ہے تم خدا کی بڑائی (بیان) کیا کرو

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اور (اے رسول) تم نیکی کرنیوالوں کو خوشخبری سنا دو. بالتحقیق اللہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں (مشرکین کی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ○ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

تکلیف دہی کو) دفع فرماتا ہے. بیشک اللہ کسی خیانت کرنیوالے ناشکرے کو دوست نہیں رکھتا اُن لوگوں کو جنسے جنگ کی جاتی ہے

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

اسلیے اجازت دیگئی ہے کہ اُنپر ظلم کیا گیا تھا اور بیشک اللہ اُنکو مدد دینے پر پوری پوری قدرت

لَقَدِيْرُ ○ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ

رکھنے والا ہے جو اپنے ملک سے ناحق صرف اتنی سی بات کہنے پر نکالے گئے تھے کہ

اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر خدا آدمیوں کو ایک کے ذریعہ سے دوسرے کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ

دفع نہ کرتا رہتا تو عبادت خانے اور گرجا اور کنیسے اور مسجدیں جن میں خدا کا

وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

نام زیادہ لیا جاتا ہے سب گرا دیے جاتے اور اللہ اُسکی مدد ضرور کریگا

مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○ اَلَّذِيْنَ

جو خود اللہ کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا (اور) زبردست ہے وہ وہ لوگ ہیں

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

جنکو اگر ہم زمین میں تمکن دینگے تو وہ (باقاعدہ) نماز پڑھینگے اور زکوۃ دینگے

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ

اور نیک کاموں کا حکم کرینگے اور بدی سے مانع ہونگے اور تمام کاموں کا انجام

الْاُمُوْرِ ○ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

اللہ ہی کے ہاتھ ہے اور اگر یہ لوگ تمکو جھٹلاتے ہیں تو اُن سے پہلے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ
نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور لوط
لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ
کی قوم اور مدین والے (اپنے اپنے نبی کو) جھٹلا چکے ہیں اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تھے پھر میں نے
لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ فَكَاَيِّنْ
کافروں کو مہلت دی پھر انکو دھر پکڑا پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ پھر کتنی ہی
مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
بستیاں ایسی تھیں جنکو ہمنے انکی نافرمانی کے سبب ہلاک کر دیا پس وہ اپنی اپنی چھتوں پر
عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ اَفَلَمْ
گری پڑی ہیں اور کتنے ہی کنوئیں بیکار پڑے ہیں اور مضبوط مضبوط محل کیا وہ زمین
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ
میں نہیں چلے پھرے کہ انکے ایسے دل ہو جاتے جن سے سمجھتے بوجھتے
بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ
یا انکے ایسے کان ہو جاتے جن سے سنتے اسلئے کہ آنکھیں ہی اندھی نہیں ہوا کرتیں
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝ وَ
بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ بھی اندھے ہو جایا کرتے ہیں اور
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ
(اے رسولؐ) وہ عذاب کے بارے میں تم سے جلدی کرتے ہیں حالانکہ اللہ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہ کرےگا
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا
اور تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک دن تمہاری گنتی سے ہزار برس کے برابر
تَعُدُّوْنَ ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ
ہے اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہوئیں جو نافرمان تھیں اور میں نے انکو

ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۚ وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا ع ٦ ١٣

مہلت دی پھر انکو دھر پکڑا اور میری ہی طرف بازگشت ہے تم یہ کہدو کہ اے

النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَالَّذِينَ آمَنُوا

آدمیو! سوائے اسکے نہیں ہے کہ میں تم سب کے لیے ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

اور جنہوں نے نیک عمل کیے انکے واسطے گناہوں کی بخشش ہوگی اور عزت کی روزی

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے بارے میں عاجز کردینے کی نیت سے کوشش کرتے ہیں وہی جہنمی

الْجَحِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا

ہیں اور ہمنے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر یہ کہ جس وقت

نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّىٰ أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ

اس نے کوئی خواہش کی شیطان نے اسکی خواہش میں کوئی (نہ کوئی) دخل دیا

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ

پس شیطان جو دخل دیتا ہے اللہ اسکو مٹادیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ

جاننے والا (اور) حکمت والا ہے تاکہ شیطان نے جو دخل دیا ہے اسکو ان لوگوں کے لیے آزمائش

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ

قرار دے جنکے دلوں میں روگ ہے اور انکے لیے جو سنگدل ہیں اور بیشک

الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

ظالم سخت نافرمانی میں ہیں اور ایک غرض یہ بھی تھی کہ وہ لوگ

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ

جنکو علم دیا گیا ہے وہ یہ جان لیں کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے پس وہ اسپر ایمان لے آئیں

ربع

شیطان کی دونوں کے بعض ... (الحج) ثم یحکم اللہ آیاتہ مطلب یہ کہ اللہ اپنی آیتوں کو اسی طرح مضبوط کرتا رہتا ہے جیسے جناب امیرالمومنین کی نصرت فرمائی -١٢-

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

پس اُنکے دل اُس کے لیے نرم ہو جائیں اور ضرور اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صراطِ مستقیم

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تک پہنچا دینے والا ہے اور جو لوگ کافر ہو چکے وہ تو برابر

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ

اُسکی طرف سے شک میں رہینگے یہاں تک کہ قیامت اُنکو یکایک آ لیگی یا

يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ

اُنکو کسی دن کا عذاب اُن پر آ جائیگا اختیار اُس دن خدا ہی کو ہوگا

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہی اُنکے مابین فیصلہ کریگا اب جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

وہ تو نعمت والی جنتوں میں ہونگے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ۧ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

ع ٩ / ١٤

بس اُنہی کے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب ہوگا اور جنہوں نے راہِ خدا میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ

ہجرت کی پھر قتل کر دیے گئے یا مر گئے ضرور اللہ تعالےٰ اُنکو بہت ہی اچھا

رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

رزق عطا فرمائیگا اور بیشک اللہ سب سے اچھا رزق عطا کرنیوالا ہے

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ

ضرور اُنکو ایسے مقام میں پہنچا دیگا جسکو وہ پسند کرینگے اور بیشک اللہ بڑا جاننے والا (اور)

حَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ

بُردبار ہے یہ (تو ہو گا) اور جو اتنی تکلیف پہنچائے جتنی تکلیف خود اُسکو پہنچائی گئی ہو

ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
پھر بھی اُسکے برخلاف بغاوت کی جائے تو اللہ اُسکی نصرت ضرور کریگا بیشک اللہ بڑا معاف کرنیوالا (اور)
غَفُورٌ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
بخشنے والا ہے یہ اسوجہ سے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کردیتا ہے اور
يُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝
دن کو رات میں داخل کردیتا ہے اور اللہ بڑا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے
ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ
نیز اسوجہ سے کہ اللہ وہی توحق ہے اور جسکو اللہ کے سوا پکارتے ہیں
دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝
وہ باطل ہے اور اللہ وہی عالیشان (اور) بڑائی والا ہے
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ
کیا تُمنے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر زمین
الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ لَهُ
ہری بھری ہوجاتی ہے بیشک اللہ صاحب لطف و خبر ہے جو کچھ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی کا ہے اور یقیناً اللہ بے پروا (اور)
ع ١٥ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي
قابل تعریف ہے کیا تُمنے یہ نہیں دیکھا کہ زمین میں جو کچھ ہے اللہ نے اُسکو تمہارا
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَيُمْسِكُ
مطیع کردیا ہے اور کشتی سمندر میں اُسی کے حکم سے چلتی ہے اور وہ آسمان کو
السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ
اِس بات سے روکے ہوئے ہے کہ بغیر اُسکے حکم کے زمین پر گر پڑے

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ وَهُوَ الَّذِي

ضرور خدا تعالے لوگوں پر بڑا مہربانی کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور وہ وہی ہے جسنے

أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ إِنَّ الْإِنسَانَ

تمکو زندہ کیا پھر وہ تمکو موت دیگا پھر وہ تمکو زندہ کریگا بیشک انسان بڑا ناشکرا

لَكَفُورٌ ○ لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ

ہے ہر امت کے لیے ہمنے ایک طریقۂ بندگی مقرر کیا ہے جسپر وہ چلنے والے ہیں

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ

پس چاہیے کہ وہ تم سے امر دین میں نہ جھگڑیں اور تم اپنے رب کی طرف بلائے چلے جاؤ یقیناً

لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ○ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ

تم ہدایت مستقیم پر ہو اور اگر وہ تم سے جھگڑا ہی کریں تو کہدو کہ جو

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے قیامت کے دن اللہ تمہارے مابین اُن معاملات میں

فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ○ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

فیصلہ فرمائیگا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے کیا تم یہ نہیں جانتے کہ آسمان میں

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ

اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ اُسے جانتا ہے بیشک یہ سب ایک نوشتے میں ہے

إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ○ وَيَعْبُدُونَ مِن

بیشک یہ اللہ پر آسان ہے اور وہ اللہ کو چھوڑکر اُس چیز کو

دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم

پوجتے ہیں جسکے بارے میں خدا نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور جسکے بارے میں اُنکو

بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ○ وَإِذَا تُتْلَىٰ

کوئی علم نہیں ہے اور ظالموں کا کوئی (بھی) مددگار نہوگا اور جس وقت اُنکے سامنے

یہ آیت نازل ہوئی ۱۲

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ

ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہوگئے ہیں اُنکے چہروں سے تم انکار

كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ

(کے آثار) پہچان لوگے قریب ہے کہ جو ہماری آیتیں پڑھتے ہیں

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

اُن پر یہ لوگ حملہ کر بیٹھیں تم کہدو کیا میں تمکو اس سے بدتر کی خبر

ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

دوں وہ دوزخ ہے جو لوگ کافر ہوگئے ہیں اللہ نے اُنسے اُسکا وعدہ کیا ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے اے آدمیو! ایک مثل بیان کی گئی ہے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ

اُسکو غور سے سُن لو یقیناً وہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کبھی

يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ۭ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ

ایک مکھی بھی پیدا نہ کرسکینگے گو اسکے لیے سب جمع ہوجائیں اور اگر مکھی اُن سے کوئی چیز

الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ۭ ضَعُفَ الطَّالِبُ

چھین لیجائے تو اُس سے چھڑا نہ سکینگے بڑے بودے ہیں پڑنیوالے اور جسکے پیچھے

وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

پڑتے وہ دونوں بودے ہیں اُنہوں نے اللہ کو پہچانا ہی نہیں جیسا کہ اُسکے پہچاننے کا حق ہے بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ

قوت والا اور زبردست ہے اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں سے رسولوں کو

رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

چھانٹ لیتا ہے بیشک اللہ سُننے والا (اور) دیکھنے والا ہے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَإِلَى اللَّهِ

وہ اُنکے آئندہ کا حال (بھی) جانتا ہے اور گزشتہ کا (بھی) اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا

کل امور کی بازگشت ہوگی اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم رکوع کرو

وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

اور سجدے کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیکی کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

تاکہ تم فلاح پاؤ اور خدا کی راہ میں ایسا جہاد کرو جو حق جہاد کرنیکا ہے

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

اُسنے تمکو چن لیا ہے اور تم پر دین کے بارے میں کوئی سختی روا نہیں

الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ

رکھی یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ ہی کی ملت ہے (اور) اُس (خدا) نے

سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَٰذَا

پہلے ہی سے تمہارا نام مسلم (مطیع و فرمانبردار) رکھا اور اس (قرآن) میں بھی (وہی نام رکھا)

لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا

تاکہ رسول تمہارے اعمال و افعال پر گواہی دیں اور تم لوگوں کے

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

اعمال و افعال پر گواہی دو پس اب تم نماز پڑھو اور زکوٰۃ

الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۖ

دو اور اللہ پر پورا (پورا) بھروسہ رکھو وہی تمہارا کارساز ہے

فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ ع ١٠ ١٧

پس وہ سب سے بہتر کارساز اور سب سے بہتر مددگار ہے

اياتها ١١٨ ركوعاتها ٦ كلماتها ١٠٤٠ حروفها ٤٥٣٨

الجزء الثامن عشر ١٨

سورة المؤمنون مكية وهي مائة وثمان عشرة اية

بسم الله الرحمن الرحيم ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قد افلح المؤمنون ○ الذين هم في
بیشک اُن مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نمازوں میں

صلاتهم خاشعون ○ والذين هم عن اللغو
خشوع کرنیوالے ہیں اور جو بیہودہ باتوں سے منہ پھیرنیوالے

معرضون ○ والذين هم للزكوة فاعلون ○ والذين
ہیں اور جو زکوٰۃ ادا کرنیوالے ہیں اور جو اپنی

هم لفروجهم حافظون ○ الا على ازواجهم او ما
شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں سوائے اپنی ازواج کے یا اپنے ہاتھ کے مال

ملكت ايمانهم فانهم غير ملومين ○ فمن ابتغى
(لونڈیوں) کے کہ اِس صورت میں وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں بس جو اِسکے سوا خواہش

وراء ذلك فاولئك هم العادون ○ والذين هم
کرے پس وہی تو زیادتی کرنیوالے ہیں اور وہ جو اپنی امانتوں

لامنتهم وعهدهم راعون ○ والذين هم على
کی اور عہد و پیمان کی رعایت کرنیوالے ہیں اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت

صلوتهم يحافظون ○ اولئك هم الوارثون ○
کرتے ہیں یہی لوگ تو وارث ہیں

الذين يرثون الفردوس هم فيها خلدون ○ ولقد
جو جنت فردوس کو میراث میں لے لینگے (اور) وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہونگے اور ضرور

خلقنا الانسان من سللة من طين ۝ ثم جعلنه نطفة

ہمنے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا پھر ہمنے اسکو ایک ٹھہری ہوئی

في قرار مكين ۝ ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا

جگہ میں نطفہ قرار دیدیا پھر ہمنے اُس نطفہ کو ایک بستہ بوند بنا دیا پس ہمنے اُس بستہ بوند

العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظما فكسونا

کو ایک لوتھڑا بنا دیا پس اس لوتھڑے کو ہمنے ہڈیاں بنا دیا پس ہمنے اُن ہڈیوں پر گوشت

العظم لحما ثم انشانه خلقا اخر فتبرك الله

کی پوشش پہنائی پھر اسکے بعد ہمنے اسکی ایک دوسری صورت بنا دی تو کیسا برکت والا ہے

احسن الخلقين ۝ ثم انكم بعد ذلك لميتون ۝

اللہ جو سب بنانیوالوں سے اچھا ہے پھر اسکے بعد تم سب ضرور مرنیوالے ہو

ثم انكم يوم القيمة تبعثون ۝ ولقد خلقنا فوقكم

پھر قیامت کے دن تم دوبارہ اُٹھائے جاؤگے اور یقیناً ہمنے تمہارے اوپر سات آسمان

سبع طرائق وما كنا عن الخلق غفلين ۝ وانزلنا

بنائے اور ہم مخلوق (کے پیدا کرنے) سے غافل نہیں ہیں اور ہمنے آسمان سے

من السماء ماء بقدر فاسكنه في الارض وانا على

ایک اندازہ سے پانی اُتارا پھر اُسکو زمین میں ساکن کر دیا اور یقیناً ہم اُسکو

ذهاب به لقدرون ۝ فانشانا لكم به جنت من

دور کردینے پر قادر ہیں پھر ہمنے اُسی کے ذریعے سے تمہارے لیے کھجوروں

نخيل واعناب لكم فيها فواكه كثيرة ومنها تاكلون ۝

اور انگوروں کے باغات پیدا کیے جن میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور انہی میں سے تم کھایا (بھی) کرتے ہو

وشجرة تخرج من طور سيناء تنبت بالدهن

اور ایک درخت جو طور سینا سے نکلتا ہے جو ایک روغن کو (بھی) ساتھ ہی لیے ہوئے اُگتا ہے

وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۝ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ
اور کھانیوالوں کے لیے سالن (کرتی ہے) اور یقیناً تمہارے لیے چوپایوں میں ایک نصیحت ہے

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
کہ جو کچھ اُنکے پیٹ میں ہے اُس میں سے ہم تمکو پلاتے (بھی) ہیں اور تمہارے لیے اُن میں بہت سے فائدے ہیں

وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ ع ۲
اور اُن ہی میں سے تم بعض کو کھاتے بھی ہو اور اُن پر اور کشتیوں پر لدے (پھندے) پھرتے ہو

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
اور بیشک ہمنے نوح کو اُنکی قوم کی طرف بھیجا تھا پھر اُنھوں نے یہ کہا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ فَقَالَ الْمَلَؤُا
جسکے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو اُنکی قوم میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ
جو کافر ہو گئے تھے اُنکے سرداروں نے کہا کہ یہ کچھ (بھی) نہیں ہے مگر تم ہی جیسا ایک آدمی چاہتا

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ
یہ ہے کہ تم سے افضل ہو جائے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اُتارتا

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ
ہمنے تو اپنے باپ دادوں میں پہلے ایسی بات سُنی نہیں یہ کچھ نہیں ہے مگر ایک مرد

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا
جسکو جنون ہو گیا ہے پس تم (بھی) اسکے بارے میں کچھ انتظار کرو (نوح نے) عرض کی اے میرے پروردگار جیسا انہوں نے

كَذَّبُوْنِ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ
مجھے جھٹلایا تو (بھی) میری مدد کر پس ہمنے اُنکی طرف وحی کی کہ تم کشتی ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے موافق تیار کرو

وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ
پھر جس وقت ہمارا حکم پہنچے اور تنور سے فوارہ نکلے اُسوقت ہر جانور کا جوڑا اِس کشتی میں

؎ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۔ یعنی خشکی اور تری میں کیونکہ اونٹ خشکی کا جہاز مشہور ہے ۔ ؎ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ

فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ

داخل کر دینا اور اپنے گھر والوں کو (بٹھا لینا) سوائے اسکے جسکی بابت پہلے ہی بات

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا

طے ہو چکی ہے اور جو نافرمان ہو گئے ہیں اُنکے بارے میں مجھسے خطاب نہ کرنا

إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ۝ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ

وہ ضرور ڈبو دیے جائینگے پھر جس وقت تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں کشتی میں

عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ

ہو بیٹھو تو یہ کہنا کہ سب تعریف اُسی اللہ کے لیے ہے جسنے ہمکو نافرمان لوگوں سے

الظَّالِمِينَ ۝ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ

نجات دی اور یہ عرض کرنا کہ اے میرے پروردگار مجھے برکت کی جگہ اُتاریو اور تو ہی

خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا

سب سے اچھا اُتارنیوالا ہے بیشک اِس میں نشانیاں ہیں اور ضرور ہم ہی آزمائش

لَمُبْتَلِينَ ۝ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝

کرنیوالے ہیں پھر اُنکے بعد ہمنے اور زمانہ کے لوگ نئے سرے سے پیدا کر دیے پس

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ

اُن میں ایک رسول اسی قوم کے ساتھ بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی اور

إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ ع ۲

معبود نہیں ہے کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور اُنکی قوم میں سے وہ سردار جو کافر ہو گئے تھے

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ

اور آخرت کے آنیکو جھٹلایا کرتے تھے اور ہمنے اُنکو زندگانی دنیا کی نعمتیں دے رکھی تھیں

الدُّنْيَا مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا

کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے جو کچھ تم کھاتے ہو اُسی میں سے

تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ۝ وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ

کھاتا ہے اور جو کچھ تم پیتے ہو اُسی میں سے یہ پیتا ہے اور اگر تم اپنے ہی جیسے آدمی

بَشَرًا مِّثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخٰسِرُونَ ۝ أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ

کی اطاعت کرنے لگو گے تو اُس صورت میں تم بھی ضرور نقصان اٹھانیوالے ہو جاؤ گے۔ کیا وہ تمہیں اس بات

إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ ۝

ڈراتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم پھر (قبروں سے) نکالے جاؤ گے؟

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

جس بات سے تمکو ڈرایا جاتا ہے وہ بہت ہی بعید (از عقل) ہے جو کچھ بھی ہے یہی دنیا کی زندگانی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا

ہے جہاں ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم مبعوث نہیں کیے جائینگے یہ کچھ اور نہیں ہے مگر

رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ

ایسا شخص جسنے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے اور ہم اسپر ایمان لانیوالے نہیں ہیں۔ (اُس رسول نے عرض

رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

کی اے میرے پروردگار بسبب اسکے کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا تو میری مدد کر۔ خدا نے فرمایا کہ عنقریب یہ ندامت اٹھانیوالے

نٰدِمِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاءً ۚ

ہو جائینگے پھر اُنکو ایک حقیقی چیخ نے آ لیا پھر ہمنے اُنکو خس و خاشاک کر دیا

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا

پس نافرمان لوگوں کے لیے دوری ہو پھر ہمنے اُنکے بعد اور زمانہ کے لوگ نئے سرے سے

اٰخَرِينَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

بنا دیے کوئی گروہ نہ اپنے مقررہ وقت سے آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ پیچھے رہ سکتے ہیں

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا

پھر ہمنے اپنے رسول لگاتار بھیجے جب کسی اُمت کا رسول اُسکے پاس آیا

كَذَّبُوهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ

انہوں نے اُسی کو جھٹلایا پس ہم نے بھی ایک کو دوسرے کے قدم بقدم کر دیا اور اُنکو قصہ کہانی بنا دیا پس اُن لوگوں کے لیے

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ

جو ایمان نہیں لاتے ہلاکت ہو پھر ہم نے موسٰی اور اُنکے بھائی ہارون

هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ

کو اپنی نشانیوں کے اور کھلے غلبہ کے ساتھ فرعون اور اُسکے سرداروں کی طرف بھیجا پس

مَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝ فَقَالُوا

اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی متکبر اور وہ کہنے لگے کہ

أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ ۝

کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ اِن دونوں کی قوم ہمارے ماتحت ہے!

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى

پس اُنہوں نے اُن دونوں کو جھٹلایا پس ہلاک ہو گئے اور ضرور ہم نے موسٰی کو کتاب عنایت

الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ

کی تاکہ وہ ہدایت پائیں اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اُسکی ماں کو ایک

آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝ يَا أَيُّهَا ع ۳ ۱۸

نشانی مقرر کیا اور اُن دونوں کو ایک اونچے ٹیلے پر جو ٹھہرنے کی جگہ تھی اور پانی کے پاس جگہ دی اے پیغمبرو!

الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا

تم پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیکی کرتے رہو بیشک جو کام تم کرتے ہو اُسکا

تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

خوب جاننے والا میں ہوں اور تمہارا یہ گروہ حقیقتہً ایک ہی گروہ ہے اور میں تمہارا پروردگار

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ۝ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ

ہوں پس مجھ ہی سے ڈرو پھر (اُمت کے لوگوں نے) اپنے معاملہ (دین) کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر

زُبُرًا ۖ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِىْ

کر ڈالا ہر فرقے کے لوگ جو کچھ اُنکے پاس ہے اُسی سے خوش ہو رہے ہیں پس تم ایک زمانہ تک اُنکو اُنکی

غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ

کی جہالت میں رہنے دو کیا یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو اُنکی مدد مال سے اور بیٹوں

مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِى الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ

سے کر رہے ہیں تو یہ کچھ اُنکے لیے خوبیوں کی جلدی کر رہے ہیں؟ بلکہ وہ

لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

شعور ہی نہیں رکھتے بالتحقیق وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے

مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

ڈرنے والے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں کرتے اور وہ لوگ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

ہیں اس حال میں کہ اُنکے دل اس سے ڈرے ہوئے ہوتے ہیں کہ ہم اپنے پروردگار کی حضور میں لوٹ کر جانے والے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

وہی نیکیوں میں جلدی کیا کرتے ہیں اور وہی اُن میں سب سے بڑھ جانے والے ہیں

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی نفس کو اُسکی قوت (برداشت) سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک نوشتہ ہے جو ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ

بولیگا اور اُن لوگوں پر کوئی ظلم نہ کیا جائیگا لیکن اُنکے دل اُسکی طرف سے غفلت میں ہیں

هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝

اور اُنکے اعمال برے اسکے سوا کچھ اور بھی ہیں جنکے وہ (عادی) کرنے والے ہیں

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ

یہاں تک کہ جب ہم اُنکے مالداروں کو عذاب میں گرفتار کرتے ہیں تو وہ یکایک واویلا کرنے لگتے

يَجْئَرُوْنَ ۝ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

ہیں (ہماری طرف سے کہا جاتا ہے کہ) آج کے دن واویلا مچاؤ تمکو ہماری طرف سے کوئی مدد نہ دیجائیگی

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ

تم پر میری آیتیں ضرور پڑھی جایا کرتی تھیں پس تم اپنے پچھلے پاؤں پلٹ جایا کرتے تھے اور تکبر کرکے اُس

تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝

(ہمارے رسول) کو مثل کہانی کہنے والے کے چھوڑ بیٹھا کرتے تھے

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

کیا اُنہوں نے کلام خدا میں غور نہیں کیا یا اُنکے پاس اب کچھ آگیا ہے جو اُنکے پہلے باپ داداؤں کے پاس

الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝

نہیں آیا تھا؟ یا اُنہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا کہ وہ اُسکے منکر ہو گئے؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اُسے جنون ہے؟ بلکہ وہ تو اُنکے پاس حق لیکر آیا ہے حالانکہ ان میں سے اکثر

كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

حق سے نفرت کرنے والے ہیں اور اگر حق اُنکی خواہشوں کی پیروی کرنے لگے تو آسمانوں کا اور زمین کا اور

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

جو کچھ اُن میں ہے سب کا ستیاناس ہو جائے بلکہ ہمنے تو اُنکی نصیحت کی چیز اُنکو دی ہے پس وہ اپنی

مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّهُوَ خَيْرُ

نصیحت کی چیز سے ہی روگردان ہو رہے ہیں۔ کیا تم اُنسے کچھ مزدوری مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کی مزدوری سب سے اچھی ہے اور وہ سب سے

الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اچھا رزق دینے والا ہے اور تم ضرور اُنکو راہِ راست کی طرف بلاتے ہو

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ
اور ضرور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے راہِ راست سے ہٹ جانیوالے

ربع
لَنٰكِبُوْنَ ۝ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا
ہیں اور اگر ہم اُنپر رحم کریں اور جو تکلیف انکو ہو اُسے رفع کردیں تو وہ اپنی

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ
سرکشی میں اور بڑھ جائیں اور سرگرداں ہوں اور ہمنے انکو عذاب میں گرفتار کیا تو اُنہوں نے

فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ حَتّٰى اِذَا فَتَحْنَا
اپنے پروردگار کے سامنے نہ اظہارِ عجز کیا اور نہ گڑگڑائے یہاں تک کہ جب ہمنے اُنپر

ع ۴
عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝
سخت عذاب کا دروازہ کھولدیا تو اُس میں وہ یکایک ناامید ہونے لگے

وَهُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
اور وہ (خدا) وہی ہے جسنے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کردیے تم کس قدر

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
کم شکر ادا کرتے ہو! اور وہ وہی ہے جسنے تمکو زمین میں پھیلادیا اور اُسی کی حضور میں

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ
تم جمع کیے جاؤگے اور وہ وہی ہے جو تمہیں جلاتا اور مارتا ہے اور اُسی کے سبب سے

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ بَلْ قَالُوْا
رات کا اور دن کا ادلنا بدلنا ہے کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ بلکہ انہوں نے تو ویسی ہی

مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
بات کہدی جیسی پہلے لوگ کہا کرتے تھے وہ کہنے لگے کہ کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
ہوجائینگے تو کیا ہم پھر بھی اُٹھائے جائینگے؟ یہ وعدہ تو ہمسے اور ہمارے باپ دادا سے

هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ
پہلے ہی سے ہوتا چلا آیا ہے یہ کچھ بھی نہیں ہے سوائے اسکے کہ پہلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں تم یہ کہدو کہ

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ
یہ زمین کسکی ہے اور جو اس زمین میں ہیں (وہ کسکے ہیں) اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ) قریب ہی کہ وہ یہ کہینگے

لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ
اللہ ہی کے ہیں تم کہدو پھر کیا تم غور نہیں کرتے ؟ تم کہو کہ ساتوں آسمان اور عرش عظیم

السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ
کا پروردگار کون ہے ؟ قریب ہے کہ وہ یہ کہینگے اللہ ہی کے ہیں تم کہدو کہ

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ
پھر کیا تم اُس سے ڈرتے نہیں ؟ تم یہ کہو کہ اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ کہ) وہ کون ہے جسکے ہاتھ ہر چیز کا اختیار ہے

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ
اور وہ جسکو چاہتا ہے پناہ دیتا ہے اور اُسکے برخلاف (کسی کو) پناہ نہیں دیجاتی ؟ قریب ہے کہ وہ یہ کہینگے کہ اللہ

لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ
کے ہاتھ ہے تم کہدو کہ پھر تم کہاں جادو میں گھرے چلے جاتے ہو؟ بلکہ ہم تو اُنکے پاس حق لائے اور وہ ضرور

لَكٰذِبُوْنَ ۝ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ
جھوٹے ہیں نہ تو اللہ نے کوئی بیٹا بنایا اور نہ اُسکے ساتھ کوئی اور خدا

مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ
ہے کہ اُس صورت میں ہر ہر خدا جو کچھ پیدا کرتا اُسی کو لیجاتا اور اُن میں سے ایک دوسرے

عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ عٰلِمِ الْغَيْبِ
پر غالب آجاتا (غرض) جو کچھ بھی یہ بیان کرتے ہیں اللہ اُس سے منزہ اور پاک ہے (وہ) چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے

وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ ع ۵ ۱۵ ۵
اور جن چیزوں کو یہ اُسکا شریک ٹھہراتے ہیں اُن سب سے منزہ اور برتر ہے (اے رسولؐ) تم یہ کہو کہ اے میرے پروردگار

مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝

عذاب کا انہیں وعدہ کیا جاتا ہے اگر تو کبھی وہ مجھے بھی دکھائے تو اے میرے پروردگار تو مجھے ان نافرمان لوگوں کے پاس نہ رکھیو

وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُونَ ۝ اِدْفَعْ

اور ہم ضرور اس بات پر قادر ہیں کہ جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھلا دیں (یعنی تمہارے موجود ہوتے ہی نازل کر دیں)

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝

(اور رسول) تم بدی کو ایسے طریقہ سے دفع کرو جو بہت ہی اچھا ہو جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ہم اس سے خوب واقف ہیں

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِينِ ۝ وَأَ

اور تم یہ دعا کرو کہ اے میرے پروردگار میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے پروردگار

عُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۝ حَتّٰى إِذَا جَاءَ

میں اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ کر بیٹھیں (کافروں کی حالت یہی رہیگی) یہاں تک کہ جب ان میں سے

أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ۝ لَعَلِّي أَعْمَلُ

کسی کو موت آئیگی تو وہ عرض کریگا کہ اے میرے پروردگار اب مجھے لوٹا دے تاکہ جو کچھ میں چھوڑ آیا ہوں اس میں

صٰلِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّا ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ۖ وَمِنْ

کچھ نیکی کروں (کہا جائیگا کہ) ایسا نہیں ہو سکتا یہ تو ایک بات ہے جو یہ بنا رہا ہے اور ان کے آگے

وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

اس دن تک کے لیے جس دن وہ مبعوث کیے جائینگے (عالم) برزخ موجود ہے پھر جس وقت صور پھونکا جائیگا

فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝ فَمَنْ ثَقُلَتْ

تو اس دن نہ آپس کے حسب و نسب باقی رہینگے اور نہ باہم پوچھ گچھ کرینگے پس جن کے پلّے بھاری

مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ

ہو گئے وہ تو فلاح پانے والے ہوئے اور جن کے پلّے ہلکے رہے پس

مَوَازِينُهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ

وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا (اور) ہمیشہ جہنم میں رہنے والے

بعضہم علی بعض یتساءلون (اور ایک دوسرے کے پاس اسکا حال پوچھتا آئیگا) ایسے کہ ایک میں تو صور پھونکے جانیکے وقت کا ذکر ہے اور دوسرے میں

خٰلِدُوْنَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا

ہوئے ۔ آگ اُنکے چہروں کو جھلس دیگی اور وہ اُس میں بد صورت

كٰلِحُوْنَ ۝ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

ہو جائینگے ۔ کیا میری آیتیں تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں ۔ پھر تم اُنکو جھٹلایا کرتے

تُكَذِّبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا

تھے؟ عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہماری کم بختی ہم پر غالب آگئی تھی اور ہم گمراہ لوگ

قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا

ہو گئے تھے ۔ اے ہمارے پروردگار اِس میں سے ہمکو نکال لے پھر اگر ہم ایسا کریں تو ہم ضرور

ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝ اِنَّهٗ كَانَ

ظالم ہونگے ۔ (خدا) فرمائیگا اِسی میں ذلیل پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ۔ بیشک میرے بندوں میں سے

فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

ایک گروہ ایسا بھی تھا جو یہ کہا کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے پس تو ہمارے گناہ بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا

اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے ۔ پس تم اُنکا مذاق بنایا کرتے تھے

حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۝ اِنِّيْ

یہاں تک کہ اُنہوں نے تمکو میری یاد بھلا دی تھی اور تم اُنسے ٹھٹھا ہی کرتے رہتے تھے ۔ آج جیسا کہ

جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

اُنہوں نے صبر کیا تھا اُنکو میں نے جزا دی کہ وہ کامیاب ہیں

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۝ قَالُوْا لَبِثْنَا

(پھر) دریافت فرمائیگا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے ہوگے؟ عرض کرینگے کہ ایک دن

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ۝ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

یا دن کا کچھ حصّہ ۔ پس تو گننے والوں سے پوچھ لے ۔ فرمائیگا کہ ہاں تم تھوڑے ہی

إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا

رہے ہوگے کاش ہیں سمجھے ہوتے کیا تمنے یہ گمان کرلیا تھا کہ ہمنے

خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى

تمکو بیفائدہ پیدا کیا - اور یہ کہ تم ہماری حضور میں پلٹ کر نہ آؤگے پس خدا بادشاہ

اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

برحق برتر ہے سوائے اسکے کوئی معبود نہیں وہی بڑے عرش کا مالک

الْكَرِيمِ ۝ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

ہے اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکاریگا جسکے بارے میں اسکے پاس کوئی دلیل

لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝

نہیں تو سوائے اسکے نہیں ہو کہ اسکا حساب خدا کے پاس رہیگا یقیناً کافر فلاح نہ پائینگے

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ ع ٦

اور تم یہ کہدو کہ اے میرے پروردگار تو بخشدے اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَسِتُّونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سُورَةٌ أَنزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ

یہ ایک سورہ ہے جسکو ہمنے نازل کیا اور جسکو ہمنے فرض گردانا اور اس میں ہمنے کھلے (کھلے)

بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي

احکام نازل کیے تاکہ تم یاد رکھو زنا کرنیوالی عورت اور زنا کرنیوالا مرد

فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ

ان میں سے ہر ایک کو (سو) سو کوڑے لگاؤ

وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ
اور اُن دونوں کے بارے میں قانون خدا کے اجرا میں تمکو رحم نہ آجائے بشرطیکہ تم اللہ پر اور

تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ
قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور یہ (بھی) ضرور ہے کہ اُنکی سزا کے وقت مومنوں کا

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ز
ایک گروہ موجود ہو زناکرنیوالا مرد سوائے زناکرنیوالی عورت یا مشرک عورت کے کسی سے نکاح

وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ
نہ کرنے پائے اور زناکار عورت سے سوائے زناکار مرد کے یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہ کرنے پائے اور یہ نکاح

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا
مومنوں پر حرام کیا گیا ہے اور جو لوگ شوہر والی عورتوں پر الزام لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کرسکیں

بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمٰنِينَ جَلْدَةً وَّلَا
تو اُنکو (اسّی) اسّی کوڑے لگاؤ اور اُنکی

تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولٰئِكَ هُمُ
گواہی کبھی قبول نہ کرو اور وہ ضرور

الْفٰسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ
نافرمان ہیں سوائے اُنکے جو اسکے بعد توبہ کرلیں اور (خرابی کی)

أَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ
اصلاح کرلیں تو اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور جو لوگ اپنی ازواج پر

أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ
اتہام لگائیں اور سوائے اُنکی ذات کے اور کوئی گواہ نہو تو اُنکی اکیلے کی گواہی

أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ وَ
یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ خدا کا نام لیکر گواہی دے کہ میں سچا ہوں

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ
اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی
الْكَاذِبِينَ ○ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ
لعنت ہو اور اُس عورت سے سزا کو یہ بات ٹال دیگی کہ وہ چار مرتبہ خدا کا نام لیکر
شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ○ وَالْخَامِسَةَ
یہ گواہی دے کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے
أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○ وَلَوْلَا
کہ اگر وہ سچا ہے تو مجھ پر خدا کا غضب (نازل) ہو اور اگر تم پر
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
خدا کا فضل اور اُسکی رحمت نہوتی (تو یہ فائدے کیسے تعلیم کرتا) اور بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا دانا ہے
حَكِيمٌ ○ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ
حکمت والا ہے بیشک جن لوگوں نے تہمت لگائی وہ تم ہی میں سے ایک گروہ ہے
لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ
اُسکو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لیے اچھا ہے اُن میں سے ہر شخص کے لیے
مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ
جو گناہ (جس) وہ کریگا وہی ہے اور جو اُن میں سے گناہ کا بڑا حصہ لیگا اسی کے لیے
لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ
بڑا عذاب ہے جو تہمت کرتے اسکو سنا تھا تو مومن
الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا
مردوں اور مومن عورتوں نے نیک گمان کیوں نہ کیا اور یہ کیوں نہ کہا کہ
هَٰذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ○ لَوْلَا جَاءُوا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ
یہ صریح بہتان ہے وہ اس بات پر چار گواہ کیوں نہ لائے

فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ

پس جب چار گواہ نہ لائے تو وہ اللہ کے نزدیک ضرور جھوٹے

الْكٰذِبُوْنَ ○ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي

ہیں اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر خدا کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ

تو جس بات کا تمنے چرچا کیا تھا اُسکے سبب سے تم پر بڑا عذاب نازل

عَظِيْمٌ ○ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ

ہوتا جبکہ تم اُسکو ایک دوسرے کی زبان سے نقل کرتے تھے اور اپنے

مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ

منہ سے وہ کچھ کہتے تھے جسکا تمکو علم نہیں ہے اور اُسکو خفیف سی بات سمجھتے تھے حالانکہ وہ اللہ

عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ○ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا

کے نزدیک بڑی بات تھی اور جبوقت تمنے اسکو سُنا تھا یہ کیوں نہ کہا کہ ہمیں کیا پڑی ہے

يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

کہ ہم اِسکے بارے میں کلام کریں حاشا وکلا یہ تو بہت بڑا بہتان ہے

عَظِيْمٌ ○ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ

خدا تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر ایسا کبھی

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

نہ کرنا اور اللہ تم سے اپنے احکام کو کھولکر بیان کرتا ہے اور اللہ بڑا جاننے والا (اور)

حَكِيْمٌ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي

حکمت والا ہے یقیناً وہ لوگ جو اس بات کو دوست رکھتے ہیں کہ ایمان لانیوالوں میں بیحیائی کی باتیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

رائج ہوں اُنکے لیے دنیا میں (بھی) دردناک عذاب ہے اور آخرت میں (بھی)

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور اللہ (اسکو) خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی

وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(تو وہ تم پر جلد عذاب نازل کرتا) اور بیشک اللہ بڑا مہربان (اور) رحم کرنیوالا ہے اے ایمان لانیوالو شیطان

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ

کے قدم بقدم نہ چلو اور جو شخص شیطان کے قدم بقدم

الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا

چلیگا تو وہ ضرور اُسکو بیحیائی اور بدی کی باتوں کا حکم دیگا اور اگر تم پر اللہ کا

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

فضل اور اُسکی رحمت کی نظر نہوتی تو تم میں سے کوئی کبھی پاک ہی

اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

نہوتا ولیکن اللہ جسکو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي

اور تم میں سے مالدار اور صاحب مقدور لوگ یہ قسم نہ کھا بیٹھیں کہ وہ رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ وَلْيَعْفُوْا

اور مساکین کو اور راہ خدا میں ہجرت کرنیوالوں کو کچھ نہ دینگے اور اُنکو چاہیے کہ

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

معاف کر دیں اور درگزر کریں آیا تم اسکو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالےٰ تمہارے گناہ بخشدے اور اللہ بڑا

رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ

بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ بالتحقیق جو لوگ پاکدامن بیخبر ایماندار عورتوں پر عیب لگاتے ہیں

الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اُن پر دنیا میں (بھی) لعنت کی گئی ہے اور آخرت میں (بھی) اور اُنکے لیے بہت بڑا عذاب

عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَ

ہے جس دن اُنکی زبانیں اور اُنکے ہاتھ اور اُنکے پاؤں اُنکی کرتوتوں کے بارے میں

أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ

اُنکے برخلاف گواہی دینگے اُسی دن اللہ تعالے اُنکا ٹھیک ٹھیک

دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

بدلہ اُنکو پورا پورا دیگا اور وہ یہ جان لینگے کہ اللہ وہی تو حق صریح ہے

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ

بری بری (باتیں) برے لوگوں کے لیے (زیبا) ہیں اور برے لوگ بری باتوں) کے لیے (موزوں) ہیں اور اچھی اچھی

لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ

اچھے لوگوں کے لیے (مناسب) ہیں اور اچھے لوگ اچھی اچھی (باتوں) کے لیے (موزوں) ہیں یہ (اچھے) لوگ اُن باتوں سے جو (برے

مِمَّا يَقُولُونَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ ع ٣

لوگ) بکتے ہیں بری ہیں اُنکے لیے گناہوں کی بخشش (بھی) ہے اور آبرو کی روزی (بھی)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ

اے ایمان لانیوالو اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں جب تک کہ اجازت نہ لیلو اور

تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اُنکے رہنے والوں پر سلام نہ کرلو نہ جا گھسنا یہی طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا

تاکہ تم نصیحت پاؤ پھر اگر تم اُن میں کسی کو نہ پاؤ تو جب تک

تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا

تمکو اجازت نہو ہرگز اُن میں نہ جاؤ اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ

فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

تو پلٹ جاؤ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ

اس بارے میں تم پر کوئی الزام نہیں ہے کہ تم ایسے گھروں میں جاؤ جن میں کوئی

فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

رہتا نہ ہو اور اُن میں تمہارا کچھ فائدہ ہو اور اللہ اسکو خوب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ۝ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ

کچھ تم چھپاتے ہو (اے رسولؐ) مومنوں سے کہدو کہ وہ اپنی آنکھیں بند رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کو

يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ

(غیروں کی نظر سے) بچائیں یہ اُنکے لیے بہتر ہے بیشک خدا اُن چیزوں سے واقف ہے

بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ

جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں اور تم مومن عورتوں سے بھی کہدو کہ وہ اپنی آنکھوں کو بند

اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ

رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کو (غیروں کی نظر سے) بچائیں اور اپنے بناؤ سنگار کو سوائے اُسکے جو

اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

خود بخود ظاہر ہوتا ظاہر نہ کریں اور انکو لازم ہے کہ اپنے گریبانوں پر سے اپنے دوپٹے گلے میں ڈالے رہیں

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ

اور اپنا بناؤ سنگار کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں کے یا اپنے باپ داداؤں کے یا اپنے

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ

شوہروں کے باپ داداؤں کے یا اپنے بیٹوں کے یا اپنے شوہروں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے

اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنی (ہم مذہب) عورتوں کے یا اپنے لونڈی

اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ

غلاموں کے یا ایسے نوکر مردوں کے جنکو عورتوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے یا ایسے لڑکوں کے

الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ

جو ابھی عورتوں کے بھیدوں سے واقف (یعنی بالغ) نہ ہوئے ہوں اور عورتیں (چلنے میں) اپنے

بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا

پاؤں (اس غرض سے) زمین پر (زور سے) نہ ماریں کہ جو زینت وہ چھپائے ہوئی ہیں وہ ظاہر ہو جائے اور اے مومنو!

إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

تم سب کے سب خدا کے حضور میں توبہ کرو تاکہ تم سب فلاح پاؤ

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ

اور تم میں سے جو مرد بے زوجہ ہوں اور جو عورتیں بے شوہر ہوں انکے اور تمہاری لونڈی غلاموں میں سے

إِمَائِكُمْ ۚ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ

نکاح کے قابل ہوں انکے نکاح کردو اگر وہ محتاج ہونگے تو اللہ تعالے اپنے فضل سے انکو غنی کر دیگا

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

اور اللہ صاحب وسعت (اور) صاحب علم ہے اور جن کو تم میں سے نکاح میسر نہ ہو انکو عفت برتنی

نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ

چاہیے یہاں تک کہ اللہ تعالے انکو اپنے فضل سے غنی کردے اور تمہارے لونڈی غلام جو

الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ

مکاتبت کے خواستگار ہوں تو اگر تم اُن میں نیکی کے آثار پاؤ تو اُنسے مکاتبت

فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا

کرلو اور اُنکو اُس مال میں سے جو خدا نے تمکو عطا کیا ہے کچھ دو اور

تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا

تمہاری لونڈیاں اگر پاکدامنی کی خواستگار ہوں تو انکو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ اُس سے تم کچھ

عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ

دنیا کا نفع اٹھا لو اور جو انکو مجبور کریگا تو اللہ اُنکے مجبور کرنیکے بعد

اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ

(اُنکے بارے میں) بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور بیشک ہمنے تمہاری طرف کھلی کھلی نشانیاں اور

مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

اُن لوگوں کے جو تم سے پہلے گزر گئے ہیں قصے اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت

مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ع ٨

نازل کی ہے اللہ آسمانوں کا اور زمین کا روشن کرنیوالا ہے

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ

اُسکے نور کی مثال اُس روشندان کی سی ہے جسمیں ایک بڑا روشن چراغ ہو وہ چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہو

اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

اور وہ قندیل ایسی ہو جیسے ایک چمکتا ہوا تارا اور زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے

زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ

روشن ہو جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی قریب ہے کہ اُسکا تیل خود بخود روشن

وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ

ہو جائے گو آگ اُسکو نہ چھوئے وہ نور بالائے نور ہے اللہ جسکو چاہتا ہے اپنے نور کی

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

راہ بتلا دیتا ہے اور اللہ آدمیوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کا (پورا پورا)

عَلِيْمٌ ۝ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

جاننے والا ہے (یہ چراغ) ایسے گھروں میں ہے جنکی نسبت خدا نے حکم دیا ہے کہ اُنکی تعظیم کیجائے اور اُسکا نام

يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ

اُن میں لیا جائے۔ اُن میں صبح و شام اُسکی پاکیزگی ایسے لوگ بیان کرتے رہتے ہیں جنکو یادِ خدا سے اور نماز پڑھنے سے

تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ

اور زکوٰۃ دینے سے نہ تو تجارت باز رکھتی ہے اور نہ کوئی خرید و فروخت

اُسنے تجارت چھوڑ دی حضرتؐ نے تین مرتبہ فرمایا کہ یہ تو شیطان کا کام ہے۔ کیا اُسکو یہ خبر نہیں کہ جناب رسولِ خدا نے ایک بڑے قافلہ کا مال جو شام سے آیا تھا خرید لیا

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں اُلٹ پلٹ ہو جائینگی

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن

تاکہ جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے اللہ اُس سے اچھا بدلہ اُنہیں دے اور اپنے فضل سے اُنکے لیے کچھ

فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور بڑھاوے اور اللہ جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرمادیتا ہے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ

اور جو لوگ کافر ہو گئے اُنکے اعمال ایسے ہیں جیسے کہ چٹیل میدان میں چمکتا ہوا ریت کہ پیاسا اُسکو

الظَّمْآنُ مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ

پانی خیال کر لیتا ہے یہاں تک کہ جب اُسکے پاس پہنچا تو اُسکو کوئی چیز نہیں پایا اور اللہ کو اپنے

عِندَهُ فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ أَوْ

پاس پایگا پھر وہ اُسکا پورا پورا حساب کر دیگا اور اللہ سب سے جلد حساب کرنیوالا ہے یا اُن کافروں کے

كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ

(اعمال) اُن اندھیروں کے مانند ہیں جو گہرے سمندر میں ہوں کہ اُسکو موج نے ڈھانپ رکھا ہو اور

مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا

اُس موج پر ایک اور موج ہو اور اُس موج پر ایک بادل ہو اسطرح اندھیریاں ایک کے اوپر ایک ہوں کہ جب کوئی

أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ

اپنا ہاتھ نکالے تو اُسکو بھی دیکھ سکے اور جسکے لیے خدا کوئی روشنی قرار نہ دے اُسکے لیے

نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن ع ۵ ۱۱

کوئی روشنی ہو ہی نہیں سکتی کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ

ہیں اور پر پھیلا کر اُڑنیوالے پرندے اللہ ہی کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ہر ایک اُن میں سے اپنی اپنی نماز

ربع

وَتَسْبِيحَهُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ

اور اپنی اپنی تسبیح کو خوب جانتا ہے اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے — اور آسمانوں کی اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

بادشاہت اللہ ہی کی ہے — اور اللہ ہی کیطرف سب کی بازگشت ہے — کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ

يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى

اللہ بادل کو ہانک لاتا ہے پھر اس (کے ٹکڑوں) کو آپس میں جوڑ دیتا ہے پھر انکو تہ بہ تہ رکھ دیتا ہے

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ

پھر تم انکے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتے ہو — اور اللہ آسمان سے پہاڑ کی شکل کے بادلوں سے

فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ

اولے برساتا ہے — پھر ان اولوں سے جسکو چاہتا ہے صدمہ پہنچاتا ہے اور جس سے چاہتا ہے انکو ہٹا دیتا

يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۝ يُقَلِّبُ اللَّهُ

ہے — قریب ہے کہ اسکی بجلی کی چمک بصارتوں کو غارت کر دے — اللہ رات کو اور

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

دن کو الٹتا بدلتا رہتا ہے — بیشک اس میں سمجھنے والوں کے لیے عبرت (موجود) ہے

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلٰى

اور اللہ نے ہر چلنے والا پانی سے پیدا کیا — پس ان میں سے بعض تو ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے

بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلٰى

بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں — اور بعض ایسے ہیں جو چار پر

أَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

چلتے ہیں — اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے — بیشک اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھنے والا ہے

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ ۚ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلٰى

یقیناً ہمنے حقیقتوں کی کھولنے والی آیتیں نازل کیں اور اللہ جسکو چاہتا ہے راہ راست تک

صراط مستقيم ○ ويقولون امنا بالله وبالرسول و

پہنچا دیتا ہے اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لائے اور

اطعنا ثم يتولى فريق منهم من بعد ذلك وما اولئك

اسکے مطیع ہیں پھر اسکے بعد انہی میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے اور وہ مومن

بالمؤمنين ○ واذا دعوا الى الله ورسوله ليحكم

نہیں ہیں اور جب وہ اللہ کی اور اسکے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ رسول

بينهم اذا فريق منهم معرضون ○ وان يكن لهم

انکے مابین فیصلہ کرے تو یکایک انہی میں سے ایک گروہ روگرداں ہوجاتا ہے اور اگر انکا کوئی حق (حصہ)

الحق ياتوا اليه مذعنين ○ افي قلوبهم مرض

ہوتا ہے تو فرمانبرداری کرتے رسول کے پاس چلے آتے ہیں آیا انکے دلوں میں کوئی روگ ہے

ام ارتابوا ام يخافون ان يحيف الله عليهم ورسوله

یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اسکا رسول ان پر کوئی ظلم کرے

بل اولئك هم الظلمون ○ انما كان قول المؤمنين ع

(یہ کچھ نہیں) بلکہ حقیقت میں یہ ہیں ہی نافرمان مومنوں کا قول تو جس وقت (بھی) وہ

اذا دعوا الى الله ورسوله ليحكم بينهم ان يقولوا

خدا اور اسکے رسول کی طرف اس غرض سے بلائے جائیں کہ رسول انکے مابین فیصلہ کرے اسکے سوا

سمعنا واطعنا واولئك هم المفلحون ○ و

اور کچھ ہوتا ہی نہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور وہی (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہیں اور

من يطع الله ورسوله ويخش الله ويتقه

جو اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کریگا اور خدا سے ڈریگا اور اس (کی مخالفت) سے بچتا رہیگا

فاولئك هم الفائزون ○ واقسموا بالله جهد

پس ایسے ہی لوگ تو کامیاب ہونیوالے ہیں اور وہ اپنے مقدور بھر اللہ کی قسمیں کھاکر

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ

کھائیں کہ اگر آپ ہمیں حکم دیں تو ہم ضرور نکل کھڑے ہونگے تم کہدینا کہ تم قسمیں نہ کھاؤ

طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ

نیک اطاعت مطلوب ہے (خالی خولی قسمیں نہیں) بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے آگاہ ہے تم کہدینا کہ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ

تم اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم روگرداں ہوگے تو سوا اسکے نہیں ہے کہ

مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ

رسول کے ذمہ اسکی جواب دہی ہے جس پر وہ مامور کیا گیا ہے اور تمہارے ذمہ اسکی جوابدہی جس پر تم مامور کیے گئے ہو اور اگر تم

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ

اسکی اطاعت کرو گے تو راہ پالو گے اور رسول کے ذمہ تو سوائے واضح طور پر احکام پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں ہے ان سب کو جو تم میں سے

آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اللہ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ضرور انکو اس زمین میں

الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ

جانشین بنائیگا جیسا کہ انکے پہلوں کو جانشین بنایا تھا اور ضرور انکے دین کو

لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ

جو انکے لیے پسند کرلیا ہے انکی خاطر سے پائدار کردیگا اور ضرور انکے خوف کو امن سے

بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ

بدل دیگا اسوقت وہ میری ہی عبادت کرینگے اور کسی چیز کو میرا شریک نہ ٹھہرائینگے

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور جو اسکے بعد ناشکری کریگا پس نافرمان وہی ہیں

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے اُن لوگوں کو جو کافر ہو گئے زمین میں خدا کا عاجز کرنیوالا

فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ع ۱۳

ہرگز خیال نہ کرو اور انکا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بری بازگشت ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ

اے ایمان لانیوالو لازم ہے کہ تمہارے لونڈی غلام اور جو تم میں سے (ابھی) بلوغ کو

أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ

نہ پہنچے ہوں (وہ تمہارے پاس آنیکے لیے دن رات میں) تین مرتبہ تم سے اجازت لیا کریں

مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ

(ایک) نماز فجر سے پہلے اور (دوسرے) جب تم دوپہر کو (قیلولہ کے لیے) اپنے کپڑے اتار دیتے ہو

مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ

اور (تیسرے) نماز عشا کے بعد یہ تینوں

عَوْرَاتٍ لَكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

تمہارے تخلیے کے وقت ہیں انکے بعد بلا اجازت آنے جانے میں نہ تمہارے ذمہ کوئی الزام

بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ

ہے اور نہ انکے ذمہ کہ تم ایک دوسرے کے پاس بکثرت آتے جاتے ہی رہتے ہو

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

اللہ اس طرح تمہارے لیے احکام کھولکر بیان کرتا ہے اور اللہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

اور جب تمہارے بچے بالغ ہوجائیں تو انکو لازم ہے کہ اسی طرح اجازت طلب کیا کریں جسطرح ان سے

اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

بزرگ) انکے پہلے سے اجازت طلب کیا کرتے تھے اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے کھولکر بیان

المنزل ۴

لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ

کرتا ہے اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے اور (بڑی) بوڑھی عورتیں جنکو

الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ

نکاح کی امید باقی نہو تو اگر وہ اپنا برقع وغیرہ اُتار دیا کریں تو اُنکے ذمہ

يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ

کچھ الزام نہیں ہے جس حال میں کہ اُنکو اپنے بناؤ سنگار کا اظہار منظور نہو اور اگر

يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ

وہ اس سے بھی باز رہیں تو یہ اُنکے لیے اور بہتر ہے اور اللہ (سننے والا اور) جاننے والا ہے نہ کسی

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اندھے کے ذمہ کوئی الزام ہے اور نہ لنگڑے کے ذمہ کوئی الزام ہے اور نہ کسی بیمار کے

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

ذمہ کوئی الزام ہے اور نہ تمہارے اپنے ذمہ اس میں کہ تم کھانا اپنے گھروں سے کھاؤ

اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ

یا اپنے باپ داداؤں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں

اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا

کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جہاں کی

مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

کنجیاں تمہارے ہاتھ ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اس میں بھی تمپر کوئی الزام نہیں ہے

اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا

کہ تم اکٹھے ہوکر کھاؤ یا الگ الگ پھر جب تم گھروں میں آؤ تو اپنی ذات پر

عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ تَحِيَّةً مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

سلام کرو یہ اللہ کی طرف سے نفیس برکت والا تحفہ ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۝ ع

اس طرح اللہ تم سے اپنے احکام کھولکر بیان کرتا ہے کہ تم سمجھ لو

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاِذَا

سوائے اسکے نہیں کہ مومن وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور

كَانُوۡا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمۡرٍ جَامِعٍ لَّمۡ يَذۡهَبُوۡا حَتّٰى يَسۡتَاۡذِنُوۡهُ ؕ

جب کسی مجمع کے موقع پر رسول کے ساتھ ہوتے ہیں تو جب تک اُنسے اجازت نہ لےلیں چلے نہیں جاتے

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

بیشک جو لوگ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی تو اللہ پر اور اُسکے رسول پر

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ۚ فَاِذَا اسۡتَاۡذَنُوۡكَ لِبَعۡضِ شَاۡنِهِمۡ فَاۡذَنۡ

ایمان رکھتے ہیں پھر جب وہ تم سے اپنے کسی خاص کام کے لیے اجازت چاہیں تو

لِّمَنۡ شِئۡتَ مِنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُن میں سے تم جسکو چاہو اجازت دیدیا کرو اور اُنکے لیے خدا سے مغفرت طلب کیا کرو بیشک اللہ بڑا

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَيۡنَكُمۡ كَدُعَآءِ

بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے رسول کے پکارنے کو تم ایسا قرار نہ دو جیسا کہ تم اپنے مابین ایک دوسرے

بَعۡضِكُمۡ بَعۡضًا ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ يَتَسَلَّلُوۡنَ مِنۡكُمۡ لِوَاذًا ۚ

کو پکارتے ہو اللہ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو تم میں سے چپ چاپ کھسک جاتے ہیں

فَلۡيَحۡذَرِ الَّذِيۡنَ يُخَالِفُوۡنَ عَنۡ اَمۡرِهٖۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ فِتۡنَةٌ

پس اُن لوگوں کو جو امر رسول سے مخالفت کرتے ہیں اس بات سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ انپر کوئی مصیبت

اَوۡ يُصِيۡبَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

یا اُنکو دردناک عذاب پہنچے خبردار رہو آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے

وَالۡاَرۡضِ ؕ قَدۡ يَعۡلَمُ مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ ؕ وَيَوۡمَ يُرۡجَعُوۡنَ اِلَيۡهِ

وہ اللہ ہی کا ہے تم جس روش پر ہو اُسے وہ خوب جانتا ہے اور جسدن وہ اُسکی حضور میں لوٹائے جائینگے

ع ٣ ٩ ١٥ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۞

تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ اُنکو اُس سے آگاہ کر دیگا اور اللہ ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے

سُوۡرَةُ الۡفُرۡقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبۡعٌ وَّسَبۡعُوۡنَ اٰيَةً

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۞

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے (جو) رحمن (و) رحیم

تَبٰرَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ

صاحب برکت ہے وہ جسنے اپنے بندے پر (حق و باطل کی) جانچ نازل کی کہ وہ تمام عالموں کے

لِلۡعٰلَمِيۡنَ نَذِيۡرَا ۙ ۞ اۨلَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

لیے ڈرانیوالا ہو وہ وہی ہے جسکے لیے آسمانوں کی اور زمین کی سلطنت

وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

(مسلّم) ہے اور اُسنے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ سلطنت کے معاملہ میں کوئی اُسکا شریک ہوا اور اُسنے

وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ۞ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ

ہر چیز کو پیدا کیا پھر اُسکا ایسا اندازہ کر دیا جیسا کہ اندازہ کرنیکا حق ہے اور اُنہوں نے اُسے چھوڑ کر

دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ

ایسے خدا بنا لیے ہیں جو ایک چیز (بھی) نہیں بناتے بلکہ خود بنائے جاتے ہیں

وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ

اور نہ وہ اپنی ذات کے لیے کسی نفع یا ضرر کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کی موت کا اختیار

مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ۞ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا

رکھتے ہیں اور نہ کسی کی زندگی کا اور نہ کسی کو دوبارہ اُٹھانیکا اور اُن لوگوں نے جو کافر ہو گئے یہ کہدیا

[1] فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا۔ تفسیر قمی میں ہے کہ جناب امام رضا علیہ السلام نے کسی شخص سے دریافت کیا کہ تو جانتا ہے تقدیر کیا ہے؟ اُسنے عرض کی نہیں۔ فرمایا کہ اجل اور رزق اور بقاء اور فناء کی حدود کا مقرر کر دینا تقدیر ہے۔ پھر حضرت نے دریافت کیا کہ جانتا ہے قضا کیا ہے؟ اُسنے عرض کی نہیں۔ فرمایا

إِنْ هٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ ٱفْتَرٰىهُ وَأَعَانَهُۥ عَلَيْهِ قَوْمٌ

کہ یہ تو نرا جھوٹ ہے جو اس شخص نے بنا لیا ہے اور اور لوگوں نے اسکے بنانے میں اسکی

ءَاخَرُونَ ۛ فَقَدْ جَآءُو ظُلْمًا وَزُورًا ۝ وَقَالُوٓا۟

مدد کی ہے پس اُن لوگوں نے نہایت ناانصافی کی اور جھوٹ بولا جس حال میں یہ کہہ یا کہ

أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ٱكْتَتَبَهَا فَهِىَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً

یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو اس شخص نے لکھوالی ہیں اور صبح و شام اِسکو لکھوا دیجاتی

وَأَصِيلًا ۝ قُلْ أَنزَلَهُ ٱلَّذِى يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ

ہیں تم یہ کہدو کہ اسکو تو اُسنے اُتارا ہے جو آسمانوں کی اور زمین کی سب پوشیدہ

وَٱلْأَرْضِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَقَالُوا۟ مَالِ هَٰذَا

چیزوں کو جانتا ہے بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اور انہوں نے یہ کہدیا کہ اِس

ٱلرَّسُولِ يَأْكُلُ ٱلطَّعَامَ وَيَمْشِى فِى ٱلْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ

کو کیا ہو گیا ہے یہ تو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اِسکے پاس

أُنزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُۥ نَذِيرًا ۝ أَوْ يُلْقَىٰٓ

کوئی فرشتہ کیوں نہ بھیجا گیا کہ وہ اِسکے ساتھ ڈرانیوالا ہوتا یا اسپر خزانہ کیوں

إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ

نہ ڈالدیا گیا یا اِسکا کوئی باغ کیوں نہ ہوا کہ یہ اُس میں سے کھاتا اور نافرمان

ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ۝

یہ کہتے ہیں کہ تم تو ایک سحر زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو

ٱنظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَالَ فَضَلُّوا۟

دیکھو تو انہوں نے تمہارے لیے کیسی کیسی مثلیں بیان کیں پس خود ہی گمراہ ہو گئے

ع ١ ١٦ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝ تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ

سو (اب) راہ نہ پاسکینگے صاحب برکت ہے وہ جو

إِن شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن ذَٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اگر چاہتا تو تمہارے لیے اس سے بہتر مقرر کر دیتا (یعنی) ایسے باغات جنکے نیچے ندیاں

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَل لَّكَ قُصُورًا ۝ بَلْ كَذَّبُوا

بہتی ہوتیں اور تمہارے لیے بہت سے محل بنا دیتا بلکہ انہوں نے تو

بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۝

قیامت کو جھٹلایا حالانکہ جنہوں نے قیامت کو جھٹلایا اُنکے لیے ہمنے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کی ہے

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَ

جو اُنکو دور سے دیکھیگی تو یہ اُسکے جوش و خروش کی آواز

زَفِيرًا ۝ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ

سن لینگے اور جب اُسکے کسی کونے میں جکڑ کر ڈالدیے جاینگے تو وہاں موت ہی

دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ۝ لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا

موت پکارینگے (اُنسے کہا جائیگا کہ) آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی

وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ

موتوں کو پکارو (اے رسولؐ) تم کہدو کہ آیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کی بہشت

الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً

جسکا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ اُنکا بدلہ اور اُنکی بازگشت

وَمَصِيرًا ۝ لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ

ہوگی جو کچھ وہ چاہینگے وہ اُس میں ملیگا وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہونگے یہ ایک وعدہ ہے

عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا

جسکا ایفا تمہارے رب کے ذمہ لازم ہے (لوگ) جسکا سوال کیا جائیگا اور جسدن خدا اُنکو اور جمع کریگا اور

يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي

اُنکو بھی جنکی یہ خدا کے سوا پرستش کیا کرتے تھے پھر اُنسے فرمائیگا کہ آیا تم نے میرے اِن بندوں کو گمراہ کیا

هٰؤُلَاۤءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

یا یہ خود ہی راہ راست سے بھٹک گئے ؟ تو وہ یہ کہینگے تیری ذات منزہ ہے

مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَاۤ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ

ہمیں کیا پڑی تھی کہ ہم تیرے سوا دوسرے (دوسرے) کارساز

مِنْ اَوْلِيَاۤءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۤءَهُمْ حَتّٰى

بناتے لیکن تونے انکو اور انکے باپ داداؤں کو نعمتیں دی تھیں یہانتک کہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًاۢ بُوْرًا ۝ فَقَدْ

یہ تیری یاد اور نصیحت کو بھول گئے اور یہ لوگ ہلاک ہوجانے ہی کے قابل تھے (اسوقت ہم کہینگے)

كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ

جو کچھ تم کہتے تھے اس میں تو (تمہارے ان معبودوں ہی نے) تمکو جھٹلادیا پھر نہ تم عذاب کو ہٹا سکو گے

صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ

اور نہ مدد لاسکو گے اور جو تم میں سے نافرمانی کریگا

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا

ہم اسکو بڑا عذاب چکھائینگے اور ہمنے تم سے پہلے جو

قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ

رسول بھیجے تھے وہ کھانا (بھی)

لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي

کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں (بھی) چلا پھرا

الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ

کرتے تھے اور ہمنے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لیے آزمائش مقرر کردیا ہے

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝ ع ٢ ١٧

آیا اب بھی تم صبر کرسکو گے ؟ حالانکہ تمہارا پروردگار (سب کا) نگراں ہے

الجزء التاسع عشر ۱۹

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا

اور اُن لوگوں نے جو ہماری حضور میں آنیکی امید نہیں رکھتے یہ کہدیا کہ ہم پر

أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ أَوْ نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا

فرشتے کیوں نہیں نازل کیجاتے یا ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھتے یقیناً اُنہوں نے اپنے دلوں میں

فِيٓ أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

بہت ہی تکبر کیا اور بہت ہی بڑی سرکشی کی جس دن وہ فرشتوں کو دیکھینگے اُس دن

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ۝

قصور واروں کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہے اور وہ یہ کہینگے (ہمارے اور اُنکے مابین) کوئی روک کر دی جائے

وَقَدِمْنَا إِلٰى مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

اور جو عمل بھی اُنہوں نے کیا ہوگا ہم اُسکی طرف متوجہ ہونگے پس اُسکو بکھری ہوئی خاک

مَنْثُورًا ۝ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ

کر دینگے جنت والے اُس دن اچھی سے اچھی آرامگاہ اور بہتر سے بہتر خوابگاہ

مَقِيلًا ۝ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

میں ہونگے اور اُس دن آسمان ایک بدلی (کے سبب) سے پھٹ جائیگا اور فرشتے اُتارے جائینگے

تَنْزِيلًا ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا

اُتارا جانیکا حق ہے سلطنت اُس دن خدا ہی کی ثابت ہوگی اور وہ دن کافروں پر

عَلَى الْكٰفِرِينَ عَسِيرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى

بہت ہی سخت ہوگا اور اُس دن ظالم (اول) اپنے دونوں ہاتھ اپنے دانتوں

يَدَيْهِ يَقُولُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝

سے کاٹ کاٹ کھائیگا اور یہ کہیگا کہ کاش میں نے رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝ لَقَدْ أَضَلَّنِي

ہائے خرابی میری کاش میں نے فلاں (ثانی) کو یار نہ بنایا ہوتا یقیناً اُسنے مجھکو ذکر (خدا) سے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

سے بعد اسکے کہ میرے پاس آچکا تھا بھٹکا دیا اور شیطان تو ہے ہی انسان کی مدد

خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا

چھوڑ دینے والا اور رسول (اسوقت) یہ فرمائینگے کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے اس قرآن

الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

(قرآن ناطق) کو بالکل چھوڑ رکھا تھا اور اسی طرح ہمنے ہر ہر نبی کے لیے گنہگاروں میں سے ایک ایک دشمن

الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ

قرار دیا تھا اور تمہارا پروردگار ہدایت و نصرت کے لیے کافی ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے

كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ

انہوں نے یہ کہدیا کہ اس پر سارا قرآن ایک دفعہ ہی کیوں نہ نازل کیا گیا یہ اس لیے (نہیں کیا گیا)

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَاْتُوْنَكَ

کہ ہم اسکے ذریعہ سے تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور ہمنے اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھایا اور یہ جو مثل بھی تمہارے

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝ اَلَّذِيْنَ

پاس لاتے ہیں ہم اسکا ٹھیک ٹھیک جواب اور بہتر سے بہتر بیان ہم پہنچا دیتے ہیں جو لوگ

يُحْشَرُوْنَ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا

اپنے منہ کے بل جہنم میں جمع کیے جائینگے وہی تو برے سے برے مکان میں

وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

اور سب سے زیادہ راستہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اور یقیناً ہمنے موسٰے کو کتاب عنایت کی تھی اور انکے بھائی

مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

ہارون کو انکا وزیر مقرر کیا تھا پھر ہمنے حکم دیا کہ تم دونو ان لوگوں کے پاس جاؤ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا پھر ہمنے انکو ایسا ہلاک کیا جو ہلاک کرنیکا حق ہے اور نوح کی قوم جسوقت انہوں نے رسولوں

(بقیہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو)

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جھٹلایا تو ہمنے انکو (طوفان سے) غرق کر دیا اور لوگوں کے لیے انکو نشان (عبرت) قرار دیا اور ہمنے نافرمانوں کیلیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اور عاد اور ثمود کو اور رس والوں کو اور انکے بیچ بیچ بہت سے زمانے والوں کو

بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

ہمنے اسیطرح (عبرت) بنا دیا اور ہر ایک کے لیے ہمنے مثلیں بیان کیں اور ہر ایک کو ایسا ہلاک کر دیا جیسا کہ

تَتْبِيْرًا ۝ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ

ہلاک کرنیکا حق ہے اور یقیناً وہ اُس بستی پر سے بھی گزرے ہیں جس پر بُری بارش برسائی گئی تھی

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا

تو کیا یہ اُسکو (بنظر عبرت) نہیں دیکھتے تھے ہاں (بات یہ ہے کہ) یہ دوبارہ جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے اور جس وقت

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَھٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ

یہ تمکو دیکھتے ہیں تمہارا ٹھٹھا ہی اُڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) کیا یہی ہیں جنکو خدا نے رسول بنا کر

رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا

بھیجا ہے؟ اِسنے تو ہمکو ہمارے خداؤں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم اُن (کی عبادت) پر ثابت قدم

عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ

نہ رہتے اور کچھ عرصہ بعد جسوقت یہ عذاب کو دیکھینگے تو خود سمجھ لینگے کہ راہ راست سے بھٹکا ہوا

سَبِيْلًا ۝ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰــهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ

کون تھا؟ کیا تمنے اُسے دیکھا جو اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لے تو کیا تم اُسکے نگہبان

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

ہو سکتے ہو؟ یا تم یہ گمان کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ ع

یہ تو چوپایوں کے مانند ہیں بلکہ اُن سے بھی (گئے گزرے اور) زیادہ گمراہ کیا تمنے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا

كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ

کہ اُسنے سایہ کو کسطرح پھیلا دیا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اُسکو قائم کر دیتا پھر ہمنے سورج کو اُسپر راہبر

عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ

مقرر کیا ہے پھر ہمنے اسکو اپنی طرف تھوڑا تھوڑا کھینچ لیا ہے اور وہ وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝

جسنے تمہارے لیے رات کو پردہ مقرر کیا ہے اور نیند کو راحت اور دن کو چلنے پھرنیکا ذریعہ بنایا ہے

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا

اور وہ وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجدیتا ہے اور ہمنے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

سے پاک پانی اُتارا کہ اُسکے ذریعہ سے مردہ مُلک کو زندہ کر دیں اور جو چوپائے

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

ہمنے پیدا کیے ہیں اُنکو اور بہت سے آدمیوں کو وہی پانی پلائیں اور یقیناً ہمنے لوگوں کے درمیان

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَلَوْ

اسکو بار بار بیان کیا تاکہ وہ یاد رکھیں مگر بہت سے آدمیوں نے سوائے ناشکری کے ہر بات کا انکار کر دیا اور اگر

شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ

ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک ڈرانیوالا بھیجدیتے بس تم کافروں کی پیروی نہ کرو اور

جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

قرآن مجید (کی دلیلوں) کے ذریعہ سے اُنسے خوب جہاد کرو اور وہ وہی تو ہے جسنے دو دریا ملا دیے

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

یہ تو میٹھا مزہ دار ہے اور یہ کھاری کڑوا اور دونو کے درمیان ایک

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

پردہ اور ایک مقرر کی ہوئی آڑ لگا دی اور وہ وہی ہے جسنے پانی سے آدمی کو پیدا کیا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَيَعْبُدُوْنَ

پھر اسکو بیٹا (بیٹی اور بہو) اور داماد بنا دیا اور تمہارا پروردگار (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور وہ اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ

کو چھوڑ کر اُنکو پوجتے ہیں جو اُنکو نہ نفع پہنچاتے ہیں اور نہ ضرر اور کافر اپنے مالک کے

عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

برخلاف کی پشتی پر رہتا ہے اور ہمنے تمکو خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى

تم کہدو کہ میں تو تم سے پیغام پہنچانیکی کوئی مزدوری نہیں مانگتا سوائے اِسکے کہ جو چاہے اپنے پروردگار

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ

کا راستہ اختیار کرلے اور تم اُس زندہ پر بھروسہ رکھو جسکو موت نہ آئیگی اور اُسکی حمد کی تسبیح

بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝ ۙ الَّذِيْ خَلَقَ

پڑھو اور وہی اپنے بندوں کے گناہ کی خبر رکھنے کو کافی ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے اُسے چھ دن میں پیدا کیا پھر (بلحاظ قدرت) عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

محیط ہو گیا رحمٰن وہی ہے پس اُسکے بارے میں کسی باخبر سے سوال کرو۔ اور جس وقت اُنسے

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ

کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن ہے کیا چیز؟ کیا ہم اُسکو سجدہ کریں جسکی نسبت تم ہمکو حکم دیتے ہو اور یہ

نُفُوْرًا ۝ ع تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

بات اُنکی نفرت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ بڑا برکت والا ہے وہ جسنے آسمان میں برج مقرر کیے اور اُن میں ایک چراغ اور

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

ایک روشنی دینے والا چاند بنا دیا اور وہ وہی ہے جسنے رات کو اور دن کو اُس شخص کے لیے جو غور کرنا

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

یا شکر ادا کرنا چاہے ایک دوسرے کا قائم مقام بنا دیا اور خدائے رحمٰن کے بندے وہ

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ

ہیں جو زمین پر آہستہ آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے خطاب کرتے ہیں تو

قَالُوْا سَلٰمًا ○ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ○

وہ کہتے ہیں سلامت رہو اور جو رات کو اپنے پروردگار کی حضور میں سجدہ کرتے (کرتے) اور نماز پڑھتے بسر کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا

اور جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے عذاب جہنم کو دور کر دے یقیناً اُس کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ۖ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ وَالَّذِيْنَ

پائدار ہوگا بیشک وہ قرار و قیام کے لیے بہت ہی بُری جگہ ہے اور وہ لوگ

اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○

جس وقت کچھ خرچ کرتے ہیں تو نہ ضرورت سے زائد صرف کرتے ہیں اور نہ کمی کرتے ہیں بلکہ اُنکی گزران بین بین کی ہے

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

اور وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو خدا نہیں بنا لیتے اور کسی نفس کو جسکا قتل خدا نے حرام کر دیا ہے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسا فعل کریگا اُسکا

يَلْقَ اَثَامًا ○ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

بدلہ پائیگا قیامت کے دن اُسکا عذاب دوگنا کر دیا جائیگا اور وہ ہمیشہ کے

يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ○ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

لیے اُس میں ذلیل ہو کر رہیگا سوائے اُسکے جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل

صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

بجالائے پس وہی تو ہیں جنکی بدیوں کو اللہ تعالٰی نیکیوں سے بدل دیگا اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ

(اور) رحم کرنیوالا ہے ۔ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل بجالائے تو وہی تو اللہ کی طرف

يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ

یوںہی (پورا) رجوع ہوتا ہے ۔ اور وہ (خدا کے خاص بندے) بدی کی جگہ حاضر نہیں ہوتے اور جب کبھی

وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا

بیہودہ چیز کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں ۔ اور جسوقت انکو انکے

ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ سے نصیحت کیجاتی ہے تو اُنپر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

اور وہ یہ عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہماری ازواج کی طرف سے اور ہماری اولاد کی

وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت کر ۔ اور ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ

اُنہی کو اُنکے صبر کرنیکے معاوضے میں اونچا مقام دیا جائیگا اور اُس میں ہر طرف سے

فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ

اُنکو مبارکباد دیجائیگی اور سلام (کیا جائیگا) ہمیشہ اُسی میں رہینگے وہ کیسی اچھی

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي

جائے قرار ہے اور کیسا اچھا مقام ۔ تم کہدو کہ اگر تم دعا نہ کرتے ہوتے تو میرا پروردگار

لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ

تمہاری کچھ پروا نہ کرتا ۔ اب یقیناً تم نے جھٹلایا ہے تو آگے چلکر یہی تکذیب

يَكُونُ لِزَامًا ۝ ع ٦ ربع

تمہارے گلے کا ہار ہوگی

دعا مانگنی حضرت نے فرمایا کہ بہت سی دعا مانگنی افضل ہے ۱۲

سورة الشعراء مكية وهي مائتان وسبع وعشرون آية

آياتها ٢٢٧ — ركوعاتها ١١ — كلماتها ١٣٤٢ — حروفها ٥٦٨٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ لَعَلَّكَ

طٰسمّ۔ یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں شاید تم اس

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنْ

بات پر اپنی جان دینے والے ہو کہ یہ مومن کیوں نہیں ہو جاتے اگر ہم

نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ

چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی اُنپر نازل کردیں کہ اُنکی گردنیں

اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اُسکے آگے جھک جائیں اور اُنکے پاس خدا کی طرف سے

ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

کوئی تازہ نصیحت ایسی نہیں آتی کہ اُس سے روگرداں

مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا

نہوتے ہوں انہوں نے یقیناً جھٹلایا تو عنقریب جس چیز کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى

تھے اُسکی خبریں اُنکے پاس آجائینگی کیا اُنہوں نے زمین کی طرف

الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝

(غور سے) نہ دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کے عمدہ عمدہ نباتات کے جوڑے اُس میں پیدا کردیے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بیشک اِس میں نشانی موجود ہے حالانکہ ان میں سے بہت سے ایمان لانیوالے

ع ٩ ٥

مُؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○

نہیں ہیں — اور یقیناً تمہارا پروردگار تو ضرور غالب (اور) رحم کرنیوالا ہے

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ

اور جب وقت تمہارے رب نے موسیٰ کو آواز دی کہ تم نافرمان قوم یعنی قوم فرعون کے

الظَّالِمِينَ ○ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ ○

پاس جاؤ — کہ یہ کیوں نہیں ڈرتے؟

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ○ وَيَضِيقُ

انہوں نے عرض کی اے میرے پروردگار میں اس سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائینگے اور میرا سینہ

صَدْرِي وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

تنگ کرتا ہے — اور میری زبان نہیں چلتی — پس تو ہارون کے پاس (بھی وحی)

هَارُونَ ○ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن

بھیجدے — اور میرے ذمہ انکا ایک قصور بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے

يَقْتُلُونِ ○ قَالَ كَلَّا ۖ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّا مَعَكُم

قتل کر دینگے — فرمایا نہیں نہیں — اب تم دونو ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ

مُّسْتَمِعُونَ ○ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ

سننے والے موجود ہیں — اب تم دونو فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے یہ کہو کہ ہم تمام عالموں کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ○

پروردگار کے رسول ہیں — کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیجدے

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ

(فرعون نے) کہا کیا ہم نے تجھ کو اپنے گھر میں بچہ سا نہیں پالا اور تو اپنی عمر کے چند برس

عُمُرِكَ سِنِينَ ○ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

یہاں رہا سہا — اور تو نے وہ حرکت کی جو کچھ بھی کی اور تو جہان فراموش

له الم نربك فینا ولیدا تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جب خدا نے حضرت موسیٰ کو فرعون کے پاس بھیجا تو وہ اسکے دروازے پر آئے اور

[illegible]

وَأَنتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ○ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذًا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ○

(ثابت) ہوا (موسیٰ نے) فرمایا کہ یہ فعل تو میں نے اسوقت کیا تھا جبکہ میں رستہ بھول گیا تھا

فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا

اسوقت جبکہ میں تم سے ڈرا تو میں خود ہی تم سے بھاگ گیا تھا اور اب تو میرے پروردگار نے مجھے حکمت

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ

عطا کی ہے اور مجھے رسولوں میں سے قرار دیا ہے وہ نعمت جسکا تو مجھپر احسان رکھتا ہے یہی ہے کہ تو نے

عَبَّدتَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ ○ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِينَ

بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے فرعون نے کہا کہ تمام عالموں کا پروردگار کیا ہے ؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُم

(موسیٰ نے) فرمایا کہ آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اُسکا پروردگار اگر تم اسکا یقین

مُّوقِنِينَ ○ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ○ قَالَ رَبُّكُمْ

کرنیوالے ہو (فرعون نے) اپنے گرد وپیش والوں سے کہا کیا تم غور سے نہیں سنتے ؟ (موسیٰ نے) فرمایا کہ تمہارا

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ○ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي

پروردگار اور تمہارے پہلے باپ اداؤں کا پروردگار۔ (فرعون نے) کہا کہ یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ○ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ضرور دیوانہ ہے۔ (موسیٰ نے) فرمایا کہ مشرق ومغرب کا پروردگار اور جو کچھ ان دونو

وَمَا بَيْنَهُمَا إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ○ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا

کے درمیان ہے اُسکا اگر تم عقل رکھتے ہو۔ (فرعون نے) کہا کہ اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود

غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ○ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ

بنایا تو میں ضرور تجھکو قیدیوں میں داخل کر دونگا۔ (موسیٰ نے) فرمایا کہ اگر میں تیرے پاس ایک واضح

بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ○ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِن كُنتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ○

چیز لایا ہوں تو بھی ؟ (فرعون نے) کہا کہ اگر تو سچا ہے تو لا دکھا۔

[illegible]

خطبہ جوامع التوحید میں منقول ہے کہ انبیاء علیہم السلام سے خدا کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے نہ اُسکی صفات کُلی بیان کیں نہ جزئی بلکہ انہوں نے اُسکے افعال بیان کیے اور اُسکی ظاہری نشانیوں سے اُسکا پتہ بتلایا اور یہ ہے کہ افعال ظاہر چیزیں ہیں جنکو آثار سب کو دکھائی دیتی ہیں اور صفات کا سمجھنا عقل پر موقوف ہے جو کفار و مشرکین میں بہت ہی کم ہوتی ہے ۱۲۔

الغرض کہ اب تک تو خود خدا تھا جسکی پرستش کیجاتی تھی اور اب تو ایک بندے کا تابع بنایا جاتا ہے۔ ۱۲ ـ ٥ بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ

فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَإِذَا

پس موسٰے نے اپنا عصا ڈالدیا تو وہ یکایک ایک ظاہر اژدہا بنگیا۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو وہ یکایک

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ إِنَّ هٰذَا ع ٢

تمام دیکھنے والوں کو روشن نظر آیا۔ (فرعون نے) اپنے گردو پیش کے درباریوں سے کہا کہ یہ بڑا ماہر

لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّرِيْدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ

جادوگر ہے (اور) یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمکو تمہارے ملک سے نکالدے

فَمَاذَا تَأْمُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

پس تم کیا حکم (یعنی رائے) دیتے ہو؟ اُنہوں نے کہا کہ اسکو اور اسکے بھائی کو مہلت دے اور

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ يَأْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ۝ فَجُمِعَ

شہروں میں ہرکارے بھیجدے کہ وہ تیرے پاس تمام اعلےٰ درجہ کے جادوگر اکٹھے کر لائیں۔ پس ایک

السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ

معین دن کے مقررہ وقت پر سب جادوگر اکٹھے کر لیے گئے اور کل لوگوں سے کہدیا گیا کیا تم

أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۝ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوْا هُمُ

سب بھی جمع ہو جاؤ گے؟ تاکہ اگر جادوگر غالب آجائیں تو ہم انہی کی پیروی

الْغٰلِبِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا

کریں۔ پس جب جادوگر آگئے تو اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے تو

لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ

ہمکو کچھ صلہ بھی ملیگا؟ اُسنے کہا کہ ضرور اور اُس صورت میں تم مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى أَلْقُوْا مَآ أَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝

بھی ہو جاؤ گے۔ موسٰے نے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہو ڈالو

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

چنانچہ اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لکڑیاں ڈالیں اور یہ کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم ضرور ضرور

منزل ٥

له فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ـ تفسیر قمی میں ہے کہ جناب امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو فرعون کے ہمنشینوں میں

اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ○ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ
ہم ہی غالب رہینگے پس موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو دیکھتے کیا ہیں کہ وہ نگلنے لگا انکو جو

مَا يَاْفِكُوْنَ ○ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
بنایا تھا انہوں نے سب کو ہڑپ کیے جاتا ہے پس جادوگر بے اختیار سجدہ میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم تمام

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ قَالَ اٰمَنْتُمْ
عالموں کے پروردگار پر یعنی موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے (فرعون نے) کہا کیا تم

لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
ایمان لائے قبل اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں ہو نہ ہو وہی تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
تو خیر کچھ عرصہ بعد تمکو معلوم ہو جائیگا ضرور ہے کہ میں تمہارے مقابل کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالونگا

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ قَالُوْا لَا
اور ضرور تم سب کو سولی دیدونگا انہوں نے کہا کچھ حرج

ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ○ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
نہیں ہم یقیناً اپنے پروردگار کی حضور میں پلٹ جائینگے ہماری خواہش یہ ہے کہ ہمارا پروردگار ہماری

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى ع
خطائیں بخشدے کہ ہم پہلے ایمان لانیوالے ہیں اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ○ فَاَرْسَلَ
وحی کی کہ تم راتوں رات میرے بندوں کو نکال لیجاؤ یہ ضرور ہے کہ تمہارا پیچھا کیا جائیگا پھر فرعون نے شہروں

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ○ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ
میں قاصد بھیجے (اور کہلا بھیجا) کہ یہ گروہ تو چھوٹا سا

قَلِيْلُوْنَ ○ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ○ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ
ہے اور اسپر یہ لوگ ہمیں غصہ دلاتے ہیں اور ہم سب کے سب

حٰذِرُوْنَ ۝ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّكُنُوْزٍ

(اُنسے) ڈرتے ہیں پس ہمنے اُنکو باغوں سے اور چشموں سے اور خزانوں سے اور عمدہ

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝

کے مکانوں سے نکال باہر کیا ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور ہمنے (آخر میں) بنی اسرائیل کو اُنکا وارث کردیا

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا تَرَاۗءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ

پس سورج نکلتے نکلتے وہ اُنکے پیچھے گئے پس جب دونوں گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسٰی کے

مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝

صحابی بولے کہ ہم تو پکڑے گئے (موسٰی نے) فرمایا ہرگز نہیں بیشک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ عنقریب مجھکو رستہ بتادیگا

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ

چنانچہ ہمنے موسٰی کو وحی کی کہ سمندر کو اپنے عصا سے مارو (مارا) تو وہ پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

اور اُسکا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کے مانند ہوگیا۔ اور دوسروں کو بھی ہمنے وہیں

الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝

قریب کردیا۔ اور ہمنے موسٰی کو اور جو اُنکے ساتھ تھے اُن سب کو تو نجات دیدی

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

پھر ہمنے دوسروں کو ڈبو دیا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے حالانکہ اُمت موسٰی کے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ ع ۴

میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار بڑا زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

اور تم اُنکو ابراہیم کا واقعہ پڑھکر سنادو جسوقت کہ اُنہوں نے اپنے چچا سے اور اسکی

مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا

قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی پرستش کرتے ہو انہوں نے کہا کہ ہم تو بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور انہی کے مجاور

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ کے ترجمہ کے لیے دیکھو صفحہ ٣٢٥ سطر ١١ ۔

عٰكِفِيْنَ ۝ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۝ اَوْ

بنے ہوئے ہیں۔ فرمایا آیا جب تم پکارتے ہو یہ تمہاری سنتے بھی ہیں؟ یا تمکو

يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ۝ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا (یہ تو کچھ نہیں) بلکہ ہمنے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا

يَفْعَلُوْنَ ۝ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝

فرمایا تمنے خیال بھی کیا کہ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا پوجتے کن

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا

چیزوں کو رہے ہو؟ پس یہ میرے تو یقینی دشمن ہیں ہاں پروردگار عالم

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝

(حقیقی دوست ہے) جسنے مجھکو پیدا کیا بس وہی مجھے راہ بتائیگا

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور وہ وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور مجھے پانی پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہوجاتا ہوں تو وہ مجھے

يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ

شفا دیتا ہے اور وہ وہی ہے جو مجھے موت دیگا پھر مجھے زندہ کریگا اور وہی ہے جس سے میں

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِيْ

خواہش رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشدے اے میرے پروردگار مجھے حکم (خلافت

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

حقیقی) عنایت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملادے اور میرے لیے آخر آنیوالوں میں سے ایک

صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ

سچائی کی زبان مقرر فرما اور مجھے نعمت والی جنتوں کے وارثوں میں سے

النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

قرار دے۔ اور میرے چچا کے گناہ بخشدے بیشک وہ گمراہوں میں سے تھا

کرتا رہے جو میرے اصل دین کی تجدید کرتا رہے۔ اور تمام لوگوں کو اُنہی باتوں کی دعوت دیتا رہے جنکی میں دعوت دیتا رہا تو وہ محمد ہی

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ ۝

اور جسدن لوگ مبعوث کیے جائینگے مجھے رسوا نہ کرنا۔ جسدن نہ مال کسی کو نفع پہنچائیگا اور نہ بیٹے

إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

سوائے اُسکے جو سالم دل سے خدا کی حضور میں آئے اور جنت پرہیزگاروں کے قریب

لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ

کردیجائیگی اور جہنم گمراہوں کے لیے کھولدی جائیگی اور اُنسے کہا جائیگا کہ

أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ

جنکی تم خدا کے سوا پرستش کیا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں؟ آیا وہ تمہاری مدد کرینگے

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَ

یا انتقام لینگے؟ پھر وہ (معبود بھی) اور وہ گمراہ لوگ بھی اور ابلیس کا

جُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝

لشکر بھی سب اوندھے منہ جہنم میں ڈالدیے جائینگے اور جہنم میں جبکہ وہ لڑتے ہونگے

تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ

یہ کہینگے کہ خدا کی قسم ہم صریح گمراہی میں تھے جبکہ تمکو پروردگار عالم کی برابر کیے دیتے

الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ

تھے۔ اور ہمکو تو دوسرے گنہگاروں نے گمراہ کیا بس اب نہ ہمارا کوئی

شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

سفارشی ہے اور نہ کوئی دلسوز دوست۔ پس اگر ہمکو واپس جانا ملتا تو ہم ضرور

فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا

مومنوں میں سے ہوجاتے بیشک اِس میں نشانی موجود ہے حالانکہ

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

امت ابراہیم میں سے بہت سے ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار ہی تو بڑا زبردست (اور)

ع
الرَّحِيمُ ○ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ
رحم کرنیوالا ہے   نوح کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا   جس وقت انکے ہم قوم
لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
نوح نے کہا کہ کیا تم ڈرتے   نہیں؟   میں تم سب کے لیے ایک امانت دار
أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ
پیغمبر ہوں   پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو   اور میں تم سے اس پیغمبری کی کوئی
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ
مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمہ رہا   مگر تم اللہ سے ڈرو
وَأَطِيعُونِ ○ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ○
اور میری اطاعت کرو۔   وہ کہنے لگے کیا ہم آپ پر ایمان لے آئیں اس حال میں کہ ذلیل لوگ آپکی پیروی کر رہے ہیں
قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ إِنْ حِسَابُهُمْ
فرمایا جو کچھ وہ کرتے رہے ہوں اسکا تو مجھے علم نہیں   اگر تم شعور رکھتے ہو تو
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ○ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ○
انکا حساب تو میرے پروردگار ہی کے ذمہ ہے   اور میں تو مومنوں کو نکالنے والا ہوں نہیں
إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ○ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ
میں تو ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں   انہوں نے کہا کہ اے نوح اگر تم باز نہ آئے تو تم
لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ○ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي
ضرور سنگساروں میں سے ہو جاؤ گے   (نوح نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میری
كَذَّبُونِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ
قوم نے میری تکذیب کی پس تو میرے اور انکے درمیان فیصلہ فرما اور تو مجھکو اور جو ایمان لانیوالے
مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ
میں سے ہیں انکو نجات دے   پس ہمنے نوح کو اور جو بھری ہوئی کشتی میں انکے ساتھ تھے

نصف

منزل ٥

الْمَشْحُونِ ○ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ○ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

انکو نجات دی پھر باقی ماندوں کو ہمنے ڈبو دیا یقیناً اس میں نشانی ہے

لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

حالانکہ امت نوحؑ میں سے بہت سے ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار بڑا زبردست

ع ٦ ١٢ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ

(اور) رحم کرنیوالا ہے (اسی طرح) قبیلۂ عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا جسوقت انکے بھائی ہودؑ

لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

نے اُنسے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول

أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

ہوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں اس رسالت کی تم سے کوئی مزدوری

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَتَبْنُونَ

نہیں مانگتا میرا اجر تو پروردگارِ عالم کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر اونچی

بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ○ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ

جگہ پر (بیکار) نشانیاں بناتے ہو؟ اور مضبوط (مضبوط) عمارتیں چنتے ہو۔

لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ○ وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ○

گویا تم ہمیشہ یہیں رہوگے؟ اور جب تم غضب میں آتے ہو تو غضب کے ظالم بنجاتے ہو

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور اُس سے ڈرو جسنے تمہاری ایسی چیزوں سے مدد کی ہے

بِمَا تَعْلَمُونَ ○ أَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ○ وَجَنَّاتٍ

جنکو تم جانتے ہو اُس نے تمہاری چوپایوں سے اور بیٹوں سے اور باغوں سے اور چشموں

وَعُيُونٍ ○ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○

سے مدد کی ہے بیشک میں تمہارے لیے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

[illegible]

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُن مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝ ١٣٦

اُنہوں نے کہا کہ ہمارے لیے یکساں ہے خواہ آپ نصیحت کریں یا نصیحت کرنیوالے نہ بنیں

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝ ١٣٧ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ ١٣٨

یہ تو پہلوں سے یوں ہی ہوتی چلی آنیوالی عادت ہے اور ہم تو معذب ہونیوالے ہیں نہیں۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

سو اُنہوں نے تو ہود کی تکذیب کی اور ہمنے انکو ہلاک کر دیا بیشک اس میں ایک نشانی ہے حالانکہ اُمت ہود میں

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ ١٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ ١٤٠ (٦)

اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور یقیناً تمہارا پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

ع ١٨ ١١

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ ١٤١ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

(اسی طرح) قبیلۂ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا جبوقت کہ اُنکے بھائی صالح نے اُن سے کہا کہ

صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ ١٤٢ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ ١٤٣ فَاتَّقُوا

کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں پس تم اللہ سے

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ ١٤٤ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس رسالت کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ١٤٥ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

پروردگار عالم کے ذمے ہے۔ کیا تم یہاں کی چیزوں میں

هَاهُنَا آمِنِينَ ۝ ١٤٦ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ ١٤٧ وَزُرُوعٍ وَ

باغات میں اور چشموں میں اور کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں

نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝ ١٤٨ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

جنکی کلیاں ٹوٹی پڑتی ہیں امن کی حالت میں چھوڑ دیے جاؤ گے اور دانائی سے پہاڑوں کو تراش تراش کر مکانات

فَارِهِينَ ۝ ١٤٩ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ ١٥٠ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ

بناتے رہو گے؟ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور اُن زیادتی کرنیوالوں کا جو زمین

منزل ۵

میں ہے کہ آدمی کسی معاملہ کی رضامندی میں بھی جمع ہو سکتے ہیں اور ناراضی میں بھی۔ چنانچہ قوم ثمود کے ناقہ کی کونچیں تو ایک شخص نے کاٹیں

الْمُسْرِفِينَ ۝١٥١ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝١٥٢
میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے کہنا نہ مانو۔
قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝١٥٣ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ
انہوں نے کہا کہ سوائے اِسکے نہیں ہے کہ تم سحرزدہ ہو تم ہم ہی جیسے تو ایک آدمی
مِثْلُنَا ۖ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝١٥٤ قَالَ
ہو بس اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی لاؤ۔ فرمایا کہ یہ
هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۝١٥٥
اونٹنی نشانی بھی موجود ہے ایک دن کا پانی اِسکے لیے ہوگا اور ایک مقرر دن کا پانی تم سب کے لیے۔
وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝١٥٦
اور اِسکو تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تم کو بڑے دن کا عذاب آلیگا
فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ۝١٥٧ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ
پس اُنہوں نے اسکی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر پشیمان ہوئے پھر اُنکو عذاب نے آلیا
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝١٥٨ وَ
بیشک اس میں نشانی ہے حالانکہ اُمتِ صالح میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور
إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝١٥٩ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ
ع ١٩ ٨ ١٢
بیشک تمہارا پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے (اسی طرح) قوم لوط نے بھی رسولوں کو
الْمُرْسَلِينَ ۝١٦٠ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٦١
جھٹلایا جس وقت اُنکے بھائی لوط نے اُنسے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٦٢ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٦٣ وَمَا
بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٦٤
تم سے اِس رسالت کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو پروردگارِ عالم کے ذمے ہے

لها شرب ولکم شرب یوم معلوم ۔ تفسیر مجمع البیان میں جناب امیر المومنین سے منقول ہے کہ پہلا چشمہ جو خدا نے ... اس سرزمین کو

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ○ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ

کیا تم ساری خدائی میں سے مردوں ہی کے پاس جاتے ہو؟ اور انکو چھوڑے دیتے ہو جو تمہاری ازواج ہیں

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ○

سے تمہارے لیے تمہارے پروردگار نے پیدا کی ہیں بلکہ تم زیادتی کرنیوالے لوگ ہو۔

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ○ قَالَ

وہ بولے کہ اے لوط اگر تم باز نہ رہے تو تم ضرور نکالدیے جاؤ گے لوط نے کہا کہ

إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ○ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا

میں تمہارے اعمال کو سخت ناپسند کرنیوالوں میں سے ہوں اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھروالوں کو جو عمل یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ ○ فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ○ إِلَّا عَجُوزًا

اُس (کے وبال) سے نجات دے پس ہمنے اُنکو اور اُنکے گھروالوں کو سب کو نجات دی سوائے ایک بڑھیا کے جو

فِي الْغٰبِرِينَ ○ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ○ وَأَمْطَرْنَا

پیچھے بچانیوالوں میں سے تھی۔ پھر ہمنے دوسروں کو ہلاک کردیا اور اُن پر (پتھروں کا)

عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ○ إِنَّ فِي

مینہ برسایا پس اُن لوگوں کا جنکو (عذاب سے) ڈرایا گیا تھا یہ کیسا بُرا مینہ تھا۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ

ایک نشانی ہے حالانکہ امت لوط میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور یقیناً تمہارا

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ع ٩ ١٦ ١٣

پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے (اسی طرح) بن والوں نے بھی پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○

جھٹلایا جسوقت کہ شعیب نے اُنسے کہا کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَمَا

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں

أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝

کہ میں اس رسالت کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمے ہے

أَوْفُوا۟ ٱلْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا۟ مِنَ ٱلْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا۟

پیمانے پورے کرو اور نقصان دینے والے نہ بنو۔ اور ٹھیک ترازو

بِٱلْقِسْطَاسِ ٱلْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ

سے تولو۔ اور لوگوں کو انکی چیزوں میں گھاٹا

أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَٱتَّقُوا۟

نہ دیا کرو۔ اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور جس نے تم کو

ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ وَٱلْجِبِلَّةَ ٱلْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوٓا۟ إِنَّمَآ أَنتَ

اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا ہے اس سے ڈرو۔ وہ بولے کہ تم تو جادو

مِنَ ٱلْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن

کر دیا گیا ہے اور تم ہم ہی جیسے تو آدمی ہو اور ہم تو تم کو

نَّظُنُّكَ لَمِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ۝ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ

جھوٹا گمان کرتے ہیں پھر اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا

إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّىٓ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

ایک ٹکڑا گرا دو۔ فرمایا جو کچھ بھی تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ ٱلظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ

پس ان لوگوں نے انکی تکذیب کی پھر انکو سائبان کے دن والے عذاب نے آ لیا بیشک وہ بڑے دن

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً ۖ وَمَا كَانَ

کا عذاب تھا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے حالانکہ اُمّتِ شعیبؑ میں

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ۝

اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے۔ اور تمہارا پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

۱۰ ع ۱۲

۱۴

...ہو گئیں پھر ایک بادل اٹھا سایہ کر دیا ... سب جمع ہو گئے پھر اسی سے ان پر آگ برسا دی کہ وہ سب جل کر رہ گئے ۱۲

لہ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ تفسیر قمی میں ہے کہ اسکے معنی ہیں گرمی کی دن اور باد سموم چلنے کے تھی صاحب تفسیر قمی فرماتے ہیں کہ ہمکو یہ خبر پہنچی ہے کہ ان لوگوں کو ...

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝

اور یقیناً یہ تمام عالموں کے پروردگار کا اتارا ہوا ہے۔ روح الامین نے اسکو صاف عربی زبان میں تمہارے

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

قلب پر اتارا ہے تاکہ تم ڈرانیوالوں میں سے

مُبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ۝ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً

ہو جاؤ اور ضرور اسکا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے۔ کیا یہ انکے لیے کوئی نشانی نہیں

أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ

ہوئی کہ بنی اسرائیل کے علماء اس سے واقف ہیں؟ اور اگر ہم نے اسکو کسی عجمی پر

بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝

اتارا ہوتا اور وہ انکے سامنے پڑھتا تو وہ اسپر کبھی ایمان لانیوالے نہ ہوتے

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ

اسی طرح ہم نے گنہگاروں کے دل میں (انکے انکار کے سبب) یہ بات ڈالدی ہے کہ جب تک وہ دردناک عذاب

حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

کو نہ دیکھینگے ایمان نہ لائینگے۔ اور وہ عذاب بھی انکو یکایک آئیگا اور انکو خبر تک

يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝ أَفَبِعَذَابِنَا

نہ ہوگی۔ اسوقت وہ کہینگے کہ کیا ہمکو مہلت دی جا سکتی ہے؟ کیا یہ ہمارے عذاب کی

يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُمْ

جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم انکو برسوں تک فائدہ پہنچاتے رہیں پھر ان پر وہ آئیگا

مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

جسکا ان سے وعدہ کیا گیا ہے (اور) جن چیزوں سے یہ فائدہ اٹھاتے ہیں وہ انکو کچھ

يُمَتَّعُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝ مع

فائدہ نہ دینگی۔ اور ہم نے کوئی بستی بھی ایسی برباد نہیں کی کہ جہاں آگاہ کرنیکو ڈرانیوالے نہ ہوں

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝

اور ہم ظالم نہیں ہیں ‏ اور اس کلام کو شیاطین لیکر نہیں اترے

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ وہ اس لائق ہی تھے اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے تھے ‏ یقیناً وہ تو (فرشتوں کا کلام) سننے سے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ

بھی ہٹادیے گئے ہیں ‏ پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہ پکارو ورنہ تم بھی اُن لوگوں میں سے ہوجاؤ گے جنکو

الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ

عذاب دیا جائیگا ‏ اور اپنے بہت قریب کے کنبہ والوں کو ڈراؤ ‏ اور مؤمنین میں

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ

سے جو تمہارے پیرو ہیں اُن سے بتواضع پیش آؤ ‏ پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی

فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ

کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو میں اُس سے بری ہوں ‏ اور اُس زبردست (اور) رحم کرنیوالے پر بھروسہ

الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي

رکھو جو اُس وقت بھی تمکو دیکھتا رہا ہے جب تم نبوت پر قائم ہوئے اور سجدہ کرنیوالوں کے صلب (وغیرہ) میں تمہارے منتقل

السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

ہونیکو (بھی دیکھتا رہا) بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے ‏ کیا میں تمکو اس بات کی خبر دوں

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

کہ شیاطین کن (کن) پر اترتے ہیں؟ ‏ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

اور وہ اُنکی باتوں پر کان دھرتے ہیں اور اُن میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں ‏ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ

الْغَاوٗنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ

کیا کرتے ہیں ‏ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سرگرداں پھرتے ہیں ‏ اور منہ سے

يقولون ما لا يفعلون ○ إلا الذين آمنوا وعملوا

وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہاں وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصلحت وذكروا الله كثيرا وانتصروا من بعد ما ظلموا

نیک عمل کیے اور اللہ کی یاد زیادہ کی اور بعد اسکے کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا انہوں نے بدلا لیا

وسيعلم الذين ظلموا أي منقلب ينقلبون ○ ع ١١ ٣٦ ١٥

اور عنقریب وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے یہ جان لیں گے کہ کس کروٹ وہ پلٹتے ہیں

سورة النمل مكية وهي ثلث وتسعون آية

آياتها ٩٣ — ركوعاتها — كلماتها ١١٦٧ — حروفها

بسم الله الرحمن الرحيم ○

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے رحمن (و) رحیم

طس تلك آيت القرآن وكتاب مبين ○ هدى

طس۔ یہ قرآن مجید اور کھلی کتاب کی آیتیں ہیں اُن مومنوں

وبشرى للمؤمنين ○ الذين يقيمون الصلوة و

کے لیے ہدایت اور بشارت ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور

يؤتون الزكوة وهم بالآخرة هم يوقنون ○ إن

زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر وہ (پورا پورا) یقین رکھتے ہیں بیشک

الذين لا يؤمنون بالآخرة زينا لهم أعمالهم

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اُنکے اعمال کو اُنکے لیے زینت دیدیا ہے پس وہ

فهم يعمهون ○ أولئك الذين لهم سوء العذاب

(خود ہی) سرگرداں ہیں وہ وہی ہیں جنکے لیے سخت عذاب ہے

وهم في الآخرة هم الأخسرون ○ وإنك لتلقى

اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ ٹوٹا اٹھانیوالے ہونگے اور یقینا تم کو یہ قرآن

الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ

صاحب حکمت (و) علم کے پاس سے سکھایا جاتا ہے (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ موسٰے نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ

میں نے ایک آگ دیکھی ہے میں بہت جلد اسکے پاس سے تمہارے پاس یا تو کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی

قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ

دہکتا ہوا انگار لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پس جب موسٰے اسکے پاس پہنچے تو انکو آواز دیگئی کہ جو کہ

بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

آگ میں ہے وہ اور جو اسکے ارد گرد ہے وہ سب برکت دیے گئے ہیں۔ اور اللہ تمام عالموں کا پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

منزہ اور پاک ہے۔ اے موسٰے میں ہی تو زبردست (اور) صاحب حکمت خدا ہوں

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى

اور اپنا عصا تو ڈالدو۔ پھر جب اسکو اس طرح حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک تیز رو سانپ ہے تو

مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ

منہ پھیر کر بھاگے اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا (ہماری طرف سے یہ آواز دیگئی کہ) اے موسٰے ڈرو نہیں کہ رسول میرے

لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا

پاس ڈرا نہیں کرتے۔ سوائے اسکے جس سے کوئی زیادتی ہوجائے پھر وہ بدل کر بدی کے

بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ

بعد نیکی کرے تو بیشک میں بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہوں اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالدو

جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى

کہ وہ بے عیب سفید و نورانی ہوکر نکلیگا۔ (یہ دونوں) منجملہ نو معجزوں کے ہیں جو فرعون

فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

اور اسکی قوم کے لیے ہیں یقیناً وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فلما جاءتهم ءايتنا مبصرة قالوا هذا سحر مبين ○
پس جب اُنکے پاس ہماری کھلی نشانیاں پہنچیں تو اُنہوں نے یہ کہدیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے
وجحدوا بها واستيقنتها أنفسهم ظلما وعلوا
اور اُنہوں نے ازروئے ظلم و تکبر اُن معجزات کا انکار کیا۔ حالانکہ اُنکے دل اُنکا یقین رکھتے تھے
فانظر كيف كان عاقبة المفسدين ○ ولقد ءاتينا ع ١٤ ١٦
پس غور کرو کہ فساد کرنیوالوں کا انجام کیا ہوا! اور بیشک ہمنے داؤدؑ اور
داود وسليمن علما وقالا الحمد لله الذي فضلنا
سلیمانؑ کو علم عطا کیا اور اُن دونوں نے یہ کہا کہ سب تعریف اُس خدا ہی کیلئے ہے
على كثير من عباده المؤمنين ○ وورث سليمن
جس نے اپنے بندوں میں سے بہت سوں پر ہمکو فضیلت دی ہے اور سلیمانؑ داؤدؑ کے وارث
داود وقال يايها الناس علمنا منطق الطير وأ
ہوئے اور یہ کہا کہ اے لوگو ہمکو پرندوں کی بولی تعلیم کی گئی ہے اور
وتينا من كل شيء إن هذا لهو الفضل المبين ○
ہمکو ہر چیز میں سے حصہ دیا گیا ہے یقیناً یہی تو کھلی فضیلت ہے۔
وحشر لسليمن جنوده من الجن والإنس والطير
اور سلیمانؑ کے لیے اُنکے لشکر جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے اور پرندوں میں سے اکٹھے کیے گئے وہ سب (قطار)
فهم يوزعون ○ حتى إذا أتوا على واد النمل قالت
پاس پاس کھڑے کیے جاتے تھے یہانتک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان سے گزرے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ
نملة يايها النمل ادخلوا مسكنكم لا يحطمنكم
اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہو کہ سلیمانؑ
سليمن وجنوده وهم لا يشعرون ○ فتبسم
اور اُنکا لشکر تمکو کچل ڈالے اور اُنکو خبر بھی نہو۔ پس (سلیمانؑ) اُسکی اس بات

ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

ہنسنے لگے بے ساختہ اور عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھکو اس بات کی توفیق دے کہ جو نعمتیں

نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر مبذول فرمائی ہیں انکا شکر ادا کروں اور کوئی ایسا نیک عمل بجالاؤں

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○

جسکو تو پسند فرمائے۔ اور اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں مجھے داخل کر

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ

اور پرندوں کی حاضری لی تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا؟ آیا وہ

مِنَ الْغَائِبِينَ ○ لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

غیر حاضر ہے؟ میں ضرور اسکو سخت عذاب دونگا یا اسکو

لَأَاذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ○ فَمَكَثَ

ذبح کر ڈالونگا یا ضرور ہے کہ وہ میرے پاس کوئی کھلی دلیل لائے۔ پس کچھ زیادہ دیر

غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِن

نہوئی تھی کہ وہ (آگیا اور) کہنے لگا کہ مجھے اس بات کی خبر لگی ہے جسکی آپ کو بھی خبر نہیں اور میں ملک سبا سے

سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ○ إِنِّي وَجَدتُّ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَ

ایک یقینی خبر لیکر آیا ہوں میں نے ایک عورت کو پایا کہ وہ انکی بادشاہ ہے اور

أُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ○ وَجَدتُّهَا

اسکو ہر چیز سے حظ وافر ملا ہے اور اسکا تخت (تو) بہت ہی بڑا ہے میں نے خود اسکو اور

وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ

اسکی قوم کو یہ پایا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے

لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ

اعمال کو انکی نظر میں زینت دیدیا ہے اسطرح راہ راست سے انکو روک دیا ہے اسی لئے انکو بات

بچانتے ہیں۔ ۱۲۔ سکہ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اس عورت کا نام بلقیس بنت شراحیل بن مالک بن ریان تھا۔ ۱۲

لا يهتدون ۝ الا يسجدوا لله الذي يخرج الخبء
نہیں سوجھتی کہ وہ خدا کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو

في السموت والارض ويعلم ما تخفون وما تعلنون ۝
ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اسکو جانتا ہے۔

الله لا اله الا هو رب العرش العظيم ۝ قال سننظر
اللہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی بڑے عرش کا مالک ہے (سلیمان نے) فرمایا کہ ہم ابھی جانچ لیتے

اصدقت ام كنت من الكذبين ۝ اذهب بكتبي
ہیں کہ تو نے سچ بولا یا جھوٹوں میں سے ہے۔ میرا یہ خط لیجا اور اُنکے

هذا فالقه اليهم ثم تول عنهم فانظر ماذا يرجعون ۝
سامنے ڈالدے پھر ذرا ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ (اس حکم کی

قالت يايها الملؤا اني القي الي كتب كريم ۝ انه من
تعمیل ہوگئی تو بلقیس اپنی جگہ) بولی اے بزرگان قوم! میرے پاس یہ بزرگ خط ڈالا گیا ہے یہ سلیمان کی

سليمن وانه بسم الله الرحمن الرحيم ۝ الا تعلوا
طرف سے ہے اور اسمیں یہ لکھا ہے کہ رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) میرے برخلاف

علي واتوني مسلمين ۝ قالت يايها الملؤا افتوني في
تعلی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ (بلقیس نے) کہا اے ارکان دولت! مجھے اس معاملہ میں

امري ما كنت قاطعة امرا حتى تشهدون ۝ قالوا
رائے دو کیونکہ میں کوئی معاملہ کرنیوالی نہیں ہوں جب تک کہ تم میری حضوری میں نہ ہو انہوں نے کہا کہ

نحن اولوا قوة واولوا باس شديد والامر اليك
ہم بڑی قوت والے اور سخت لڑائیاں جھیلنے والے ہیں اور حکم حضور کے ہاتھوں میں ہے

فانظري ماذا تامرين ۝ قالت ان الملوك اذا دخلوا
اب آپ خود غور فرمائیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں (بلقیس نے) کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں آیا کرتے ہیں تو اسے

قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذَٰلِكَ

اُجاڑ دیا کرتے ہیں اور اُسکے عزت دار باشندوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور (معمولاً) وہ ایسا ہی

يَفْعَلُونَ ○ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ

کیا کرتے ہیں اور میں تو اُنکے پاس ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ○ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ

قاصد کیا خبر لیکر پلٹتے ہیں پس جبوقت (ایلچی) سلیمانؑ کے پاس حاضر ہوا تو اُنہوں نے فرمایا

أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ ۚ بَلْ

کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو پس اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اُس سے جو تمکو دیا ہے کہیں بہتر ہے تو

أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ○ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ

اپنے اس تحفہ سے تو تم ہی خوش رہو اپنے اہل دولت کے پاس پلٹ کر جا (اور اُنکو خبر دے کہ)

بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ

ہم اُنکے پاس ایسے لشکر لیکر آتے ہیں جسکے مقابلے کی اُن میں قوت نہوگی اور ہم اُنکے ملک سے اُنکو ذلیل و خوار کر کے نکال دینگے

ع ۵

صَاغِرُونَ ○ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

(اسکے بعد سلیمانؑ نے) فرمایا اے ارکان دولت تم میں سے کون ایسا ہے جو بلقیس کا تخت میرے پاس

بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ○ قَالَ عِفْرِيتٌ

لے آئے قبل اسکے کہ (اُسکی قوم کے لوگ) میرے پاس فرمانبردار بنکر حاضر ہوں جنات میں سے ایک سرکش

مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ

بولا کہ قبل اسکے کہ حضور اپنے مقام سے اُٹھیں میں اُسے آپکے پاس لا سکتا ہوں

وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ○ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ

اور مجھ میں اُسکے اُٹھانیکی قوت بھی ہے اور میں بھروسہ کے قابل بھی ہوں اور اُس شخص نے جسکے پاس علم کتاب کا ایک ادنے

مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ

جزو تھا یہ عرض کی کہ میں اُسے لائے دیتا ہوں قبل اسکے کہ آپکی پلک (بھی) جھپکے

طَرْفُكَ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ

چنانچہ جب اُسکو اپنے پاس رکھا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے پروردگار کا

فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ

فضل ہے تاکہ مجھ کو آزمائے کہ آیا میں شکر گزاری کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت اور جو شکر کریگا تو سوائے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ

اسکے نہیں ہے کہ اپنی ذات کے لیے شکر کریگا اور جو کفرانِ نعمت کریگا تو یقیناً میرا پروردگار بے پروا (اور)

كَرِيْمٌ ○ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ

صاحب کرم ہے۔ فرمایا بلقیس کے لیے اُسکے تخت کی ہیئت کو بدل دو کہ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا اُنہی

تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ○ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ

لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ پر نہیں آتے۔ پس جب وہ حاضر (دربار) ہوئی تو اُس سے کہا گیا کہ

اَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ

آیا یہ تیرا ہی تخت ہے؟ کہنے لگی کہ معلوم تو ویسا ہی ہوتا ہے اور ہمکو اسکا علم پہلے ہی

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ○ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

دیدیا گیا ہے اور ہم مسلمان ہو گئے ہیں۔ اور جس چیز کی وہ خدا کے سوا عبادت کیا کرتی

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ○

تھی اُسنے اُسے روک رکھا تھا بیشک وہ کافر قوم میں سے تھی۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

اُس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے پس اُسنے جب اُسکو دیکھا تو اُسے (گہرا) پانی تصور

وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ

کیا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھولدیں (تو سلیمانؑ نے) فرمایا کہ یہ تو (شیشہ کا) محل ہے جسکے فرش میں بھی شیشے

قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ

جڑے ہوئے ہیں (بلقیس) عرض کرنے لگی کہ اے میرے پروردگار بیشک میں نے اپنی نفس پر ظلم کیا تھا اور اب میں سلیمانؑ

ع ١٣ ١٨ ٣

مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى

کے ساتھ تمام عالموں کے پروردگار پر ایمان لاتی ہوں۔ اور بیشک ہمنے قبیلۂ ثمود کی طرف اُنکے

ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

بھائی صالح کو اس حکم کے ساتھ بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو یکایک وہ دو

فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ

گروہ ہوکر لڑنے لگے۔ (صالح نے) فرمایا کہ اے میری قوم تم نیکی سے پہلے بدی

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

کی جلدی کیوں کرتے ہو؟ تم اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۗ قَالَ

رحم کیا جائے؟ اُنہوں نے کہا کہ ہمنے تمکو اور جو تمہارے ساتھ ہیں اُنکو منحوس سمجھا ہے۔ فرمایا تمہاری

طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝ وَكَانَ

بدفالی تو اللہ کے ہاتھ ہے بلکہ اصلیت یہ ہے کہ تم لوگوں کا امتحان لیا جارہا ہے۔ اور اُس بستی میں

فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا

نَو آدمی تھے جو اُس سرزمین میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح

يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ

نہ چاہتے تھے۔ اُن سب نے باہم خدا کی قسم کھاکر کہا کہ ہم رات کے وقت صالح کو اور اُسکے گھروالوں کو

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا

مار ڈالینگے پھر اُسکے وارثہ سے کہدینگے کہ ہم تو اُن کی ہلاکت کے وقت موجود (ہی) نہ تھے اور ہم

لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ

سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور اُنکو

لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ

خبر (بھی) نہ ہوئی۔ بس غور کرکے دیکھو کہ اُنکی چال کا نتیجہ کیا ہوا کہ

أَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِيْنَ ○ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ

ہمنے اُنکو اور اُنکی قوم کو سب ہی کو ہلاک کر دیا ۔ اب یہ اُنکے گھر بوجہ اسکے کہ وہ ظلم

خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○

کیا کرتے تھے خالی پڑے ہیں ۔ بیشک جو لوگ علم رکھتے ہیں اُنکے لیے اِس میں ایک نشانی موجود ہے

وَأَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ وَلُوْطًا

اور ہمنے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور ڈرتے رہتے تھے نجات دی ۔ اور لوطؑ کو ہمنے

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ أَتَأْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ○

بھیجا) جسوقت اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم جانتے بوجھتے بیحیائی کی بات کرتے ہو

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ

تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کے لیے مردوں کے پاس جاتے ہو؟ بات یہ ہے

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

کہ تم جاہل لوگ ہو ۔ پس اُنکی قوم کا جواب اسکے سوا کچھ نہ تھا

إِلَّآ أَنْ قَالُوْٓا أَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ إِنَّهُمْ

کہ اُنہوں نے یہ کہا کہ لوطؑ کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکالدو ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو

أُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ○ فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَهْلَهٗٓ إِلَّا امْرَأَتَهٗ ز

پاکیزہ بنتے ہیں ۔ پس ہمنے لوطؑ کو اور اُنکے گھر والوں کو نجات دی سوائے اُنکی زوجہ کے

قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ

جسکی نسبت ہمنے اندازہ کر لیا تھا کہ وہ پیچھے رہجانیوالوں میں ہوگی ۔ اور اُنکے اوپر ہمنے (پتھروں کا) مینہ برسایا پس جنکو

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ○ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى ع ۴ ۱۴ ۱۹

(عذاب سے) ڈرایا گیا تھا اُنکی بارش کیسی بری (بارش) تھی ۔ تم یہ کہو کہ ہر قسم کی تعریف خدا ہی کے لیے زیبا ہے اور اُسکے اُن

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

بندوں پر جنکو اُسنے برگزیدہ کر لیا سلام ہے ۔ آیا اللہ بہتر ہے یا جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں وہ؟

۱؎ سلٰمٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی تفسیر قمی میں ہے کہ یہ بندے جنکو خدا تعالیٰ نے برگزیدہ کیا آلِ محمدؐ ہیں علیہم السلام ۔ ۱۲ ۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

آیا وہ کون ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا

سے پانی اتارا پھر ہم نے اسکے ذریعہ سے بارونق باغات پیدا کر دیے تمہاری تو

كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ

یہ مقدرت نہ تھی کہ تم ان باغوں کے درختوں کو اگا لو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (ہے تو نہیں)

قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ

لیکن یہ لوگ ہیں کہ حق سے منحرف ہو جاتے ہیں آیا وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار مقرر کیا ہے اور اسکے

خِلٰلَهَا أَنْهٰرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

بیچ بیچ میں دریا بہا دیے ہیں اور اسکے لیے بڑے بھاری بھاری پہاڑ مقرر کر دیے ہیں اور دو دریاؤں کے مابین ایک

حَاجِزًا ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ أَمَّنْ

حائل کر دیا ہے آیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (ہے تو نہیں) مگر ان میں بہت سے نہیں جانتے ۔ آیا وہ کون ہے جو

يُّجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ

مضطر کی دعا قبول کر لیتا ہے جب بھی وہ دعا مانگے اور تکلیف کو رفع کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا حاکم

خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

مقرر کرتا ہے آیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (اسکی نعمتوں کو) تم کسقدر کم سوچتے ہو

أَمَّنْ يَّهْدِيكُمْ فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

آیا وہ کون ہے جو خشکی اور تری کی اندھیریوں میں تمہاری راہبری کرتا ہے اور وہ کون ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا

پہلے خوشخبری کے طور پر ہوا اس کو بھیج دیتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ اللہ ان چیزوں سے بالاتر ہے جو

يُشْرِكُونَ ۝ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ

اللہ کی ذات ان سب سے بری ہے آیا وہ کون ہے جو خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر اسکو دوبارہ پھیر دیگا اور وہ کون ہے جو

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
آسمان وزمین سے تم کو رزق دیتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہدو کہ اگر تم سچے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ
اپنی دلیل پیش کرو تم یہ کہدو کہ جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں (ان میں سے)

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ○
غیب کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور انکو یہ بھی خبر نہیں کہ وہ مبعوث کب کیے جائینگے؟

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا
بلکہ انکا علم تو آخرت میں جاکر پورا ہوگا بلکہ وہ اسکی طرف سے شک میں ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا ع ۱
بلکہ اسکی طرف سے یہ اندھے (قطعاً بےخبر) ہیں اور جو لوگ کافر ہوگئے انہوں نے یہ کہا کہ کیا جب ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ○ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ
اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائینگے تو کیا ہم نکالے جائینگے؟ اسکا ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○
پہلے ہی سے وعدہ ہوتا چلا آیا یہ تو فقط اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
تم کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام

الْمُجْرِمِيْنَ ○ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا
کیسا ہوا؟ اور (اے رسول) تم انکے لیے افسوس نہ کرو اور جو چالیں یہ چلتے ہیں ان سے

يَمْكُرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
دل تنگ نہو اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ یہ وعدہ (عذاب)

صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ
کب آئیگا؟ تم کہدو کہ جسکی تم جلدی کر رہے ہو قریب ہے کہ اسکا کچھ حصہ

الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى
تمہارے پس پشت آ ہی پہنچا ہو اور بیشک تمہارا پروردگار کل آدمیوں پر فضل کرنیوالا

النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ
ہے لیکن اُن میں سے اکثر شکر گزار نہیں ہیں اور بیشک تمہارا پروردگار ان سب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمَا مِنْ
چیزوں کو جانتا ہے جنکو اُنکے دل چھپائے ہوئے ہیں اور جنکا وہ اظہار کرتے ہیں اور آسمان و زمین

غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ إِنَّ
میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں ہے جو کھلی کتاب میں نہ ہو بیشک

هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ
یہ قرآن بنی اسرائیل سے بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝
اختلاف کیا کرتے ہیں اور یقیناً یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝
بیشک تمہارا پروردگار اُنکے مابین اپنے حکم سے فیصلہ کریگا اور وہ بڑا زبردست (اور) جاننے والا ہے

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ۝ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
پس تم اللہ پر بھروسہ کرو یقیناً تم (صاف صاف حق پر ہو یہ ضروری بات ہو کہ تم

الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۝
مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلدیں

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا
اور نہ تم اندھوں کو گمراہی سے راہِ راست پر لا سکتے ہو تم صرف اُس شخص کو سنا سکتے ہو

مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتا ہے کہ ایسے لوگ ماننے والے ہیں اور جب بات اُن پر پوری ہو گی

عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

تو ہم اُنکے لیے زمین میں سے ایک چلنے والا نکالینگے جو اُنسے باتیں کریگا

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ○ وَيَوْمَ نَحْشُرُ ع

کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے اور اُس دن ہم ہر اُمّت

مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ○

میں سے ایک ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے جمع کرینگے پھر وہ برابر کھڑے کیے جائینگے

حَتَّىٰ إِذَا جَآءُو قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا

یہاں تک کہ جب وہ سب آجائینگے تو اللہ تعالےٰ اُنسے فرمائیگا کیا تم نے ہی میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ ازروئے علم کے

عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم

تم اُنکا احاطہ نہیں کرسکتے تھے یا تم کچھ اور کیا کرتے تھے؟ اور اُنکے برخلاف بوجہ اسکے کہ وہ

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ○ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

نافرمانی کیا کرتے تھے (ہمارا) قول پورا ہوجائیگا پھر وہ بول نہ سکینگے کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے رات اسلیے

اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

بنائی ہے کہ وہ اُس میں آرام کریں اور دن کو دکھانیوالا (مقرر کیا ہے) بیشک اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي

اِس میں نشانیاں موجود ہیں اور جس دن صور پھونکا جائیگا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین

السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَآءَ اللَّهُ وَكُلٌّ

میں ہیں سوائے اُنکے جنکو اللہ چاہے سب ہی دہل جائینگے اور سب ذلیل ہوکر

أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ○ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ

اُسکی حضور میں چلے آئینگے اور (اُسوقت) تم پہاڑوں کو دیکھو گے کہ تم تو اُنکو قائم سمجھتے ہوگے حالانکہ

تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ

وہ بادل کا سا چلنا چل رہے ہونگے یہ اُس اللہ کی کاریگری ہے جسنے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے بیشک وہ

خبیر بما تفعلون ۝ من جاء بالحسنة فله خیر منها

جو کچھ تم کرتے ہو اس سے وہ آگاہ ہے جو شخص کوئی نیکی لیکر آئیگا پس اسکے لیے اسکا عوض اس سے بہتر ہے

وهم من فزع یومئذ آمنون ۝ ومن جاء بالسیئة

اور وہ اس دن خوف سے امن میں ہونگے اور جو بدی لیکر آئیگا تو وہ اوندھے منہ

فکبت وجوههم فی النار هل تجزون الا ما کنتم

جہنم میں ڈالدیے جاوینگے (اور انسے کہا جائیگا کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے انکے سوا تمکو کسی اور چیز کا بدلا

تعملون ۝ انما امرت ان اعبد رب هذه البلدة

تھوڑا ہی دیا جاتا ہے۔ سوائے اسکے نہیں ہے کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے پروردگار کی عبادت کروں

الذی حرمها وله کل شیء وامرت ان اکون

جسنے اسکو محترم قرار دیا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھکو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اطاعت

من المسلمین ۝ وان اتلوا القرآن فمن اهتدی

کرنیوالوں میں سے ہو جاؤں اور یہ کہ میں قرآن (مجید) کی تلاوت کیا کروں پس جو شخص راہ پر آجائے

فانما یهتدی لنفسه ومن ضل فقل انما انا

تو سوائے اسکے نہیں کہ وہ اپنی ذات کیلئے راہ پر آئیگا اور جو شخص گمراہ رہے تو تم یہ کہدو کہ میں تو صرف

من المنذرین ۝ وقل الحمد لله سیریکم آیاته

ڈرانیوالا ہوں اور تم یہ کہدو کہ سب تعریف اللہ کے لیے زیبا ہے وہ عنقریب تمکو اپنی

فتعرفونها وما ربك بغافل عما تعملون ۝

نشانیاں دکھائیگا پھر تم انہیں پہچان لوگے اور جو عمل تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر نہیں ہے

سورة القصص مکیة وهی ثمان وثمانون آیة

آیاتها — رکوعاتها — کلماتها — حروفها

بسم الله الرحمن الرحیم ۝

رحمٰن (اور) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا

طسمٓ یہ کتاب کی آیتیں ہیں ہم اُن لوگوں کی خاطر

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

جو ایمان رکھتے ہیں تمکو موسٰے اور فرعون کی سچی خبر پڑھکر سُناتے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ

ہیں بیشک فرعون اُس سرزمین میں غالب تھا اور اُسکے باشندوں

اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

کو اُس نے کئی گروہ بنا دیا تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور رکھتا تھا اُنکے بیٹوں کو ذبح

اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

کیا کرتا تھا اور اُنکی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا بیشک وہ فساد کرنیوالوں میں

الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ

سے تھا اور ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ اُن لوگوں پر جو اس سرزمین میں

اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ

کمزور کر دیئے گئے ہیں احسان کریں اور اُنکو امام بنائیں اور

نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَ

اُنکو ہم وارث قرار دیں اور اُس سرزمین میں اُنکو تسلط عطا کردیں اور اُس

نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا

فرعون کو اور ہامان کو اور اُن دونو کے لشکر کو جو اُنہی میں سے تھے وہ کچھ دکھلادیں جسکا

كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ

طرف سے) خوف کیا کرتے تھے اور ہمنے والدۂ موسٰے کی طرف وحی کی کہ تم

اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ

اِسکو دودھ پلاؤ پھر اگر تم اسکی بابت خوف کرو تو اِسکو دریا میں ڈالدو

وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ

اور تم (اسکے آئندہ کی متعلق) خوف کرو اور نہ (اسکے فراق کا) رنج کرو یقیناً ہم اسکو تمہارے پاس پھر ہی کر دینگے اور اسکو رسولوں

مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ

میں سے بھی قرار دینگے پس فرعون کے کنبہ والوں نے اسکو اٹھا لیا (اور اسکی خبر نہ تھی) کہ وہ

عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا

(نتیجتاً) انکے لیے دشمنی اور رنج (کا باعث) ہوگا بیشک فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکر

كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ

خطاوار تھے اور زوجۂ فرعون نے کہا کہ یہ میری آنکھ کی بھی ٹھنڈک ہوگا اور

لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ

تیری آنکھ کی بھی اسے قتل مت کرو قریب ہے کہ یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسکو بیٹا

وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ

بنالیں حالانکہ انکو (آئندہ کی) خبر نہ تھی اور والدۂ موسیٰ کا دل بیچین

فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ

ہو گیا اگر ہم اُسکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے کہ وہ ایمان لانیوالوں میں سے رہے تو قریب تھا کہ

قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ

وہ اُسکے متعلق راز کو ظاہر کر دیتی اور اُسنے موسیٰ کی بہن سے کہا کہ

قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اسکے پیچھے پیچھے چلی جا پس وہ دور سے اسکو دیکھتی رہی اور اُن لوگوں کو خبر بھی نہ ہوئی

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ

اور ہمنے اسپر اور دائیاں تو پہلے ہی سے حرام کر دی تھیں تو اُسنے (جاکر) کہا کہ کیا

أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

میں تمکو ایسے گھر والے بتلادوں جو تمہاری خاطر اس بچے کی کفالت کریں اور وہ اس کے

نَاصِحُونَ ○ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

خیر خواہ (بھی) ہوں ۔ پس ہمنے موسٰی کو انکی والدہ کے پاس لوٹادیا کہ اُنکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ

تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

رنج نہ کرے اور وہ یہ بھی جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ

ربع

لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ

ناواقف ہیں ۔ اور جبکہ موسٰی اپنی پوری قوت کو پہنچے اور خوب ہاتھ پاؤں نکالے تو

حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَ

ہمنے اُنکو فیصلہ کی قوت اور علم عطا کیا اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں ۔ اور

دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ

(موسٰی) شہر میں ایسے وقت جبکہ اہل شہر غافل تھے پہنچے تو اُس میں دو شخصوں کو

فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ

لڑتے ہوئے پایا ایک تو اُن کے شیعوں میں سے تھا اور ایک اُن کے

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ

دشمنوں میں سے ۔ پس اُس شخص نے جو اُنکے شیعوں میں سے تھا اُس شخص کے برخلاف

مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا

جو اُنکے دشمنوں میں سے تھا اُنسے استغاثہ کیا پس موسٰی نے اُسکے ایک گھونسہ مارا کہ اُسکا کام تمام ہوگیا فرمانے لگے کہ یہ

ربع

مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ○ قَالَ

(اُنکا جھگڑا) شیطان کی کارروائی تھی بیشک وہ کھلا دشمن (اور) بھٹکانیوالا ہے ۔ عرض کرنے لگے

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

کہ اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ کو یہاں بے موقع پہنچایا پس تو مجھے بچالے (یعنی دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ کرلے)

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

پس (خدا نے) اُنکو بچالیا بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے ۔ عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار جیسا کہ تو نے مجھ پر نعمت عطا فرمائی

[illegible]

فَلَنْ أَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ
میں کبھی گنہگاروں کا پشت پناہ نہ ہونگا   پس موسیٰ نے اُس شہر میں اس حال میں صبح

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْأَمْسِ
کی کہ خوف بھی کھاتے تھے اور آس بھی لگائے ہوئے تھے یکایک دیکھتے کیا ہیں کہ جس شخص نے کل اُن سے مدد مانگی

يَسْتَصْرِخُهٗ ۚ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝
تھی (آج بھی) اُنکو پکار رہا ہے   موسیٰ نے اُس سے فرمایا کہ تو صریح گمراہ ہے

فَلَمَّآ أَنْ أَرَادَ أَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ
پھر جب یہ ارادہ کیا کہ اُس شخص کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا مغلوب کر دیں تو اُس نے یہ کہا کہ

يٰمُوْسٰٓى أَتُرِيْدُ أَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ
اے موسیٰ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے بھی اُسی طرح قتل کر دو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کر ڈالا

إِنْ تُرِيْدُ إِلَّآ أَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ
پس تم یہی چاہتے ہو کہ اس زمین میں بڑے سرکش بنجاؤ اور یہ نہیں چاہتے کہ

أَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا
اصلاح کرنیوالوں میں سے ہو   اور اُس شہر کے انتہائی حصہ سے ایک شخص دوڑتا ہوا

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُوْنَ
آیا (اور) کہنے لگا کہ اے موسیٰ ارکانِ دولت تمہارے بارے میں یہ مشورہ

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ إِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝
کر رہے ہیں کہ تمکو قتل کر دیں پس تم فوراً نکل جاؤ میں یقیناً تمہارا خیرخواہ ہوں

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ
پس موسیٰ اُس شہر سے ڈرتے ہوئے اور آس لگائے ہوئے نکل کھڑے ہوئے۔ عرض کرنے لگے کہ اے

ع ٢ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ
میرے پروردگار مجھے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے نجات دے اور جب مدین کی طرف ہولیے تو

منزل ٥

[illegible]

اور نہ کوئی سواری نہ کوئی رفیقِ سفر (اکیلے پیدل) شعیب و فاقہ کرتے مرحلہ مدین میں پہنچے۔ اور ایک ایسے درخت کے سایہ میں جا کر دم لیا جسکے نیچے کنواں بھی تھا ١٢

قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ وَلَمَّا

کہنے لگے کہ قریب ہے کہ میرا پروردگار مجھے ٹھیک راستہ بتلادے اور جب

وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ

مدین کے پانی (کنوئیں) پر پہنچے تو اُس پر آدمیوں کے ایک گروہ کو پانی پلاتے ہوئے

يَسْقُوْنَ ۥ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ

پایا اور اُن سے پیچھے کی طرف دو عورتوں کو اپنی بھیڑ بکریاں روکے ہوئے

تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

پایا اُن سے پوچھا کہ تمہاری کیا حالت ہے اُن دونوں نے کہا کہ جبتک یہ چرواہے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى

(اپنی مویشی کو) نہ ہٹالیں ہم نہیں پلا سکتے اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں پس موسٰے نے

لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ

اُن دونوں کی خاطر سے (اُنکی مویشی کو) پانی پلادیا پھر سایہ میں چلے گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار جو

اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا

خیر وخوبی بھی تو میرے لیے نازل کرے میں اُسی کا محتاج ہوں پس اُن دونو عورتوں میں سے ایک

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ

شرمائی ہوئی چال سے اُنکے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد تم کو بُلا رہے ہیں

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ

تاکہ تمنے جو ہماری خاطر سے پانی پلادیا تھا تمکو اُسکا معاوضہ دیں پس جب موسٰے اُنکے پاس پہنچے اور

عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ڣ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ

اُن سے (اپنا) سارا قصہ بیان کیا تو اُنہوں نے فرمایا کہ اب مت ڈرو تمنے ظالموں کے ہاتھ سے نجات

الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ

پائی اُن دونوں میں سے ایک بولی کہ باباجان ! اِنکو اجرت پر رکھ لیجیے

إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ

کہ جنکو بھی آپ اجرت پر رکھیں اُن میں وہی بہتر ہے جو قوی بھی ہو اور امانت دار بھی ہو (شعیبؑ نے) فرمایا کہ

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ

میں یہ چاہتا ہوں کہ اِن دونو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپکے ساتھ اِس شرط پر کردوں کہ آپ

أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ

آٹھ برس میری خدمت کریں پھر اگر آپ دس پورے کردیں تو یہ آپ کا

عِندِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي

احسان ہے اور میں آپ پر کوئی دباؤ ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ

إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَ

آپ مجھے صالحین میں سے پائینگے (موسٰیؑ نے) عرض کی کہ میرے اور آپکے مابین یہ

بَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

معاملہ طے ہوگیا دونو مدتوں میں سے جونسی مدت بھی میں پوری کردوں پھر میرے ذمہ کوئی بار

عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ فَلَمَّا قَضَىٰ ع ٣

نہوگا اور جو کچھ میری اور آپ کی تقریر ہوئی ہے خدا تعالیٰ اُسکا شاہد ہے پھر جب موسٰیؑ نے وہ

مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ

مدت پوری کرلی اور اپنے اہل کو لیکر چلے تو اُنکو کوہِ طور کی طرف سے ایک

الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

آگ نظر آئی تو اُنھوں نے اپنے اہل سے کہا کہ تم یہیں ٹھہرے رہو میں نے آگ دیکھی ہے

لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ

یا تو میں اُسکے پاس سے تمہارے لیے کوئی خبر لیکر آتا ہوں یا آگ کی چنگاری لاتا ہوں کہ تم

تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ

تاپ سکو پھر جب اُسکے پاس پہنچے تو اُس مبارک جگہ میدان کے دائیں کنارے سے

الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

ایک درخت سے اُن کو یہ آواز دی گئی کہ اے موسیٰ

اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ

میں ہی تو تمام عالموں کا پروردگار اللہ ہوں اور تم اپنا عصا تو ڈالدو

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ

پھر جب اسکو اس طرح لہراتا ہوا دیکھا جیسے جیتا جاگتا سانپ تو پیچھے کو پھرے اور ہرگز

يُعَقِّبْ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ

نہ دیکھا (پھر آواز دی گئی) اے موسیٰ آگے بڑھو اور ڈرو نہیں تم یقیناً امن پانیوالوں

الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

میں سے ہو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال لو کہ وہ بے عیب

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ

سفید (اور) روشن نکلیگا اور رفع خوف کے لیے اپنے بازو کو اپنی

مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ

طرف سکیڑلو پس تمہارے رب کی طرف سے یہ دو حجتیں فرعون اور اُس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ

درباریوں کے لیے ہیں بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں (موسیٰ نے) عرض کی کہ اے

اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝

میرے پروردگار میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ (قصاص میں) مجھ کو مار ڈالیں

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ

اور میرے بھائی ہارون میری نسبت زبان میں زیادہ فصیح ہیں پس اُنکو میرے ساتھ مددگار

رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ قَالَ

بنا کر بھیج کہ وہ میری تصدیق کریں یقیناً میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیںگے (خدا تعالیٰ نے) فرمایا کہ

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

عنقریب ہم تمہارے بھائی کے ذریعہ سے تمہارے بازو کو قوی کر دینگے اور تم دونو کے لیے ایسا غلبہ مقرر کر دینگے

فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ

وہ تم تک پہنچ نہ سکینگے اور تم دونو اور جو تم دونو کی پیروی

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ○ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا

کرینگے وہ ہماری نشانیوں کے ذریعہ غالب رہینگے پھر جب موسٰے اُنکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لیکر آئے

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

تو اُنہوں نے یہ کہدیا کہ یہ تو (خدا پر) افترا کیا ہوا جادو ہی ہے اور ہمنے تو ایسا اپنے پہلے

بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ○ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

بزرگوں میں سنا ہی نہیں اور موسٰے نے فرمایا کہ میرا پروردگار اُسے بھی

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

خوب واقف ہے جو اُسکے پاس سے ہدایت لیکر آیا ہے اور اُس سے بھی جسکے لیے اُس گھر کا انجام

الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نیک ہے یقیناً ظالم لوگ فلاح نہ پائینگے اور فرعون نے کہا کہ

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

اے ارکان دولت میں تو اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا جانتا نہیں پس اے ہامان ہماری

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى

خاطر ایک پزاوا چڑھا پھر ہمارے لیے ایک اونچا محل بنا کہ ہم اُس پر چڑھکر

اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ○ وَاسْتَكْبَرَ

موسٰے کے خدا کے حالات معلوم کریں حالانکہ ہم تو اُسکو جھوٹا ہی جانتے ہیں اور اُسنے اور اُسکے لشکر

هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

نے اُس سرزمین میں ناحق بڑائی چاہی اور اُنہوں نے یہ گمان کرلیا کہ وہ

ستاروں کو اُسی طرح دیکھ رہا ہوں جسطرح زمین سے دیکھا کرتا تھا۔ اور زمین کی طرف جو دیکھتا ہوں تو اندھیرے کے سوا کچھ سوجھتا ہی نہیں۔ روایت ہیں

إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ۝ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

ہماری طرف پلٹ کر ہی نہ آئینگے پھر ہمنے اُسکو اور اُسکے لشکر کو گرفتار کیا پھر اُن کو سمندر

فِي الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَ

میں ڈالدیا پس غور کرو کہ نافرمان لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اور

جَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہمنے وہ ایسے سردار بنائے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن اُنکی

لَا يُنصَرُونَ ۝ وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً

کوئی مدد نہ کیجائیگی اور اِس دنیا میں ہمنے اُنکے پیچھے لعنت لگادی ہے

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُم مِّنَ الْمَقْبُوحِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

اور قیامت کے دن وہ (نہایت ہی) بُرے حال والوں میں سے ہو جائینگے اور ہمنے موسےٰ کو بعد اسکے

مُوسَى الْكِتَابَ مِن بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

کہ پہلے زمانہ کے لوگوں کو ہلاک کر چکے تھے ایسی کتاب عطا فرمائی جو لوگوں

الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

کے لیے بصیرت تھی اور ہدایت و رحمت تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا

حاصل کریں اور (اے پیغمبرؐ) جسوقت ہمنے موسےٰ کا معاملہ طے کیا ہے اُسوقت

إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَلَٰكِنَّا

تم تو طور کی غربی جانب موجود نہ تھے اور نہ تم (اِس معاملہ کے) معائنہ کرنیوالوں میں سے تھے لیکن ہمنے

أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا

بہت سے گروہ پیدا کیے پھر اُنکے اوپر ایک زمانہ گزر گیا اور نہ تم اہلِ

كُنتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

مدین ہی میں مقیم تھے کہ اُنکے متعلق اُنکو ہماری نشانیاں پڑھکر سُناتے

بنا دیے گئے تھے۔ اِس کے بعد حضرت نے اپنے قول کی تائید میں یہ پوری آیت تلاوت فرمائی۔ ۱۲۰

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ○ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

بلکہ ہم ہی تمکو رسول بنا کر بھیجنے والے تھے اور جس وقت ہمنے آواز دی تھی تم طور کے کسی پہلو میں

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

موجود نہ تھے بلکہ یہ (علم تمکو ملا تو) تمہارے پروردگار کی طرف سے رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

ڈراؤ جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ○ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا

حاصل کریں اور ایسا نہ ہو کہ ان پر جو کچھ انکے ہاتھوں پہلے ہو چکا ہے اسکے بدلے میں

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا

کوئی مصیبت آئے تو یہ کہدیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم بھی ایمان لانیوالوں میں سے ہوجاتے

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

پھر جب ہمارے پاس سے انکے پاس حق پہنچا تو انہوں نے یہ کہدیا کہ انکو ویسی ہی چیزیں

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۚ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ

کیوں نہ دی گئیں جیسی موسٰے کو دی گئی تھیں تو کیا لوگوں نے انکا جو موسٰے کو دی گئیں پہلے سے

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۚ وَقَالُوْا

انکار نہیں کیا تھا انہوں نے تو کہا تھا کہ یہ دونوں جادوگر ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور یہ کہدیا تھا

اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ○ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کہ ہم تو ہر ایک کے منکر ہیں تم یہ کہدو کہ اگر تم سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب تو

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

جو (توریت و قرآن) دونوں سے زیادہ ہدایت کرنیوالی ہو کہ میں اُس کی پیروی کرنے لگونگا

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ

پس اگر وہ تمہاری (بات) نہ مانیں تو یہ سمجھ لو کہ وہ اپنی خواہشوں کی پیروی

أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ

کرتے ہیں اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی

هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○ ع ٥

خواہش کی پیروی کرے بیشک خدا تعالیٰ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○

اور ہم نے انکے واسطے یقیناً ایک قول کو دوسرے (قول) سے ملا رکھا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ○ نصف

وہ لوگ جنکو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا

اور جب انکے سامنے کلام خدا پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہ ہمارے

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ○ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ

پروردگار کی طرف سے برحق ہے ہم پہلے ہی سے اسکے تسلیم کرنیوالے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنکو بوجہ اسکے کہ

أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

انہوں نے صبر کیا دوہرا اجر دیا جائیگا اور یہی بدی کو نیکی کے ذریعہ سے دفع کرتے

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○ وَإِذَا سَمِعُوا

رہتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو دیا ہے اسمیں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور جسوقت کوئی

اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

لغو بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے

أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ○

اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

یقیناً جسکو تم چاہو راہ پر نہیں لا سکتے لیکن اللہ جس کو چاہے راہ

مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ○ وَقَالُوا

پر لے آئے اور وہ راہ پر آنیوالوں سے خوب واقف ہے اور اُنہوں نے یہ

إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ

کہدیا کہ اگر ہم آپکے ساتھ ہدایت کے پیرو ہو جائیں تو ہم اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ

کیا ہمنے انکو ایسے امن دینے والے حرم میں جگہ نہیں دی جسکی جانب ہماری طرف سے رزق کے طور پر

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

ہر چیز کے پھل (بکثرت) لائے جاتے ہیں لیکن اُن میں سے بہت سے کچھ

لَا يَعْلَمُونَ ○ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ

نہیں جانتے اور ہمنے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو (آسایش سے) اترا کر اپنی بسر

مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن

کرتی تھیں اب یہ اُن کے مکانات اُنکے بعد بہت ہی کم

بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ○ وَمَا

آباد کیے گئے اور (اصلی) وارث ہم ہی ہیں اور تمہارا

كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا

پروردگار بستیوں کا برباد کرنیوالا نہیں ہے جب تک کہ اُنکے صدر مقام میں کسی رسول کو مبعوث

رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي

نہ کرے جو اُنکو ہماری آیتیں پڑھکر سنائے اور ہم بستیوں کے برباد کرنیوالے

الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ○ وَمَا أُوتِيتُم

نہیں ہیں سوائے اُس صورت کے کہ اُنکے باشندے نافرمان ہوں اور تم لوگوں کو جو چیز بھی دی گئی ہے

اسلام و دنگاہ اور اہل روم کو بھی۔ اس پر قریش بہت کچھ بپھرے۔ اور بہت ہی اینٹھے۔ اور حضرت ابوطالب سے کہا کہ آپ کے بھتیجے صاحب کیا کہتے ہیں۔ واللہ اگر فارس و روم

مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ زندگانی دنیا کا سرمایہ اور اسکی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ ع ٦

وہ (سب سے) بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے کیا تم اتنی سمجھ نہیں رکھتے ؟ کیا وہ شخص جس سے ہمنے اچھا وعدہ کیا ہے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

اور اسکو وہ وعدہ ملنے والا بھی ہے اُس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جسکو ہمنے زندگانی دنیا کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

سرمایہ سے نفع پہنچایا ہے پھر وہ قیامت کے دن (عذاب کے لیے) حاضر کیا جائیگا

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ

اور جس دن خدا اُنکو آواز دیگا پھر فرمائیگا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن پر

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

تم گھمنڈ کیا کرتے تھے اُس وقت وہ لوگ جن پر ہمارا قول ثابت ہو جائیگا

الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ

یہ عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہی ہیں وہ جنکو ہم نے بہکایا ہمنے انکو اُسی طرح بہکایا

كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا

جسطرح ہم خود بہک گئے تھے اب ہم تیری حضور میں اُنسے تبرا کرتے ہیں یہ ہماری پرستش نہیں

يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ

کیا کرتے تھے اور اُن سے کہا جائیگا کہ تم اپنے شریکوں کو پکارلو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

پس وہ اُنکو پکارینگے اور وہ اُنکو کوئی جواب نہ دینگے اور وہ عذاب کو دیکھینگے (اور یہ تمنا کرینگے کہ)

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے اور جسدن خدا اُنکو آواز دیگا

فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ○ فَعَمِيَتْ

پھر یہ فرمائیگا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ پھر اُس دن اُن سے

عَلَيْهِمُ الْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ○

کوئی جواب نہ بن پڑیگا (اور) وہ ایک دوسرے سے سوال بھی نہ کر سکینگے

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى أَنْ

پھر جو شخص توبہ کریگا اور ایمان لے آئیگا اور نیک عمل کریگا تو امید ہے کہ

يَّكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ○ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

وہ فلاح پانیوالوں میں سے ہوجائے اور تمہارا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

اور منتخب کرتا ہے بندوں کو (انتخاب کا) کوئی اختیار نہیں ہے جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

اللہ اُن سے منزہ اور برتر ہے اور تمہارا پروردگار اُن چیزوں کو بھی جانتا ہے جنکو انکے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُونَ ○ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۭ لَهُ

اور انکو (بھی) جنکو وہ ظاہر کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی اللہ نہیں ہے اوّل و

الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ

آخر ہر قسم کی تعریف اُسی کے لیے زیبا ہے اور اُسی کو حکم (کا حق) حاصل ہے اور تم سب کی بازگشت

تُرْجَعُونَ ○ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

اُسی کی طرف ہوگی (اے رسول) تم یہ کہدو کہ آیا تم نے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر برابر

الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

رات ہی کو مسلط کردیتا تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے جو تمہارے

يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ○ قُلْ أَرَءَيْتُمْ

لیے روشنی لے آتا کیا تم (توجہ سے) نہیں سنتے؟ تم یہ کہدو کیا تم نے سوچا کہ

آخرت میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خوش ہوکر اور جدید نعمتوں کا احساس کرکے وہاں بھی اسکی حمد اسی طرح بیان کرینگے جس طرح دنیا میں کیا کرتے تھے چنانچہ آگے اقوال ہونگے الحمد

إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اگر اللہ قیامت کے دن تک کے لیے تم پر برابر دن ہی رکھتا تو اللہ کے سوا

مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ

کون ایسا معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آتا جس میں تم آرام کرتے

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ

کیا اسے تم (دیدۂ دل سے) نہیں دیکھتے اور اسی نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات (بھی)

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

بنائی اور دن (بھی) تاکہ اس (رات) میں تم آرام کرو اور اس لیے کہ (دن میں) تم اسکے فضل

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

کے خواستگار ہو اور اسلیے کہ (عام طور پر) تم شکر گزار بنو اور جسدن خدا تعالےٰ انکو بلائیگا پھر دریافت فرمائیگا

أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ وَنَزَعْنَا

کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جنکی نسبت تم گمان کیا کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

میں سے ایک ایک گواہ کو الگ کرینگے پھر ہم (انسے) کہینگے کہ تم اپنی اپنی دلیل پیش کرو

فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

اسوقت وہ سمجھ لینگے کہ حق تو اللہ ہی کا ہے اور جو جھوٹی باتیں وہ بنایا کرتے تھے وہ سب انسے

يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰى ع

جاتی رہیں بیشک قارون موسٰی کی قوم میں سے تھا

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ

پھر وہ انسے باغی ہوگیا تھا اور ہمنے اسکو خزانوں کی اتنی مقدار دی تھی کہ

مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ

انکی کنجیاں بڑے قوت والے کثیر گروہ پر بھی گراں گزرتی تھیں جس وقت اسکی قوم نے

منزل ٥

لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ ○

اُس سے کہا کہ تو اترا نہیں یقیناً اللہ اترانیوالوں کو دوست نہیں رکھتا

وَابْتَغِ فِیْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ

اور جو کچھ اللہ نے تجھکو دے رکھا ہے تو اُسکے ذریعہ سے دارِ آخرت کا طلبگار ہو اور اپنے دنیا کے

نَصِیْبَكَ مِنَ الدُّنْیَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

حصّہ کو فراموش نہ کر اور جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی

اِلَیْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

(اللہ کے بندوں کے ساتھ) احسان کر اور زمین میں فساد کا خواستگار نہو بیشک اللہ

لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ○ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی

فساد کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا اُسنے کہا کہ یہ جو کچھ مجھے دیا گیا یہ تو اُس علم کے ذریعہ سے

عِلْمٍ عِنْدِیْ ؕ اَوَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ

دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے کیا وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اللہ نے اُس سے پہلے بہت سے

مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً

گروہوں کو جو اُس سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور گروہ میں بھی ہلاک کر دیا تھا

وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا یُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اور پہلے گناہگاروں سے اِنکے گناہوں کی بابت سوال نہ کیا جائیگا

فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِیْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ

پھر وہ اپنی قوم کے سامنے بناؤ سنگار کرکے نکلا تو وہ لوگ جو زندگانی دنیا

یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ

کے طلبگار ہیں کہنے لگے کہ کاش ہمارے لیے بھی ایسا کچھ ہوتا

مَآ اُوْتِیَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ○

جیسا کچھ قارون کو دیا گیا ہے یقیناً وہ بڑا صاحب نصیب ہے

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ

اور اُن لوگوں نے جنکو علم دیا گیا تھا یہ کہا کہ تمہارا برا ہو اُس شخص کے لیے جو

لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا

ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ کی طرف سے جو معاوضہ ملیگا وہ بہتر ہے اچھا اور یہ بات

الصَّابِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا

سوائے صبر کرنیوالوں کے کسی اور کو نہیں سکھائی جاتی۔ پھر ہمنے قارون کو اور اُسکے مکان کو زمین میں دھسا دیا بس نہ

كَانَ لَهُ مِن فِئَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا

اُسکا کوئی گروہ تھا جو اللہ کے عذاب سے بچانے میں اُسکی نصرت کرتا اور نہ وہ خود ہی

كَانَ مِنَ الْمُنتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا

اپنے آپ کو بچا سکا اور وہ لوگ جو کل اُسکی منزلت کی خواستگاری

مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ

کرتے تھے یہ کہنے لگے ہے ہے یہ تو اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جسکے لیے

الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا

چاہتا ہے رزق میں وسعت کردیتا ہے اور (جسکے لیے چاہتا ہے) تنگی کردیتا ہے اگر

أَن مَّنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ

اللہ نے ہمپر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی دھسا دیتا ارے غضب کافر تو (کہیں)

الْكَافِرُونَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا ع ۸

پناہ ہی نہیں پاتے یہ آخرت کا گھر ہم اُن لوگوں کے لیے مقرر کرتے ہیں

لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا

جو نہ زمین میں تکبر چاہتے ہیں اور نہ فساد

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

اور انجام نیک پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے جو ایک (خاص) نیکی لائیگا بس (اُسکا بدلا)

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اُسکے لیے اُس سے بہتر ہوگا اور جو ایک (خاص) بدی لائیگا تو اُن لوگوں کو جو بدی کیا کرتے تھے صرف ویسا ہی بدلا

الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا

دیا جائیگا جیسے کہ وہ عمل کیا کرتے

يَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

تھے بالتحقیق وہ جسنے تیرے قرآن کو واجب کیا ہے

لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ

تمکو تمہارے ٹھکانے کی طرف لوٹانیوالا ہے تم یہ کہدو کہ میرا پروردگار اُس سے بھی خوب واقف ہے جو

بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَمَا كُنتَ

ہدایت کو لیکر آیا اور اُس سے بھی (آگاہ ہے) جو صریح گمراہی میں ہے اور تمکو توکوئی یہ امید

تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن

نہ تھی کہ تم پر کوئی کتاب اُتاری جائیگی مگر تمہارے پروردگار کی طرف

رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ

رحمت ہوئی پس تم ہرگز کافروں کے پشت پناہ نہونا اور تمکو آیات سے بعد

عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ

اسکے کہ وہ تیرے نازل کی گئیں ہرگز کوئی چیز نہ روکے اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف

رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ

بلاؤ اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہونا اور اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ

کسی دوسرے کو اللہ نہ بنالو اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہر چیز سوائے وجہ اللہ

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

کے ہلاک ہونیوالی ہے (اصلی) حکم اُسی کا ہے اور اُسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی

ہوجائیں تو ضرور ایک وقت ایسا آئیگا کہ سب فنا ہوجائینگی مگر ذات خدا جو ازلی و ابدی ہے اور نور محمدی جو ازلی تو نہیں کیونکہ مخلوق ہے مگر ابدی ضرور ہے کہ بوجہ اطاعت کاملہ

آیاتہا ۶۹ — رکوعاتہا ۷ — کلماتہا — حروفہا

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ○ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ کیا آدمیوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ وہ اتنا کہنے سے چھوڑ دیے جائینگے کہ ہم

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

ایمان لے آئے اور اُنکی آزمائش نہ کیجائیگی اور بیشک ہمنے اُنسے پہلوں کو بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ

آزمایا تھا پس اللہ ضرور اُنکو بھی جان لیگا جو سچے ہیں اور وہ

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ○ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

جھوٹوں کو بھی ضرور جان لیگا کیا اُن لوگوں نے جو بدیاں کیا کرتے ہیں یہ گمان

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○

کرلیا ہے کہ وہ ہم سے سبقت لے جائینگے یہ کیسے بُرے حکم لگاتے ہیں

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

جسکو خدا کی حضور میں جانیکی امید ہے تو خدا کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنیوالا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

اور وہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے اور جو شخص جہاد کریگا سوائے اِسکے نہیں ہے

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○

کہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لیے جہاد کریگا اس میں شک ہی نہیں کہ خدا تعالےٰ تمام اہل عالم سے بے پروا ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور اُنکی بدیوں کو اُنسے

خالق کی نافرمانی لازم آتی ہو ۱۲ سے جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ تفسیر قتی میں ہے کہ ایسے آدمی کو جب کوئی دوسرا
[illegible]

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
دور کرینگے اور جو عمل وہ کیا کرتے تھے ہم انکو ضرور اُس سے بہتر بدلا دینگے

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ
اور ہمنے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنیکا حکم دیا ہے اور (یہ بھی کہ) اگر

جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا
وہ دونو تجھ پر زبردستی کریں کہ تو میرا شریک ایسی چیز کو قرار دے جسکا تجھے علم نہو تو تو اُن دونو

تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
کی اطاعت نہ کر تم سب کی بازگشت میری ہی طرف ہوگی پھر جو عمل تم کیا کرتے تھے ہم اُس سے

تَعْمَلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
تمکو آگاہ کردینگے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○ وَمِنَ النَّاسِ
اُنکو صالحین میں داخل کرینگے اور آدمیوں میں سے

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ
کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو (منہ سے تو) یہ کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے پھر جب دین خدا کی بابت

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ
میں اُسکو کوئی تکلیف دیجاتی ہے تو وہ آدمیونکی تکلیف دہی کو عذاب خدا کی برابر قرار دے لیتا ہے اور جس وقت تمہارے پروردگار کی

رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
طرف سے مدد پہنچ جائیگی تو ضرور وہ سب کے سب یہ کہینگے کہ ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے کیا اللہ اہل عالم کے دلوں میں

بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ
جو کچھ ہے اُس سے آگاہ نہیں ہے؟ اور ضرور اللہ اُنکو بھی جان لیگا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○ وَقَالَ
جو ایمان لے آئے اور وہ منافقوں کو بھی ضرور جان لیگا اور کافروں نے

لہ بِوَالِدَيْهِ تفسیر قمی میں ہے کہ اس سے مراد ہر شخص کے جسمانی ماں باپ ہیں جن سے کہ وہ پیدا ہوا ۱۲ سے مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ تفسیر

آدمی ستائے یا اُسے کوئی نقصان پہنچ جائے یا اذیت دے تو وہ اُسکو ... لوگوں سے کچھ اذیت ہو وہ آدمیوں کے افعال کی نسبت یہ گمان کرنے لگتا ہے کہ وہ بھی مثل عذاب خدا کے ہیں ...

[illegible]

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
ایمان لانیوالوں سے یہ کہا کہ تم ہمارے راستہ کی پیروی کرو اور تمہارے گناہوں

خَطٰيٰكُمْ ۭ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ
کا بوجھ ہم اُٹھالینگے حالانکہ وہ اُنکے گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں اُٹھائینگے

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ
وہ یقیناً جھوٹے ہیں اور ضرور وہ اپنے بوجھ اُٹھائینگے اور

اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْــَٔـلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ بھی اور جو افترا پردازیاں وہ کیا کرتے ہیں قیامت کے دن

عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ۱ ۱۳
اُنسے اُنکے متعلق ضرور بازپرس کی جائیگی اور یقیناً ہمنے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ
بھیجا پس وہ اُن میں پچاس برس کم ہزار سال رہے

عَامًا ۭ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ○
پھر اُن (اُمّت کے) لوگوں کو طوفان نے آلیا جس حال میں کہ وہ نافرمان تھے

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً
اور ہمنے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور اُس کشتی کو تمام اہل عالم کے لیے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ
ایک نشانی قرار دیا اور ابراہیم کو (بھیجا) جبکہ اُنہوں نے اپنی قوم سے یہ کہا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
(سب سے) بہتر ہے سواے اِسکے نہیں ہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر

منزل ۵

[illegible]

وہ غم ٹھوکا کرتے تھے ۲ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا الاکمال میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ اس
[illegible]

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں (خود بخود) بناتے ہو بالتحقیق وہ جنکی تم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا

خدا کے سوا پرستش کرتے ہو تمہارے کسی طرح کے رزق کا اختیار نہیں رکھتے

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا

پس اللہ ہی سے رزق طلب کرو اور اُسی کی پرستش کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو

لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

اُسی کی طرف تمہاری بازگشت ہوگی اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی اُمتیں بھی

كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ

جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ سوائے کھولکر

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

پہنچا دینے کے اور کچھ ہے ہی نہیں کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ خلق کی ابتدا کیونکر

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○

کرتا ہے پھر اُسکو دُہراتا ہے بیشک یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ

تم یہ کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر غور سے دیکھو کہ اللہ نے خلق کو شروع

الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

کیونکر کیا پھر وہی اللہ اُسکی آخری اُٹھان بھی اُٹھائیگا بیشک اللہ ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْحَمُ

(پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے جسکو وہ چاہیگا عذاب دیگا اور جسپر چاہیگا

مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ○ وَمَآ اَنْتُمْ

رحمت فرمائیگا اور تم (سب) اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم خدا کو

منزل ۵

ل وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ... تا ... وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ جہاں سے آیت

اور ماتحت افسر صاحب کو ۱۲ سلہ لوطؑ حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے خالہ زاد بھائی تھے (ان کے قصہ کے لیے دیکھو صفحہ ۲۶۶ و ۳۴۶ کے کل نوٹ) ۱۲

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ

نہ زمین میں تھکانیوالے ہو اور نہ آسمان میں اور خدا تعالےٰ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ وَالَّذِيْنَ ع ۲ ۱۴

نہ تمہارا کوئی کارساز ہوگا اور نہ مددگار اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا

اللہ کی آیتوں کا اور اس کی حضور میں جانیکا انکار کیا ہے وہی تو میری رحمت سے

مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

مایوس ہوئے ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

پس ابراہیمؑ کی قوم کا جواب اسکے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے یہ کہا کہ انکو قتل کردو

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط اِنَّ فِيْ

یا انکو جلادو پس اللہ نے انکو آتش (نمرود) سے نجات دی بیشک اُن لوگوں کے لیے

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ وَقَالَ اِنَّمَا

جو ایمان رکھتے ہیں اس میں نشانیاں موجود ہیں اور انہوں نے یہ فرمایا کہ

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

سوائے اِسکے نہیں ہے کہ تمنے اللہ کو چھوڑکر زندگانی دنیا میں آپس کی محبت کے لحاظ سے بتوں کو

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

مان لیا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کو

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَّمَاْوٰىكُمُ

کافر بناؤگے اور تم میں کا ایک دوسرے پر لعنت کریگا اور تمہارا ٹھکانا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ م

جہنم ہوگا اور تمہارا کوئی مددگار نہوگا پس لوطؑ ابراہیمؑ پر ایمان لائے

وقف لازم

تفسیر صافی میں ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ کفار سے خطاب ہی کہ تم ایک دوسرے پر لعنت کرتے ہوگے یا جن بتوں کی تم پوجا کرتے تھے انکو

وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

اور کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کر کے جانے والا ہوں۔ بیشک وہ زبردست (اور)

الْحَكِيمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ

حکمت والا ہے اور ہم نے اُنکو اسحٰق اور یعقوب عطا کیے اور اُنکی

جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ

ذرّیت میں نبوّت اور کتاب ۔ قرار دیدی اور اُنکا اجر اُنکو

أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝

دنیا میں (بھی) دیا اور آخرت میں (بھی) وہ صالحین میں سے ہونگے

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

اور لوط کو (بھیجا) جس وقت کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم وہ

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ

بیحیائی کی بات کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری خدائی میں کسی نے

الْعَالَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَ

نہیں کی؟ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو اور (راہی

تَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۵ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ

بیہودگی کے سبب) راستہ بھی روکتے ہو اور اپنے جلسوں میں بدکاری

الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا

کرتے ہو تو اُنکی قوم کے پاس سوائے اِسکے اور کوئی جواب نہ تھا کہ اُنہوں نے یہ

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

کہدیا کہ اگر تم سچوں میں سے ہو تو ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝ ع ۳ ۱۵

(لوط نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار اِن مفسد لوگوں کے برخلاف میری مدد فرما۔

الربع

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى

اور جسوقت ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لیکر آئے

قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ

تو اُنہوں نے کہا کہ ہم اِس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنیوالے ہیں بیشک

أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِينَ ۝ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا

اِسکے باشندے نافرمان ہیں (ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ

اُن (فرشتوں) نے کہا کہ جو (جو) اسمیں رہیں ہم اُنسے خوب واقف ہیں ہم ضرور اُنکو اور اُنکے کنبہ والوں کو

إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَنْ

نجات دینگے سوائے اُنکی زوجہ کے جو پیچھے رہجانیوالوں میں سے ہوگی اور جس وقت (وہی)

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس آئے اُنکو اُنکا آنا ناگوار ہوا اور اُنکے بارے میں اپنےآپکو

ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ

کوتاہ دست پایا تو اُنہوں نے کہا کہ نہ تم ڈرو اور نہ رنجیدہ ہو ہم تمکو اور تمہارے کنبہ والوں کو

وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ۝

نجات دینے والے ہیں سوائے تمہاری زوجہ کے جو پیچھے رہجانیوالوں میں سے ہوگی

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلٰى أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

بیشک ہم اِس بستی کے رہنے والوں پر بوجہ اِسکے کہ نافرمانی کیا کرتے ہیں

مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَلَقَدْ

آسمان سے عذاب نازل کرنیوالے ہیں اور یقیناً

تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

ہمنے اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اُسی بستی کو ایک نشانی بناکر چھوڑ دیا ہے

نصف

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَٰقَوْمِ
اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) پس اُنہوں نے یہ فرمایا کہ اے میری قوم
اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کے امیدوار رہو اور زمین میں
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ
فساد نہ کرتے پھرو پس اُنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا پھر اُنکو زلزلہ
الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ○
نے آلیا پھر وہ اپنے (اپنے) گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے
وَعَادًا وَثَمُودَا وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَٰكِنِهِمْ ۖ
اور قوم عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) جنکے مکانات کے نشان تو تم پر ظاہر ہو ہی چکے ہیں
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ
اور شیطان نے اُنکے اعمال کو اُن کی نظروں میں زینت دیدیا تھا پس اُنکو راہِ راست
عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ○ وَقَٰرُونَ
سے روک دیا تھا حالانکہ وہ سوجھ بوجھ والے تھے اور قارون
وَفِرْعَوْنَ وَهَٰمَٰنَ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مُّوسَىٰ
اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہلاک کیا) اور موسٰیؑ ضرور اُنکے پاس کُھلی دلیلیں لیکر
بِالْبَيِّنَٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا
آئے تھے پھر اُنہوں نے اُس سرزمین میں بڑائی چاہی اور اُنکی کچھ
سَٰبِقِينَ ○ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنۢبِهِۦ ۖ فَمِنْهُم
پیش نہ چلی پھر ہمنے ہر ایک کو اُسکے گناہ کے عوض میں گرفتار کیا پس اُن میں سے
مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ
کوئی تو ایسا تھا کہ ہمنے اُس پر پتھراؤ بھیجا اور کوئی ایسا تھا کہ

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

اُسکو چیخ نے آلیا اور کوئی ایسا تھا کہ اُسکو ہمنے زمین میں

الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

دھسا دیا اور کوئی ایسا تھا کہ اُسکو ہمنے ڈبو دیا اور اللہ کا یہ کام نہیں ہے

لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

کہ اُنپر ظلم کرے لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کیا کرتے تھے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

اُن لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنالیے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ

مکڑی کی سی مثال ہے جسنے ایک گھر بنایا حالانکہ

أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا

بودے سے بودا گھر مکڑی کا ہے کاش وہ

يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ

اِس بات کو جانتے ہوتے یقیناً اللہ اُس چیز کو جسے وہ اُسکے سوا پکارتے

مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ہیں جانتا ہے اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا

اور یہ مثالیں بیان تو ہم کل آدمیوں کے لیے کرتے ہیں حالانکہ سوائے اہل علم کے

إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

سمجھتا اِنکو ایک بھی نہیں اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ٹھیک ٹھیک کے ساتھ

بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

پیدا کیا ہے بیشک اِن میں ایمان لانیوالوں کے لیے نشانی موجود ہے

وقف لازم

عالم وہ ہے جو خدا کی طرف سے سمجھ رکھتا ہو۔ اُسکی طاعت کے بموجب عمل کرتا ہو اور اُسکی نمامنی سے اجتناب کرتا ہو ۱۲

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ
تمہاری طرف اس کتاب میں سے جو وحی کی گئی ہے اُسے تلاوت کرو اور نماز

الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَ
پڑھو یقیناً نماز بےحیائی کی بات اور بدکاری سے باز رکھتی ہے اور

لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوْٓا
ضرور خدا کی یاد سب سے بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے اور اہل کتاب سے

اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ڰ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
جھگڑا نہ کرو مگر اُسی طرح سے جو بہت ہی اچھا ہو سوائے اُنکے جو اُن میں سے ظالم ہو گئے اور یہ کہو کہ ہم

مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
اُس پر بھی ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور (اُس پر بھی) جو تمہاری طرف نازل کیا گیا

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَ
اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں اور

كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
اسی طرح ہم نے تمہاری طرف بھی یہ کتاب نازل کی ہے پس وہ لوگ جنکو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے بھی کوئی کوئی ایمان رکھتا ہے اور سوائے کافروں کے

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ
ہماری آیتوں کا انکار تو کوئی بھی نہیں کرتا حالانکہ نہ تم پہلے سے کوئی نوشتہ پڑھتے

كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ
تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے کہ ایسی صورت میں یہ ہٹ دھرم کچھ شک پیدا کر لیتے بلکہ

هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ
وہ کھلی آیتیں اُن لوگوں کے سینوں میں موجود ہیں جنکو علم دیا گیا ہے اور سوائے ظالم لوگوں کے

تک آنیوالے ہیں اُن کے حالات موجود ہیں ۔ ۵۵ فی صدور الذین اوتوا العلم ۔ کافی میں ہے کہ جناب امام محمد باقر نے اس آیت کو

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

ہماری آیتوں کا انکار کوئی بھی نہیں کرتا اور انہوں نے یہ کہدیا کہ اُسپر اُسکے پروردگار کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ

کیوں نہ اُتاری گئیں تم یہ کہدو سوائے اسکے نہیں کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس (یعنی اُسکے اختیار میں) ہیں اور میں تو فقط ایک کھلا

مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

ڈرانیوالا ہوں کیا اُنکے لیے یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ بیشک ہم نے تم پر ایک ایسی کتاب نازل کی جو اُنکو پڑھ کر

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ

سُنائی جاتی ہے بیشک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُنکے لیے ضرور اس میں رحمت اور نصیحت

يُّؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ

(موجود) ہے تم کہدو کہ ہمارے اور تمہارے مابین گواہی دینے کو اللہ ہی کافی ہے وہ آسمانوں

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ

میں اور زمین میں جو کچھ ہے اُس سے آگاہ ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور اُنہوں نے

وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

اللہ کا انکار کر دیا وہی تو نقصان اُٹھانیوالے ہیں اور وہ تم سے عذاب کے بارے میں

بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

جلدی کرتے ہیں حالانکہ اگر معینہ مدت نامزد نہ کر دی گئی ہوتی تو اُنپر عذاب کبھی کا آچکا ہوتا

وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ

اور ضرور وہ اُنکو یکایک آلیگا اور اُنکو خبر تک نہوگی وہ تم سے عذاب کی بابت جلدی

بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَوْمَ

کرتے ہیں حالانکہ جہنم کافروں کو ضرور گھیرنیوالا ہے جس دن

يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ

عذاب اُنکو اُن کے اوپر کی طرف سے بھی ڈھانپ لیگا اور اُن کے پاؤں کے نیچے کی طرف سے بھی

بات کافی ہو کہ مُنکا نبی جو کچھ لایا ہو اُس سے تو نفرت کریں اور ایسے شخص سے جو نبی نہیں ہے کوئی چیز لے تو اُس کی طرف دوڑ دوڑ کے جائیں ١٢

وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ يَٰعِبَادِيَ الَّذِينَ

اور (خدا تعالیٰ اُنسے) یہ فرمائیگا کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے اُسکا مزہ چکھو اے میرے وہ بندو! جو ایمان

ءَامَنُوٓا إِنَّ أَرْضِي وَٰسِعَةٌ فَإِيَّٰيَ فَٱعْبُدُونِ ○ كُلُّ

لائے ہو یقیناً میری زمین (بڑی) فراخ ہے بس تم میری ہی عبادت کیا کرو ہر نفس

نَفْسٍ ذَآئِقَةُ ٱلْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ○ وَٱلَّذِينَ

موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم سب کی بازگشت ہماری ہی طرف ہوگی اور جو لوگ

ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ ٱلْجَنَّةِ غُرَفًا

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور اُنکو جنت کے اونچے اونچے غرفوں میں جگہ دینگے

تَجْرِي مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ

جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی وہ (ہمیشہ) ہمیشہ انہی میں رہینگے اُن عمل کرنیوالوں کا بدلہ

ٱلْعَٰمِلِينَ ○ ٱلَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○

جنہوں نے صبر کیا اور جو اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں کتنا اچھا ہوگا!

وَكَأَيِّن مِّن دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ٱللَّهُ يَرْزُقُهَا

اور کتنے زمین پر چلنے والے ایسے ہیں جو اپنا رزق نہیں اُٹھائے پھرتے اللہ اُنکو بھی رزق پہنچاتا ہے

وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ○ وَلَئِن سَأَلْتَهُم

اور تمکو بھی اور وہی بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے اور اگر تم اُنسے سوال کروکہ

مَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَسَخَّرَ ٱلشَّمْسَ

کس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اور سورج کو اور چاند کو مطیع

وَٱلْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ○ ٱللَّهُ يَبْسُطُ

کر لیا ہے تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ اللہ نے پھر وہ کدھر بہکے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے

ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ وَيَقْدِرُ لَهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ

جسکے لیے چاہتا ہے رزق کو وسیع کر دیتا ہے اور جسکے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے بیشک اللہ

محل میں لیجا کر خود انکے باپ کے نام انکو خط لکھوا دیا۔ اور کہا کہ بیٹے تو اس حکم کی تعمیل کی ہے۔ سارا جوش ٹھنڈا ہو گیا اُسکے قدم چومے اور چلے آئے۔ اور جب عبد الملک ابن مروان

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ

ہر چیز سے (پورا پورا) واقف ہے اور اگر تم اُنسے یہ دریافت کرو گے کہ آسمان سے پانی کس نے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا

نازل کیا؟ پھر اُسکے ذریعہ سے زمین کو اُسکے مرجانیکے بعد زندہ کس نے کیا

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ط بَلْ أَكْثَرُهُمْ

تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ اللہ نے تم کہدینا کہ سب طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے لیکن اُن میں بہت سے

لَا يَعْقِلُونَ ○ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ

عقل نہیں رکھتے اور یہ زندگانی دنیا تو سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور دار آخرت

وَلَعِبٌ ط وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ م لَوْ كَانُوا

وہ تو یقیناً ہمیشہ کی زندگی ہے کاش یہ اتنا تو

يَعْلَمُونَ ○ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ

سمجھتے پھر جب وہ جہاز میں سوار ہو جاتے ہیں تو خالص دل سے خدا کی اطاعت

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۵ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ

کا اظہار کرکے اُسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ اُنکو نجات دیکر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو نا ایک وہی

يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ج وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ

شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ جو کچھ ہمنے اُنکو عطا کیا ہے اُسکی ناشکری کریں اور چند روزہ نفع اٹھالیں پھر

يَعْلَمُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا

آگے چلکر تو وہ جان ہی لینگے کیا اُنھوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمنے تو حرم کو امن کا مقام مقرر کیا

وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ط أَفَبِالْبَاطِلِ

اور اُسکے آس پاس سے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے کیا یہ لوگ باطل پر ایمان

يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ○ وَمَنْ أَظْلَمُ

رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں؟ اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا حق کو جب بھی اس کے پاس آئے جھٹلائے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟ اور جو ہمارے (دین کے) بارے

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ع ۷

میں کوشش کرینگے ہم ضرور بالضرور انکو اپنا راستہ دکھلا دینگے اور اللہ ضرور نیکی کرنیوالوں کے ساتھ (ساتھ) ہے

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

ایاتہا ۶۰ — رکوعاتہا ۶ — کلماتہا — حروفہا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے (جو) رحمٰن (و) رحیم

الۗمّۗ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

الۗمّۗ روم والے پاس کی زمین میں مغلوب ہو گئے اور وہ عنقریب

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ

چند ہی سال میں مغلوب ہونے کے بعد (پھر) غالب آجائینگے اللہ کی حکومت پہلے سے

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ

بھی تھی اور بعد میں بھی رہیگی اور اس دن ایمان والے اللہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ

کی نصرت سے خوش ہونگے وہ جسکی چاہتا ہے نصرت فرماتا ہے اور وہ زبردست

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

(اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

لیکن اکثر لوگ جانتے ہی نہیں۔ یہ لوگ زندگانی دنیا کے ظاہر حال کو

ذریعے سے مغلوب ہو جائینگے۔ اور آگے ایک دن وہ آئیگا کہ خدا کی نصرت سے تم اور تمہارے سب خوش ہو گے۔

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

جانتے ہیں اور آخرت سے وہ (بالکل) غافل ہیں

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کیا انہوں نے اپنے دل میں اس پر غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اسکو نہیں پیدا کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور مقررہ مدت تک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝ اَوَلَمْ

کے لیے حالانکہ آدمیوں میں سے اکثر اپنے پروردگار کی حضوری کے منکر ہیں کیا وہ زمین

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

میں نہیں چلے پھرے کہ وہ یہ دیکھتے کہ انسے پہلوں کا انجام کیسا ہوا تھا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

جو ان سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور زمین کو جوتا بویا کرتے تھے

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ

اور اس سے زیادہ بسایا تھا جتنی انہوں نے بسائی ہے اور انکے رسول انکے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اور اللہ کی تو یہ شان نہیں ہے کہ انپر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے آپ پر

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا

خود ہی ظلم کیا کرتے تھے پھر انکا انجام جنہوں نے بدی کی تھی برا ہی ہوا

السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ ع

کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے۔

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اللہ مخلوق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ بنائیگا پھر اسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ وَلَمْ يَكُنْ

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گناہگار نا امید ہو کر رہ جائینگے۔ اور اُنکے شریکوں میں

لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ○

سے کوئی اُنکا سفارشی نہوگا۔ اور وہ بھی اپنے شریکوں کے منکر ہو جائینگے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ○ فَاَمَّا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن سب الگ الگ ہو جائینگے۔ پس وہ لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ○

جو ایمان لائے تھے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے تھے اُنکا تو (باغ) بہشت میں اعزاز واکرام کیا جائیگا۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ

اور رہے وہ لوگ جو کافر ہو گئے تھے اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کی حاضری کو جھٹلایا تھا

فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ○ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

پس وہی عذاب میں (ہر وقت) حاضر رکھے جائینگے پس جسوقت تمکو شام ہوتی ہے اور جسوقت

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ

تم کو صبح ہوتی ہے خدا کی پاکیزگی بیان کیا کرو اور آسمانوں میں اور زمین میں اور شام کے قریب

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور جسوقت تم لوگوں کو دوپہر ہوتی ہر طرح کی تعریف اُسی کے لیے (زیبا) ہے۔ وہ مُردے سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ

کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردے کو نکالتا ہے اور زمین کو بعد اُسکی موت کے

ع ٥ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ

پھر زندہ کر دیتا ہے اور اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○ وَ

اُسنے تمکو مٹی سے پیدا کیا پھر تم یکایک آدمی بنکر پھیلے ہوئے ہو۔ اور

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا
اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمہارے لیے تمہاری جنس سے بیبیاں بھی پیدا کردیں کہ تم اُنکے پاس جاکر

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
راحت پاؤ اور تمہارے درمیان مودّت اور رحمت قرار دی بیشک اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
کریں اِسی میں نشانیاں موجود ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے آسمانوں کا اور زمین کا

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں کا اور تمہارے رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے یقیناً جاننے والوں کے لیے

لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اس میں (بھی) نشانیاں موجود ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے تمہارا رات کا اور دن کا سونا اور تمہارا

وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
اُسکے فضل کا خواستگار ہونا بھی ہے یقیناً اُن لوگوں کے لیے جو کان لگا کر سنتے ہیں اس میں (بھی) نشانیاں

يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّ
(موجود) ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تمکو ڈرانے کیلیے اور امیدوار کرنیکے لیے بجلی

يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُسکے ذریعے سے زمین کو اُسکے مرنیکے بعد زندہ کردیتا ہے

ربع اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
یقیناً اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اس میں (بھی) نشانیاں موجود ہیں اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ

تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً
آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں پھر جس وقت وہ تم کو ایک آواز دیکر زمین میں

مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
سے بلائیگا تو تم یکایک نکل پڑو گے اور جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

اُسی کے ہیں (اور) سب اُسی کے مطیع ہیں۔ اور وہ وہی ہے جو مخلوق کی ابتدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

پھر اُس خلقت کو دُہرا دیتا ہے اور وہ اُسکے لیے آسان ہے اور آسمانوں میں اور زمین میں اعلےٰ درجہ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ضَرَبَ

کی صفت اُسی کے لیے ہے اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ اُسنے تمہارے

ع ۳ رابع

لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

لیے تمہارے ہی نفوس میں کی ایک مثل بیان کی کہ آیا تمہارے غلاموں میں سے اُن چیزوں میں جو ہمنے

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

تمکو دے رکھی ہیں کوئی بھی تمہارا شریک ہے کہ (وہ اور) تم اُن (چیزوں کے تصرف کرنے) میں برابر برابر ہو

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

اور تمکو اُنسے (بیجا تصرف کرلینے کا) ویسا ہی اندیشہ ہو جیسا کہ تم کو آپس میں ایک دوسرے سے اندیشہ ہوتا ہے اُن لوگوں کے لیے

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

عقل رکھتے ہیں ہم اسی طرح آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ جن لوگوں نے ظلم کیا وہ بغیر سمجھے بوجھے اپنی اپنی

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ

خواہشوں کے پیرو ہو گئے پس جس سے اللہ توفیق ہدایت سلب کرلے اُسکو راہ پر کون لائیگا اور ایسوں کا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ

مددگار بھی کوئی نہوگا۔ پس (اے نبی) تم خالص دل سے دین کی طرف اپنا رُخ کیے رہو خدا کی بنائی ہوئی

اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ

سرشت جس پر اُسنے آدمیوں کو پیدا کیا یہی ہے خدا کی بناوٹ میں کوئی تبدیلی ہو نہیں سکتی

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

راہِ مستقیم یہی ہے لیکن بہت سے لوگ علم نہیں رکھتے

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُوا

حالانکہ سب اُسی کی طرف رجوع کرنیوالے ہیں اور اُس سے ڈرو اور نماز پڑھو اور مشرکوں میں

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا

سے نہ ہونا (یعنی) اُن میں سے جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور

شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ

گروہ گروہ ہو گئے ہر فرقہ جو کچھ بھی اُسکے پاس ہے اُسی سے خوش خوش ہے۔ اور جس وقت آدمیوں کو

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

کچھ تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے اُس سے دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جس وقت

أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

وہ اُنکو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیتا ہے تو اُنہی میں کا ایک گروہ یکایک اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتا ہے

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

تاکہ جو کچھ ہمنے اُنکو دیا ہے اُسکا انکار کردیں پس کچھ دن نفع اُٹھا لو پھر آگے چلکر تو تمکو معلوم ہی ہو جائیگا۔

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ

آیا ہمنے ان پر کوئی حجت نازل کی ہے کہ جسکو یہ شریک کررہے ہیں وہ حجت اُسکے بارے میں اُنکو

يُشْرِكُونَ ۝ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ

کچھ بتلاتی ہو؟ اور جس وقت ہم آدمیوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ

ہیں اور اگر اُن پر اُنہی کے افعال کے سبب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو یکایک نا امید

يَقْنَطُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ہو جاتے ہیں۔ کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جسکے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کردیتا ہے اور جسکے لیے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے بیشک اسمیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں نشانیاں موجود ہیں

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

پس دے اے رسولؐ تم قرابت والوں کو اسکا حق دیدو اور مسکین کو (اسکا) اور مسافر کو (اسکا)

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ؗ وَاُولٰٓئِكَ

یہ اُن لوگوں کے لیے جو رضائے خدا کے خواستگار ہوں بہت بہتر ہے اور ایسے ہی لوگ (پوری طرح)

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ

فلاح پانیوالے ہیں اور جو سود بھی تم اس غرض سے دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال کو

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

بڑھادے تو اللہ کے نزدیک کچھ نہیں بڑھتا اور رضائے خدا کے لیے جو زکوٰۃ بھی تم

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ○

دیتے ہو پس ایسے ہی لوگ (اپنے مال و ثواب کے) بڑھانیوالے ہیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

اللہ ہی وہ ہے جسنے تمکو پیدا کیا پھر اُسنے تمکو رزق دیا پھر وہ تمکو موت دیگا پھر وہ تمکو

يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ

زندہ کریگا آیا تمہارے شرکا میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی

مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ ظَهَرَ

بات کردے جن چیزوں کو یہ لوگ اسکا شریک ٹھہراتے ہیں اُنسے اسکی ذات منزہ و برتر ہے۔ لوگوں کے

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

ہاتھوں جو کچھ ہوا اُسکے سبب سے خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہوگیا

لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

تاکہ جو کچھ بھی اُنہوں نے کیے اُسکے تھوڑے سے کا مزہ تو اللہ ان کو چکھادے تاکہ وہ باز رہیں

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تم کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر غور سے دیکھو کہ اُن لوگوں کا جو تم سے پہلے تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ فَاَقِمْ

انجام کیسا ہوا؟ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ پس تم دینِ مستقیم

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

کی طرف اپنا رُخ کیے رہو قبل اِس کے کہ وہ دن آجائے جسکا پلٹ جانا

لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ

اللہ کی طرف سے تو نہوگا (اور) اُس دن لوگ الگ الگ ہوجائینگے۔ جو کافر ہوگیا تو اسکے

فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

کفر کا وبال اُسی پر رہیگا اور جسنے کوئی نیکی کی تو وہ اپنی اپنی ذات کے لیے (بہتری کا) سامان

يَمْهَدُوْنَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کر رہے ہیں تاکہ (اللہ) اپنے فضل سے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمِنْ

عمل کیے جزا (خیر) دے بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا اور اُسکی

اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے (اِس لیے کہ وہ) خوشخبری دینے والی (ہوں) اور

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

اِس لیے کہ وہ تمکو اپنی رحمت کا مزہ چکھائے اور اِس لیے کہ کشتیاں اُسکے حکم سے چلیں اور اِس لیے کہ تم

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اُسکے فضل کے خواستگار ہو اور اِس لیے کہ تم شکر گزار رہو۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے بہتیرے

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

رسول اُنکی اپنی قوم کی طرف بھیجے تھے پس وہ اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

پھر ہمنے اُن لوگوں سے جنھوں نے جرم کیا تھا بدلہ لیا اور مومنوں کی مدد کرنا

منزل ۵

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

ہم پر لازم ہے۔ اللہ ہی وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ

ابھارتی ہیں پھر وہ اُسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے اور کبھی اُسکے ٹکڑے

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ

کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اُسی کے درمیان سے مینہ نکلا چلا آتا ہے پھر وہ اپنے بندوں میں سے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

جس پر جو چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے تو وہ یکایک خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

اور اگرچہ قبل اِسکے کہ وہ اُن پر برسایا جائے وہ اس سے پہلے ہی سے

لَمُبْلِسِيْنَ ۝ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ

ناامید تھے۔ پس ذرا رحمت خدا کی نشانیوں کو غور سے دیکھو کہ وہ زمین کو اُسکے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ

مرنیکے بعد کس طرح زندہ کر دیتا ہے یقیناً وہی تو مُردوں کا زندہ کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ

پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجدیں کہ وہ کھیتی کو زرد

مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا

ہوئی (ہوتی) دیکھیں تو اُسکے بعد ہی وہ ناشکری کرنے لگیں۔ یہ تو یقینی بات ہے کہ

تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو پکارنے کی آواز سنا سکتے ہو جبکہ وہ پیٹھ

مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ

پھیر کر چلدیں۔ اور نہ تم (دل کے) اندھوں کو اُن کی گمراہی سے راہ راست پر لانیوالے ہو

ع ٥

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ۝

تم تو صرف انکو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھیں پھر فرمانبردار (بھی) ہوں۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ

اللہ وہ ہے جسنے ابتدا میں تمکو ضعف سے پیدا کیا پھر بعد ضعف کے قوت

ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَ

عطا کی پھر بعد قوت کے ضعیفی اور بڑھاپے کی

شَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝

حالت کردی وہ جو چاہتا ہے پیدا کردیتا ہے اور وہی صاحب علم (و) صاحب قدرت ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی گنہگار قسمیں کھاکر کہینگے کہ وہ (ہم) تو ایک گھنٹہ سے زیادہ دنیا

غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝ وَقَالَ

میں) رہے ہی نہیں یہ (دنیا میں بھی) ایسے ہی بہکا کرتے تھے۔ اور وہ لوگ جنکو

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي

علم اور ایمان دیا گیا تھا یہ کہینگے کہ تم تو خدا کے نوشتہ کے بموجب (عالم دنیا اور عالم برزخ

كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

میں) قیامت تک رہے اور آج تو یہ قیامت کا دن ہے

وَلَٰكِنَّكُمْ كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ

لیکن تمکو (اسکا) علم و یقین ہی نہ تھا۔ پس اس دن جنہوں نے ظلم کیا تھا انکی

الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝ وَ

معذرت انکو کچھ نفع نہ پہنچائیگی اور نہ انکو رجوع کی طرف توجہ دلائی جائیگی۔ اور

لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ

ہم نے اس قرآن میں کل آدمیوں کے نفع کے لیے ہر طرح کی مثل

آپنے امام کے اور امامت کے اوصاف بیان فرمائے ہیں یہ مضمون بھی ہے کہ جناب رسول خدا نے خدا کے حکم سے

مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بیان کی ہے اور اگر تم کوئی نشانی بھی لے آؤ گے تب بھی وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں یہی کہینگے

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۞ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى

کہ تم نرے ناحق کوش ہو۔ اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

رکھتے اسی طرح چھاپا لگا دیا کرتا ہے۔ پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۞ ع ٧ ٤

برحق ہے اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ کہیں تمکو سبک خیال (اور جاہل) نہ بنا دیں۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتها ٣٤ — رکوعاتها ٤ — کلماتها ٥٥٤ — حروفها ٢٢١٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ۞ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۞ هُدًى وَّ

الٓمّٓ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ان نیکی کرنیوالوں کے

رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

لیے ہدایت و رحمت ہیں جو (باقاعدہ) نماز پڑھتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی (پورا پورا) یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ایسے ہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (پوری پوری)

الْمُفْلِحُوْنَ ۞ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

فلاح پانیوالے ہیں اور آدمیوں میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو بیہودہ باتوں کا خریدار ہے

[illegible]

الحديث ليضل عن سبيل الله بغير علم ويتخذها

کہ بغیر علم کے لوگوں کو راہ خدا سے بھٹکانے اور اُنکی ہنسی اُڑانے

هزوا اولئك لهم عذاب مهين ۝ واذا تتلى

ذلیل کرنیوالا عذاب ایسوں ہی کے لیے ہے۔ اور جب اُسکو خدا کی

عليه ايتنا ولى مستكبرا كان لم يسمعها كان

آیتیں پڑھکر سُنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتا ہوا روگرداں ہوجاتا ہے گویا اُسنے اُنکو سُنا ہی نہیں

في اذنيه وقرا فبشره بعذاب اليم ۝ ان

گویا اُسکے دونو کانوں میں گرانی ہے پس تم اُسکو دردناک عذاب کی خوشخبری سنادو۔ بالتحقیق

الذين امنوا وعملوا الصلحت لهم جنت النعيم ۝

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے نعمت والی جنتیں اُنہی کے لیے ہیں

خلدين فيها وعد الله حقا وهو العزيز الحكيم ۝

اُن میں وہ ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے یہ اللہ کا وعدہ برحق ہے۔ اور وہ بڑا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

خلق السموت بغير عمد ترونها والقى في

اُسنے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے جن کو تم دیکھتے ہو پیدا کیا ہے اور زمین میں (بھاری)

الارض رواسي ان تميد بكم وبث فيها من

بھاری پہاڑ قائم کردیے ہیں کہ وہ تم کو لیکر کسی طرف کو جھک نہ جائے اور اُس میں ہر قسم کا

كل دابة وانزلنا من السماء ماء فانبتنا

چلنے والا بکثرت پھیلادیا ہے اور ہمنے آسمانوں سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس میں ہر طرح

فيها من كل زوج كريم ۝ هذا خلق الله فاروني

کے نفیس جوڑے پیدا کردیے۔ یہ تو خدا کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں اب مجھے

ماذا خلق الذين من دونه بل الظلمون في ضلل

دکھاؤ کہ جو اُسکے سوا ہیں اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں

[illegible]

بلکہ ایسے ستونوں کی نفی فرمائی ہے جن کو تم دیکھ سکو۔۱۲

مُبِيْنٌ ۞ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ

ہیں۔ اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ تم خدا کا شکر کیا کرو

وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور جو بھی شکر کریگا تو وہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لیے شکر کریگا اور جو کفرانِ نعمت کریگا تو اللہ بے پروا

غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۞ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ

(اور) لائق حمد و ثنا ہے۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ لقمان نے اپنے بیٹے سے جس حال میں کہ وہ اُسے نصیحت کر رہے

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۞

تھے فرمایا کہ اے میرے پیارے بیٹے اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا بیشک شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا

اور ہم نے انسان کو اُسکے ماں باپ کے بارے میں اس سبب سے کہ اُسکی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسکو

عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ

حمل میں رکھا اور دو برس بعد (ولادت) اُسکا دودھ چھٹا یہ حکم دیا کہ تو میرا بھی شکر گزار رہ اور اپنے

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۞ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

والدین کا بھی۔ (آخر) بازگشت میری ہی طرف ہوگی۔ اور اگر وہ دونوں تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرا

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہو تو تو اُن دونوں کی اطاعت مت کر اور دنیا میں اُن دونوں کے ساتھ

مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ

نیک سلوک کرتا رہ اور راستے پر اُس شخص کے چل جو میری طرف رجوع ہو پھر تم سب کی بازگشت

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞ يٰبُنَيَّ

میری ہی طرف ہوگی پس جو کچھ تم کیا کرتے تھے میں اُس سے تمکو آگاہ کر دونگا۔ اے میرے پیارے بیٹے

اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ

اگر نیکی یا بدی رائی کے دانہ کے برابر ہوگی پھر وہ کسی چٹان میں ہو

میرے علم کے وارث تم ہو اور میری امت میں میرے بعد جو اختلاف بھی واقع ہو اس کے کھول کر بیان کر دینے والے تم ہو۔ ۱۲

اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

یا آسمانوں میں یا زمین میں خدا تعالٰے اُسکو حاضر کر دیگا بیشک خدا تعالٰے باریک بین

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

چیزوں کا جاننے والا (اور) خبر رکھنے والا ہے۔ اے میرے پیارے بیٹے نماز پڑھ اور نیکی کا حکم دے

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

اور بدی سے باز رکھ اور جو مصیبت تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر بیشک یہ ارادہ کے

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا

کاموں میں سے یہ بھی ہے اور لوگوں کے (دکھانے) کیلئے اپنے گال نہ پھلا اور زمین

تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

پر اکڑ کر نہ چل بیشک خدا تعالٰے کسی گھمنڈی اترانیوالے کو دوست

فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ

نہیں رکھتا اور اپنے چلنے میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو دھیما رکھ

اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ ع ۲ ۸ ۱۱

کہ سب سے زیادہ ناگوار آواز گدھوں کی آواز ہے۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ

اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ

اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُس سب کو تمہارا مطیع کر دیا ہے اور تم پر اپنی

عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

کھلی اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں اور آدمیوں میں سے کوئی کوئی ایسا بھی

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشنی پہنچانیوالی کتاب کے لڑا جھگڑا کرتا ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور جس وقت اُن سے یہ کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے تم اُسکی پیروی کرو تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم تو

یعنی یہ پہچانتا ہوا پیدا ہوتا ہے کہ خداوند عالم اسکا خالق ہے۔ اسی سے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَئِن سَأَلْتَهُم الخ۔ جناب [illegible]

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ

اُنکی پیروی کرینگے جس پر ہمنے اپنے باپ دادا کو پایا ہے گو شیطان اُنکے باپ دادا کو بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف

إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۰﴾ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ

بلاتا رہا ہو تو بھی؟ اور جو شخص اپنے معاملہ کو خدا کے سپرد کردے اس حال

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَ

میں کہ وہ نیک عمل بھی ہو تو اُسنے یقینا مضبوط رستا پکڑلیا۔ اور تمام معاملات

إِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۰﴾ وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ

کا انجام خدا ہی کی حضور میں پیش ہوگا۔ اور جو شخص کافر ہو گیا تو اسکا کفر تم کو رنجیدہ نہ کرے

كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

اُن سب کی بازگشت ہماری ہی طرف ہے پھر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُس سے ہم اُنکو آگاہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۰﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ

کرینگے۔ بیشک اللہ دلوں کے حالات سے خوب واقف ہے۔ ہم تھوڑے دن انکو نفع پہنچائینگے پھر

نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۰﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ

سخت عذاب کی طرف اُنکو کھینچ بلائینگے۔ اور اگر تم اُنسے یہ دریافت کروگے کہ

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ

آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کس نے کیا ہے تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ اللہ نے۔ تم یہ کہنا کہ ہر قسم کی تعریف

لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۰﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

اللہ ہی کیلئے (زیبا) ہے لیکن اکثر اُن میں سے نہیں جانتے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۰﴾ وَلَوْ أَنَّمَا فِي

اللہ ہی کا ہے بیشک اللہ وہی تو بے پرواہ اور سزاوار تعریف ہے۔ اور اگر زمین میں جتنے

الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ

درخت ہیں وہ قلمیں ہو جائیں اور سمندر جس کے بعد سات سمندر اور ہیں

لہ بل نتبع ما وجدنا علیہ اٰباءنا تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ یہ نضر ابن حارث کا قول ہے جس نے [illegible]

سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
اُنکے لیے روشنائی بنجائیں تو بھی کلمات خدا ختم نہونگے بیشک اللہ غالب (اور)

حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ
حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کرنا اور تمہارا پھر اُٹھانا کچھ بھی نہیں ہے مگر اتنا ہی جتنا کہ ایک شخص

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
کا یقیناً اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ کیا تمنے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور سورج کو اور چاند کو اُسنے مطیع کر لیا ہے

كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کہ ہر ایک ایک مدت مقررہ تک کے لیے چل رہا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے خوب

خَبِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
واقف ہے یہ سب اسکی دلیل ہیں کہ اللہ وہی تو برحق ہے اور اُسکے سوا جن جن کو بھی وہ

مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝ ع ۳ ۱۲
پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور اللہ وہی تو اعلےٰ (اور) بزرگ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ
کیا تمنے یہ نہیں دیکھا کہ کشتیاں سمندر میں خدا کی نعمت (یعنی ہوا) سے چلتی ہیں کہ وہ اپنی نشانیوں

مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝
میں بعض تمکو دکھلادے بیشک ہر صبر کرنیوالے اور شکر گزار نیوالے کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں موجود ہیں

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
پھر جسوقت اُنکو کوئی موج بادل کی طرح آکر ڈھانپ لیتی ہے تو وہ خالص دل سے اُسکی اطاعت کا اظہار کرکے

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا
اللہ سے دعا مانگنے لگتے ہیں پھر جب وہ اُنکو نجات دیکر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو کچھ تو اُن میں سے اعتدال پر چلتے ہیں اور

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

سوائے ہر بیوفا اور ناشکرے کے ہماری نشانیوں کا انکار تو کوئی بھی نہیں کرتا۔ اے آدمیو! تم اپنے پروردگار

اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ

سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو جس دن باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کوئی بدلا

وَّلَدِهٖ ؗ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ

نہ دے سکیگا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی طرف سے کوئی چیز بدلے میں دینے والا ہوگا۔ یقیناً

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا

اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو زندگانی دنیا دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ خدا کے

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

بارے میں کوئی فریبی تم کو دھوکا دینے پائے۔ بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ

اور وہی مینھ برساتا ہے اور وہی یہ جانتا ہے کہ حمل میں کیا ہے اور کوئی شخص نہیں

نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ

جانتا کہ وہ کل کیا کریگا اور نہ کوئی یہ جانتا ہے کہ وہ کس سرزمین میں مریگا

تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○

ع ٤

بیشک اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا (اور) باخبر ہے۔

سورة السجدة مكية وهي ثلثون اٰية

اٰیاتھا ٣٠ — رکوعاتھا ٣ — کلماتھا ٣٧٤ — حروفھا ١٥٧٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

الٓمّٓ۔ اس میں کچھ بھی شک نہیں کہ اس کتاب کا اُتارا جانا تمام اہل عالم کے پروردگار کی طرف سے ہے

[illegible]

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ کسی نے اسکو بنا لیا ہے (جھک مارتے ہیں) بلکہ یہ برحق ہے (اور) تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے تاکہ

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

تم اُن لوگوں کو ڈراؤ جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانیوالا آیا ہی نہیں ہے کہ وہ راہ پر

يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

آجائیں اللہ ہی وہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ اُن

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

دونو کے درمیان میں ہے اُسکو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر حاوی ہو گیا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اُسکے سوا نہ تمہارا کوئی حاکم ہے اور نہ سفارشی کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ

آسمان سے زمین تک کے معاملے کی تدبیر وہی کرتا ہے پھر اُس دن میں جسکی

اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

مقدار تمہاری گنتی سے ہزار برس کی ہوگی کُل معاملہ اُسی کی حضور میں پیش ہوگا۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

وہی چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا زبردست (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ

جس نے ہر چیز کو جسے پیدا کیا بہت ہی اچھا پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے

طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝

کی۔ پھر اُسکی نسل کو ایک ذلیل پانی کے خلاصے سے قرار دیا۔

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسکو ٹھیک ٹھاک کیا اور اپنی (پیدا کی ہوئی) روح اُس میں پھونک دی اور تمہارے لیے کان

چیزوں کا بندوبست وہ سب امور جن چیزوں سے کہ انتظام دیگر امور عالم اور ان کی آمدورفت کی بارگی حفاظت فرمائی سے تمام دنیا اور عالم سے بندوں کے اعمال، قیامت کے دن ان سب چیزوں کا اظہار فرمادیگا۔ اور اُس دن کا طول تمہارے برسوں کے حساب سے ہزار برس کا ہوگا۔ (مزید توضیح کے لیے دیکھو صفحہ ۵۲۸ نوٹ ۳) ۱۲

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ وَقَالُوْٓا

اور آنکھیں اور دل بنادیے تم شکر ہی تھوڑا ادا کرتے ہو۔ اور انہوں نے یہ کہدیا

ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ

کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہوجائینگے تو کیا ہم نئی صورت میں پیدا ہونگے؟

بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ○ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ

اصل یہ ہے کہ وہ اپنے پروردگار کی حضور میں آنے ہی کے منکر ہیں۔ تم یہ کہدو کہ ملک الموت جو تم پر

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

معین کیا گیا ہے وہ تمہارا خاتمہ کریگا پھر تم اپنے پروردگار کی حضور میں

تُرْجَعُوْنَ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ ع ۱ / ۱۴

لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش تم دیکھتے کہ جب یہ گنہگار اپنے پروردگار کی حضور میں سر جھکائے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ

کھڑے ہونگے (اور یہ عرض کرتے ہونگے کہ) اے ہمارے پروردگار اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے اب ہم کو

صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ○ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ

واپس کردو تو ہم نیکی کرینگے بیشک ہم یقین کرنیوالے ہوگئے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر نفس کو توفیق ہدایت

هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

دیدیتے لیکن میرا قول پورا اترا کہ میں جہنم کو جنوں سے اور آدمیوں سے سب سے ضرور ضرور

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

پاٹ دونگا۔ (بس ان سے کہا جائیگا کہ) اسکے عوض میں کہ تم آج کے دن کی حاضری کو

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

بھول گئے تھے مزہ چکھو (اب) ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور جو عمل تم

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

کیا کرتے تھے اسکے عوض میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔ سوائے اسکے نہیں کہ ہماری آیتوں پر ایمان

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ

وہی لوگ رکھتے ہیں جنکو جب وقت بھی انکے ذریعہ سے نصیحت کیجاتی ہے وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ○ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ

اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ انکے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں

الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

(وہ) اپنے پروردگار سے بیم و امید کی حالت میں دعائیں مانگتے رہتے ہیں اور جو کچھ ہمنے انکو دیا ہے

يُنفِقُونَ ○ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ

اسکا ایک حصہ (ہماری راہ میں) خرچ کیا کرتے ہیں۔ پس کوئی نفس اس بات کو نہیں جانتا کہ انکی آنکھوں کی ٹھنڈک

أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ أَفَمَن كَانَ

کیا کیا چیزیں انکے لیے چھپا رکھی گئی ہیں یہ انکے اعمال کا بدلا ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔ کیا وہ شخص جو مومن ہے

مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ ○ أَمَّا الَّذِينَ

اسکے مانند ہے جو فاسق ہے (دونوں ہرگز) برابر نہیں ہیں۔ (یعنی) وہ لوگ جو ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ

لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے پس جو عمل وہ کیا کرتے تھے اسکے عوض میں انکے لیے

نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

مہمانی کے طور پر رہنے کے (بہشتی) باغات ہونگے۔ اور رہے وہ جو نافرمان تھے پس انکا ٹھکانا

فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا

جہنم ہے جس وقت بھی وہ ارادہ کرینگے کہ جہنم سے نکلیں

أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

اسی میں لوٹا دیے جائینگے اور ان سے یہ کہا جائیگا کہ اب تم اس آتش دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھو

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ○ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ

جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور یہ بھی ضرور ہے کہ اس عذاب کے علاوہ ہم

الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○

ایک چھوٹے عذاب کا بھی مزہ چکھائیں تاکہ وہ (زمانہ رجعت میں) پلٹ کر آئیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا

اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جسکو اُسکے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے سے نصیحت کی گئی پھر وہ اُسے

إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا

روگرداں ہوگیا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور بالتحقیق ہم نے موسیٰ کو

مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَ

کتاب عنایت کی پس تم اُنکی قیامت کی حاضری کے بارے میں شک میں نہ رہنا اور ہم نے

جَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ

اُس کتاب کو اولادِ اسرائیل کے لیے ہدایت مقرر کیا۔ اور چونکہ اُنہوں نے صبر کیا تھا

أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا

اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ہمنے بھی اُن میں سے ایسے امام مقرر کیے جو ہمارے حکم کے بموجب

يُوقِنُونَ ○ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہدایت کرتے تھے۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن تمام باتوں کے بارے میں جن میں وہ

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کیا کرتے تھے اُنکے مابین فیصلہ فرما دیگا۔ کیا اس بات نے کہ ہمنے اِنسے پہلے

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

کتنے ہی زمانہ والوں کو جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا اُنکو کچھ بھی

مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ○

نہ سمجھایا بیشک اِس میں نشانیاں موجود ہیں کیا اب بھی وہ (توجہ سے) نہیں سنتے؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہنکا کر لیجاتے ہیں پھر اُسکے ذریعے سے

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ۝

کھیتی پیدا کر دیتے ہیں جس میں سے اُنکے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کیا اب بھی وہ (غور ہی) نہیں کرتے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ فیصلہ کب ہوگا؟ تم یہ کہدو کہ

يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

فتح کے دن اُن لوگوں کو جو کافر ہو گئے اُنکا ایمان کچھ فائدہ نہ دیگا اور نہ اُنکو

يُنْظَرُوْنَ ۝ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝ ع ۳ ۸ ۱۲

مہلت دیجائیگی پس تم اُن سے روگرداں ہو جاؤ اور انتظار کرو کہ (آخر) یہ بھی تو انتظار کر رہے ہیں

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً

اٰياتها ۷۳ — رکوعاتها ۹ — کلماتها ۱۲۱۰ — حروفها

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ

اے نبی تم اللہ سے ڈرو اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

بیشک اللہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

تمہاری طرف وحی کیجاتی ہے اُسکی پیروی کرو یقیناً اللہ اُس عمل سے جو تم کیا کرتے ہو خبردار ہے

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ مَا جَعَلَ اللّٰهُ

اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اور کارسازی کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ اللہ نے کسی شخص کے

لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِ

سینے میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری اُن بیبیوں کو جن سے تم

تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

ظہار کرلو تمہاری ماں بنا دیا ہے اور نہ تمہارے متبنّے بیٹوں کو تمہارا (اصلی) بیٹا

اَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ

بنا دیا ہے یہ تو تمہارے اپنے منہ کی کہن ہے اور اللہ حق حق

الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ

فرماتا ہے اور وہی ٹھیک ٹھیک راستہ بتلاتا ہے۔ لے پالکوں کو اُنکے حقیقی باپ کا کرکے

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات زیادہ انصاف کی ہے پھر اگر تم اُنکے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ دین میں تمہارے بھائی

فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

اور تمہارے (دینی) دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے بھول چوک ہو جائے اُس میں تم پر کوئی

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ

الزام نہیں لیکن (اُس میں ہے) جسکا قصد تمہارے دل کریں۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

(اور) رحم کرنیوالا ہے۔ نبی مؤمنین کی جانوں کا خود اُن سے زیادہ اختیار رکھنے والا ہے

وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۚ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى

اور اُسکی بیبیاں اُنکی مائیں ہیں اور رشتہ دار مؤمنین و مہاجرین میں سے خدا کے نوشتہ

بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ

کے بموجب بعض بہ نسبت بعض کے (میراث کے) زیادہ مستحق ہیں اور یہ اور بات ہے کہ

تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ

تم اپنے اولیا کے ساتھ کچھ سلوک کرو کتاب میں لکھا ہوا حکم

مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ

یہی ہے۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جس وقت ہمنے پیغمبروں سے اُنکا اپنا عہد لیا

وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ

اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ ص وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ

مریم سے اور ہم نے اُن سے عہد بھی سخت لیا تاکہ خدا سچائی لے

الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع ٧

سچوں سے اُن کی سچائی کی بابت سوال کرے اور کافروں کے لیے اُسنے دردناک عذاب تیار کیا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ

اے ایمان لانیوالو! اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اُسے یاد کیا کرو جس وقت تم پر لشکر کے لشکر

جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ

آچڑھے پس ہمنے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر جنکو تمنے نہیں دیکھا اور

كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ

جو عمل تم کیا کرتے ہو اللہ اُسکا دیکھنے والا ہے۔ (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ تم پر بلندی کی طرف سے

فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ

بھی آئے اور پستی کی طرف سے بھی اور جب مارے ڈر کے تمہاری آنکھیں کج ہو گئیں اور

بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

تمہارے کلیجے مُنہہ کو آ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

اُسی موقع پر مومنوں کی آزمائش کی گئی اور اُنکو بہت ہی سختی کے ساتھ ہلا ڈالا گیا۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا یہ کہنے لگے کہ

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ ١٢

اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے کچھ وعدہ نہیں کیا ہے مگر نرا دھوکا۔ اور (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ

طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ

اُن میں سے ایک گروہ نے یہ کہدیا کہ اے یثرب کے رہنے والو اب تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں رہی اب لپٹ جاؤ اور

يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا

اُن میں سے ایک گروہ نبی سے یہ کہکر اجازت مانگتا تھا کہ ہمارے مکان غیر محفوظ

مع ۱ عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝

ہیں حالانکہ مکانات غیر محفوظ نہیں ہیں وہ تو صرف بھاگنا چاہتے ہیں۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ

اور اگر لشکر اُن پر اطراف سے آجاتے پھر خود اُن سے فساد برپا کرنے کو کہا جاتا تو

لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝ وَلَقَدْ كَانُوْا

ضرور برپا کر دیتے اور اِس بارے میں اگر توقف کرتے بھی تو کچھ یونہی سا۔ اور یقیناً وہ پہلے سے اللہ

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ

سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ کے عہد کی

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۝ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

بابت باز پرس (بھی) کی جائیگی۔ تم یہ کہدو کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا

تمکو ہرگز نفع نہ پہنچائیگا اور اُس صورت میں تم کو فائدہ (حیات) بھی کم

قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ

دیا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ وہ کون ہے جو اللہ سے تمکو بچالیگا اگر وہ تمکو عذاب دینا

بِكُمْ سُوْۗءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ

چاہے یا تمہارے حق میں رحمت کرنا چاہے اور وہ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا کارساز

دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ

پائینگے اور نہ مددگار یقیناً اللہ تم لوگوں میں سے دیر کرنیوالوں کو بھی

مِنكُمْ وَالْقَآئِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا وَلَا يَأْتُونَ

جانتا ہے اور اپنے بھائیوں سے یہ کہنے والوں کو بھی کہ ہمارے پاس چلے بھی آؤ حالانکہ وہ لڑائی

الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَآءَ

کے میدان میں آتے ہی کم ہیں۔ (وہ) تمہاری مدد کرنے میں تحت بخیل ہیں پھر جب خوف کی صورت

الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ

آجائے تو تم انکو دیکھو گے کہ وہ تمہاری طرف نگاہ لگائے ہوئے ہیں اور

كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

انکی پتلیاں اس طرح پھر رہی ہیں جیسے اُس شخص کی جسپر موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف جاتا رہے

سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ أُولَٰٓئِكَ

تو مالِ غنیمت لینے کے لیے گرے پڑتے ہیں اور طرار زبانوں سے تیز طعنوں کی بھرمار کرتے ہیں

لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ

یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے بھی انکے اعمال غارت کر دیے اور اللہ کے نزدیک یہ بات

يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِن

آسان ہے۔ کفار کے جتھوں کی نسبت یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ گئے نہیں اور اگر

يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ

جتھے (دوبارہ) آجائے تو انکی خواہش یہی ہوتی کہ کاش (کہیں) جنگلوں میں بدوؤں میں ہوتے

يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَآئِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوٓا إِلَّا

اور وہیں سے تمہاری خبریں پوچھا کرتے۔ اور اگر تم میں رہتے تو لڑائی نہ لڑتے مگر بہت ہی

قَلِيلًا ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ع ٢

کم (اے لوگو!) بیشک تمہارے لیے پیروی کرنے کو اچھے سے اچھا نمونہ خود رسول اللہ موجود ہیں

لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝

(یعنی) اس شخص کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کی بہت سی یاد کیا کرتا ہو

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ

اور جب وقت مومنوں نے کافروں کے جتھوں کو دیکھا تو یہ کہا کہ یہ وہی تو ہے جسکا اللہ نے اور اسکے

وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ

رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ نے اور اسکے رسول نے سچ فرمایا تھا غرض اس آزمائش نے انکے ایمان

اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا

اور تسلیم کو اور بڑھا ہی دیا مومنین میں سے ایسے مرد بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جو کچھ

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ

عہد کیا تھا اُسے سچ کر دکھایا پس بعض اُن میں سے ایسے ہیں جنکا خاتمہ ہو گیا اور اُن میں

مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ

سے کوئی ایسا بھی ہے جو (شہادت کا) منتظر ہے اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ سچوں کو انکے

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

سچ کے موافق بدلا دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ

یا انکی توبہ قبول کرلے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَ

اور اُن لوگوں کو جو کافر ہو گئے تھے اللہ نے انکے غصہ ہی کی حالت میں لوٹا دیا کہ وہ کسی مراد کو نہ پہنچے اور

كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۚ

اللہ نے مومنوں کو لڑائی کی نوبت ہی نہ آنے دی اور اللہ صاحب قوت (اور) صاحب غلبہ ہے

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے اُنکی مدد کی تھی اُنکو اُنکے قلعوں سے

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا

نیچے اُتار دیا اور اُنکے دلوں میں رعب ڈالدیا کہ تم ایک گروہ کو

تَقْتُلُوْنَ وَتَأْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ وَاَوْرَثَكُمْ

قتل کرتے ہو اور ایک گروہ کو قید کرتے ہو۔ اور تم کو اُن کی زمین کا

اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا

اور اُنکے گھروں کا اور اُنکے مالوں کا وارث کر دیا اور ایسی زمین کا جس میں تمہارے قدم بھی نہیں پہنچے تھے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ع

اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی تم اپنی ازواج

قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

سے یہ کہدو کہ اگر تم زندگانی دنیا اور اُسکی زینت کی

وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

خواستگار ہو تو آؤ میں تمکو کچھ نفع پہنچا دوں اور پھر تمہیں نہایت خوبی سے

جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ اور اُسکے رسول کی اور آخرت کے گھر کی خواستگار ہو

وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

تو اللہ نے تم میں سے جو نیک ہونگی اُن کے لیے بہت بڑا

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ

اجر تیار فرمایا ہے۔ اے نبی کی بیبیو! جو

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ

تم میں سے کوئی کھلی بدی کریگی تو اس کو عذاب

لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ

بھی دوہرا دیا جائیگا۔ اور اللہ پر یہ بات

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

آسان ہے۔

وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ
اور تم میں سے جو اللہ اور اُسکے رسول کی فرمانبرداری کریگی اور نیک عمل

صَالِحًا نُّؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا
بجالائیگی تو ہم اسکو اسکا اجر (بھی) دوہرا دینگے اور ہم نے اُسکے لیے اچھی روزی

رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ
(بھی) تیار کر رکھی ہے اے نبی کی عورتو! اگر تم پرہیزگاری کرو تو تم اور عورتوں کے

النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ
مانند نہیں ہو پس دبی زبان سے باتیں نہ کیا کرو کہ وہ شخص جسکے دل میں

الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ وَ
روگ ہے کسی طرح کا لالچ کرے اور نیک (یعنی شک سے بچی ہوئی) باتیں کیا کرو۔ اور

قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ
اپنے گھروں میں (عزت و وقار سے) بیٹھی رہو اور قدیم جاہلیت کا سا بناؤ سنگار کرکے باہر نہ نکلا کرو

الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ
اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (برابر) اللہ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ
اور اُسکے رسول کی اطاعت کرتی رہو۔ اے اہلبیت سوائے اسکے نہیں ہو کہ خدا یہ چاہتا ہے کہ تم سے

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ
ہر قسم کے رجس کو دور کردے اور تمکو ایسا پاک کردے جیسا کہ پاک کرنیکا حق ہے۔ اور تمہارے گھروں میں خدا کی

فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا
آیتیں اور حکمت کی باتیں جو پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد رکھو بیشک خدا بہت بڑا باریک بین

ع خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ
(اور) خبردار ہے۔ یقیناً فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور ایمان والے مرد

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ایمان والی عورتیں اور دعا کرنیوالے مرد اور دعا کرنیوالی عورتیں اور اپنے قول و فعل میں سچے مرد

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

اور سچی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور گڑگڑانیوالے مرد

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ

اور گڑگڑانیوالی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ

اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور بہت کثرت سے خدا کی یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں ان سب کے لیے خدا تعالے نے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۳۵ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

گناہوں کی بخشش اور بہت بڑا اجر مہیا فرمایا ہے اور نہ کسی مومن مرد کے لیے یہ بات موزوں ہے اور نہ

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ

کسی مومن عورت کے لیے کہ جب خدا اور اسکے رسول نے ایک بات طے کردی ہو تو پھر انہیں اپنے اس معاملہ میں

لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کچھ بھی اختیار (باقی) رہے اور جو اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کریگا یقیناً

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝۳۶ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ

وہ تو کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔ اور (اے رسول) جس وقت تم اس سے جس پر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

بھی احسان کیا تھا اور تم نے بھی احسان کیا تھا یہ کہہ رہے تھے کہ تو اپنی زوجہ کو اپنے پاس رہنے دے

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ

اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جسکو اللہ ظاہر کرنیوالا تھا

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا
اور تم لوگوں (کی بدگوئی) سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو پس جب
قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ
اس سے اپنی حاجت پوری کر چکا تو ہم نے اس عورت کو اس غرض سے تمہاری زوجیت میں دیدیا کہ مومنوں
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا
کے لیے ان کے منہ بولے بیٹوں کی ازواج کے بارے میں جبکہ وہ اپنی حاجت پوری کر چکا کریں کوئی
قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾ مَا
روک ٹوک نہ رہے اور خدا کا حکم ہو کر رہا۔ نبی کے
كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ
لیے اس بات میں جو اللہ نے واجب کر دی ہو کوئی روک نہیں ہے۔
سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
خدا تعالے کا قاعدہ ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے ایک ہی چلا آتا ہے اور خدا کا حکم ایک حد پر
قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ
اندازہ کیا ہوا ہے۔ پیغمبر ایسے لوگ ہیں جو خدا کا حکم پہنچاتے ہیں
وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ
اور اسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے اللہ کے اور کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور حساب لینے کو اللہ ہی
حَسِيبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ
کافی ہے۔ محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں
وَلَٰكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ
لیکن وہ خدا کے رسول ہیں اور پیغمبروں کا خاتمہ۔ اور اللہ ہر چیز کا (پورا پورا)
شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا
جاننے والا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! اللہ کی یاد بہت کچھ

كَثِيرًا ○ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ○ هُوَ الَّذِي

کیا کرو اور اسکی پاکی صبح و شام بیان کیا کرو۔ وہ وہی ہے جو خود

يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

اور اس کے فرشتے تم پر صلوات بھیجتے ہیں تاکہ وہ تم کو کفر و نفاق کی اندھیریوں سے

إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ○ تَحِيَّتُهُمْ

(ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لے اور وہ مومنوں پر بہت ہی رحم کرنیوالا ہے۔ جس دن یہ لوگ خدا

يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ○

سے ملینگے سلام انکی اعلےٰ درجہ کی مدارات ہوگا اور خدا تعالےٰ نے انکے لیے بہت ہی اچھا اجر تیار کر رکھا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ○

اے نبی ہم نے تمکو گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ○ وَبَشِّرِ

اور اللہ کے حکم سے اسکی طرف بلانیوالا اور روشنی پہنچانیوالا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ اور مومنین کو

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ○ وَلَا

یہ خوشخبری پہنچا دو کہ اللہ کی طرف سے انپر بہت بڑا فضل ہے۔ اور

تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ

کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اور انکو ایذا دینا چھوڑ دو اور اللہ پر

عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

بھروسہ کرو اور کارسازی کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ اے ایمان لانیوالو! جسوقت تم نے

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ

ایمان والی عورتوں سے نکاح کیا پھر قبل اسکے کہ تمنے ان سے مباشرت کی ہو انکو طلاق دیدی

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَ

تو انکے ذمے تمہاری خاطر کوئی عدہ نہیں ہے جسے وہ پورا کریں۔ پس تم انکو کچھ نفع پہنچا دو اور

سَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا

انکو نہایت خوبی سے رخصت کردو۔ اے نبی! ہم نے تمہارے لیے

لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

وہ بیبیاں جن کے تم مہر دے چکے ہو اور وہ لونڈیاں جو خدا نے تمکو بطور

يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَ

مالِ غنیمت تمکو عطا فرمائی ہیں اور جنکے تم مالک ہوگئے ہو اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور

بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

تمہارے ساتھ ہجرت کرکے آگئی ہیں اور ہر مومن عورت اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً

حوالے کردے بشرطیکہ نبی کا بھی ارادہ ہو کہ اس سے نکاح کرے خاص تمہارے لیے حلال کردی ہیں

لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا

یہ حکم خالص تمہارے لیے ہے اور مومنوں کے لیے نہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ ہم نے اوپر انکی

عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا

ازواج کے اور انکی لونڈیوں کے بارے میں لازم کیا ہے تاکہ تمہارے لیے کوئی

يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

تنگی نہ ہو اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُـــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَ

ان میں سے جسکو تم چاہو الگ کردو اور جسکو چاہو اپنے پاس رکھو۔ جن کو تم الگ کرچکے ہو انمیں سے جسکو چاہو طلب

مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ

کرلو تو تمہارے اوپر کوئی الزام نہیں ہے یہ خصوصیت اس سے قریب تر ہے کہ ان

جماعت کی ازدواج کو بھی رخصت کردیا۔ اور جب انتقال فرمایا تو نو کو زندہ چھوڑیں (ان سب کے نام ضمیمہ میں ملاحظہ ہوں) ۱۲۔ ۱۲۔

أَدْنَىٰٓ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ

سب کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہ رہیں اور جو کچھ تم نے انکو دیدیا ہے اُس سے

ءَاتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِى قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ ٱللَّهُ

وہ سب کی سب خوش رہیں اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے اللہ جانتا ہی اور اللہ بڑا

عَلِيمًا حَلِيمًا ۝ لَّا يَحِلُّ لَكَ ٱلنِّسَآءُ مِنۢ بَعْدُ وَلَآ

جاننے والا (اور) بردبار ہے۔ اِس کے بعد نہ تمہارے لیے اور عورتیں حلال ہیں اور نہ

أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَٰجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

یہ بات کہ تم موجودہ ازواج کے بدلے اور ازواج کرلو گو تمکو انکا حسن کتنا ہی اچھا معلوم ہو

إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ

سوائے اُنکے جنکے تم مالک ہو جاؤ (یعنی لونڈیاں) اور اللہ ہر چیز کا نگران

رَّقِيبًا ۝ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتَ ٱلنَّبِىِّ ع ۶ ۱۲

ہے اے ایمان لانیوالو! نبی کے گھروں میں نہ جاؤ

إِلَّآ أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَٰظِرِينَ إِنَىٰهُ

سوائے اِسکے کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دیجائے سوا ایسے وقت نہ جاؤ کہ کھانا پکنے کا منتظر رہو

وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَٱدْخُلُوا۟ فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَٱنتَشِرُوا۟

بلکہ جب تم کو بلایا جائے تو عین وقت پر جاؤ اور جیسے ہی کھانا کھاچکو فوراً منتشر ہو جاؤ

وَلَا مُسْتَـْٔنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى

اور باتوں میں نہ لگو۔ یقیناً یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے

ٱلنَّبِىَّ فَيَسْتَحْىِۦ مِنكُمْ ۖ وَٱللَّهُ لَا يَسْتَحْىِۦ مِنَ ٱلْحَقِّ ۚ وَإِذَا

پس وہ (تمہیں اپنے گھر سے نکالنے میں) شرم کرتے ہیں۔ اور اللہ حق بات (بیان کرنے) سے نہیں شرماتا

سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَٰعًا فَسْـَٔلُوهُنَّ مِن وَرَآءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ

جب تم ازواج نبی سے کوئی چیز مانگو تو اُن سے پس پردہ سے مانگا کرو یہ بات

أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا

دلوں کیلئے بھی بڑی پاک کرنیوالی ہے اور اُنکے دلوں کیلئے بھی۔ اور تمہارے لیے یہ جائز نہیں کہ تم رسول اللہ

رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ

کو ایذا دو اور نہ یہ کہ تم اُن کی ازواج سے اُن کے بعد کبھی بھی نکاح کرو۔

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝ إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا

بیشک یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی (برائی) ہے۔ اگر تم کسی بات کو ظاہر کرو

أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَا جُنَاحَ

یا چھپاؤ تو اللہ تو ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے۔ اُن (عورتوں) پر نہ اپنے

عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ

باپوں کے سامنے ہونے میں کوئی حرج ہے اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے

وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ

اور نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی بیبیوں کے

وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

اور نہ اپنی لونڈیوں کے۔ اور اُنکو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں۔ بیشک اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ

ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔ بالتحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے نبی (یعنی محمدؐ و

عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

آلِ محمدؐ) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان لانیوالو تم بھی اُن پر درود بھیجو اور (اُنکی فضیلتوں کو)

تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ

ایسا تسلیم کرو جیسا کہ تسلیم کرنیکا حق ہے۔ بالتحقیق جو لوگ اللہ اور اُسکے رسولؐ کو ایذا دیتے ہیں

اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ۝

اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے اور اُنکے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کیا ہے

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ
اور جو لوگ ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو بلا قصور ایذا پہنچاتے ہیں وہ
مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝
بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے ذمے لیتے ہیں۔
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ
اے نبی! تم اپنی ازواج سے اور اپنی بیٹیوں سے اور اہل ایمان کی
الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ
عورتوں سے یہ کہدو کہ وہ اپنی چادروں سے گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ اس سے
ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
قرین (عقل) ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ بڑا بخشنے والا
غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ الْمُنَافِقُونَ
(اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اگر منافق اور وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ ہے
وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي
اور مدینہ میں جھوٹی خبریں اڑانیوالے باز نہ
الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ
آئے تو ہم ضرور تم کو انکے درپے کر دینگے پھر وہ اس شہر میں تمہارے پڑوس میں
فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَّلْعُونِينَ ۛ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا
نہ رہینگے مگر بہت ہی کم۔ اور ہر طرف سے ان پر لعنت ہوتی رہیگی۔ وہ جہاں کہیں پائے جائینگے پکڑے جائینگے اور
وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۖ
بیدریغ قتل کر دیے جائینگے جیسا کہ قتل کیے جانیکا حق ہے۔ اللہ کا قاعدہ ان لوگوں میں جو پہلے گزر گئے (یہی تھا) اور تم
وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ
اللہ کے قاعدہ میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤگے۔ لوگ تم سے قیامت کا حال

السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ

پوچھتے ہیں تم کہدو کہ اُسکا علم اللہ کے پاس ہے اور تمکو کیا خبر ہے شاید

السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ

قیامت قریب ہی ہو۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُنکے

لَهُمْ سَعِيرًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا

لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے نہ کوئی حمایتی پاسکینگے اور

وَلَا نَصِيرًا ۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ

نہ کوئی مددگار۔ جس دن اُنکے منہ جہنم میں اوندھا دیے جائینگے وہ یہ کہتے ہونگے کہ

يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا

کاش ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور (کاش ہم) رسول کی اطاعت کرتے۔ یہ بھی عرض کرینگے کہ ای ہمارے پروردگار

إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝

یقیناً ہم نے اپنے سرداروں کی اور اپنے بڑے بڑوں کی اطاعت کی تھی پس انہوں نے ہمکو راہ راست سے بھٹکا دیا۔

رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا

ای ہمارے پروردگار اُنکو اس عذاب کا دوہرا حصہ دے اور اُن پر لعنت (بھی) بڑی سی لعنت

ع كَبِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا

کر۔ اے ایمان لانیوالو! تم اُن لوگوں کے مانند نہو جنھوں نے موسٰی کو ایذا

مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝

دی تھی پھر جو کچھ وہ لوگ کہا کرتے تھے اللہ نے موسٰی کو اس سے بری کیا اور موسٰی اللہ کے نزدیک آبرودار تھے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

اے ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک (ٹھیک) بات کیا کرو کہ

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ

وہ تمہاری خاطر سے تمہارے کاموں کو سنوار دیگا اور تمہارے گناہوں کو بخشدے اور جو اللہ اور اُس کے

وَرَسُولَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ
رسول کی اطاعت کریگا اُسی نے تو بڑی کامیابی حاصل کی۔ بیشک ہمنے اس امانت کو آسمانوں
عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا
کے اور زمین کے اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو ان سب نے اُس کے اُٹھانے سے انکار کر دیا
وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا
اور اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اُس کو اُٹھا لیا۔ یقیناً وہ (انسان) اپنے حق میں بڑا ظالم
جَهُولًا ۝ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ
(اور) ناداں تھا۔ تاکہ اللہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک
وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ
عورتوں کو عذاب دے اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ ع ۹
اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

سورۃ السبا مکیۃ وھی اربع وخمسون آیۃ

آیاتہا ۵۴ — رکوعاتہا ۶ — کلماتہا ۸۹۲ — حروفہا ۳۶۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
ہر قسم کی تعریف اُسی اللہ کے لیے زیبا ہے جس کی ملکیت آسمانوں میں جو کچھ ہے وہ (بھی) ہے اور
الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ
زمین میں جو کچھ ہے وہ (بھی) اور ہر قسم کی تعریف آخرت میں بھی اسی کی ہے اور وہی حکمت والا (اور)
الْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا
صاحب خبر ہے۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو چیز اُس سے نکلتی ہے اُسے (بھی)

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيْمُ
اور جو آسمان سے اُترتی ہے اُسے بھی اور جو اُس پر چڑھتی ہے اُسے بھی اور وہ بڑا رحم کرنیوالا (اور)

الْغَفُوْرُ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَأْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ
بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہو گئے اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہمارے لیے قیامت (ہی) نہ آئیگی

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَأْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ
تم کہدو ہاں میرے پروردگار کی قسم جو غیب کا جاننے والا ہے اور جس سے کوئی ذرہ برابر چیز آسمانوں

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ
کی پوشیدہ ہے اور نہ زمین کی اور نہ اُس سے چھوٹی چیز پوشیدہ ہے اور نہ بڑی مگر یہ کہ

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
کھلی کتاب میں سب (کا مذکور) ہے قیامت تمہارے پیے ضرور آئیگی ستاکہ خدا تعالےٰ اُن لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
کو جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے جزائے خیر دے۔ گناہوں کی بخشش اور بہتر سے بہتر رزق

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ○ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُنہی کے لیے ہے۔ اور جنہوں نے ہم کو ہرا دینے کیلیے ہماری آیتوں کے باطل کرنے میں کوشش کی

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ○ وَيَرَى
دُکھ دینے والی تکلیفوں کا عذاب اُنہی کے لیے ہے۔ اور وہ لوگ جنکو

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ
علم دیا گیا ہے یہ دیکھ لینگے کہ جو کچھ تمہارے رب کے پاس سے تمہاری طرف نازل کیا گیا

رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
ہے وہی حق ہے اور وہی زبردست (اور) لائق تعریف (خدا) کے راستہ کی طرف ہدایت

الْحَمِيْدِ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
کرتا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہو گئے اُنہوں نے یہ کہا کہ کیا ہم تمہیں ایسا شخص بتائیں جو تمہیں

ل لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ... تا ... فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ سب سے پہلے خدا تعالےٰ نے قلم کو پیدا کیا اور اُسے حکم دیا کہ لکھ۔ پس جو کچھ ہو چکا تھا اور جو کچھ قیامت تک ہونیوالا تھا اُسنے سب کچھ لکھ ڈالا ۱۲ ۔ ۲ هُوَ الْحَقَّ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ اس سے مراد جناب امیرالمؤمنین ہیں ۱۲ ۔

منزل ۵

يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ○
یہ خبر دے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم از سر نو پیدا کیے جاؤ گے۔

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
کیا اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے یا اسے جنون ہے؟ (یہ تو نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان

بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ○ أَفَلَمْ يَرَوْا
نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور بڑی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے

إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ
آگے اور پیچھے اور آسمان و زمین کے متعلقات پر نظر نہیں ڈالی

الْأَرْضِ ۚ إِنْ نَشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ
اگر ہم چاہتے تو ہم ان سمیت زمین کو دھنسا دیتے یا اُپر آسمان کا

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ
ایک ٹکڑا گرا دیتے۔ بیشک ہر رجوع کرنے والے بندہ کے لیے اسی میں

عَبْدٍ مُنِيبٍ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ
نشانی موجود ہے۔ اور ضرور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری عطا کی (ہمنے پہاڑوں

يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ○
کو حکم دیا کہ) اے پہاڑو تسبیح میں اسکا ساتھ دو اور ایسا ہی پرندوں کو (حکم دیا) اور ہمنے لوہے کو اسکے لیے نرم کر دیا

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا
داؤد یہ حکم دیا کہ پوری پوری زرہیں بناؤ اور ان کے جوڑنے میں صحیح اندازہ کا خیال رکھو اور نیکیاں

صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ وَلِسُلَيْمَانَ
کرتے رہو بیشک جو عمل تم کرتے ہو میں اسکا دیکھنے والا ہوں۔ اور سلیمانؑ کے لیے

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا
ہمنے ہوا کو مسخر کر دیا تھا کہ انکی صبح کی سیر ایک مہینہ کی راہ تک ہوتی تھی اور شام کی سیر بھی ایک مہینہ کی راہ تک۔ اور انکے

ع ۲

الحزب

اور سلیمان علیہما السلام کو جو معجزات ملے وہ انبیائے سابقین میں سے کسی کو نہیں ملے۔ پرندوں کی بولی انکو سکھائی گئی تھی۔ لوہا موم

لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۗ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

خاطر ہمنے تانبے کا چشمہ جاری کردیا تھا۔ اور جنوں میں سے ایسے بھی تھے جو بحکم خدا اُنکے حضور میں کام

بِإِذْنِ رَبِّهِ ۗ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ

انجام دیتے تھے اور اُن میں سے جو ہمارے حکم سے انحراف کرتا تھا اُسکو ہم بھڑکتی آگ

عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ

کے عذاب کا مزہ چکھاتے تھے وہ (سلیمانؑ) جو جو کچھ چاہتے یہ جنات اُن کے لیے بناتے رہتے تھے

وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ

(جیسے) بڑی بڑی اونچی عمارتیں اور مورتیں اور بڑے بڑے حوض سے لگن اور ایک ہی جگہ جمی رہنے والی بڑی بڑی دیگیں

اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ

اے آل داؤد ہمارا شکر بجا لاؤ حالانکہ میرے بندوں میں سے شکر گزار بہت ہی

الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

کم ہیں۔ پھر ہمنے جب سلیمان پر موت کا حکم جاری کردیا تو اُن (کے ماتحتوں) کو

عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۖ

اُن کی موت کی خبر سوائے دیمک کے جو اُنکا عصا کھا گئی اور کسی نے نہیں دی۔

فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ

پھر جب وہ گرے تب جنات سمجھے کہ اگر ہم غیب جانتے ہوتے تو کبھی اِس ذلیل کرنیوالے

مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ

عذاب میں گرفتار نہ رہتے۔ سبا والوں کے لیے اُنکے اپنے گھروں

فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا

میں (بڑی) نشانی موجود تھی۔ دائیں اور بائیں دونوں طرف دو باغ تھے (اور اُن سے کہدیا گیا

مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ

تھا کہ) اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اُسکا شکر بجا لاتے رہو (رہنے کو) ایسا پاکیزہ شہر ہے اور

غَفُورٌ ۝ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

(سرپرستی کو) بڑا بخشنے والا پروردگار۔ پھر (ہمارے احکام سے) اُنہوں نے رُوگردانی کی تو ہمنے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا

وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ

اور اُنکے اُن دو باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا جن کے پھل کڑوے تھے اور کچھ جھاؤ

وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا

تھا اور کچھ تھوڑی بہت بیری۔ اُنکے کفرانِ نعمت کے بدلے ہمنے اُن کو یہ بدلا دیا تھا

وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ

اور کفرانِ نعمت کرنیوالوں کو سوا ایسی سزا ہم کسی اور کو تھوڑا ہی دیتے ہیں۔ اور ہم نے اُنکے مابین اور اُن بستیوں کے مابین

الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا

جن کو ہمنے برکت دی تھی بہت سی ایسی بستیاں بسا رکھی تھیں جو ایک دوسری دکھائی دیتی تھیں اور انکا مابین چلنا

السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۝ فَقَالُوا

مقرر کر دیا تھا (اور یہ حکم دیدیا تھا کہ) اِن میں راتوں کو اور دنوں میں بے کھٹکے چلو (پھرو) پھر اُنہوں نے عرض کی

رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ

کہ اے ہمارے پروردگار تو ہماری منزلوں کو دور کر دے اس طرح اُنہوں نے اپنی اوپر ظلم کیا۔ پس ہمنے بھی اُنکو

أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

افسانہ بنا دیا اور ہمنے اُن کو پورا پورا تتر بتر کر دیا بیشک اِس واقعے میں ہر

لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ

صبر و شکر کرنیوالے کے لیے نشانیاں موجود ہیں۔ اور یقیناً ابلیس نے اُنکے بارے میں اپنی

إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

رائے کو سچ کر دکھایا کہ سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے سب ہی تو اُس کے پیرو ہوگئے۔

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ

اور اسکا اُن پر کوئی قابو تو تھا نہیں مگر اِس لیے کہ ہم اُنکو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ
اُن سے جو اُس کی طرف سے شک میں ہیں الگ پہچان لیں۔ اور تمہارا پروردگار

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ ع ۱۲
ہر چیز کا نگراں ہے۔ تم کہدو کہ تم اُنکو بلاؤ جنکا تم کو خدا کے سوا

دُونِ اللَّهِ ۚ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ
گھمنڈ ہے۔ حالانکہ نہ وہ آسمانوں میں کسی ذرہ بھر (چیز) کے مالک ہیں

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَمَا لَهُ
اور نہ زمین میں اور نہ اُن (آسمان و زمین) کے بنانے میں اُنکا کوئی ساجھا ہے اور نہ اُن میں سے

مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ۝ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا
کوئی خدا کا مددگار ہے۔ اور اُسکی حضور میں کوئی سفارش نفع نہ دیگی سوائے اُس شخص

لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا
(کی سفارش) کے جسکے لیے وہ حکم دیوے یہانتک کہ جب اُن کے دلوں سے پریشانی دور ہوئی تو اُنھوں نے کہا

مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ
کہ یہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا؟ اُنھوں نے کہا کہ حق فرمایا۔ اور وہی تو بلند مرتبہ اور

الْكَبِيرُ ۝ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
بزرگ ہے۔ دریافت کرو کہ تم کو آسمانوں سے اور زمین سے روزی دیتا کون ہے؟

قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ
تم کہدو کہ اللہ۔ اب ہدایت پر یا کھلی گمراہی میں ہم ہیں یا تم ہو؟

مُبِينٍ ۝ قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ
تم یہ کہدو کہ جو گناہ ہم نے کیے ہیں اُنکے متعلق تم سے کوئی بازپرس نہ کی جائیگی اور جو عمل تم

عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
کرتے ہو اُسکی بازپرس ہم سے نہ کی جائیگی تم یہ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کریگا پھر ہمارے مابین

کی خود دعوت نہ دی ہو ۱۲

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۗ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ أَرُونِيَ

فیصلہ کریگا۔ اور وہ بڑا فیصلہ کرنیوالا (اور) علم والا ہے۔ تم یہ کہدو کہ تم مجھے اُنکو دکھاؤ

الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ

جنکو تم نے شریک بناکر اُس کے ساتھ ملا دیا ہے ہرگز ایسا نہیں ہو بلکہ وہی زبردست (اور) حکمت

الْحَكِيمُ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ

والا خدا ہے۔ اور ہم نے تم کو کل آدمیوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا (بناکر)

بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝

بھیجا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ یہ وعدہ کب آئیگا؟

قُل لَّكُم مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً

تم یہ کہدو کہ تمہارے لیے وعدے کا ایک دن مقرر ہے جس سے تم ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکوگے

وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن

ع ٣ نصف

اور نہ آگے بڑھ سکوگے۔ اور جو لوگ کافر ہوگئے اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہم نہ کبھی

نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

اِس قرآن پر ایمان لائینگے اور نہ اُن کتابوں پر جو اِس سے پہلے ہیں

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ

اور کاش تم دیکھتے کہ جس وقت یہ ظالم تمہارے پروردگار کی حضور میں کھڑے کیے جائینگے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ

ایک دوسرے پر طعن کرتا ہوگا اُس وقت کمزور اُن لوگوں سے جو بڑے بنتے تھے

اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ لَكُنَّا

یہ کہینگے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن

ہیں سے علی العموم مالدار لوگ ہوتے تھے۔ انہوں نے ہمیشہ نعمتوں پر بیجا فخر کیا اور یہ کہدیا نحن اکثر اموالاً و
[illegible]

مُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
ہو جاتے۔ وہ لوگ جو بڑے بنتے تھے اُن لوگوں سے جو کمزور تھے کہینگے کہ بعد اسکے کہ

أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ
ہدایت تمہارے پاس آچکی تھی کیا ہمنے تمکو اُس سے روکا تھا (یہ تو نہیں ہے) بلکہ تم خود

كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
(ہی) مجرم تھے۔ اور کمزور لوگ اُن سے جو بڑے بنتے تھے یہ کہینگے کہ

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا
تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمکو روکا کہ تم برابر ہمکو یہ حکم دیتے رہتے

أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا
کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اُسکا شریک قرار دیں غرض جس وقت وہ

النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ
عذاب کو دیکھینگے تو ندامت کا اظہار کرینگے اور ہم اُن لوگوں کی گردنوں میں

فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
جو کفر کرتے رہے طوق ڈالدینگے آیا اُنکو سوائے اُسکے جو عمل وہ کیا کرتے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ
تھے کچھ اور بدلا دیا جائیگا؟ اور جس بستی میں ہمنے کوئی ڈرانیوالا بھیجا

نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ
اُس کے مالداروں نے یہ ضرور کہدیا کہ جو کچھ تم دیکر بھیجے گئے ہو ہم اُسکے

بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا
یقیناً منکر ہیں۔ اور اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم مال میں اور اولاد میں بہت ہی بڑھے ہوئے ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ
اور ہمکو عذاب نہیں دیا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ بیشک میرا پروردگار جسکے لیے چاہتا ہے روزی

[illegible]

ﻟﮧ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۔ تفسیر قمی میں ہے معصوم نے فرمایا کہ جب وہ ولی خدا کو دیکھینگے تو جنتم میں بھی اپنی
[illegible]

ع لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

کو فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لیے چاہتا ہے کم کر دیتا ہے لیکن بہت سے لوگ (اسکی مصلحت) نہیں جانتے۔

وَمَا اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا

اور تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایسی چیز نہیں ہیں کہ وہ ہمارے حضور میں تمہارا درجہ قریب کر دیں

زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ

ہاں جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ایسے ہی لوگ وہ ہیں کہ جو عمل (بھی)

الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ○

وہ کرینگے اسکا چند معاوضہ انکیلئے (مہیا) ہے اور وہی بالاخانوں میں امن سے رہینگے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي

اور جو لوگ (ہمکو) ہرا دینے کے خیال سے ہماری نشانیوں کے بارے میں کوشش کرتے رہتے ہیں وہی تو

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ○ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

برابر عذاب میں حاضر رکھے جائینگے۔ تم یہ کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لیے چاہتا ہے

لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

(ایک وقت) روزی کو فراخ کر دیتا ہے اور (ایک وقت) اُسی کیلئے کم کر دیتا ہے اور جو چیز بھی تم اُسکی راہ میں خرچ

مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ وَ

کروگے پس وہ اُسکا عوض ضرور دیگا اور وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔ اور

يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَاۗءِ

جس دن وہ اُن سب کو جمع فرمائیگا پھر کل فرشتوں سے یہ ارشاد کریگا کہ کیا یہی لوگ

اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ○ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا

تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ فرشتے عرض کرینگے کہ تیری ذات منزہ ہے تُو ہی ہمارا آقا ہے

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

یہ تو نہیں ہیں۔ (ان سے کیا واسطہ) یہ تو جنات کی عبادت کیا کرتے تھے اور ان میں سے اکثر

بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اُنہی پر ایمان رکھتے تھے۔ سو آج کے دن تم میں سے ایک دوسرے کے نہ نفع کا اختیار

نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا ۖ وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا

رکھیگا اور نہ ضرر کا۔ اور جو لوگ ظالم ہوگئے ہیں اُن سے ہم یہ کہینگے کہ اُس آتش دوزخ

عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ

کے عذاب کا مزہ چکھو جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جس وقت اُن کو

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

ہماری کھلی آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ شخص فقط اتنا چاہتا ہے کہ جن چیزوں

أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا

کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے اُن سے تمکو باز رکھے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ محض جھوٹی

إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

باتیں ہیں۔ اور اُن لوگوں نے جو کافر ہوگئے ہیں حق کی نسبت جسوقت وہ اُنکے پاس آیا یہ

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ

کہدیا کہ یہ تو بلاشبہ کھلا جادو ہے۔ اور اُنکو ہم نے کتابیں تو دی نہیں تھیں

يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن

جنکو وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہم نے تم سے پہلے اُنکے پاس کوئی ڈرانیوالا بھیجا

نَّذِيرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا

تھا۔ اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے اُنہوں نے بھی جھٹلایا تھا حالانکہ جو کچھ ہم نے اُنکو

مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ وقف فَكَيْفَ كَانَ

دیکر کھا تھا یہ اُسکے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے ہیں۔ غرض اُنہوں نے میرے رسولونکو جھٹلایا تھا پس میری ناخوشی کا کیسا

نَكِيرِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ ع ٥ ١١

ہوا؟ تم یہ کہدو سوائے اسکے نہیں کہ میں تو ایک ہی بات کی تمکو نصیحت کرتا ہوں کہ تم دو دو ایک ایک کر

مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ

خدا کے کام کے لیے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو کہ تمہارے اس رفیق (پیغمبرؐ) کو جنون تو نہیں ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ○

یہ تو سخت عذاب کے آنے سے پہلے پہلے تمہارے لیے صرف ایک ڈرانے والا ہے۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

تم یہ کہدو کہ جو اجرت میں نے مانگی ہے اس کا نفع تو تمہارے ہی لیے ہے۔ میری مزدوری تو صرف خدا

عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ قُلْ إِنَّ رَبِّيْ

کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز کا گواہ ہے۔ تم یہ کہدو کہ میرا پروردگار

يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا

غیب کا جاننے والا حق کو دل میں ڈال دیتا ہے۔ تم کہدو کہ حق آگیا اور باطل

يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ○ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا

ظاہر نہیں ہو سکتا اور نہ وہ پلٹ سکتا ہے۔ تم کہدو کہ اگر میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میں اپنی ہی ذات

أَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْ إِلَيَّ

کو ضرر پہنچانے کے لیے گمراہ ہونگا اور اگر میں راہ پر ہوں تو اسی کے ذریعے سے جو میرا پروردگار مجھ پر وحی بھیجتا

رَبِّيْ إِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ○ وَلَوْ تَرٰى إِذْ فَزِعُوْا

ہے بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) قریب ہے۔ اور کاش کہ تم ان کو دیکھتے جبکہ گھبرائے ہوئے

فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ○ وَقَالُوْا

ہونگے اور کوئی بھاگنے کی جگہ نہ پائینگے اور پاس کے پاس سے گرفتار کر لیے جائینگے اور وہ یہ کہینگے کہ ہم اس

آمَنَّا بِهٖ وَأَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ○

(قائم آل محمدؐ) پر ایمان لائے۔ اور اتنے پلے پرے سے ان کو ایمان دستیاب کیونکر ہوگا؟

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ

حالانکہ وہ پہلے سے اسی (قائم آل محمدؐ) کا انکار کر چکے تھے اور دور بیٹھے بیٹھے غیبت کے بارے میں اٹکل پچو

مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا

باتیں بنایا کرتے تھے۔ اور اُنکے درمیان اور جن چیزوں کی اُنکو خواہش ہوگی اُنکے درمیان ایک آڑ

فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ۝ ع ۶ ۱۲

کردی جائیگی جیسا کہ انسے پہلے گروہوں کیساتھ کیا گیا۔ بیشک وہ سب کے سب پریشان کردینے والے شک میں تھے۔

سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً

آیاتہا ۴۵ — کلماتہا ۷۹۲ — رکوعاتہا ۵ — حروفہا ۳۲۸۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے (زیبا) ہے جو آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور فرشتوں کو رسول

الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ

بنا کر بھیجنے والا ہے جو دو دو بازو والے بھی ہیں تین تین والے بھی اور چار چار والے بھی

يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

(اور) وہ جو کچھ چاہتا ہے خلقت میں زیادہ کردیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا

جو رحمت خدا تعالےٰ آدمیوں کے لیے کھولدیتا ہے اُسکا کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جو کچھ وہ

يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

روک لیتا ہے پھر اُس کے بعد اُسکا کوئی بھیجنے والا نہیں ہے۔ اور وہ بڑا زبردست (اور)

الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ

حکمت والا ہے۔ اے آدمیو! تم پر خدا تعالےٰ کی جو نعمتیں ہیں اُنکو یاد کرتے رہو

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

آیا اللہ کے سوا کوئی اور پیدا کرنیوالا بھی ہے جو آسمان و زمین سے تم کو روزی دیدے؟

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

سوائے اُسکے کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کدھر بہکے چلے جاتے ہو؟ اور اگر یہ لوگ تمکو جھٹلائیں تو تم سے پہلے

فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

بہت سے رسولوں کی تکذیب کی گئی ہے اور کل معاملات کی بازگشت خدا ہی

الْاُمُوْرُ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا

کی طرف ہوگی۔ اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس زندگانی دنیا

تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفہ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

تم کو فریب نہ دے اور کوئی بڑا دغاباز اللہ کے بارے میں تمکو دغا

الْغَرُوْرُ ○ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ

نہ دیدے۔ شیطان تمہارا یقینی دشمن ہے پس تم بھی اُس کو دشمن

عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ

سمجھو۔ وہ اپنے گروہ کو محض اسی لیے بُلاتا رہتا ہے کہ وہ جہنمی

السَّعِيْرِ ○ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ

ہوجائیں۔ جو لوگ کافر ہوگئے اُن کے لیے سخت عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے گناہوں کی بخشش

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ ع ۱ ۱۳

اور بہت بڑا اجر ہے۔ کیا وہ شخص جسکی نظر میں اُسکی بدکرداری کو زینت دیدی گئی ہو پھر اُسکو اچھا

حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

بھی سمجھتا ہے اُنکیں اُسکے مانند ہو سکتا ہے جو ایسا نہیں ہے؟ پس اللہ جسے چاہتا ہے توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے

يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ

اور جسکی چاہتا ہے راہبری فرمادیتا ہے پس اُنکے بارے میں افسوس کرتے کرتے کہیں تمہاری جان نہ نکل جائے

[illegible]

اور جبتر کے بارے میں نازل ہوئی۔ (زریق وجبتر کی تفصیل کے لیے دیکھو صفحہ ۲۲۵ نوٹ نمبر ۱) ۱۲

إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ○ وَاللّٰهُ الَّذِيٓ

یقیناً جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اُس سے (خوب) پورا آگاہ ہے۔ اور اللہ وہی ہے جو

أَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ إِلٰى بَلَدٍ

ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل کو اُبھار لاتی ہیں پھر ہم اُس بادل کو مردہ شہر کی طرف ہنکا دیتے

مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ

ہیں پھر ہم اُس (بادل) کے ذریعے سے زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ ایسا ہی (قیامت

النُّشُورُ ○ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ

میں) جی اُٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت کا خواستگار ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لیے ہے۔

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصّٰلِحُ يَرْفَعُهُ ۚ

اُسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھ کر پہنچتے ہیں اور وہی نیک عمل کو بلند کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

اور جو چالیں کرکے بدیاں کرتے رہتے ہیں اُنہی کے لیے سخت عذاب ہے

وَمَكْرُ أُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ○ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اور اُنہی کی چال آخر بیکار ہو جائیگی۔ اور اللہ نے تم کو مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا

پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی

تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ

مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور کوئی بچہ نہیں جنتی مگر یہ کہ خدا کو اسکا علم ہے۔ اور کسی بوڑھے کو

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتٰبٍ ۚ إِنَّ

زیادہ عمر نہیں دی جاتی اور نہ اسکی عمر میں سے کچھ گھٹائی جاتی ہے مگر یہ کہ نوشتۂ خدا میں (موجود ہے) یقیناً

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ○ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا

یہ بات اللہ پر آسان ہے۔ اور ایسے دو دریا برابر نہیں ہو سکتے کہ یہ تو

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ
میٹھا ہے (اور) اسکا پینا خوشگوار اور وہ دوسرا کھاری کڑوا

وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً
اور ہر ایک میں سے تم تازہ (تازہ) گوشت کھاتے ہو اور زیورات کی چیزیں نکالتے ہو جنہیں

تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا
تم پہنتے ہو اور کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ اس میں پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
کے خواستگار ہو اور تاکہ تم اس کے شکر گزار ہو۔ وہ رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے اور سورج اور چاند کو اسنے مطیع کر لیا ہے

كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
ہر ایک ایک وقت معین کے لیے چل رہا ہے۔ یہی اللہ تو تمہارا پروردگار ہے ہر طرح کا اختیار اسی کا ہے

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ
اور جن کو تم اسکے سوا پکارتے ہو ان کو کھجور کی گٹھلی کے پوست تک (یعنی ذرہ بھر تک) کا بھی

قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ
اختیار نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو گے تو وہ تمہارا پکارنا نہ سنیں گے اور اگر

سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
سن لیں تو تم کو کچھ جواب نہ دیں گے۔ اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا

بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
انکار کر دیں گے۔ اور خدائے خبیر کے برابر تم کو کوئی خبر نہ دیگا۔ اے آدمیو!

اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝
تم سب خدا کے محتاج ہو۔ اور اللہ وہی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے۔

تفسیر صافی میں ہے کہ یہ مومنین کی اور کفار کی دوسری مثال دی جو پہلے کی بہ نسبت زیادہ بلیغ ہے اور اسی لیے لفظ ما یستوی کی تکرار کی گئی ہے۔ نیز ایک قول کے بوجب احیاء سے مراد علماء ہیں اور اموات سے مراد جہلاء ۱۲

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا

اگر وہ چاہے تو تم سب کو دور کردے اور نئی مخلوق لے آئے اور اللہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

کے لیے یہ کچھ دشوار نہیں ہے اور کوئی اٹھانیوالا کسی دوسرے کا بوجھ

اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ

نہ اٹھائیگا اور اگر کوئی بھاری بوجھ والا اپنا بوجھ بٹانے کے لیے کسی دوسرے کو بلائے تو اس میں کا

مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ

اس پر کچھ نہ لادا جائیگا گو وہ اسکا قریب بھی ہو۔ سوائے اسکے نہیں ہے کہ تم ان لوگوں کو ڈرا سکتے ہو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ

جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہوں اور نماز پڑھتے ہوں

وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

اور جو شخص گناہوں سے پاک رہے وہ اپنی ہی ذات کے لیے پاک رہیگا اور بازگشت اللہ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ وَلَا

ہوگی اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتے اور نہ

الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا

اندھیریاں اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ اور نہ

يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

زندے اور نہ مردے برابر ہوتے ہیں بیشک اللہ تو

يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي

جسکو چاہے سُنا دے حالانکہ تم انکو جو قبروں میں ہیں کچھ نہیں

الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

سُنا سکتے۔ تم تو صرف ایک ڈرانیوالے ہو۔ بیشک ہمنے تمکو برحق خوشخبری سنانیوالا

سلہ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اعمیٰ سے مراد ہے کافر اور بصیر سے مراد ہے مومن ۱۲ سلہ وَلَا الظُّلُمٰتُ

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا ؕ وَإِنْ مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا

اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے۔ اور ایک گروہ بھی ایسا نہیں ہوا جس میں کوئی ڈرانیوالا

نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

نہ آیا ہو۔ اور اگر وہ تمہاری تکذیب کریں تو یقیناً انہوں نے بھی تکذیب کی تھی جو اُن سے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ

(حالانکہ) اُنکے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں اور صحیفے اور روشنی پہنچانیوالی

وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيرِ ۝ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ

کتابیں لیکر آئے تھے۔ پھر جو کافر ہوگئے میں نے اُنکو گرفتار کیا پھر میری ناخوشی

كَانَ نَكِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ ع ۳

کا انجام کیسا ہوا! کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا

فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ

پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے طرح بطرح کے پھل پیدا کیے اور پہاڑوں میں سے کچھ تو

جُدَدٌ بِيضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ

راستے اور ٹیلے سفید ہیں اور کچھ مختلف رنگ کے (یعنی کچھ متوسط اور گہرے) رنگ اور بعضے سیاہ

سُودٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

بھونرا۔ اور آدمیوں میں سے اور جانداروں میں سے اسی طرح مختلف

أَلْوَانُهُ كَذٰلِكَ ؕ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ

رنگ کے ہوتے ہیں اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ

بیشک اللہ زبردست (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کتاب خدا کی تلاوت کرتے ہیں

وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

اور انہوں نے نماز پڑھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا اس میں سے ظاہر اور چھپا کر

وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ

ہماری راہ میں خرچ کیا وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہ ہوگا۔ تاکہ اللہ تعالے

أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ

انکے اجر پورے پورے دیدے اور اپنے فضل سے انکو کچھ اور بڑھا دے بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور)

شَكُورٌ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

قدردان ہے اور (اے رسول) جو کتاب ہم نے تمہاری طرف بذریعہ وحی کے بھیجی ہے وہ

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ

برحق ہے (اور) اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنیوالی ہے بیشک اللہ اپنے بندوں کے حال سے

لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا

واقف (اور انکا) نگراں ہے۔ پھر ہم نے اپنی اس کتاب کا وارث اُن کو بنایا جنکو ہم نے اپنے بندوں میں

مِنْ عِبَادِنَا ۖ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ

سے منتخب کر لیا تھا پس اُن (بندوں) میں کچھ تو اپنے اوپر ظلم کرنیوالے ہیں اور کچھ میانہ رُو ہیں۔

وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ

اور کچھ حکم خدا سے تمام نیکیوں میں بڑھ جانیوالے ہیں۔ یہی تو بہت بڑا

الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

فضل ہے۔ سب ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں داخل ہوجائینگے

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَ

اُن میں انکو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائینگے اور

لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اُن میں انکا لباس ریشمی ہوگا۔ اور وہ یہ کہینگے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم سے

أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ۝

ہر قسم کا رنج و غم دور کر دیا۔ بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا (اور) قدردان ہے

الَّذِيٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا

جسنے ہم کو اپنے فضل سے ایسے ہمیشہ رہنے کے گھر میں لا اتارا جس میں نہ ہم کو کوئی رنج

فِيهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ۝ وَالَّذِينَ

پہنچیگا اور نہ اُس میں ہم کو کوئی تھکن پہنچیگی۔ اور جو لوگ

كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا

کافر ہوگئے اُنکے لیے آتش جہنم ہے نہ تو وہاں اُنکو قضا ہی آئیگی کہ وہ مرجائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

اور نہ اُنکے عذاب جہنم ہی میں تخفیف کی جائیگی (اور) ہر ناشکرے کو ہم ایسی ہی

كُلَّ كَفُورٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

سزا دیتے ہیں۔ اور وہ اُس میں پڑے پڑے چلاتے رہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ

اس میں سے نکال لے تاکہ جو عمل ہم اب تک کرتے تھے اُنکے برخلاف ہم نیک عمل کیا کریں (جواب ملیگا کہ) کیا ہمنے تمکو

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيرُ ۭ

بہت سی عمر نہیں دی تھی کہ اُس میں جو بھی نصیحت حاصل کرنا چاہتا نصیحت حاصل کرلیتا علاوہ بریں تمہارے پاس ایک شخص

فَذُوقُوا فَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ نَّصِيرٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ

ڈرانے والا بھی آیا تھا (جبکہ تمنے اسکی نہیں سنی) تو اب مزہ چکھو کہ (یہاں) نافرمانوں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ بیشک اللہ آسمانوں

غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے یقیناً وہی دلوں کے حال سے (پورا پورا) آگاہ ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

وہی تو ہے جس نے تمکو زمین میں (پہلوں کا) جانشین کر دیا پھر جو شخص کافر ہوگیا اُسکے کفر کا

كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ

وبال اُسی پر ہے اور کافروں کے لیے انکا کفر اُنکے پروردگار کے نزدیک ناراضی اور کسی چیز کو نہیں بڑھاتا

وَلَا يَزِيدُ الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ○ قُلْ أَرَءَيْتُمْ

اور کافروں کے لیے اُنکا کفر سوائے نقصان کے اور کچھ زیادہ نہیں کرتا۔ تم یہ کہدو کہ کیا تم نے اپنے

شُرَكَآءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَرُونِي

اُن شریکوں کو دیکھا ہے جنکو تم خدا کے سوا پکارتے رہتے ہو۔ ذرا مجھے تو دکھاؤ

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ

آیا زمین کی کوئی چیز اُنہوں نے پیدا کی ہے یا آسمانوں میں اُنکا کوئی ساجھا ہے؟

أَمْ ءَاتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ

یا اُنکو ہمنے کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اُسکے سبب سے کھلی دلیل پر ہیں (یہ کچھ بھی نہیں) بلکہ یہ

الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ○ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ

نافرمان لوگ ایک دوسرے کو محض دھوکا ہی کا وعدہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ آسمانوں کو اور

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ إِنْ

زمین کو اِس بات سے روکے ہوئے ہے کہ یہ (اپنی اپنی جگہ سے) ٹل جائیں اور اگر یہ (اپنی جگہ سے)

أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ

ٹل جاتے تو اُسکے بعد کوئی ایسا نہیں ہے جو اُنکو روک دیتا یقیناً وہ بڑا بُردبار (اور)

حَلِيمًا غَفُورًا ○ وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمٰنِهِمْ لَئِنْ

بخشنے والا ہے۔ اور اُنہوں نے اپنی پوری قوت بھر خدا کی قسم کھا کر کہا تھا کہ اگر اُنکے

جَآءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ

پاس کوئی ڈرانیوالا آئیگا تو ہم پہلی ہر اُمت سے زیادہ راہ راست پر آجانیوالے ہوجائینگے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ○ اسْتِكْبَارًا

مگر جب اُنکے پاس ڈرانیوالا آیا تو اُنکی نفرت اور بھی زیادہ ہوئی۔ اور روئے زمین پر

فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا

اُنکی شیخی (اور بڑھی) اور بُری بُری چالیں چالیں حالانکہ بُری چالیں اپنے کرنیوالوں ہی پر پڑتی ہیں

بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ

تو کیا یہ اپنے پہلوں کے قاعدہ کے منتظر ہیں؟ پس تم خدا کے

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ

قاعدہ میں ہرگز کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے۔ اور نہ کبھی تم خدا کے قاعدہ کو ٹلتا ہوا

تَحْوِيْلًا ○ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

پاؤ گے کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ وہ یہ دیکھتے کہ ان کے پہلوں کا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ

انجام کیسا ہوا تھا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت بڑھے ہوئے

قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں کی اور زمین کی کوئی چیز اس کو

الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ○ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

ہرا دے بیشک وہ (ہر چیز سے پورا پورا) واقف (اور) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر اللہ آدمیوں سے جو عمل وہ کرتے ہیں

كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى

ان کا مواخذہ کرتا تو روئے زمین پر ایک جاندار کو بھی باقی نہ رکھتا لیکن انکو ایک مقررہ وقت

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ○ ع ٥ ٨ ١٧

تک کے لیے ڈھیل دے رکھی ہے پس جب انکا مقررہ وقت آجائیگا (تو بس) پھر اللہ ہی اپنے بندوں کے حال کا نگراں ہوگا

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتھا ٨٣ — رکوعاتھا ٥ — کلماتھا ٧٢٩ — حروفھا ٣٠٩٠

منزل ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

یٰس۔ حکمت والے قرآن کی قسم ہے یقیناً تم ان رسولوں میں سے ہو

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

جو صراطِ مستقیم پر ہے۔ (یہ قرآن) زبردست رحم کرنیوالے کا اُتارا ہوا ہے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

تاکہ تم اُن لوگوں کو ڈراؤ جنکے بزرگ کبھی ڈرائے ہی نہیں گئے اِسی سے وہ غافل ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

فرمودۂ خدا اُن میں سے اکثر پر یقیناً پورا ہو گیا کہ وہ ایمان نہ لائینگے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

بیشک ہمنے اُنکی گردنوں میں طوق ڈالدیے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

اِسی سے اُنکے سر اُٹھے کے اُٹھے رہتے ہیں۔ اور ہمنے اُنکے آگے سے بھی ایک دیوار بنا دی ہے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

اور اُنکے پیچھے سے بھی ایک دیوار۔ پھر (اوپر سے) ہمنے اُنکو ڈھانپ دیا ہے کہ وہ اب کچھ نہیں دیکھتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور اُنکے حق میں (دونوں باتیں) برابر ہیں خواہ تم اُنکو ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

نہ لائینگے ڈرا تو تم اُسکو سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور بے دیکھے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا

خدا سے ڈرے سو اُس شخص کو گناہوں کی بخشش کی اور عمدہ سے عمدہ اجر کی خوشخبری سنا دو بیشک ہم

نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ

مُردوں کو زندہ کرینگے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور جو آثار اُنکے پیچھے رہ جاتے ہیں اُن سب کو ہم

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

لکھتے جاتے ہیں اور ہمنے ہر چیز کو امامِ مبین میں (از روئے علم و شمار) جمع کر لیا ہے۔ اور اُنکے لیے اُس بستی والوں کی مثل

ع ۱ ۱۸

أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۚ ○ إِذْ

بیان کرو کہ جو وقت ہمارے بھیجے ہوئے اُس بستی میں آئے تھے (اور اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ ہم نے اُن کی

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

طرف دو رسول بھیجے پھر اُنھوں نے دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے رسول سے قوت پہنچائی

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ○ قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

اور اُن تینوں رسولوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف (خدا کی) بھیجے ہوئے ہیں۔ بستی والوں نے کہا کہ تم تو ہم ہی جیسے

مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا

آدمی ہو اور (خدائے) رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم نرا جھوٹ

تَكْذِبُونَ ○ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ○ وَمَا

بولتے ہو (تب) اُنھوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور

عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ○ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن

ہم پر تو کھولکر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں ہے۔ بستی والوں نے کہا کہ ہم تو تمکو منحوس سمجھتے ہیں اگر تم باز

لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

نہ آئے تو ہم ضرور تم کو سنگسار کر دینگے اور ضرور ہماری طرف سے تمکو دردناک عذاب پہنچیگا۔

قَالُوا طٰٓئِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ

اُنھوں نے فرمایا کہ تمہاری بدشگونی تو تمہارے ہی ساتھ ہے کیا اس پر کہ تمکو سمجھایا گیا (تم ہم پر طعن کرتے ہو)

مُّسْرِفُونَ ○ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ

حقیقت یہ ہے کہ تم بڑی زیادتی کرنیوالے لوگ ہو اور اُس شہر کے انتہائی حصہ سے ایک شخص دوڑتا ہوا

يَسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ○ اتَّبِعُوا

آیا (آتے ہی) کہنے لگا کہ اے میری قوم اِن رسولوں کی پیروی کرو۔ اُن لوگوں کی پیروی

مَن لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ○

کرو جو تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
اور مجھے ہو کیا گیا ہے کہ میں اسکی عبادت نہ کروں جسنے مجھ کو پیدا کیا ہے حالانکہ تم سب کی بازگشت

تُرْجَعُوْنَ ۝ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ
بھی اسی کی طرف ہوگی۔ کیا میں اسکو چھوڑ کر ایسے خدا بنالوں کہ اگر (خدائے) رحمٰن مجھے کوئی ضرر پہنچانا

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝
چاہے تو انکی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
میں تو اس صورت میں کھلی تباہی میں پڑجاؤنگا۔ سو (صاحبو) سن لو میں تو یقیناً تمہارے پروردگار

فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
پر ایمان لایا ہوں۔ (اس سے) کہا جائیگا کہ تو جنت میں چلا جا وہ کہیگا کہ کاش میری قوم کے لوگ

يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ
بھی یہ جان لیتے کہ مجھے میرے پروردگار نے کس وجہ سے بخشدیا اور معززین میں سے

الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ
قرار دیدیا۔ اور اُسکے بعد اسکی قوم پر عذاب دینے کے لیے ہم نے آسمان سے کوئی لشکر

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ
نہیں اُتارے اور نہ ہمیں اتارنے کی کوئی ضرورت تھی۔ اُن (کی گرفتاری)

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝
کے لیے ایک چیخ کافی تھی کہ یکایک وہ بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
بندوں کے حال پر کیا افسوس ہے کوئی رسول بھی انکے پاس ایسا نہیں آتا جس کی

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
یہ ہنسی نہ اڑاتے ہوں۔ کیا یہ اتنا نہیں سمجھتے کہ ہم نے ان سے پہلے

وقف غفران

قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ○

کتنے گروہوں کو ہلاک کر دیا کہ اب وہ انکے پاس پلٹ کر نہیں آتے۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○ وَآيَةٌ لَّهُمُ

اور اسکے بغیر چارہ ہی نہیں کہ وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائینگے۔ اور (یوں تو) مردہ زمین بھی

الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

انکے لیے ایک معجزہ ہے کہ ہم اسکو زندہ کر دیتے ہیں اور اس میں سے غلے پیدا کر دیتے ہیں جن میں سے یہ

يَأْكُلُونَ ○ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

کھاتے ہیں۔ اور اس میں کھجوروں کے اور انگوروں کے باغ پیدا کر دیتے ہیں

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا

اور اس میں چشمے بہا دیتے ہیں تاکہ یہ ان کے پھلوں میں سے (بھی) کھائیں اور اپنے

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ

ہاتھوں کی محنت سے (بھی) کیا اب بھی شکر نہ ادا کرینگے؟ منزہ ہے وہ ذات جسنے ہر چیز کے

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ

جوڑے جوڑے پیدا کر دیے انکے بھی جو زمین میں سے اگتی ہے اور (ان) منکرین کی ذات کے بھی اور

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ

ان چیزوں کے بھی جنکو یہ نہیں جانتے۔ اور رات (بھی) انکے لیے ایک نشانی ہے جس میں سے ہم دن کو

النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ○ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

نکال لاتے ہیں پھر یہ یکایک اندھیرے میں رہجاتے ہیں۔ اور سورج (بھی ایک نشانی ہے) جو اپنے ایک

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ وَالْقَمَرَ

مقررہ مقام کی طرف چلا جاتا ہے یہ ایک بڑے زبردست صاحب علم کا مقرر کر دینا ہے۔ اور چاند (بھی) ایک

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ○

نشانی ہے جسکی ہمنے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہانتک کہ وہ پلٹ کر پرانی شاخ کی (ٹیڑھی) صورت اختیار کر لیتا ہے۔

ع ۲

ع میں چاند ہر رات کو پہنچتا رہتا ہے۔ نہ کسی سے پیچھے رہجاتا ہے اور نہ کسی سے کچھ آگے بڑھجاتا ہے ۱۲

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ

نہ سورج ہی کی یہ مجال ہے کہ چاند کو پکڑ پائے اور نہ رات ہی کی یہ قدرت ہے کہ دن

سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

سے آگے بڑھ جائے۔ حالانکہ یہ سب کبھی (نہ کبھی) آسمان میں پھرتے رہتے ہیں۔ اور ایک نشانی (ان کیلئے یہ

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ وَخَلَقْنَا

بھی ہے کہ ہم نے انکے بزرگوں کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا تھا۔ اور اُن کے لیے (بھی)

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ○ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

ویسی ہی چیزیں پیدا کر دی ہیں جنپر یہ سوار ہوتے رہتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو انکو ڈبو دیتے

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

پس انکا کوئی فریاد رس نہ ہوتا اور نہ یہ چھڑائے جاتے۔ سوائے اسکے کہ ہماری رحمت ہو اور ایک مدت

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

کے لیے نفع پہنچانا (منظور) ہو۔ اور جس وقت اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اپنے گزشتہ (گناہوں) سے ڈرو

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا

اور آئندہ (کے عذاب) سے خوف کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اِن کے پاس

تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

انکے پروردگار کی نشانیوں میں سے ایک بھی ایسی نہیں آتی جس سے یہ روگردان

مُعْرِضِيْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

نہ ہوتے ہوں۔ اور جس وقت اُن سے یہ کہا جاتا ہے کہ جو رزق خدا نے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ (راہ خدا)

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

میں بھی خرچ کرو تو جو لوگ کافر ہوئے ہیں مومنوں سے یہ کہتے ہیں کیا ہم اسکو کچھ کھلائیں جسکو اگر اللہ

يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

چاہتا تو خود کھلا دیتا (اس معاملہ میں) تم صریح غلطی میں ہو۔

اس لیے کہ خدا تعالیٰ جو کھانا کھلاتا ہے اُس کے لیے اسباب ہیں۔ منجملہ اُن کے ایک سبب یہ بھی ہے کہ امراء کو ترغیب و تحریص فرماتا ہے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا

اور یہ (بھی) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (یعنی روز قیامت) کب آئیگا؟ انت

يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝

ظار نہیں کرتے مگر ایک چیخ کا جو ان کو یکایک آ پکڑیگی اور یہ لڑتے جھگڑتے ہی رہ جائینگے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

پس نہ اس وقت وہ کوئی وصیت کر سکینگے اور نہ اپنے بال بچوں کے پاس پلٹ کر آسکینگے

ع ۳ / ۱۸

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

اور (دوبارہ) صور پھونکا جائیگا تو یکایک وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی حضور میں حاضر ہونے کیلیے

يَنسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا

جلد جلد چلنے لگینگے۔ کہتے ہونگے ہائے خرابی ہماری ہمکو ہماری خوابگاہ سے اٹھا کس نے دیا؟ (جواب دیا جائیگا کہ)

مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِن كَانَتْ إِلَّا

یہی تو وہ وقت ہے جسکا خدائے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچی سچی خبر دی تھی۔ بس ایک ہی چیخ تو

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

ہوگی کہ یکایک وہ سب ہماری حضور میں حاضر کردیے جائینگے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ

پس اُس دن نہ تو کسی نفس پر کوئی ظلم کیا جائیگا اور نہ تم کو کوئی بدلا دیا جائیگا سوائے اُسکے جو کچھ

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

تم کیا کرتے تھے بیشک جنتی لوگ تو اس دن مزے اڑاتے

فَاكِهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ

ہونگے وہ اور اُنکی بیبیاں تختوں پر سایہ میں تکیہ لگائے

مُتَّكِئُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ۝

بیٹھے ہونگے۔ اُنکے لیے جنت میں ہر میوہ اور اُنکے لیے ہر وہ چیز جو وہ چاہینگے موجود ہوگی۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

بڑی رحمت کرنے والے پروردگار کی طرف سے سلام کہلا بھیجا جائیگا۔ (اب اِدھر کی سنیئے) اور اے گنہگارو! آج کے دن تم

الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا

الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تم کو یہ حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کے

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ

بندے نہ بننا وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری

اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَضَلَّ

عبادت کرنا سیدھا راستہ یہی ہے۔ اور اس نے تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○ هٰذِهٖ

بہت سوں کو گمراہ کر دیا تو کیا تم خود کوئی سمجھ نہ رکھتے تھے اب یہ وہی جہنم

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

(موجود) ہے جس سے تم کو ڈرایا جایا کرتا تھا۔ جیسا کہ تم کفر کیا کرتے تھے اس کے بدلے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج اس میں چلے جاؤ۔ اس دن ہم اُنکے منہ پر تو مہر لگا دینگے اور اُن کے ہاتھ ہم سے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

بات کرینگے اور اُن کے پاؤں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُسکی بابت گواہی دینگے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کو میٹ کر دیتے پھر وہ راستے سے بھی آگے بڑھ جاتا

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھر وہ کہاں سے دیکھتے؟ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کو اُنہیں مسخ کر دیتے

ع فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○ وَمَنْ

پھر نہ وہ کہیں جا سکتے اور نہ پلٹ کر آسکتے۔ اور جس کو

نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا

ہم زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسکی بناوٹ میں جھکا دیتے ہیں۔ کیا وہ اتنا بھی نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے اسکو

عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

(یعنی اپنے رسول کو) شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُسکے لیے زیبا ہے یہ تو صرف نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

اور کھلا قرآن ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو زندہ (دل) ہیں ڈرائے اور انکار کرنیوالوں پر

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

قولِ حق ثابت ہو جائے۔ کیا وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ جو چیزیں ہم نے اپنی قدرت سے بنائے ہیں

اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

انکے نفع کے لیے پیدا کیے ہیں بس وہ (اس وقت) اُنکے مالک بنے ہوئے ہیں۔ اور ہم ہی نے ان چوپایوں کو

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا

اُن کا مطیع کر دیا ہے کہ اِن میں سے بعض تو اُنکی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں اور

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

اُنکے لیے ان چوپایوں میں بہت سی منفعتیں اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ اسکے شکر گزار نہونگے؟ اور انھوں نے خدا کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا

چھوڑ کر اور خدا بنا لیے تاکہ وہ اُنکی کچھ مدد کریں۔ وہ ان کی

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

ذرا مدد نہ کر سکینگے حالانکہ اُنکے لشکر کے لشکر اُن کی عبادت کے لیے

مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

حاضر رہتے ہیں۔ بس (اے رسول) انکی باتیں تمکو رنج میں نہ ڈالیں جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

جو (کچھ) یہ ظاہر کرتے ہیں ہم اُسکو خوب جانتے ہیں۔ کیا انسان اتنا نہیں سمجھتا کہ ہم نے

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَ
اسکو نطفہ سے پیدا کیا ہے پھر یکایک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
ہمارے ہی لیے اُس نے مثل بیان کی اور اپنی خلقت کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ ہڈیوں کو جس حال میں

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ
کہ وہ خاک ہو جائینگی زندہ کون کریگا؟ تم کہدو کہ اُنکو وہی زندہ کریگا جسنے اُنکو

اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۝
پہلی مرتبہ پیدا کردیا تھا اور وہ ہر مخلوق کے حال سے واقف ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
جسنے تمہارے لیے ہرے درخت سے آگ پیدا کردی کہ اب تم

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ
اُسی سے سُلگاتے رہتے ہو آیا وہ جس نے آسمانوں

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
کو اور زمین کو پیدا کیا ہے اِس پر قادر نہیں ہے کہ

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝
اُنکے ایسے اور پیدا کردے۔ ضرور (قادر ہے) اور وہ بڑا پیدا کرنیوالا (اور) جاننے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
یہ فقط اُسی کی شان ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرے تو اُس سے صرف اتنا فرمادے

كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
کہ ہو پس وہ ہو جائے۔ پس منزہ ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع ۵
ہر چیز کا اختیار ہے اور اُسی کی حضور میں تم سب کی بازگشت ہوگی۔

آیاتہا ۱۸۲ — رکوعاتہا ۵ — کلماتہا ۸۶۳ — حروفہا ۳۵۹۵

سورۃ والصّٰفّٰت مکیۃ وھی مائۃ واثنتان وثمانون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ○

قسم ہے صف باندھ کر کھڑی ہونیوالوں کی۔ پھر قسم ہے جھڑکنے والوں کی۔

فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۙ○ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ○

پھر ذکر کی تلاوت کرنیوالوں کی۔ بیشک تمہارا معبود ضرور یکتا ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے مابین ہے انکا پرورش کرنیوالا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَاۗءَ

اور مشرقوں کا مالک ہے۔ یقیناً ہمنے اِس دنیا کے آسمان کو

الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ○ وَحِفْظًا

ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور ہر سرکش شیطان

مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ○ لَا یَسَّمَّعُوْنَ

کے لیے اُن کو نگہبان بنایا ہے۔ اب وہ ملاءِ اعلیٰ کی

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

کنسوئیاں نہیں لے سکتے اور ہر طرف سے اُنکو بھگانے کیلیے مار

جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ○

پڑتی ہے اور یہ اُن کے لیے پائدار عذاب ہے۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

سوائے اِسکے کہ کوئی اُڑتی ہوئی بات لے بھاگا سو ایک ستارا ٹوٹ کر اُسکا پیچھا

ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ
لیتا ہے۔ اب اُنسے پوچھو کہ ازروے پیدائش یہ خود زیادہ مضبوط ہیں یا وہ
مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ
جن کو ہمنے پیدا کیا ہی یقیناً ہمنے اُنکو لسدار مٹی سے پیدا
لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا
کیا ہے بات یہی کہ تمکو (اُنکے انکار سے) تعجب ہوا اور وہ (تمہارے تعجب کی) ہنسی اُڑاتے ہیں
ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً
اور جب اُنکو نصیحت کی جاتی ہی تو وہ نصیحت نہیں مانتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو
يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
(اور زیادہ) ہنسی اُڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو
مُّبِينٌ ۝ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا
ہے۔ کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائینگے تو
أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝
کیا ہم پھر اُٹھائے جائینگے ہ آیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟
قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ
تم کہدو ہاں بلکہ تم سب ذلیل ہوکر آؤگے۔ پس وہ ایک جھڑکی
زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝ وَ
ہی تو ہوگی کہ وہ سب یکایک (قبروں سے نکل کر) دیکھتے اُٹھ کھڑے ہونگے۔ اور
قَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ
کہینگے کہ ہائے خرابی ہماری یہی تو جزاو سزا کا دن ہے۔ (جواب ملیگا جی) یہی فیصلہ
الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝
کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ہم اہلبیت کی بابت کہ ہم سے محبت رکھی یا نہیں ۱۲

احشروا الذين ظلموا وازواجهم وما كانوا
ان لوگوں کو جنہوں نے نافرمانیاں کی تھیں اور انکی ازواج کو اور خدا کے سوا جن کو
يعبدون ○ من دون الله فاهدوهم الى صراط
یہ پوجا کرتے تھے اُن سب کو اکٹھا کرلو پھر ان سب کو جہنم کا راستہ
ربع
الجحيم ○ وقفوهم انهم مسئولون ○ ما لكم لا
بتا دو۔ اور انکو ٹھہرا لو کہ ان سے سوالات کیے جائیں۔ تمہیں ہو کیا گیا ہے تم
تناصرون ○ بل هم اليوم مستسلمون ○ و
ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ اُس دن تو وہ بڑے تابعدار بنے ہوئے ہونگے۔ اور
اقبل بعضهم على بعض يتساءلون ○ قالوا انكم كنتم
ایک دوسرے کے پاس سوال کرتے ہوئے آئینگے کہتے ہونگے کہ تم تو ہمارے پاس داہنی طرف
تاتوننا عن اليمين ○ قالوا بل لم تكونوا مؤمنين ○
سے (یعنی بڑی اہتمام سے) آیا کرتے تھے۔ وہ یہ کہینگے کہ تم ہی ایماندار نہ تھے۔
منزل
وما كان لنا عليكم من سلطن بل كنتم قوما
اور ہمارا تم پر کوئی قابو تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ
طغين ○ فحق علينا قول ربنا انا لذائقون ○
تھے پس ہم پر تو ہمارے رب کا قول پورا اترا کہ ہم ضرور (عذاب کا) مزہ چکھنے والے ہیں۔
فاغوينكم انا كنا غوين ○ فانهم يومئذ في
سو ہمنے تم کو بھی بہکایا کہ ہم تو گمراہ تھے ہی۔ پس اُس دن وہ عذاب
العذاب مشتركون ○ انا كذلك نفعل بالمجرمين ○
میں ملے جلے ہونگے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں۔
انهم كانوا اذا قيل لهم لا اله الا الله يستكبرون ○
بیشک یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اُنسے کہا جاتا تھا کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں تو یہ اکڑا ہی کرتے تھے

ولایت جناب امیر المومنین کی نسبت سوال کیا جائیگا۔ امالی اور العیون میں جناب رسول خدا سے بھی یہی مضمون مروی ہے

کی بھی وہ خواہش کرینگے انعاماً اور اکراماً دی جائیگی ۔ ۲ کَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ۝ بَلْ

اور یہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی خاطر اپنے خداؤں کو چھوڑنیوالے ہیں (دیوانہ کیسا!)

جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا

بلکہ وہ تو حق لیکر آیا ہے اور اُسنے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ تم یقیناً دردناک عذاب

الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

ضرور چکھنے والے ہو۔ اور تم بدلا اُسی کا پاؤ گے جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ

ہاں خدا کے خالص بندے اس سے مستثنٰی ہیں۔ اُن کے واسطے رزق (بھی) معین

مَّعْلُومٌ ۝ فَوَاكِهُ ۚ وَهُم مُّكْرَمُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ

ہے (یعنی میوے) اور اُنکی عزت بھی کی جائیگی۔ وہ نعمت والی جنتوں میں

النَّعِيمِ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ

تختوں پر ایک دوسرے کے مقابل بیٹھے ہونگے۔ سفید شراب کے گلاس کے دور

مِّن مَّعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۝ لَا فِيهَا غَوْلٌ

چل رہے ہونگے جس کا لطف پینے والے ہی جانینگے۔ اُس میں نہ کوئی جھگڑا ہوگا

وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ۝ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

اور نہ اُس سے مدہوش ہو جائینگے۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہ والی (اور) بڑی بڑی آنکھوں والی

عِينٌ ۝ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

(حوریں) اُسی طرح ہونگی گویا (رنگ کی صفائی میں) حفاظت سے رکھے ہوئے انڈے ہیں پس وہ بھی ایک دوسرے کی طرف

عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ

متوجہ ہو کر سوال کرینگے۔ اُن میں سے ایک کہنے والا یہ کہیگا کہ میرا ایک

لِي قَرِينٌ ۝ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ۝ أَئِذَا مِتْنَا

ہمنشین تھا جو یہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق کرنیوالوں میں سے ہے؟ کیا جب ہم مرجائینگے

ع

ا أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۔ کافی میں بروایت جناب امام محمد باقر جناب رسول خدا سے ایک حدیث منقول ہے جس میں آنحضرت

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے تو کیا ہمکو کوئی جزا یا سزا دی جائیگی؟ (پھر) کہیگا کہ آیا تم بھی اُس سے واقف ہونا

مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ

چاہتے ہو؟ پس جُھک کر دیکھیگا تو اُسکو جہنم کے بیچوں بیچ دیکھ لیگا (تب بیساختہ) کہیگا کہ خدا

اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝

کی قسم تونے تو مجھے بھی مار ڈالا تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کا احسان نہوتا تو میں بھی (اسی طرح) تیری ساتھ ہوتا

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

کیا (میں تم سے نہ کہتا تھا کہ) ہمکو ہماری پہلی موت کے سوا مرنا ہی نہیں ہے اور نہ ہمکو (آخرت میں) عذاب ہی دیا جائیگا

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝

یقیناً بڑی سے بڑی کامیابی یہی تو ہے۔ ایسی ہی (کامیابی) کیلیے تو چاہیے کہ عمل کرنیوالے عمل کریں۔

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا

آیا مہمانی کیلیے یہ بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ کہ ہمنے اُسکو نافرمانوں کیلیے

فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝

عذاب مقرر کیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی گہراں سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

اُسکی چوٹی ایسی ہے جیسے شیطانوں کے سر ہوں۔ پس وہ ضرور اُسی میں سے کھانیوالے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا

ہونگے اور (چار و ناچار) اُسی سے پیٹ بھرنیوالے۔ پھر اُنکے لیے اُسکے اوپر سے گرم پانی کی

مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ۝ اِنَّهُمْ

ملاوٹ ہوگی۔ پھر اُن سب کی بازگشت ضرور جہنم ہی میں ہوگی۔ انہوں نے یقیناً

اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ۝

اپنے باپ دادا کو بھی گمراہ پایا تھا تو اُنکے نشانِ قدم پر یہ بھی دوڑے چلے آرہے تھے

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم
اور بیشک اِنسے قبل پہلے والے بہت سے گمراہ ہوگئے۔ حالانکہ ہمنے اُن میں ڈرانیوالے

مُّنذِرِينَ ۝ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا
ضرور بھیجے تھے۔ پھر غور سے دیکھو لو کہ جنکو ڈرایا گیا تھا اُنکا انجام کیسا رہا! (ہاں) اللہ کے

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ
مخلص بندے اِس سے مستثنےٰ ہیں۔ اور یقیناً نوحؑ نے ہمکو پکارا تھا پس ہم ہی تو سب سے

الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝
اچھا جواب دینے والے ہیں۔ اور ہمنے خود اُنہیں اور اُنکے اہل کو بڑی تکلیف سے نجات دی

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
اور ہم نے اُنکی اولاد کو (آئندہ حق پر) باقی رہنے والا قرار دیا۔ اور ہمنے پچھلے آنیوالوں میں آسے (یعنی اُنکی

الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ
صفت و ثنا کو یا اُنکے قصہ کو) باقی رکھا۔ نوحؑ پر تمام عالموں میں سلام ہو۔ ہم نیکی کرنیوالوں کو

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ
اِسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ وہ یقیناً ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر

أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ۝
ہمنے اوروں کو ڈبو دیا اور یقیناً ابراہیمؑ بھی اُنہی کے پیرؤوں میں سے تھے۔

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ
جبکہ وہ اپنے پروردگار کی حضور میں سالم نیت سے آئے۔ جبوقت کہ اُنہوں نے اپنے چچا سے اور اپنی قوم

مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ۝
کے لوگوں سے کہا کہ تم یہ کیا پوجتے ہو؟ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے خداؤں سے مرید بنتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝
تمام عالموں کے پروردگار کی نسبت تمہارا خیال کیا ہے؟ پھر ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی۔

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ إِلَىٰ

اور یہ فرمایا کہ میں بیمار ہونیوالا ہوں۔ پس یہ لوگ تو پیٹھ پھرا کر انکے پاس سے (اُدھر) گئے اور یہ چپ چاپ

آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ۝

اُنکے خداؤں کی طرف گئے اور دریافت کیا کہ تم کچھ کھاتے کیوں نہیں؟ یہ تمہیں ہو کیا گیا ہے بولتے کیوں نہیں؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ۝

اب تو پیچھے اُن پر داہنے ہاتھ کی ضرب لگانے لگے۔ اب وہ لوگ منڈلاکر آپ کی طرف آئے

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

فرمایا کیا تم اُن چیزوں کی پوجا کرتے ہو جنکو اپنے ہاتھوں سے تراشتے ہو حالانکہ اللہ نے تمکو بھی پیدا کیا ہے اور جو بت

تَعْمَلُونَ ۝ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۝

تم بناتے ہو انکو بھی (پھر) انہوں نے آپس میں کہا کہ تم اسکے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسکو سخت آگ میں ڈالدو۔

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ۝ وَقَالَ إِنِّي

پس اس طرح وہ ابراہیمؑ کے لیے ایک چال چلے سو ہمنے انہی کو ذلیل کردیا۔ اور ابراہیمؑ نے کہا کہ میں

ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اپنے پروردگار کی طرف جانیوالا ہوں کہ وہ عنقریب میری رہبری فرمائیگا۔ اے میرے پروردگار مجھے نیک اولاد عطا فرما۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ

پس ہمنے اُنکو ایک بردبار فرزند کی بشارت دی پس جب وہ (فرزند) اُنکے ساتھ چلنے پھرنے کے لائق ہوا تو

إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ط

انہوں نے فرمایا کہ اے میرے پیارے بیٹے میں خواب میں دیکھتا کیا ہوں کہ میں تمکو ذبح کر رہا ہوں تو اب غور کرو کہ تمہاری کیا رائے

قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ

انہوں نے عرض کی کہ ابا جان آپکو جو حکم ملتا ہے بجا لائیے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھ کو صبر کرنیوالوں

مِنَ الصَّابِرِينَ ۝ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۝ وَنَادَيْنَاهُ

میں سے پائینگے۔ پس جب دونوں نے اظہار اطاعت کیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹادیا اور ہمنے انکو

اِنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى
آواز دی کہ اے ابراہیم تم نے بیشک اپنا خواب سچا کر دیا ہم نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلا
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
دیا کرتے ہیں بیشک یہ کھلی آزمائش ضرور ہے۔ اور ہم نے اسکا فدیہ ایک بڑی قربانی
عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝
مقرر کی ہے۔ اور اسکے لئے ہم نے آئندہ آنیوالوں میں باقی رکھا۔ ابراہیم پر سلام ہو۔
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
نیکی کرنیوالوں کو ہم اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں وہ یقیناً ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اور ہم نے انکو اسحٰق نبی کی خوشخبری دی جو صالحین میں سے تھے اور ہم نے ابراہیم اور اسحٰق پر برکت
اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝ ع
نازل کی حالانکہ ان دونو کی اولاد میں نیک بھی ہونیوالی تھی اور کھلم کھلا اپنے اوپر ظلم کرنیوالے بھی
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
اور بیشک ہم نے موسٰے اور ہارون پر احسان کیا۔ اور ہم نے اُن دونوں کو اور انکی قوم کو سخت
الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمَا
تکلیف سے نجات دی۔ اور ہم نے انکی نصرت کی جس سے وہی غالب رہے۔ اور ہم نے اُن دونوں کو بلیغ
الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
بیان والی کتاب عطا کی۔ اور ہم ہی نے اُن دونو کو راہ راست دکھائی۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
اور ہم ہی نے آئندہ آنیوالوں میں انکا ذکر خیر باقی رکھا۔ موسٰے اور ہارون پر سلام ہو
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا
بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دونو ہمارے ایماندار بندوں

کا معاملہ کوئی نہیں ہے۔ بشرطیکہ خدا پر پورا بھروسہ کر لیا جائے۔ کیا تم نہیں دیکھتے خدا فرماتا ہے فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ

الْمُؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ

میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاسؑ رسولوں میں سے تھے۔ جس وقت کہ انہوں نے اپنی قوم

لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ○ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ

سے کہا کہ تم ڈرتے نہیں۔ تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے اچھے پیدا کرنیوالے اللہ کو

أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ○ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ○

جو تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ دادا کا بھی چھوڑ دیتے ہو۔

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ○ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ○

پس انہوں نے الیاسؑ کی تکذیب کی وہ سب (عذاب میں) ضرور دھر لیے جائینگے۔ اللہ کے خالص بندے اس سے مستثنیٰ ہیں

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ○ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ○ إِنَّا

اور انکا ذکر ہمنے پیچھے آنیوالوں میں باقی رکھا۔ آلِ یاسین پر سلام ہو۔ بالضرور ہم

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ○

نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔ وہ بیشک ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ○

اور یقیناً لوطؑ رسولوں میں سے تھے۔ جبکہ ہمنے انکو اور انکے تمام کنبے کو نجات دی

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ○ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ○ وَإِنَّكُمْ

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہجانیوالوں میں رہ گئی۔ پھر ہمنے اوروں کو ہلاک کردیا۔ اور تم صبح و

لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ○ وَبِاللَّيْلِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ ع ۵ ۸

شام آتے جاتے ضرور انکے آثار (قدیم) کے پاس سے گزرتے ہو تو کیا تم کچھ سمجھتے نہیں؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ

اور یونسؑ بیشک رسولوں میں سے تھے۔ جبکہ وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُونِ ○ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ○ فَالْتَقَمَهُ

چلے گئے پس کشتی والوں نے قرعہ ڈالا تو یہ مغلوب رہے۔ پھر ان کو ایک مچھلی

الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ۝

نگل گئی اور یہ اپنے آپ کو ملامت کرنے لگے۔ پس اگر یہ کہیں تسبیح کرنیوالوں میں سے نہوتے تو

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ

جس دن سب اٹھائے جائینگے اُس دن تک مچھلی کے پیٹ ہی میں رہتے۔ پھر ہمنے انکو ایک خالی جگہ میں ڈالدیا

وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ۝ وَ

جس حال میں کہ وہ ناتوان تھے۔ اور انکے اوپر کدو کا ایک درخت اگا دیا۔ اور

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ

انکو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پس وہ لوگ ایمان لائے اور ہمنے انکو

إِلَىٰ حِينٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

ایک (مقررہ) وقت تک نفع پہنچایا۔ اب انسے پوچھو کہ کیا تیرے خدا کیلئے تو بیٹیاں ہیں اور انکے لیے

الْبَنُونَ ۝ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ۝

بیٹے؟ کیا ہم نے انکو دکھا دکھا کر فرشتوں کو عورتیں پیدا کیا ہے؟

أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ

آگاہ رہو (یہ) یقیناً انکا بہتان ہے (جو) یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے بھی اولاد ہے اور یہ یقیناً

لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ

جھوٹے ہیں۔ کیا اُسنے بیٹے چھوڑ کر بیٹیاں اختیار کریں؟ تمہیں ہو کیا گیا ہے

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ

تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے یا تمہارے پاس کوئی کھلی حجت

مُّبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا

ہے؟ پس اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔ اور اُنہوں نے خدا کے

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ

اور جنات کے مابین رشتہ قرار دیدیا حالانکہ جنات اس بات کو خوب جانتے ہیں کہ یہ (مفتری ضرور)

لَمُحْضَرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

حاضر کیے جائینگے۔ جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں خدا تعالیٰ اس سے منزہ ہے۔ اللہ کے مخلص بندے اس سے

الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

مستثنیٰ رہتے۔ پس تم اور جن جن کو تم پوجتے ہو وہ سب ملکر خدا کے برخلاف کسی کو بہکا

بِفٰتِنِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

نہیں ہو۔ سوائے اُسکے جو جہنم میں جانیوالا ہے۔ اور ہم میں تو ایک بھی ایسا نہیں جسکے

مَّعْلُوْمٌ ۝ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

لیے ایک معین ٹھکانا نہو اور یقیناً ہم صف باندھنے والے ہیں اور بیشک ہم تسبیح کرنیوالے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ

اور یقیناً وہ یہ کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس پہلوں کی کتاب ہوتی

الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ

تو ہم بھی خدا کے خالص بندوں میں سے ہوتے۔ خیر اب تو انہوں نے اُس کا

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

انکار کیا پس آگے چلکر انکو معلوم ہی ہو جائیگا۔ اور ہمارا وعدہ ہمارے مرسل بندوں سے پہلے ہی

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا

ہو چکا تھا کہ اُن سب کو یقیناً مدد پہنچائی جائیگی۔ اور ہمارا لشکر ضرور

لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْهُمْ

غالب رہیگا۔ پس تم اِن سے ایک وقت تک کیلئے روگردان ہو جاؤ اور اِنکی حالت دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ فَاِذَا

کہ آگے چلکر یہ خود دیکھ لینگے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کی بابت میں جلدی کرتے ہیں؟ تو جب وہ

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ وَتَوَلَّ

اِن پر آ اُتریگا تو اُن لوگوں کی جو ڈرائے جا چکے ہیں بہت ہی بری حالت ہوجائیگی۔ اور ایک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ

وقت تک ان سے روگرداں ہو جاؤ اور دیکھتے رہو کہ کچھ عرصہ بعد یہ بھی دیکھ لیں گے۔ تمہارا پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى

صاحب عزت و غلبہ ان سب باتوں سے منزہ ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ اور تمام رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سلام ہو۔ اور ہر قسم کی تعریف تمام عالموں کے پروردگار خدا ہی کو (سزاوار) ہے

سورة ص مكية وهي ثمان وثمانون اية

اٰیاتہا ٨٨ ۔ رکوعاتہا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

ص۔ قسم ہے نصیحت والے قرآن کی (یہ تو برحق ہے) لیکن جو لوگ کافر ہو گئے ہیں وہ

عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

تکبر اور نافرمانی میں (اڑے ہوئے) ہیں۔ ہم ان سے پہلے کتنے ہی زمانوں کو ہلاک کر چکے ہیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

تو وہ پیچھے چلانے لگے مگر وہ بچاؤ کا وقت نہ تھا۔ اور انہیں تعجب یہ ہوا کہ ان کے پاس ایک

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

ڈرانیوالا انہی میں سے آیا اور کافروں نے یہ بک دیا کہ یہ جھوٹا (اور) جادوگر ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝

کیا اس نے سب خداؤں کو ایک ہی خدا بنا دیا بیشک یہ تو ضرور عجیب بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ

اور ان کے شرفاء ایک دوسرے کے پاس (یہ کہتے ہوئے) چلے کہ چلو اپنے معبودوں کی پوجا پر قائم رہو

إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ

بیشک یہ بات کسی غرض سے کہی جاتی ہے۔ پچھلے مذہب میں تو ہم نے یہ بات سنی نہیں یہ تو ایک نئی

هٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ أَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ

پیدا کی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم میں سے اسی کے اوپر نصیحت اتاری گئی اصل یہ ہے

فِي شَكٍّ مِنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ

کہ وہ میرے ذکر سے شک میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ (یوں سمجھو کہ ابھی) انھوں نے عذاب ہی نہیں چکھا ہے۔ آیا تمہاری

خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ

زبردست اور بڑے عطا کرنیوالے پروردگار کی رحمت کے خزانے انکے پاس ہیں؟ یا آسمانوں کا اور زمین کا

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝

اور جو کچھ ان دونو کے درمیان ہے اسکا اختیار انکو حاصل ہو گیا ہے پس چاہیے کہ یہ آسمانوں کی [illegible]

جُنْدٌ مَا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِنَ الْأَحْزَابِ ۝ كَذَّبَتْ

وہ جتھوں میں سے ایک لشکر ہی تو ہیں جو عنقریب بھگا دیا جائیگا۔ ان سے پہلے نوح

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝ وَثَمُودُ

کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔ اور اسی طرح ثمود

وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ لْئَيْكَةِ ۚ أُولٰئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ إِنْ

اور لوطؑ کی قوم اور بن والے وہ جتھے کے جتھے تھے۔ ان میں سے

كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ ع ۱۴ ۱

سب ہی نے تو رسولوں کو جھٹلایا تھا اور ہمارے عذاب کے مستحق ہو گئے تھے۔ اور یہ ایک چیخ ہی کی منتظر ہیں

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ

جس میں کچھ دیر نہ ہوگی۔ اور انہوں نے کہا کہ ای ہمارے پروردگار

لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

روز حساب سے پہلے ہمارے حصہ کا عذاب تو ہمارے لئے جلدی ہی بھیجدے۔ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ
اور ہمارے قوت والے بندے داؤدؑ کو یاد کرو بیشک وہ بڑی رجوع کرنیوالے تھے ہمنے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا کہ

مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ
وہ اُن کے ساتھ شام و صبح تسبیح کیا کرتے تھے۔ اور پرندے بھی جمع رہتے تھے (اور)

كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَآتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَ
یہ سب اُن کے مطیع تھے اور ہمنے اُنکی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور ہمنے اُنکو (قانون) شریعت اور

فَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ ۘ إِذْ تَسَوَّرُوا
فیصلہ کرنیکی قوت عطا کی تھی۔ اور آیا تمہیں جھگڑنیوالوں کی بھی خبر ملی ہے جبکہ وہ محراب پھاند کر (داؤدؑ کے

الْمِحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا
پاس) آگئے تھے اور وہ اُن سے پریشان ہوئے تھے (اور) اُنہوں نے کہا تھا کہ ڈریئے

تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
نہیں ہم دو نو مدعی و مدعا علیہ ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ ہمارا فیصلہ ٹھیک ٹھیک کر دیجئے

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝ إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ
اور کسی طرح کی زیادتی نہ کیجئے اور ہمیں راہ راست پر چلائیے (دیکھیے) یہ میرا بھائی ہے اسکے پاس

تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا
ننانوے بھیڑیں ہیں اور میرے پاس ایک ہی بھیڑ ہے پس اسنے مجھ سے کہا کہ وہ ایک بھی میرے حوالے

وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ
کر دو اور مجھے بات کرنے میں بھی دبا لیتا ہے۔ (حضرت داؤدؑ نے) فرمایا کہ بیشک اِسنے اپنی بھیڑوں کے ہوتے تیری بھیڑ بھی

نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
مانگنے سے تجھ پر زیادتی کی اور یقیناً بہت سے شریک اِسی طرح ایک دوسرے پر زیادتی کر لیا کرتے ہیں

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ
سوائے اُنکے جو ایمان لائے ہوں اور نیکو کار ہوں اور وہ ہیں ہی تھوڑے اور (اِس حد پر پہنچکر) داؤدؑ

(جس سے تمام عالم کے اصول قوانین ماخوذ ہیں) اسکا ایک جزو حضرت داؤدؑ کا یہ قول بھی تھا کہ گواہ لانا ذمہ مدعی اور بصورت انکار دعویٰ عدم شہادت قسم پر ہو تا ہے علیہ۔ العیون میں جناب امام رضاؑ سے منقول ہے کہ فصل الخطاب سے مراد ہے تمام زبانوں کا سمجھنا اور ہر بست کی معرفت ... اور حکمت اور فصل الخطاب دو خطا ... کی تفصیل ۱۲

لہ ذا الایدیہ التوحید میں جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ کلام عرب میں ید سے مراد قوت نعمت اور عطا و بخشش ہوتی ہے پھر حضرتؑ نے یہی آیت تلاوت فرمائی ۱۲

دَاوُدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩

سمجھ گئے کہ ہمنے اس فیصلہ کے ذریعے سے انکی آزمائش کی پس انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور رکوع میں گر پڑے

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

اور خدا کی طرف رجوع کی پس ہمنے انکی یہ لغزش معاف کر دی اور یقیناً ہمارے نزدیک انکا بڑا تقرب بھی تھا اور انجام

يٰدَاوُدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ

نیک بھی۔ اے داؤد ہمنے تمکو اس زمین میں خلیفہ مقرر کیا ہے پس تم لوگوں کے مابین ٹھیک ٹھیک

النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

فیصلہ کیا کرو اور اپنی خواہش کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمکو راہ خدا سے بھٹکا دیگی

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ

یقیناً جو لوگ راہ خدا سے بھٹک جاتے ہیں اُن کے لیے بوجہ اس کے کہ وہ روز حساب کو بھولے

بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ

ہوئے تھے سخت عذاب ہوگا۔ اور ہمنے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونو کے مابین ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ

اسکو بیکار نہیں پیدا کیا یہ تو اُن لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہو گئے پس اُن لوگوں کے لیے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جو کافر ہو گئے جہنم کی ویل ہے۔ آیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

زمین میں فساد کرنیوالوں کے برابر سمجھینگے؟ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر

كَالْفُجَّارِ ۝ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ

سمجھینگے؟ یہ کتاب جسکو ہمنے تمہاری طرف نازل کیا بڑی برکت والی ہے تاکہ وہ اسکے احکام میں غور

لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ

کریں اور عقلمند نصیحت حاصل کریں۔ اور ہمنے داؤد کو سلیمان جیسا بہترین بندہ عطا کیا بیشک وہ خدا کی

إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ۝ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِٱلْعَشِىِّ ٱلصَّـٰفِنَـٰتُ ٱلْجِيَادُ ۝

طرف بڑا رجوع کرنیوالا تھا۔ (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ شام کو قریب اُنکے سامنے خاصے کے اصیل گھوڑے پیش کئے گئے

فَقَالَ إِنِّىٓ أَحْبَبْتُ حُبَّ ٱلْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّى حَتَّىٰ تَوَارَتْ

تو کہنے لگے کہ میں نے مال کی محبت میں اپنے پروردگار کی یاد چھوڑ دی یہانتک کہ (سورج) پردے میں

بِٱلْحِجَابِ ۝ رُدُّوهَا عَلَىَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِٱلسُّوقِ وَٱلْأَعْنَاقِ ۝

چھپ گیا۔ اُنہیں میرے آگے پھر لوٹا لاؤ۔ پھر اُنہوں نے پنڈلیوں کو اور گردنوں کو چھو کر مسح کیا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَـٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا ثُمَّ

اور ہمنے سلیمانؑ کی آزمائش کی اور اُنکی کرسی پر ایک (بیجان) لاشہ ڈالدیا پھر اُنہوں نے

أَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِى وَهَبْ لِى مُلْكًا لَّا يَنۢبَغِى لِأَحَدٍ

رجوع کی۔ عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میری خطائیں بخشدے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما کہ میرے

مِّنۢ بَعْدِىٓ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ ٱلرِّيحَ تَجْرِى

بعد کسی اور کو میسر نہ آئے بیشک تو بڑا عطا فرمانیوالا ہے۔ پس ہمنے ہوا کو اُنکے تابع کردیا کہ وہ اُنکے حکم

بِأَمْرِهِۦ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَٱلشَّيَـٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَ

جہاں وہ چاہتے اُنکو بہ نرمی وبہ آسانی پہنچا دیتی تھی۔ اور شیاطین کو بھی اُنکا ماتحت کردیا تھا وہ عمارتیں بناتے تھے

غَوَّاصٍ ۝ وَءَاخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِى ٱلْأَصْفَادِ ۝ هَـٰذَا

اور دریا میں غوطہ لگاتے تھے۔ اور بہت اور تھے جو بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری

عَطَآؤُنَا فَٱمْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَإِنَّ لَهُۥ عِندَنَا

دین ہے اب خواہ دوسروں کو عطا کرو یا بخل کرو اسکا متعلق حساب نہ لیا جائیگا۔ اور بیشک سلیمانؑ کو ہمارے حضور میں

لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَـَٔابٍ ۝ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ

قرب بھی حاصل تھا اور نیک انجام بھی۔ اور ہمارے بندہ ایوبؑ کا ذکر کرو جب اُنہوں نے اپنے

رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَـٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝ ٱرْكُضْ

پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج بھی پہنچایا ہے اور درد و تکلیف بھی۔ (ہمنے کہا کہ) زمین پر لات مارو

برجلك هذا مغتسل بارد وشراب ○ ووهبنا له اهله

پاؤں مارو (فوراً چشمہ جاری ہوگیا اور ہم نے حکم دیا کہ) یہ چشمہ نہانے کیلئے ٹھنڈا ہے اور پینے کیلئے بھی (تاکہ ظاہر و باطن صاف ہوجائے)

ومثلهم معهم رحمة منا وذكرى لاولى الالباب ○ وخذ

اور ہم نے ان کو اہل و عیال بھی دیئے اور اتنے ہی اور بڑھا دیئے ہماری طرف سے ایک رحمت تھی اور عقلمندوں کیلئے نصیحت۔ اور اپنے

بيدك ضغثا فاضرب به ولا تحنث انا وجدنه صابرا

ہاتھ میں شاخوں کا ایک مٹھا لیلو اور اس کے ذریعہ سے مارو اور اپنی قسم جھوٹی نہ کرو بیشک ہم نے ان کو صابر پایا

نعم العبد انه اواب ○ واذكر عبدنا ابرهيم واسحق

وہ کیسے اچھے بندے تھے بیشک وہ بڑے رجوع کرنیوالے تھے۔ اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ و اسحٰقؑ و یعقوبؑ کو

ويعقوب اولى الايدى والابصار ○ انا اخلصنهم

یاد کرو جو بڑی قوت والے اور بڑی نظر والے تھے۔ ہم نے اُنکو عاقبت کی یاد

بخالصة ذكرى الدار ○ وانهم عندنا لمن المصطفين

کے واسطے خالص کر لیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک چیدہ اور نیک بندوں

الاخيار ○ واذكر اسمعيل واليسع وذا الكفل وكل من

میں سے تھے۔ اور اسمٰعیلؑ و الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی یاد کرو اور یہ سب کے سب

الاخيار ○ هذا ذكر وان للمتقين لحسن ماب ○

نیک تھے۔ یہ تو ایک یادداشت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لیے انجام ضرور نیک ہے (یعنی)

جنت عدن مفتحة لهم الابواب ○ متكـين فيها

ہمیشہ رہنے کی باغات جنکے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوئے ہونگے۔ وہ اُن میں تکیے لگائے بیٹھے ہونگے

يدعون فيها بفاكهة كثيرة وشراب ○ وعندهم قصرت

اور طرح طرح کے میوے اور پینے کی چیزیں اُن میں طلب کرتے ہونگے۔ اور انکے پاس ہم عمر نیچی نگاہ والی

الطرف اتراب ○ هذا ما توعدون ليوم الحساب ○

(حوریں) ہونگی۔ یہی تو وہ چیزیں ہیں جنکی بابت حساب کے دن کی متعلق تم سے وعدہ کیے گئے تھے۔

إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝ هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ

بیشک یہ ہمارا وہ عطیہ ہے جسکا خاتمہ ہونیوالا نہیں۔ یہی تو ہے۔ اور سرکشوں کے لیے ضرور

لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هَٰذَا

انجام برا ہے (یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہونگے پس وہ بہت ہی برا بچھونا ہے۔ یہی تو ہے

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ

پس چاہیے کہ اسکو چکھیں کیسا کھولتا پانی ہے اور کیسی پیپ ہے اور اسی شکل کے اور بہت سی گروہ

أَزْوَاجٌ ۝ هَٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ

ہونگے۔ یہ فوج کی فوج تمہارے ہی ساتھ گھسنے والی ہے۔ انکو کہیں ٹھکانا نہ ملے۔

إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ

یہ بھی تم میں داخل ہونیوالے ہیں۔ وہ کہینگے کہ تم ہی کو کہیں ٹھکانا نہ ملے تم ہی نے تو

قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا

ہمارے لیے پہلے سے یہ تیار کیا ہے تو یہ کیسا برا ٹھکانا ہے۔ پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار جس نے ہمارے لیے

هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

یہ بلا تیار کیا تو اسی آگ میں اسکا عذاب دوگنا بڑھا دے۔ اور وہ کہینگے کہ کیا ہو گیا ہے کہ ہم ان لوگوں کو

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ

نہیں دیکھتے جنکو ہم بدوں میں سے شمار کیا کرتے تھے۔ آیا انکو ہم نے مسخرا بنا لیا تھا یا

زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ

نگاہیں ان سے پھر گئی ہیں۔ بیشک یہ اہل جہنم کا آپس میں لڑنا برحق

النَّارِ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ ع ۱۲

ہے۔ تم کہدو کہ میں تو صرف ایک ڈرانیوالا ہوں اور سوائے خدا کے یکتا و زبردست کے کوئی اور معبود

الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ

نہیں ہے۔ آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے انکا پروردگار بڑا زبردست (اور

ایسے ہی جھگڑینگے جیسے دنیا میں کیا کرتے تھے ۱۲

کے سامنے عرش میں تسبیح خدا کرتے تھے۔ اور سب فرشتوں نے ہماری تسبیح سن کر تسبیح کرنا سیکھا۔ (بقیہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو) ۱۲

الْغَفَّارُ ○ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ○ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ○ مَا

بڑا بخشنے والا ہے۔ تم کہدو کہ وہی تو خبر بزرگ ہے جس سے تم روگرداں ہونیوالے ہو۔ مجھے

كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ○ إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ

عالم بالا کی تو خبر تھی نہیں جبکہ وہ آپس میں جھگڑتے تھے۔ مجھے کوئی اور وحی نہیں کی جاتی

إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

بجز یہ کہ میں کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے

بَشَرًا مِّن طِينٍ ○ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا

ایک آدمی بنانیوالا ہوں پھر جب میں اسے بنا چکوں اور اس میں اپنی (بیبہا چیز یعنی) روح پھونکدوں تو تم اسکے لیے

لَهُ سَاجِدِينَ ○ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ○ إِلَّا إِبْلِيسَ

سجدہ میں گر پڑنا پس سب ہی فرشتوں نے تو سجدہ کیا۔ نہ کیا تو ابلیس نے

اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ○ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن

اسنے بڑائی چاہی اور کافروں میں شمار کیا گیا۔ (خداتعالے نے) سوال کیا کہ اے ابلیس جسے میں نے اپنی

تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ

قدرت خاص سے پیدا کیا اسکو سجدہ کرنے سے تجھ کو کیا چیز مانع آئی آیا تو نے (خودی) بڑائی چاہی یا تو اعلےٰ درجہ والوں میں

الْعَالِينَ ○ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن

سے ہوگیا ہے۔ عرض کرنے لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسکو مٹی سے بنایا

طِينٍ ○ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ○ وَإِنَّ عَلَيْكَ

ہے۔ فرمایا تو یہاں سے نکل جا کہ تو راندۂ درگاہ ہے اور تجھ پر روز جزا تک

لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ○ قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ

کے لیے میری لعنت ہے۔ عرض کرنے لگا کہ اے میرے پروردگار تو مجھے اس دن تک کی مہلت دیدے جس دن

يُبْعَثُونَ ○ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ○ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ

یہ مبعوث کیے جائینگے۔ فرمایا تجھے وقت معلوم کے دن تک کے لیے مہلت دیگئی ہے

الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ

اُسنے عرض کی اب تیری ہی عزت کی قسم اِن میں سے تیرے خالص بندوں کو چھوڑ کر اور تو میں

مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ ۖ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝ لَاَمْلَئَنَّ

سب ہی کو بہکا دُونگا۔ فرمایا یہ ٹھیک ہے اور میں بھی ٹھیک ہی کہے دیتا ہوں میں بھی تجھ سے اور

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ

ان میں سے جو بھی تیرے پیرو ہو جائینگے اُن سب سے جہنم کو پاٹ ہی دونگا۔ تم کہدو کہ میں تو تم سے تبلیغ رسالت

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

کا کوئی اجر مانگتا ہی نہیں اور نہ میں تکلف کرنیوالا آدمی ہوں۔ یہ تو تمام اہلِ عالم کے لیے ایک

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝

نصیحت ہے اور اسکی واقعی خبر کچھ عرصہ کے بعد تم سب کو ضرور ہی معلوم ہو جائیگی۔

سورۃ الزمر مکیۃ وھی خمس و سبعون اٰیۃ

آیاتہا ٧٥ — رکوعاتہا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

اس کتاب کا اُتارا زبردست حکمت والے خدا کی طرف سے ہے۔ یقیناً ہمنے یہ کتاب تمہارے پاس حق کے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ اَلَا لِلّٰهِ

ساتھ اُتاری ہے پس تم اطاعت کو خالص کر کے اللہ ہی کی عبادت کرو۔ خبردار ہو کہ اطاعت

الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ

خالص خدا ہی کے لیے ہے اور جن لوگوں نے اُسکے سوا اوروں کو اپنا کارساز بنا لیا ہے (وہ یہ کہتے ہیں کہ)

مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

ہم تو اُنکی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمکو خدا سے نزدیک کردیں۔ ضرور خدا تعالیٰ اُن تمام باتوں کو جن میں وہ

فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ

اُس میں اختلاف کیا کرتے ہیں فیصل فرما دیگا۔ یقیناً خدا تعالےٰ اُس شخص کی راہبری نہیں فرماتا جو جھوٹا (ہو)

كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ

(اور) بڑا منکر (ہو)۔ اگر اللہ یہ چاہتا کہ کوئی بیٹا بنائے تو جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اُس میں سے جسے چاہتا

مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

منتخب کر لیتا اُسکی ذات ایسی باتوں سے منزہ ہے۔ وہ یکتا ہے زبردست خدا ہے۔ اُسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

ٹھیک ٹھیک پیدا کیا وہ رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے اور دن کو

عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

رات پر اور اُسنے سورج کو اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک وقت معین تک کو چلتا رہتا ہے

مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

خبردار رہو وہ سب پر غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔ اُسی نے تم کو ایک ذاتِ واحد سے پیدا کر دیا

ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ

پھر اُسی (کی بچی ہوئی مٹی) سے اُسکا جوڑا بنا دیا اور تمہارے واسطے چوپایوں کے آٹھ جوڑ اُتار دیے

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ

وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیریوں میں اس طرح پیدا کرتا ہے کہ ایک حالت کے بعد دوسری حالت (بنتی)

ثَلَاثٍ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ

چلی جاتی ہے) وہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اُسی کو ہر طرح کا اختیار ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر

تُصْرَفُونَ ۝ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ

پھرے جاتے ہو؟ اگر تم کفرانِ نعمت کرو تو اللہ تو تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے

لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

کفرانِ نعمت کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ اُسکو تمہارے لیے پسند کریگا اور کوئی اُٹھانیوالا کسی دوسرے کا

وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

بوجھ نہ اٹھائیگا پھر تم سب کی بازگشت تمہارے پروردگار کی طرف ہوگی پھر جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے وہ اس سے

تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَإِذَا مَسَّ

وہ تمکو آگاہ کردیگا۔ یقیناً وہ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے اور انسان پر جب کوئی

الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

مصیبت پڑتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرکے دعا مانگنے لگتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف کوئی نعمت

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ

عطا فرمادیتا ہے تو جس بات کیلئے دعا مانگا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے

أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ

کہ اور لوگوں کو راہ خدا سے بھٹکائے۔ تم یہ کہدو کہ تو اپنے کفر سے تھوڑے دن نفع اٹھالے تو یقیناً

مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا

جہنمیوں میں سے ہے۔ آیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ میں اور کھڑے کھڑے خلوص سے

يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي

دعا کرنیوالا ہو اور آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کا امیدوار ہو (مذکورہ بالا شخص کی مانند ہوسکتا ہے؟)

الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو

تم کہدو کہ کیا وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہوجائینگے؟ سمجھتے تو اسکو فقط عقل والے ہی

الْأَلْبَابِ ۝ قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِينَ ع ١ ٩ ١٥

ہیں۔ تم یہ کہدو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو تم اپنے پروردگار سے ڈرو ان لوگوں کیلئے

أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ

جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں بھی خوبی ہے اور اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔

إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ

سوا اسکے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو انکا اجر بلاحساب پورا پورا دیا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے

سیدھی جنت کے دروازے پر آ دھمکیں گی اور دروازہ کھٹ کھٹانے لگیں گی ان سے پوچھا جائیگا تم کون ہو؟ وہ کہیں گے ہم اہل الصبر ہیں۔ دریافت کیا جائیگا کہ تم نے کس چیز پر صبر کیا تھا؟

أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ
کہ میں خدا کی عبادت کروں اور اسی کی اطاعت کو خالص کرلوں۔ اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا فرمانبردار

الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
(ثابت) ہو جاؤں۔ تم یہ کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا

عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۝ فَاعْبُدُوْا مَا
اندیشہ ہے۔ تم یہ کہدو کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی کی لیے اپنی اطاعت خالص کرتا ہوں پس تم

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا
اسکے سوا جس کی چاہو عبادت کرو۔ تم یہ کہدو کہ حقیقی نقصان اٹھانیوالے وہی ہیں جو قیامت کے

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
دن اپنے آپ کو اور اپنی اہل (و عیال) کو نقصان پہنچائینگے۔ خبردار رہو کھلا نقصان یہی تو

الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ
ہے۔ انکے لیے انکے اوپر کی طرف سے بھی آگ کی چھتیں ہونگی اور انکے نیچے کی طرف سے بھی ہیں

ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ
کی تہیں (ہونگی) یہی تو (وہ عذاب) ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا رہتا ہے۔ اے میرے بندو بس تم مجھ سے ڈرو۔ اور جو لوگ

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ
طاغوت سے بچتے رہے کہ اسکی عبادت نہ کریں اور خدا کی طرف رجوع کرتے رہے بشارت انہی کی لیے

الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ
ہے پس تم میرے ان بندوں کو جو بات کو غور سے سنتے رہے اور ان میں سے سب سے بہتر کی پیروی

اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
کرتے رہے یہ خوشخبری سنا دو کہ وہ وہی ہیں جنکو خدا تعالیٰ نے ہدایت فرمائی اور وہی

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ
عقلمند ہیں۔ کیا وہ شخص جس پر حکم عذاب ٹھیک اتر آیا قابل بشارت ہو سکتا ہے کیا تم اسکو جو

... کہ اللہ نے اپنی کتاب میں اہل عقل و فہم کو بشارت دی ہے چنانچہ فرمایا ہے فَبَشِّرْ عِبَادِ الخ اور جناب امام جعفر صادق ...

تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

جہنم میں پہنچ چکا ہو چھڑا سکتے ہو؟ لیکن وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُنکے لیے بلند مکان

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۵

ہونگے اور اُنکے اوپر اور اُونچے مکان بنے ہوئے ہونگے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی۔

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ

پانی اُتارا پھر زمین میں اُس کے چشمے بنا کر جاری کر دیا پھر اُسکے ذریعہ سے رنگ برنگ

بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

کی کھیتی پیدا کرتا ہے پھر وہ خشک ہونے لگتی ہے پھر تم اُسکو زرد ہوا دیکھ لیتے ہو پھر وہ اُسکو کھلیان

حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ اَفَمَنْ شَرَحَ ع ۲ ۱۶

کر دیتا ہے بیشک عقلمندوں کے لیے اِس میں بڑی نصیحت موجود ہے کیا وہ شخص جسکے سینے کو

اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ

اللہ نے اسلام کے لیے کھولدیا ہے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (ہدایت) پر ہے (یا کوئی اور؟) پس افسوس

لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اُن لوگوں پر ہے جنکے دل یادِ خدا کرنے سے سخت ہوگئے ہیں وہی تو کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

اللہ وہی تو ہے جسنے اچھی سے اچھی بات نازل فرمائی ہے (یعنی) ایک کتاب جسکی آیتیں ایک دوسری سے ملتی جلتی ہیں اور بعض

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ

مکرر آتی ہیں اُس سے جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُنکے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُنکے جسم اور اُنکے

جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

دل نرم ہو جاتے ہیں (اور) خدا کی یاد کی طرف مائل ہو جاتے ہیں یہی تو خدا کی ہدایت ہے جسکو وہ چاہے

يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ○

جسکو وہ چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے اور جس سے خدا تعالیٰ توفیق ہدایت سلب کرلے تو اسکا راہبر کوئی نہیں ہوتا۔

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ

پھر آیا وہ شخص جو اپنی ذات کو قیامت کے دن بڑی سے بڑی عذاب سے بچالے (سر سے محفوظ رہنے والے کے برابر ہو سکتا ہے؟) اور ظالم

لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ○ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

نافرمانوں سے (اس دن) یہ کہا جائیگا کہ تم جو کچھ کیا کرتے تھے اب اسکا مزا چکھو۔ جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے انہوں نے بھی (پیغمبروں کو)

قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ○

جھٹلایا پس ان پر عذاب بھی اس طرح آیا کہ یہ کچھ نہ سمجھے۔

فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ

پس اللہ نے زندگانی دنیا میں تو ان کو رسوائی کا مزا چکھایا اور آخرت کا عذاب

الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي

اور بڑھا ہوا ہے کاش یہ اسے سمجھتے! اور ہم نے آدمیوں کے لیے اس قرآن میں ہر طرح

هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○ قُرْآنًا

کی مثل بیان کی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں یہ قرآن عربی زبان میں

عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

ہے ہر طرح کی کجی سے بری ہے (جسکی غرض یہ ہے) کہ وہ (خدا سے) ڈریں۔ خدا نے مثل بیان کی ہے ایک ایسے

رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ هَلْ

مرد کی جس میں کئی ایک جھگڑالو حصہ دار ہوں اور ایک ایسے مرد کی جو سالم اور خالص ایک ہی شخص کا ہو۔ آیا

يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○ إِنَّكَ مَيِّتٌ

مثل میں دونو برابر ہو سکتے ہیں؟ ہر قسم کی تعریف خدا ہی کیلئے زیبا ہے مگر ان میں سے اکثر یہی نہیں جانتے۔ تم بھی یقیناً مرنیوالے ہو

وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ○ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ○ ع ٣ ١٤

اور یہ بھی ضرور مرنیوالے ہیں۔ پھر قیامت کے دن تم سب کے سب ضرور اپنے پروردگار کے پاس جھگڑتے ہوئے آؤگے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ
پس اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو خدا کے برخلاف جھوٹ بولے اور سچ کو جب اُسکے پاس
بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ○
آئے جھٹلائے کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟
وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
اور وہ جو سچ کو لیکر آیا اور وہ جس نے اُسکی تصدیق کی (خدا سے) ڈرنے والے
الْمُتَّقُونَ ○ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ
وہی تو ہیں۔ اُنکے لیے اُنکے پروردگار کے پاس جو کچھ وہ چاہینگے موجود ہے نیکوکاروں کا بدلہ
الْمُحْسِنِينَ ○ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَ
یہی تو ہے۔ تاکہ جو بڑی سے بڑی بدی اُنھوں نے کی تھی اُس (کے وبال) کو خدا اُن سے دور کردے اور
يَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ○
جو عمل (نیک) وہ کیا کرتے تھے اُنکے عوض میں کہیں زیادہ اچھا بدلہ اُن کو دے۔
أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ
کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ حالانکہ وہ تمہیں اُن (کے ذریعے) سے ڈراتے ہیں جو اُسکے سوا ہیں
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ○ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا
اور جس سے خدا تعالیٰ توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اُسکو کوئی راہبر نہیں ہوتا۔ اور جسے خدا ہدایت فرمادیتا ہے اُسکو کوئی
لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ○ وَلَئِنْ
بھٹکانیوالا نہیں ہے کیا اللہ زبردست (اور) انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر تم اُن سے یہ
سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ
دریافت کروگے کہ آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کسنے کیا ہے؟ تو وہ ضرور یہ کہدینگے کہ اللہ نے۔
قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ
تم کہدو کیا تمہاری سمجھ میں آتا ہے کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے ہو

يَضُرِّهٖٓ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

آیا یہ اُسکے نقصان کو رفع کر سکینگے؟ یا وہ مجھ پر رحمت نازل کرنی چاہے تو آیا یہ اُسکی

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

رحمت کو روک سکینگے؟ چونکہ ایسا نہیں ہے لہذا تم کہدو کہ میرے لیے تو اللہ ہی کافی ہے بھروسہ کرنیوالے اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

بھروسہ کیا کرتے ہیں۔ تم یہ کہدو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنا) کام کر رہا

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

ہوں آگے چلکر تم یہ معلوم کر ہی لوگے۔ کہ وہ کون ہے جسپر ایسا عذاب آتا ہے کہ اُسکو ذلیل کردے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور اُسی پر پائدار عذاب (بھی) نازل ہوتا ہے۔ بیشک ہمنے تم پر یہ برحق کتاب لوگوں کے فائدہ کے لیے

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

نازل کی ہے۔ پس جو شخص ہدایت یافتہ ہوگا تو اپنی ہی ذات کو نفع کے لیے اور جو بھٹک جائیگا تو وہ اپنی ہی ذات

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

کو ضرر پہنچانے کے لیے بھٹکیگا اور تم اُن کے نگہبان نہیں ہو۔ اللہ جانوں کو اُنکی موت

الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

کے وقت لے لیتا ہے اور جو نہیں مرے ہیں اُن کی سونیکے وقت (لے لیتا ہے)۔

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

پس جن پر موت کا حکم صادر کر چکا ہے اُنکو تو روک رکھتا ہے اور دوسرے کو ایک وقت معین تک کے لیے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

بھیجدیتا ہے۔ بیشک اِس میں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کریں نشانیاں (موجود) ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

آیا اُنہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں؟ تم یہ کہدو کہ اگر وہ کسی چیز پر اختیار

نہیں دیا تو اُنکی باچھیں کھل جاتی ہیں۔ قولِ مترجم۔ ہم اپنے زمانہ میں مخالفینِ آلِ محمدؐ کی یہی حالت پاتے ہیں کہ جب علیؑ

لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝ قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ

نہ رکھتے ہوں اور کوئی بات بھی نہ سمجھتے ہوں۔ تو بھی انہی کو سفارشی بناؤ گے؟ تم یہ کہدو کہ شفاعت تو پوری پوری اللہ ہی

جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ

کے ہاتھ ہے اسی کو آسمانوں کا اختیار حاصل ہے اور اُسی کو زمین کا پھر اُسی کی طرف تمہاری بازگشت

تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ

(بھی) ہوگی۔ اور جس وقت خدائے یکتا کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل جو آخرت پر

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ

ایمان نہیں رکھتے متنفر ہو جاتے ہیں اور جب اُنکا ذکر کیا جاتا ہے جو اُس کے ماورا

دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ

ہیں تو وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے۔ تم یہ کہدو کہ اے اللہ! اے آسمانوں کے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ

اور زمین کے پیدا کرنیوالے! اے چھپی اور کھلی کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَلَوْ

کے مابین اُن تمام معاملات میں فیصلہ فرمائیگا جن جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔ اور اگر اُن

أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ

لوگوں کے اختیار میں جو نافرمانی کیا کرتے ہیں زمین میں جو کچھ ہے یہ سب ہو اور اتنا ہی اُسکے ساتھ اور ہو

مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو قیامت کے دن عذاب کی سختی کے مقابلے میں وہ اُس (سب) کو بطورِ فدیہ دیدیتے۔

وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ

اور اللہ کی طرف سے اُنکے بارے میں وہ کچھ ظاہر ہوگا جسکا وہ گمان بھی نہ کرتے تھے۔ اور جو برے افعال وہ

سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

کیا کرتے تھے اُنکی برائیاں اُن پر صاف کھل جائینگی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑایا کرتے ہیں وہی

اور اولادِ علیؑ کا ذکر ہو تو اُنکو حد سے زیادہ ناگوار گزرتا ہے۔ گو بعض مواقع پر کسی لحاظ سے کچھ کہہ نہ سکیں۔ مگر چہرے کی رنگت و حالتِ دل کے حال سے خبر دیدیتی ہے۔ مگر جب دشمنانِ آلِ محمدؐ کا ذکر ہو

منزل ۶

سلہ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ الخ تفسیرِ قمی میں ہے کہ یہ آیت فلاں اور فلاں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ کافی میں ہے کہ جنابِ

میں جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ یہ آیت مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

يَسْتَهْزِءُونَ ○ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ

انکو آگھیریگا۔ پس جس وقت انسان پر کوئی تکلیف آپڑتی ہے تو وہ ہم سے دعا کرنے لگتا ہے پھر جب

اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ

ہم اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہدیتا ہے کہ یہ تو مجھے اپنے علم کی بدولت میسر آئی ہے۔

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ قَدْ قَالَهَا

حقیقت میں یہ تو آزمائش ہے لیکن اُن میں سے اکثر جانتے ہی نہیں۔ اِنسے جو پہلے تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

وہ بھی ایسا ہی کہا کرتے تھے پس جو کچھ اُنہوں نے کمایا تھا اُسنے انکو کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ

پھر جو (جو) افعال اُنہوں نے کیے تھے اُنکی تکلیفیں انکو پہنچیں اور ان میں سے جو نافرمان رہے عنقریب اُنکے

هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ

افعال کی برائیاں اُن کو پہنچینگی اور وہ خدا کو عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

نہ کر سکینگے۔ کیا وہ اتنا بھی نہیں جانتے کہ یقینا اللہ جسکے لیے چاہتا ہے رزق کو وسیع کر دیتا ہے

يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ ع ۵

اور (جسکے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کیلیے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں (موجود) ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

تم یہ کہدو کہ اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی ہی ذات پر زیادتی کی ہے (یعنی دل کھولکر گناہ کیے ہیں) تم اللہ کی رحمت

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ

سے مایوس نہ ہونا یقینا اللہ سب ہی گناہوں کو بخشدیگا بیشک وہ بڑا

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے۔ اور تم لوگ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور قبل اسکے کہ تم پر

جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ آیت خاصکر فاطمہ زہراؑ کی اولاد کے شیعوں کی شان میں نازل فرمائی ہے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ وَاتَّبِعُوْٓا
عذاب آئے اُسی کے مطیع رہو (ورنہ) پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائیگی۔ اور جو کچھ تمہارے
اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اُس میں سے اچھی سے اچھی بات کی پیروی کرتے رہو
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ اَنْ
قبل اِس کے کہ عذاب تمکو یکایک آلے اور تمکو خبر تک نہ ہو۔ (کہ) کوئی اُس
تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ
وقت کہنے لگے ہائے افسوس میں نے جنب اللہ کے بارے میں یہ کیسی کمی کی! اور میں
اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ
ہمیشہ ہنسی اُڑانیوالوں میں رہا! یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت
هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ
فرماتا تو میں (بھی) ڈرنیوالوں میں سے ہوجاتا۔ یا جس وقت عذاب کو دیکھے
تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ
یہ کہے کاش میرے لیے بازگشت ہوتی تو میں بھی نیکو کاروں میں سے
الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا
ہوجاتا (جواب ملیگا کہ ہاں) ہاں تیرے پاس میری آیتیں ضرور آئی تھیں پھر تو نے اُن کو
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
جھٹلایا تھا اور تو ہی بڑا بننا چاہا تھا اور تو انکار کرنیوالوں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن تم
تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
اُن لوگوں کو جنہوں نے خدا کے برخلاف جھوٹ بولا ہوگا دیکھوگے کہ اُنکے چہرے سیاہ ہونگے
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ○ وَيُنَجِّي اللّٰهُ
کیا تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور اللہ تعالےٰ اُن لوگوں کو

الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ
جو ڈرتے رہے بامراد بنا کر نجات دیگا نہ کوئی تکلیف اُنکو پہنچیگی اور نہ وہ
يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
رنجیدہ رہینگے۔ خدا (ہی) ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز کا کارساز
وَكِيلٌ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ
ہے۔ آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ ہیں اور جنہوں نے
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ ع ۳
اللہ کی نشانیوں کا انکار کردیا ٹوٹا پانیوالے تو وہی ہیں۔ تم یہ کہدو کہ
أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ
اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ حالانکہ خود
أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ
میری طرف اور جو مجھ سے پہلے تھے اُنکی طرف یہ وحی یقینی کی جا چکی ہے کہ اگر تجھے شرک کیا تو
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهَ
تمہارے عمل ضرور مٹ جائینگے اور تم ضرور نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ لہذا صرف خدا
فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ
ہی کی عبادت کیا کرو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔ اور اُنہوں نے عظمتِ خدا کا اندازہ ہی نہیں کیا
قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
جیسا کہ اُسکو اندازہ کرنیکا حق ہے حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اُسی کی ملکیت ہوگی
وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
اور آسمان اُسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے جن چیزوں کو یہ اُسکا شریک گردانتے ہیں اُنسے اُسکی
يُشْرِكُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
ذات منزہ و برتر ہے۔ اور (پہلی مرتبہ) صور پھونکا جائیگا تو جو آسمانوں میں ہیں وہ سب (مرکر) گر پڑینگے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ

اور جو زمین میں ہیں وہ (بھی) سوائے اُنکے جنکو اللہ چاہے پھر اُس میں دوبارہ پھونک ماری جائیگی

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ۝ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ

تو یکایک وہ سب کھڑے ہوکر (ادھر اُدھر) دیکھنے لگینگے۔ اور زمین اپنے مالک کے نور سے روشن

بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ

ہوجائیگی اور نوشتے رکھ دیے جائینگے اور نبی اور گواہ حاضر

وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا

کیے جائینگے اور اُنکے مابین ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا اور اُن پر کوئی ظلم

يُظْلَمُونَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ

نہ کیا جائیگا۔ اور ہر نفس کو جو کچھ وہ کرچکا ہے اُسکا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اسلیے کہ جو کچھ وہ

ع ۷

بِمَا يَفْعَلُونَ ۝ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ

کیا کرتے ہیں وہ اُسکو خوب واقف ہے۔ اور جو کافر ہوچکے وہ ایک غول بناکر جہنم کی طرف ہنکا دیے

زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

جائینگے یہانتک کہ جب وہ اُسکے پاس پہنچینگے تو اُسکے دروازے کھولدیے جائینگے اور اُسکے نگہبان

لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

اُنسے یہ کہینگے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے کچھ پیغامبر نہیں آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا

کی آیتیں پڑھکر سناتے اور تمکو تمہارے اس دن کی پیش آمد سے ڈراتے

قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

وہ کہینگے کہ ہاں آئے تو ضرور تھے لیکن (ہمنے نہ مانا اور) کافروں پر عذاب کا کلمہ پورا اُترا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

کہا جائیگا کہ جہنم کے پھاٹکوں میں جا گھسو ہمیشہ اسی میں رہنا

فبئس مثوى المتكبرين ○ وسيق الذين اتقوا

سو تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانا کیسا برا ہوگا! اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے

ربهم الى الجنة زمرا حتى اذا جاءوها وفتحت

تھے اُن (کی سواریوں) کو ٹولی ٹولی جنت کی طرف (باعزاز) بھیجے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ اُسکے پاس پہنچینگے اور

ابوابها وقال لهم خزنتها سلم عليكم طبتم

اُسکے دروازے کھولدیے جائینگے اور اُسکے نگہبان اُنسے کہینگے سلام علیکم آپ لوگ تو طیب و طاہر ہو گئے اب ہمیشہ

فادخلوها خلدين ○ وقالوا الحمد لله الذي صدقنا

رہنے کیلیے اس میں (تشریف لے) چلیے اور وہ کہینگے سب تعریف اُسی خدا کیلیے زیبا ہے جسنے ہم سے اپنا وعدہ

وعده واورثنا الارض نتبوا من الجنة حيث

سچا کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم اس جنت میں جہاں چاہیں رہیں سہیں

نشاء فنعم اجر العملين ○ وترى الملئكة حافين

تو نیک عمل کرنیوالوں کا اجر کتنا اچھا ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھوگے کہ عرش کو

من حول العرش يسبحون بحمد ربهم وقضي

گرداگرد سے گھیرے ہوئے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھتے ہونگے اور اُنکے مابین

بينهم بالحق وقيل الحمد لله رب العلمين ○ ع ۸ ربع

ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا اور یہی کہا جائیگا (کہ) ہر طرح کی تعریف تمام عالموں کے پروردگار اللہ ہی کیلیے (زیبا) ہے

سورة المؤمن مكية وهي خمس وثمانون اية

ایاتہا ۸۵ — رکوعاتہا ۹ — کلماتہا ۱۲۴۲ — حروفہا ۵۲۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حم ○ تنزيل الكتب من الله العزيز

حم۔ اس کتاب کا اُتارا صاحب علم (اور) زبردست خدا ہی کی طرف

الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

سے ہے۔ جو گناہ کا بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنیوالا سخت عذاب دینے والا

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

(بھی) ہے (اور) فضل وکرم والا (بھی) اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے سبکی بازگشت اُسی کی طرف ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

سوائے اُن لوگوں کے جو کافر ہوگئے خدا کے احکام میں کوئی اور نہیں جھگڑتا سو تمکو اُنکا

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈالے ان سے پہلے نوح کی قوم نے (بھی)

قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ

تکذیب کی تھی اور اُن کے بعد اور گروہوں نے (بھی) اور ہر ہر امت نے

كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ

اپنے اپنے رسول کی نسبت یہ ارادہ کیا تھا کہ اُسے گرفتار کریں اور باطل کے ذریعے سے وہ جھگڑتے تھے

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

کہ اُس سے حق کو زائل کردیں تب میں نے اُنکو دھر پکڑا تو پھر میرا عذاب کیسا

عِقَابِ ۝ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

رہا؟ اور اسی طرح تمہارے پروردگار کا کلمہ اُن لوگوں کے برخلاف

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ

جو کافر ہوگئے پورا اُتریگا کہ وہ جہنمی ہیں۔ جو (فرشتے)

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُسکے گرداگرد ہیں وہ (برابر) اپنے رب کی حمد کی تسبیح پڑھتے

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا

رہتے ہیں اور اُسی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُنکے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ

(اور یہ کہتے رہتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر حاوی ہے پس جن لوگوں نے

تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

توبہ کرلی ہے اور وہ تیری راہ پر چلتے ہیں اُنکے گناہ بخشدے اور اُنکو جہنم کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمْ وَمَن

(اور) اے ہمارے پروردگار اُنکو ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جنکا تونے اُن سے وعدہ کیا ہے داخل فرما

صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ

اور اُنکے باپ دادا میں سے اور اُنکی ازواج میں سے اور اُنکی اولاد میں جو جو نیک ہوں اُنکو (بھی)۔ بالتحقیق تو بڑا

أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَن

زبردست (اور) حکمت والا ہے اور اُنکو تکلیفوں سے بچالے اور جسکو تونے

تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ

اُس دن تکلیفوں سے بچالیا اُسی پر تو یقیناً رحمت فرمائی اور یہی تو بڑی

ع ۹ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ

کامیابی ہے۔ جو لوگ کافر ہوگئے تھے اُن سے یقیناً آواز دیکر کہدیا جائیگا کہ خدا کی

لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ

ناراضی اُس سے کہیں زیادہ ہے جتنا کہ تم اپنے آپ سے ناراض ہو کہ تمکو ایمان کی طرف

إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا

بلایا جایا کرتا تھا پھر (بھی) تم انکار کردیا کرتے تھے۔ وہ عرض کرینگے کہ پروردگارا تونے ہمکو

اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

دو دفعہ مارا اور دو ہی مرتبہ جلایا پھر ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تو اب (بھی) اس

فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا

عذاب سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ (جواب ملیگا کہ) بات تو یہی ہے کہ جب خدائے یکتا

دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ
کو پکارا جاتا تھا تب تو تم انکار کیا کرتے تھے اور اگر اُسکے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ
ایمان لے آیا کرتے تھے سو اب تو حکومت خدا ہی بزرگ و برتر کی ہے۔ وہ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا
اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے اور اِس نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو غور و

مَنْ يُّنِيْبُ ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ
فکر سے رجوع کرتا ہے۔ پس اب تم اللہ ہی کے لیے دین خالص کرکے اُسے پکارو گو کافروں

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي
کو بُرا لگے (خدا تعالیٰ) بڑے درجوں والا (اور) عرش والا ہے اپنے بندوں میں

الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ
سے اپنے حکم سے جسکو چاہتا ہے روح (قدس) کے ذریعے سے فیض پہنچاتا ہے تاکہ وہ بندہ قیامت

يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
کے دن سے لوگوں کو ڈرائے۔ جس دن کہ وہ سب (قبروں سے) نکل کر آئینگے اللہ پر اُنکی کوئی بات پوشیدہ

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
نہ ہوگی (سوال کیا جائیگا کہ) آج سلطنت کسکی ہے؟ (جواب دیا جائیگا کہ) خدائے یکتا و زبردست

الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ
کی۔ (پھر منادی کیجائیگی کہ) آج ہر نفس کو اُسکے کیے کا بدلہ ملیگا

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَ
آج (ذرا) بے انصافی نہیں ہے یقیناً اللہ بڑا جلد حساب لینے والا ہے۔ اور

اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
اُنکو قریب آنیوالے دن سے ڈراؤ جبکہ مارے رنج و غم کے دل حلقوم کے پاس

ع ۱

تفسیر حقانی میں ہے کہ یہ بھی قیامت کا ایک نام ہے۔ اور ازفة - ازوف سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں قرب ۱۲

مِنْ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِينَ ۵ مَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ

(یعنی کلیجے منہ کو) آجائینگے (اور) ظالموں کا نہ کوئی سرگرم دوست

حَمِيمٍ وَّلَا شَفِيعٍ يُّطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ

ایسا ہوگا اور نہ سفارشی جس کی سن لی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۝ وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ

اور جس بات کو سینے چھپائے ہوئے ہیں اُسکو (بھی)۔ اور اللہ تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرماتا ہے اور جنکو یہ اُسکے

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ

سوا پکارتے ہیں وہ کوئی بات بھی طے نہیں کر سکتے بیشک اللہ بڑا سننے والا

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ ع ۱۱ ۲

(اور) بڑا دیکھنے والا ہے۔ کیا یہ زمین میں نہیں چلے پھرے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ

کہ غور کرتے کہ جو ان سے پہلے تھے اُن کا انجام

قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّآثَارًا

کیسا ہوا؟ وہ (تو) قوت کی حیثیت سے اور زمین میں نشان چھوڑنے کی حیثیت سے اِنسے

فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا

کہیں بڑھے ہوئے تھے پھر اللہ نے اُنکے گناہوں کی پاداش میں اُنکو دھر پکڑا اور اللہ

كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ

(کی گرفت) سے اُنکو بچانیوالا کوئی (بھی) نہ ہوا۔ یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُنکے

تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

رسول کھلی نشانیاں لیکر آیا کرتے تھے پس اُنہوں نے انکار کیا پھر خدا تعالیٰ نے اُنسے

اللّٰهُ إِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

مواخذہ کیا بیشک وہ بڑا قوت والا اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور یقیناً بھیجنے موسٰے کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ

معجزات اور کھلے غلبہ کے ساتھ فرعون و ہامان و قارون

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا

کے پاس بھیجا تھا پس اُنہوں نے کہدیا کہ (یہ تو) جادوگر (اور) بڑا جھوٹا ہے۔ پس جب وہ

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ

ہماری طرف سے حق لیکر اُن کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے کہا کہ جو اُس پر ایمان لائے ہیں

اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ

اُنکے بیٹوں کو قتل کردو اور اُنکی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو حالانکہ کافروں کی کوئی چال کچھ نہیں

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى

ہے جو بیکار نہ گئی ہو۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو (تو سہی) کہ میں موسٰے کو قتل کروں

وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ

اور اسے چاہیے کہ یہ اپنے رب کو پکارے مجھے اندیشہ ہے کہ یہ کہیں تمہارے دین کو بدلدے یا

اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ

ملک میں فساد پھیلادے اور موسٰے نے فرمایا کہ میں نے تو

عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

ہر متکبر کے شر سے (بچنے کے لیے) جو قیامت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو اپنے پروردگار کی اور تمہارے

۳ ع ۷ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ

پروردگار کی پناہ مانگ لی ہے۔ اور فرعون کے کنبے میں سے ایک مرد مومن نے جو اپنے ایمان کو

فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ

چھپاتا تھا یہ کہا کہ کیا تم ایک شخص کو صرف اتنی سی بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا

يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے یقینا کھلی دلیلیں لیکر آیا ہے

الغرض اس میں جناب رسولِ خدا سے منقول ہے کہ صدیق تین ہیں۔ از انجملہ آنحضرت نے حزقیل مومن آلِ فرعون کو بھی شمار فرمایا ہے اور یہی حدیث سورۂ یٰس میں بیان ہو چکی۔ دیکھو

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اُسکے جھوٹ کا وبال اُسی پر پڑیگا اور اگر وہ سچا ہے تو جسکا

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
تم سے وعدہ کرتا ہے اُسکا کچھ حصہ تو تمپر بھی پڑیگا بیشک اللہ اُس شخص کی جو فضول خرچ

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
اور بڑا جھوٹا ہو راہبری نہیں فرمایا کرتا۔ اے میری قوم! آج تو اِس سرزمین میں تمہارا

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ
اختیار ہے غالب تم ہی ہو لیکن (کل) عذاب خدا اگر وہ ہم پر آپڑے بچانیکے لیے

جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ
ہماری مدد کون کریگا؟ فرعون نے کہا کہ میں تو تمکو وہی رائے دیتا ہوں جو میں (نیک) سمجھتا ہوں اور

اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ
میں سوا بھلائی کی راہ کے اور کوئی راہ تم کو نہیں بتاتا۔ اور اُس شخص نے جو ایمان لایا تھا کہا

يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝
کہ اے میری قوم! مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں تم پر بھی اُمتوں کے سے دن نہ پڑ جائیں۔ (یعنی)

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ
قوم نوح اور عاد اور ثمود اور اُن کے بعد والوں کی سی حالت

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَ
نہ گزرے حالانکہ اللہ بندوں کے حق میں ظلم نہیں چاہتا۔ اور

يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ
اے میری قوم! مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے دن کا (بھی) اندیشہ ہے جس دن تم

تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ
رو گرداں ہو کر چلو گے (اُس دن) اللہ کی طرف سے تمہارا کوئی بچانیوالا نہ ہوگا اور جس سے

[illegible]

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

خدا تعالیٰ توفیق ہدایت سلب کرلے پس اسکا راہبر کوئی ہوتا ہی نہیں۔ اور یقیناً یوسف پہلے ہی تمہارے

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے پس جو کچھ وہ تمہارے پاس لیکر آئے تھے

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ

تم اسکے بارے میں برابر شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب انکا انتقال ہو گیا تو تم نے یہ کہدیا کہ اب

يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

بعد اللہ کسی رسول کو مبعوث ہی نہ کریگا اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر شخص سے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ

جو حد سے گزر جانیوالا اور شکی ہو توفیق ہدایت سلب کرلیا کرتا ہے۔ یہ ایسے ہی لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ

بغیر اسکے کہ کوئی دلیل آئی ہو جھگڑتے رہا کرتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور جو لوگ ایمان لائے ہیں

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

انکے نزدیک (یہ رویہ) بہت ہی ناپسند ہے اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر چھاپا

قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ

لگا دیتا ہے اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک

لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ ۙ اَسْبَابَ

اونچا محل تو بنا تاکہ میں وسیلے بہم پہنچا لوں (اور) آسمان کے

السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ

راستے پا لوں کہ مجھے موسیٰ کے خدا کی حالت معلوم ہو جائے حالانکہ میں اسے جھوٹا

كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ

خیال کرتا ہوں اور اسی طرح فرعون کی نظر میں اسکی بدعملی زینت پا گئی تھی اور

[1] لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ۔ تفسیر مجمع البیان میں جناب امام محمد باقرؑ سے ایک حدیث منقول ہے

[illegible]

ع ۴ ۱۰ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝

وہ راہ راست سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی جو چال تھی وہ تباہی کی تھی۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ

اور اُس شخص نے جو ایمان لایا تھا یہ کہا کہ اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمکو نیکی کی راہ

الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّ

دکھلاؤنگا۔ اے میری قوم! یہ زندگانی دنیا تو (ذراسی) پونجی ہے اور آخرت

اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

وہی تو یقیناً ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو شخص کوئی بدی (بھی) کریگا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

تو اُس کو اُتنا ہی بدلہ دیا جائیگا اور جو شخص مرد ہو یا عورت کوئی نیک عمل اُس حال میں

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ منزل ۶

بجالائیگا کہ وہ مومن (بھی) ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہونگے

نصف يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ

جس میں اُنکو بیحساب رزق دیا جائیگا۔ اور اے میری قوم! یہ بات کیا ہے کہ میں تو

اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۝ ط تَدْعُوْنَنِيْ

تمہیں نجات کی طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے اِس بات کی طرف بُلاتے ہو

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا

کہ میں اللہ کا منکر ہو جاؤں اور اُسکا شریک ایسی چیزوں کو قرار دوں جنکا مجھکو کچھ علم نہیں حالانکہ میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ

تمکو (خدائے) زبردست (اور) بڑے بخشنے والے کی طرف بُلاتا ہوں۔ ہاں تم مجھے جسکی طرف بُلاتے ہو اُسکو

اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ

دنیا و آخرت میں بُلانیکا کوئی حق نہیں ہے اور ہم سب کی

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ○
بازگشت خدا ہی کی طرف ہوگی اور حد سے بڑھ جانیوالے یقیناً وہی تو جہنمی ہیں۔
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ
پس جو جو کچھ میں کہتا ہوں عنقریب تم اس سب کو یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیے دیتا
اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ
ہوں بیشک خدا سب بندوں کا نگران (حال) ہے۔ چنانچہ جو جو چالیں وہ چلے اللہ
سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
نے اُن کی خرابیوں سے اُسے بچائے رکھا اور بڑے سے بڑے عذاب نے فرعون کے سارے کنبے کو
الْعَذَابِ ○ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ
آگھیرا (یعنی) آگ کہ جس کے سامنے وہ صبح و شام کھڑے کیے جاتے
عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ
ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (اس دن یہ حکم دیا جائیگا کہ) فرعون
فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ○ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ
والوں کو سخت سے سخت عذاب میں پہنچا دو۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑیں
فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
گے تو پس کمزور اُن لوگوں سے جو بڑے بنے تھے کہتے ہونگے کہ ہم تو آپ ہی کے پیرو
تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ○
تھے سو آپ آگ سے بچانے میں ہمارے کچھ بھی کام آسکیں گے؟
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ
جو بڑے بنے تھے وہ کہیں گے کہ ہم (تم) سب اسی میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے
بَيْنَ الْعِبَادِ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
مابین فیصلہ کر دیا۔ اور جو لوگ آگ میں ہونگے وہ جہنم کے خزانچیوں سے کہیں گے کہ

ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ○ قَالُوا
تم ہی اپنے پروردگار کو پکارو کہ کسی دن تو ہمارا عذاب ہلکا کردے۔ وہ (جواب میں) کہیں گے

أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ
کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی دلیلیں لیکر نہیں آتے تھے؟ جواب دینگے جی (آئے تو تھے)

قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ○ ع ۵ ۱۳ ۱۰
(خزانچی) کہیں گے کہ پس تم ہی پکارلو حالانکہ کافروں کا پکارنا کچھ نہ ہوگا مگر رائگاں۔

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
بیشک ہم زندگانی دنیا میں اپنے رسولوں کی (بھی) مدد کرتے رہتے ہیں اور ان لوگوں کی (بھی) جو ایمان لائے ہیں

وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ○ يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ
اور جس دن گواہ کھڑے ہونگے اس دن نافرمانوں کو انکی معذرت کوئی نفع

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا
نہ پہنچائیگی اور انہی کے لیے لعنت ہوگی اور ان ہی کے لیے اس گھر کی برائی۔ اور ہمنے یقیناً موسیٰ کو

مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ○
ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو ایسی کتاب کا وارث کردیا

هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ○ فَاصْبِرْ إِنَّ
جو صاحبان عقل کے لیے ہدایت و نصیحت ہے۔ سو تم صبر کرو بیشک

وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ لو اور صبح و شام اپنے پروردگار

رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ○ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
کی حمد کی تسبیح پڑھتے رہو۔ وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے

آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا
جو انکے پاس آئی ہو جھگڑتے رہتے ہیں ان کے سینوں میں سوائے تکبر کے اور کچھ

كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

ہے ہی نہیں حالانکہ اپنے مطلب تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں سو تم اللہ کی پناہ مانگو بیشک وہ بڑا سننے والا (اور)

الْبَصِيْرُ ۝ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ

دیکھنے والا ہے۔ ضرور آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا آدمیوں کے پیدا کرنے سے

خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

(کہیں) بڑھا ہوا ہے لیکن بہت سے آدمی (اتنا) بھی نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۥ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہوتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا

اور انہوں نے نیک عمل کیے (وہ) اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے تم سوچتے ہی

تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا

بہت کم ہو۔ قیامت ضرور آنیوالی ہے جس میں کوئی شک نہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ

لیکن آدمیوں میں سے بہت سے ایمان نہیں رکھتے۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا

ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں (جو تمہارے لئے نفع کی ہوگی وہ) ضرور قبول کرلیا کرونگا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ اَللّٰهُ ع ٦ / ١١

کرنے سے اکڑتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہونگے اللہ وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ

تو ہے جس نے رات تمہارے لیے اسی غرض سے بنائی کہ اس میں آرام لیا کرو اور دن کو دکھانیوالا (بنایا)

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

بیشک اللہ کل آدمیوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے لیکن بہت سے آدمی شکرگزار

لَا يَشْكُرُوْنَ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
نہیں ہوتے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ
اُسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کدھر بہکے جاتے ہو؟ اسی طرح وہ (بھی) بہک جایا کرتے

الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ
تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ اللہ وہی تو ہے جسنے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
زمین کو تمہارے لیے جائے قرار مقرر کیا ہے اور آسمان کو ایک عمارت (یعنی شامیانہ) اور

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
تمکو صورت عطا کی ہے سو تمہاری صورتیں کیسی اچھی بنادی ہیں اور تمکو پاکیزہ چیزیں کھانیکو دی ہیں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○
یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اللہ تمام عالموں کا پروردگار بڑا بابرکت والا ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
(حقیقی) زندہ وہی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں سو تم دین کو اُسی کے واسطے خالص کرکے اُسے

الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ قُلْ اِنِّيْ
پکارو سب تعریف اُسی اللہ کو لیے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ تم یہ کہدو کہ مجھے تو

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو میں اُنکی عبادت کرنے لگوں

لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ
جبکہ میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور اسکا مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
عالموں کے پروردگار ہی کی اطاعت کروں۔ وہ وہی تو ہے جسنے اول تمکو مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

پھر نطفے سے پھر بستہ بوند سے پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (زندہ رکھتا ہے)

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ

تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچو اسکے بعد تم بوڑھے ہو جاؤ اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا

تم میں سے کوئی (کوئی) پہلے ہی ختم کر دیا جاتا ہے اور (زندہ رکھنے کی غرض یہ ہے) تاکہ تم مدت

مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ

معینہ کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھ بوجھ لو وہ وہی ہے جو جلاتا (بھی) ہے اور

يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

مارتا (بھی) ہے پھر جب کسی معاملہ کو طے فرما دیتا ہے تو اسکی نسبت اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا

ع ۸ ۱۲ فَيَكُوْنُ ○ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ

پس وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تمنے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں

اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ○ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ

(وہ) کدھر پھرے جاتے ہیں؟ انہوں نے کتاب کو (بھی) جھٹلایا اور جو کچھ ہمنے

مع ۱۳ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ اِذِ

رسولوں کو دیکر بھیجا تھا اُسکو (بھی) سو آگے چلکر وہ جان لینگے۔ جبکہ

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ○

طوق اُنکی گردنوں میں ہونگے اور زنجیریں گھسیٹتے ہوئے پانی میں وہ

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ○ ثُمَّ قِيْلَ

گھسیٹے جائینگے پھر آگ میں جھونک دیے جائینگے۔ پھر انسے یہ کہا جائیگا

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ

کہ اب وہ کہاں ہیں جنکو تم شریک کیا کرتے تھے اللہ کے سوا

قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُوا مِن قَبْلُ

(جواب میں) کہینگے کہ وہ تو ہم سے گم ہوگئے۔ بلکہ ہم تو پہلے سے کسی چیز کو پکارا ہی نہیں کرتے

شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ○ ذَٰلِكُم بِمَا

تھے اس طرح اللہ کافروں کو نامراد کردیگا۔ یہی ہے جسپر تم

كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ

زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور (یہی ہے) جس پر تم اترایا

تَمْرَحُونَ ○ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

کرتے تھے۔ اب جہنّم کے دروازوں میں جا گھسو اسی میں ہمیشہ رہنے والے

فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ○ فَاصْبِرْ إِنَّ

ہوگے پس تکبّر کرنیوالوں کا کیا برا ٹھکانا ہے! پس تم صبر کرو بیشک

وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

اللہ کا وعدہ برحق ہے پھر اگر ہم اُس چیز کا جس سے اُنکو ڈراتے ہیں کوئی حصہ تمکو دکھلا دیں

أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ○ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

یا تمہارا خاتمہ کردیں تو ہماری ہی طرف اُن سب کی بازگشت ہوگی۔ اور بیشک تم سے پہلے ہم نے

رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ

بہت سے رسول بھیجے تھے اُن میں سے ایسے بھی ہیں جنکا قصہ ہم نے تمکو سنایا ہے اور

مِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

اُن میں سے ایسے بھی ہیں جنکا قصہ ہم نے تمہیں نہیں سنایا۔ کسی رسول کا یہ کام نہ تھا کہ بغیر

أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

خدا کے حکم کے کوئی معجزہ دکھلادے پس جب حکم خدا آجائیگا تو ٹھیک ٹھیک

قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ○ اللَّهُ الَّذِي ع ۸ ۱۳

فیصلہ کردیا جائیگا اور اُس وقت باطل والے ٹوٹے میں رہینگے۔ اللہ وہی ہے

جھٹلایا یا جو تاویل کتاب خدا تعالےٰ نے اپنے رسول کے ساتھ بھیجی ہے اُسکو جھٹلایا پس وہ مشرک بھی ہے اور کافر بھی

جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے کہ اُن میں سے بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي

اور تمہارے لیے اُن میں اور منافع (بھی) ہیں اور یہ غرض (بھی) ہے کہ اُن پر سوار ہو کر تم اپنے

صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝ وَ

مقصود تک جو تمہارے دلوں میں ہو پہنچ جاؤ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم لدے لدے پھرتے ہو۔ اور

يُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

وہ تمکو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے پھر تم اللہ کی نشانیوں میں سے کون سی کا انکار کرتے ہو؟ کیا وہ زمین میں نہیں

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

چلے پھرے کہ یہ دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے تعداد

قَبْلِهِمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي

میں (بھی) زیادہ تھے اور قوت میں (بھی) اور زمین میں تمام نشان

الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

کی حیثیت سے (بھی)۔ پھر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ اُن کے کچھ (بھی) کام نہ آیا۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا

پس جس وقت اُنکے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تو جو علم اُنکے پاس

عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

پہلے سے تھا اُسی پر نازاں رہے اور (انجام کار) جس (عذاب) کا وہ ٹھٹھا اُڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ

اُسی نے اُنکو آن گھیرا۔ پھر جس وقت اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے اب ہم

وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝ فَلَمْ يَكُ

خدائے یکتا پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اُسکا شریک کیا کرتے تھے اب ہم اُن سب کے منکر ہو گئے۔ مگر جب ہمارا

يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ
عذاب دیکھ چکینگے تو اللہ کے اُس قاعدہ کے موافق جو اُسکے بندوں میں برابر جاری
خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ع ۹ ۱۴
رہا ہے اُنکا ایمان اُنکو کوئی نفع نہ پہنچائیگا اور کافر وہاں ٹوٹے ہی میں رہینگے۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتہا ۵۴ — رکوعاتہا ۶ — کلماتہا ۸۰۹ — حروفہا ۳۴۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ
حٰم - رحمٰن و رحیم کی طرف سے اس کتاب کا اُترا ہے جسکے احکام صاف صاف
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِيْرًا
ہیں۔ اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں عربی زبان کا قرآن خوشخبری سُنانیوالا اور
وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝
ڈرانیوالا ہے پس اُن میں سے بہت سوں نے روگردانی کی سو وہ نہیں سُنتے۔
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ
اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہمارے دل تو اُسکی طرف سے جسکی طرف تم بُلاتے ہو غلاف میں ہیں اور ہمارے
اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ
کانوں میں ٹھیٹی ہے اور ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ایک آڑ ہے پس تم (اپنے دین پر) عمل
منزل ٦
اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
کیے جاؤ ہم (اپنے دین پر) عمل کرتے رہینگے تم یہ کہدو کہ میں (صورت میں) تو تم ہی جیسا آدمی ہوں (مگر فرق یہ ہے کہ) میری طرف
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ
یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا اکیلا خدا ہے پس تم اُسی کی طرف سیدھے ہو جاؤ

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ لَا

اور اُسی سے مغفرت طلب کرتے رہو اور اُن مشرکوں کے واسطے ویل ہے۔ جو زکوٰۃ

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

ادا نہیں کرتے اور وہ آخرت کے بھی (پورے پورے) منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے ایسا اجر ہے جسکا کوئی

ع ۱ ۸ ۱۵ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ

احسان نہ جتایا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ کیا تم اُسکا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن

الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ

میں پیدا کیا اور اُسکے لئے شریک قرار دیتے ہو؟ تمام عالموں کا

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

پرورش کرنیوالا وہی تو ہے۔ اور اُسی ذات نے اس زمین میں (بڑے بڑے) بوجھل پہاڑ اوپر کی طرف سے قائم کیے

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَاۤ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ

اور اُسی ذات نے اس (زمین) میں برکت دی اور اُسی ذات نے اس میں چار دن کے عرصہ میں اُنکی قوت بسر کے سامان کا اندازہ

سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ

سے مقرر کردیا جو سب مانگنے والوں کو یکسو برابر ہیں۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا حالانکہ وہ اُس وقت

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ

دھواں تھا۔ پس اُسنے آسمان وزمین کو یہ حکم دیا کہ تم بخوشی یا بہ کراہت حاضر ہو

قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

دونوں نے عرض کی ہم بخوشی حاضر ہیں۔ پس اُس نے دو دن میں اُن کو سات آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ

بنا دیا اور ہر ہر آسمان میں بذریعہ وحی اُسکے مناسب حال حکم پہنچا دیا اور

علیحدہ ہوتے ہیں۔ (اس کے ثبوت کے لیے دیکھو صفحہ ۶۸۶ سطر ۱۱۴۶)

[illegible]

زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ

سب سے نیچے والے آسمان کو بہتے ستاروں (کے چراغوں) سے زینت دی اور (اسکی) نگہبانی (بھی کی) یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ

زبردست صاحب علم کی قرارداد ہے۔ پس اگر وہ اسپر بھی روگرداں ہوں تو تم یہ کہدو

أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَ

کہ میں تو تم کو ویسی ہی بجلی سے ڈراتا ہوں جیسی بجلی (قوم) عاد و ثمود پر

ثَمُودَ ۝ إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

گری تھی۔ جبکہ اُنکے پاس رسول اُنکے (پیدا ہونے سے) پہلے سے (بھی یہ حکم لیکر) آئے اور

وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ

اُنکے بعد (بھی) کہ تم سوائے خدا کے کسی اور کی عبادت نہ کرو (اور) اُنھوں نے (جواب میں) یہ کہا کہ اگر

رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ

ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے بھیجدیتا پس تمکو جو کچھ (حکم) دیکر بھیجا ہے ہم اُسکے منکر ہی

كَافِرُونَ ۝ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ

رہینگے۔ اب رہی (قوم) عاد تو اُنھوں نے تو ناحق (ناحق) زمین میں بڑا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا

بننا چاہا اور یہ کہا کہ قوت میں ہم سے زیادہ ہے کون؟ کیا وہ اتنا (بھی) نہ سمجھے

أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا

کہ وہ اللہ جس نے اُنکو پیدا کیا ہے وہ قوت میں اُن سے کہیں زیادہ ہی۔ بہر حال وہ

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا

ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔ پس ہم نے (بھی) اُن پر منحوس دنوں میں بادِ صرصر بھیجدی۔

فِي أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

تاکہ ہم اُنکو زندگانی دنیا میں رسوائی کے عذاب کا مزا

(فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ) پر عطف ہے ۱۲ ؎ ریحًا صرصرًا تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ صرصر

[illegible]

[illegible — marginal note running up the right margin]

الحیٰوة الدنیا ولعذاب الاٰخرة اخزٰی وھم

دکھادیں اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کرنیوالا ضرور ہی ہے اور اُنکی کوئی

لا ینصرون ۝ واما ثمود فھدینٰھم فاستحبوا

مدد نہ کی جائیگی۔ اب رہی (قوم) ثمود سو ہمنے تو اُنکو ہدایت کی اور اُنہوں نے ہدایت

العمٰی علی الھدٰی فاخذتھم صٰعقة العذاب

کے مقابلے میں گمراہی کو پسند کیا پس جیسی کرتوت وہ کیا کرتے تھے (ویسے ہی) اُسکے عوض میں

الھون بما کانوا یکسبون ۝ ونجینا الذین

ذلت کے عذاب کی بجلی نے اُن کو (بھی) آلیا۔ اور جو ایمان لے آئے تھے اور ڈرتے

اٰمنوا وکانوا یتقون ۝ ویوم یحشر اعداء ع ۲ ۱۶

رہتے تھے اُنکو ہمنے نجات دیدی۔ اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کے پاس جمع

اللہ الی النار فھم یوزعون ۝ حتی اذا ما

کیے جائینگے پھر وہ (جو پہلے پہنچے اوروں کے انتظار میں) روکے جائینگے یہانتک کہ جب وہ (سب)

جاءوھا شھد علیھم سمعھم وابصارھم و

جہنم میں پہنچ جائینگے تو اُنکے کان اور اُنکی آنکھیں اور اُنکی کھالیں جو (جو)

جلودھم بما کانوا یعملون ۝ وقالوا

بدعملی وہ کیا کرتے تھے اُسکی بابت اُنکے برخلاف شہادت دینگی۔ اور وہ اپنی کھالوں سے

لجلودھم لم شھدتم علینا قالوا انطقنا اللہ

یہ کہینگے کہ (بھلا) تم نے ہمارے برخلاف شہادت کیوں دی؟ وہ جواب دینگی کہ ہمکو تو اُسی خدا نے گویا کردیا

الذی انطق کل شیء وھو خلقکم اول مرة و

جسنے ہر چیز کو گویائی دی ہے (الحاصل) اُسی نے تمکو پیدا کیا ہے اور اُسی کی حضور میں

الیہ ترجعون ۝ وما کنتم تستترون ان یشھد

تمہاری بازگشت ہوگی۔ اور تم اِس (خوف) سے کہ تمہارے کان تمہارے برخلاف گواہی دینگے

کافی میں جناب امام جعفر صادق سے اور تلفقیہ میں جناب امیر المومنین سے اِس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ جلود کے معنی ستر اور اندام نہانی کے ہیں

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ

(گناہوں کو) چھپاتے ہی نہ تھے اور نہ اِس (خوف) سے کہ تمہاری آنکھیں (گواہی دینگی) اور نہ اِس

وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ○

(خوف) سے کہ تمہاری کھالیں (گواہی دیگی) بلکہ تم تو یہ گمان کر لیا تھا کہ جو بداعمالیاں تم کیا کرتے ہو اُن میں سے بہت سی باتوں کو

وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ

خدا جانتا ہی نہیں۔ اور تمہاری اِسی بدگمانی نے جو تم اپنے پروردگار کی نسبت کرلی تھی تمہیں تباہ کردیا کہ تم

فَأَصْبَحْتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ ○ فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ

(سخت) نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہوگئے۔ اب اگر صبر کریں تو جہنم اُن کا ٹھکانا

مَثْوًى لَّهُمْ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ○

ہے اور اگر وہ توبہ چاہیں تو وہ اُن لوگوں میں سے نہیں ہیں جن کی توبہ قبول کی جائے

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اور ہم نے اُنکے لیے ایسے ہمنشین مقرر کردیے تھے کہ وہ جو کچھ اُنکے سامنے تھا اُسکو اور جو کچھ اُنکے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ

بعد آنیوالا تھا اُسکو اُنکے لیے زینت دیتے رہتے تھے اور تمام اُمتوں میں جو اُن سے پہلے گزریں

خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا

جنات کی تھیں تو اور انسان کی تھیں تو اُن پر ہمارا قول پورا اُترا کہ وہ ضرور نقصان

خَاسِرِينَ ○ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا ع ۳ ۱۷

اُٹھانیوالے ہوئے۔ اور جو لوگ کافر ہوگئے تھے اُنہوں نے یہ کہا کہ تم اِس قرآن ہی کو

الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ○ فَلَنُذِيقَنَّ

نہ سنو اور اُس (کے پڑھے جانیکے وقت) میں خرافات بکو تاکہ تم ہی غالب رہو۔ پس ہم اُن لوگوں کو جو

الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کافر ہوگئے ہیں ضرور سخت عذاب کا مزا چکھائینگے اور جو بد عمل وہ کیا کرتے تھے

۱۲ اور تفسیر صافی میں ہے کہ اس کے مقابلے میں تم بھی کچھ خرافات بکو۔ ۱۲

أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ

بد اُس بدتر بدلہ اُن کو ضرور بالضرور دینگے۔ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ یہی جہنم

النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

ہے اس میں اُنکے ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جیسا وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے

بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا

ویسا ہی اُسکا بدلہ ہے۔ اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار تو

الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

ہمیں اُن دونو کو دکھلا دے جنہوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا کہ ایک اُن میں سے جنوں میں سے ہے اور ایک

أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

آدمیوں میں سے تاکہ ہم اُنکو اپنے پاؤں کے نیچے کچلیں کہ وہ سب سے نیچے ہو جائیں۔ بیشک جن لوگوں نے

قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ

یہ کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (ولایت امیر المومنین پر بھی) قائم رہے اُنپر فرشتے (یہ پیغام لیکر) نازل ہونگے

الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا

کہ تم نہ آئندہ کے لیے خوف کرو اور نہ گزشتہ کے متعلق افسوس اور جس

بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ

جنت کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اُس کی بشارت لو۔ ہم

أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ

زندگانی دنیا میں (بھی) تمہارے دوست تھے اور آخرت میں (بھی) ہیں

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا

اور جنت میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہے جسکو تمہارا جی چاہے اور اُس میں تمہاری خاطر ہر وہ

مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۝ ع ۴ ۱۸

چیز جو تم طلب کرو بڑے بخشنے والے اور رحم کرنیوالے کی طرف سے مہمانی کے طور پر مہیا ہے۔

[illegible]

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ

اور اُس سے بہتر بات کسکی ہوگی جو اللہ کی طرف بُلائے اور نیک عمل

صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ وَلَا

کرے اور یہ کہے کہ یقیناً میں (خدا کی) اطاعت کرنیوالوں میں سے ہوں۔ اور نیکی

تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

اور بدی تو برابر ہوتی نہیں تم بدی کا دفعیہ اُس چیز سے کرو جو بہت ہی

هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ

اچھی ہو تو یکایک وہ شخص جسکے اور تمہارے مابین عداوت تھی ایسا ہو جائیگا

كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ○ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ

جیسے سرگرم دوست ہوتا ہے۔ اور اس خصلت کے قبول کرنیکی توفیق سوائے اُن لوگوں کے

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ وَاِمَّا

جنہوں نے صبر کیا ہے اور کسی کو نہیں ملیگی اور اس خصلت پر عمل کرنیکی توفیق سوائے انکے جنکا حصہ بہت بڑا ہے اور کسی کو نہ ملیگی اور

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کوئی وسوسہ ڈالا جائے تو تم اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

یقیناً وہ بڑا سننے والا (اور) بڑا جاننے والا ہے۔ اور رات اور دن اور سورج اور

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

چاند اُسی کی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ

اور نہ چاند کو بلکہ اُس اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُن کو پیدا کیا ہے اگر تم اُسی کی

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ

بندے بننا چاہتے ہو۔ پھر اگر یہ اکڑیں تو تمہارے پروردگار کے پاس تو

تفسیر صافی میں جناب امام جعفر صادقؑ سے اس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ اَلْحَسَنَةُ سے مراد ہے تقیہ اور اَلسَّيِّئَةُ سے مراد ہے افشا ہے راز۔ نیز حضرتؑ نے یہ بھی فرمایا کہ اَلَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ سے بھی مراد تقیہ ہے ۱۲ ... مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ. تفسیر قمی میں ہے کہ ظاہر خطاب جناب رسول خدا سے ہے۔ اور مراد حضرتؐ کی اُمّت ہے۔ ۱۲۔ ...

عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ

وہ موجود ہیں جو رات اور دن اسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (ذرا بھی)

لَا يَسْئَمُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ

نہیں اکتاتے۔ اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بات بھی ہے کہ زمین کو تم ذلیل

خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ

(خشک) حالت میں دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی اور ابھر جاتی ہے

وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ

جس نے اسکو زندہ کردیا وہ مردوں کو (بھی) ضرور زندہ کرنیوالا ہے بیشک وہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں بیجا دخل

فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي

دیا کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں کیا وہ جو جہنم میں ڈالا جائیگا

النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اچھا ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئیگا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تمہارا جو جی چاہے کرتے رہو (جو جو کچھ تم کر رہے ہو خدا تعالےٰ یقیناً اسکا

بَصِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا

دیکھنیوالا ہے۔ بیشک وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے قرآن مجید کا جس وقت بھی انکے

جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ

پاس آیا انکار کردیا۔ حالانکہ وہ ایسا زبردست نوشتہ ہے کہ نہ گزشتہ کے متعلق

الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ

اسکی خبریں غلط ہیں اور نہ آئندہ کے متعلق غلط ہونگی وہ صاحب حکمت اور لائق تعریف

سجدۂ واجبہ

منزل ۶

۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ یہاں اَلذِّکْر سے مراد قرآن مجید ہے ۱۲

۲ لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تفسیر صافی میں ہے کہ توریت وانجیل وزبور جو قرآن مجید کے پہلے ہیں باطل نہیں ہیں اور نہ بعد قرآن مجید کوئی ایسی کتاب آنیوالی ہے جو اسکو باطل قرار دیگی ۱۲

اُسکا صاف انکار کر دینگے۔ تب وہ حضرت کے حکم سے گرفتار کیے جائینگے۔ اور اُنکی گردنیں ماردی جائینگی۔ ۱۲

مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ

(خدا) کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔ تمہارے لیے کچھ اور نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تم سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

رسولوں کے لیے کہا گیا ہے بیشک تمہارا پروردگار ضرور بخشنے والا (بھی) ہے

وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا

اور دردناک عذاب دینے والا (بھی)۔ اور اگر ہم اِس قرآن کو عجمی زبان میں اُتارتے تو

لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ

اُس وقت لوگ یہ کہتے کہ اِسکے احکام (ہماری سمجھ کے لائق) صاف کیوں نہ کیے گئے کیا (کلام) عجمی ہوتا

هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ

حالانکہ مخاطب عربی ہیں۔ تم یہ کہدو وہ اُن لوگوں کیلیے تو جو ایمان لائے ہدایت و شفا ہے اور جو

لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ

ایمان نہیں رکھتے اُن کے کانوں میں تو ڈھیٹی ہے اور قرآن اُن کے لیے نابینائی

عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

ع ۵ ۱۹

ہے وہ ایسے ہی رہینگے کہ (گویا) اُن کو دور سے آواز دی جارہی ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَ

اور ہمنے یقیناً موسیٰ کو کتاب عطا کی تھی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ

اگر تمہارے پروردگار کا کلمہ (متعلق مہلت) سابق نہ ہوچکا ہوتا تو اُنکے مابین کبھی کا فیصلہ ہوچکتا

وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا

اور بیشک وہ اُسکی طرف سے فرو پیچیدہ کرنیوالے شک میں رہینگے۔ جو شخص کوئی نیکی کریگا تو اپنی ذات کی بھلائی

فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

کیلیے اور جو کوئی بدی کریگا تو اُسکا ضرر اُسی کو پہنچیگا اور تمہارا پروردگار بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

منزل ۶

باتیں سمجھ میں نہ آئے۔ اور جناب امیرالمومنین کی قرات تھی۔ أعجمي۔ بعد ہمزۂ استفہام عین مفتوح و جیم دوم۔ جسکا مطلب ہوا منسوب بہ ملک عجم۔ ۱۲

اسکا مطلب یہ ہے کہ قیامت پر یقین نہ کرنیوالے کا گمان یہ ہے کہ اگر بالفرض قیامت ہوئی بھی تو بھی میرے لیے خدا کی طرف سے

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ
قیامت (کب آئیگی اس) کا علم اُسی کو ہے اور اُس کے علم بغیر نہ کوئی پھل

ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ
اپنے غلاف سے نکلتا ہے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ

إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا
جنتی ہے اور اُس دن وہ اُن (مشرکوں) کو ندا دیکر فرمائیگا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں

آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ○ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
گرینگے کہ ہم تو تجھ کو اطلاع دے چکے کہ ہم میں سے کوئی بھی (ان کے شرک کی) گواہی دینے والا نہیں ہے۔ اور جن چیزوں کو وہ پہلے سے

يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ○
پکارا کرتے تھے اب وہ سب اُن سے جاتی رہینگی اور اُن کو یقین ہو جائیگا کہ ہمارے لیے کوئی چھٹکارا نہیں۔

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ
انسان نیکی کی دعا (مانگنے) سے تو اُکتاتا ہی نہیں اور اگر اُس کو کوئی تکلیف

الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ○ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً
چھو جاتی ہے تو مایوس (اور) نا امید ہو جاتا ہے۔ اور اگر بعد اِس کے کہ مصیبت اُس پر پڑ چکی

مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا
ہو ہم اُسکو اپنی رحمت کا مزا چکھا دیں تو ضرور ہی یہ کہیگا کہ اِسکا تو میں مستحق ہی تھا اور میرے

أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ
خیال میں قیامت آنے ہی کی نہیں اور اگر میں اپنے پروردگار کی حضور میں لوٹایا بھی گیا تو

لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا
میرے لیے اُسکے پاس (اِس سے بھی) اچھی حالت (موجود) ہے۔ پس جو لوگ کافر ہو گئے ہیں اُنکو ہم جو کچھ وہ کیا کرتے

عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ○
ہیں ضرور جتلا دینگے اور اُن کو سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائینگے۔

لے شرکائی تفسیر قمی میں ہے کہ ان سے مراد وہ ہیں جنکی لوگ خدا کے سوا پرستش کیا کرتے تھے ۱۲ ؎ ما منا من شہید تفسیر صافی میں ہے کہ ایک

وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ

اور جب ہم نے انسان کو نعمت عطا کی تو اُس نے (شکر سے) روگردانی کی اور (غرور سے) اپنے ہی آپ

وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ

کی طرف مائل ہوا اور اگر اُسے کوئی مصیبت چھو گئی تو لمبی چوڑی دعا والا بن گیا۔ تم کہدو کہ آیا تمہاری سمجھ میں

إِن كَانَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ أَضَلُّ

یہ بات آتی ہے کہ اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہے پھر تم اس کے منکر ہوئے ہو تو جو بھی بڑھی ہوئی

مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ۝ سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى

نافرمانی میں ہو اُس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے۔ ہم عنقریب اُن کو اپنی نشانیاں آفاقِ عالم

ٱلْـَٔافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ

میں (بھی) دکھلائینگے اور خود اُن کی ذات میں (بھی) یہاں تک کہ اُن پر یہ بات کھل جائیگی کہ یہ حق ہے

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ۝

کیا تمہارا پروردگار اس بات کے لیے کافی نہیں ہے کہ وہ ہر ایک چیز کا نگراں ہے۔

أَلَآ إِنَّهُمْ فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ

خبردار رہو وہ اپنے پروردگار کی حضوری میں جانیکے متعلق شک میں ہیں آگاہ رہو کہ وہ (تمہارا پروردگار)

بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌۢ ۝ ع ۱

ہر چیز کو (علم و قدرت سے) گھیرے ہوئے ہے۔

سورۃ الشوریٰ مکیۃ وھی ثلث وخمسون آیۃ

آیاتہا ۵۳ — رکوعاتہا ۵ — حروفہا — کلماتہا

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذَٰلِكَ يُوحِىٓ إِلَيْكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ

حٰم۔ عسق۔ زبردست حکمت والا خدا اسی طرح تمہاری طرف وحی کرتا ہے

مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اسی طرح اُن کی طرف (کیا کرتا تھا) جو تم سے پہلے تھے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ تَكَادُ

اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی کا ہے اور وہی بلند مرتبہ اور عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ

(عظمتِ الٰہی کے خوف سے) اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی حمد کی تو

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

تسبیح کرتے رہتے ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَالَّذِيْنَ

آگاہ رہو کہ اللہ وہی تو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور جن لوگوں نے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ

اُس کو چھوڑ کر اور سرپرست بنالیے ہیں خدا تعالےٰ اُن کا نگراں ہے

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اور (اے رسولؐ) تم اُن کے ذمّہ دار نہیں ہو اور اسی طرح ہمنے تمہاری طرف قرآن

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ

عربی زبان بذریعۂ وحی بھیجا تاکہ تم خاص مکّہ اور اُسکے اِردگرد کے رہنے والوں کو

حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

ڈراؤ اور قیامت کے دن سے ڈراؤ جس کے بارے میں کچھ شک نہیں ہے

فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ○ وَلَوْ شَاۗءَ

ایک گروہ (اُس دن) جنت میں ہوگا اور ایک گروہ بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ

چاہتا تو اُن سب کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ تو جس کو چاہتا ہے

يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ
اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔ اور نافرمانوں کا نہ کوئی سرپرست ہوگا اور
وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ
نہ کوئی مددگار یا اُنہوں نے اُسے چھوڑ کر اور سرپرست بنا لیے ہیں حالانکہ اللہ
هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ع ١
وہی تو سرپرست ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَٰلِكُمُ
اور جس کسی چیز میں تم اختلاف کرو پس اُسکا فیصلہ اللہ ہی پر ہے وہی اللہ
اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ
میرا پروردگار ہے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں آسمانوں کا اور
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ
زمین کا پیدا کرنیوالا جسنے تمہارے لیے تمہاری ہی ذات سے جوڑے
أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ
بنا دیے اور چوپایوں میں سے بھی جوڑے جوڑے بنا دیے اُسی میں وہ تمکو بڑھاتا ہے۔
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَهُ
کوئی چیز اُسکے مانند نہیں ہے اور وہ بڑا سُننے والا (اور) دیکھنے والا ہے آسمانوں کی
مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ ہیں رزق کو جسکے لیے چاہتا ہے زیادہ کر دیتا
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ شَرَعَ لَكُم
ہے اور جسکے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز سے (پورا پورا) آگاہ ہے۔ تمہارے
مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ
لیے دین کی وہی باتیں مقرر کیں جنکی بابت اُسنے نوح کو وصیت کی تھی اور (اے رسول) جنکی بابت ہمنے تمہاری طرف

وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا

وحی کی ہے اور جسکی بابت ہمنے ابراہیم اور موسٰے اور عیسٰے کو وصیت کی تھی کہ دین کو قائم

الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ

رکھو اور اُس کے بارے میں فرقے فرقے نہ بن جاؤ۔ مشرکوں پر وہ امر جسکی طرف تم اُن کو

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

بلاتے ہو بہت ہی گراں گزرا اللہ اُس امر کے لیے جس کو چاہتا ہے منتخب فرما لیتا ہے

وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا

اور توفیق ہدایت اُسی کو عطا کرتا ہے جو اُسکی طرف رجوع کرے۔ اور بعد اِسکے کہ اُنکے پاس علم

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا

آچکا تھا وہ محض آپس کے حسد کے باعث فرقہ فرقہ بنگئے اور اگر تمہارے پروردگار

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ

(کی طرف سے مہلت) کا حکم ایک مدت معینہ کے لیے نہ ہو چکا ہوتا تو اُنکے مابین (کبھی کا) فیصلہ

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

ہو چکتا اور بیشک جن لوگوں کو اُنکے بعد کتاب کا وارث کیا گیا وہ (آجتک)

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ

اُسکی بابت بڑے شک ہی میں ہیں جو اُنہیں (ڈانواڈول) کیے ہوئے ہے۔ پس اے رسول تم اُسی کی طرف اُنکو بلاتے جاؤ اور

كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ

جیسا تمکو حکم دیا گیا ہے ویسے ہی قائم رہو اور اُنکی خواہشوں کی پیروی نہ کرو اور یہ کہدو کہ اللہ نے جو کتاب

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

نازل کی ہے میں اُس پر ایمان لایا ہوں اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے مابین عدالت کروں

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ

اللہ ہمارا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہمارے اور تمہارے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

مابین کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ اللہ (قیامت کے دن) ہم سب کو جمع کریگا اور اُسی کی طرف (سب کی) بازگشت ہوگی۔

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ

اور جو لوگ (دین) خدا کے بارے میں کٹھ حجتی کیر جاتے ہیں بعد اسکے کہ اُس کی بات (خلق میں) مان لی گئی

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ

اُن کی حجت اُنکے پروردگار کے نزدیک لغزش میں ہے اور اُن پر غضب ہوگا اور اُنکے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

سخت عذاب ہے۔ اللہ وہی تو ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اُتارا

وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝

اور میزان کو (بھی) اور تمہیں کیا خبر ہے شاید قیامت قریب ہی ہو۔

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اُسکی نسبت جلدی تو وہی لوگ کرتے ہیں جو اُسپر ایمان نہیں لاتے اور جو ایمان لائے ہیں

مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ

وہ تو اُس سے ڈرنیوالے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے آگاہ رہو کہ جو

الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝ اللَّهُ

لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں (وہ) بیشک بڑی گمراہی میں ہیں اللہ اپنے

لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ

کل بندوں پر بہت ہی مہربان ہے جسے (جسے) چاہتا ہے (جس جس طرح چاہتا ہے) رزق عطا فرماتا ہے۔ اور وہ بڑا

الْعَزِيزُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي

قوت والا (اور) زبردست ہے۔ جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُس کی کھیتی کو خوب بڑھا دینگے

حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ

اور جو دنیا کی خرمن چاہتا ہے تو ہم اُسکو اُسی میں سے دیدینگے اور اُسکا

ع ۳

[illegible] خدا تعالے دنیا و آخرت دونو کی بہبودی عطا فرمائیگا۔ ۱۲

فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا

آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔ کیا اُنکے کوئی شریک ایسے ہیں جنہوں نے اُن کے لیے

لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ

دین کے ایسے قواعد مقرر کر دیے ہوں جنکا خدا نے حکم نہیں دیا اور اگر فیصلہ کی بات نہ ہو گئی

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ

ہوتی تو اُنکے مابین کبھی کا جھگڑا ہو گیا ہوتا اور بیشک نافرمانوں کے لیے دردناک عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۝ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ

تم نافرمانوں کو دیکھو گے کہ جو کچھ وہ کر چکے ہیں اُس سے ڈرتے ہیں حالانکہ اُسکا

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ

وبال اُن پر پڑنیوالا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے وہ

رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

بہشت کے چمنوں میں ہونگے اُنکے لیے (جو) جو کچھ وہ چاہینگے اُنکے پروردگار کے پاس (مہیا) ہے۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ

یہی تو وہ بڑا فضل ہے یہی تو وہ ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو جو

عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ

ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے خوشخبری دیتا ہے تم یہ کہدو کہ میں تو اس

عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

(تبلیغ رسالت) پر تم سے کوئی مزدوری طلب نہیں کرتا مگر اپنے قرابت داروں کی محبت اور جو اس (کے بارے) میں

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

کوئی نیکی بھی کریگا اُسکی خاطر سے ہم اُسکی نیکی کو بہت بڑھا دینگے بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدردان ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے دلوں پر

عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ

مہر لگا دے حالانکہ اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنے کلمات کے ذریعے سے حق کو حق ثابت کرتا ہے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

بیشک وہ دلوں کی حالت سے (پورا پورا) آگاہ ہے۔ اور وہ وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

کرتا ہے اور اُن کی بدکاریاں معاف کرتا ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو وہ جانتا ہے

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اُن کی دعا قبول فرماتا ہے اور اُن کے حق میں اپنا

مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

فضل (و کرم) بڑھا دیتا ہے اور کافر جو ہے اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق بڑھا دیتا تو وہ زمین میں ضرور بغاوت کرتے

وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۗ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ

مگر وہ تو ایک اندازے سے جو کچھ چاہتا ہے اُتارتا رہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے حال سے (پوری پوری) خبر رکھنے والا

بَصِيْرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا

(اور) اُنکی دیکھ بھال کرنیوالا ہے۔ اور وہ وہی تو ہے جو بعد اسکے کہ وہ مایوس ہو چکے ہوں بارش نازل کرتا

قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ وَمِنْ

اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی سرپرست (اور) سزاوار حمد ہے۔ اور اُس کی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ

نشانیوں میں سے آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا بھی ہے اور جتنے چلنے پھرنے والے جاندار ان دونوں میں اس نے پھیلا

دَآبَّةٍ ۗ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝ ع ربع وَمَا

(پیدا کرنا بھی) اور جس وقت وہ چاہے اُنکے جمع کر لینے پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جو

أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا

مصیبت بھی تم کو پہنچتی ہے وہ تمہارے ہی ہاتھوں کی کرتوت کا نتیجہ ہے حالانکہ اللہ بہت کچھ

عَن كَثِيرٍ ۝ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُم

معاف کرتا رہتا ہے اور باوجودیکہ تم زمین میں عاجز کرنیوالے نہیں ہو (پھر تکبر کرتے ہو) اور اللہ کے سوا نہ تمہارا

مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ

کوئی سرپرست ہے اور نہ کوئی مددگار اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ

میں پہاڑ جیسے جہاز ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ جہاز بھی سمندر کی

رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

سطح پر کھڑے (کے کھڑے) رہ جائیں یقیناً اس میں ہر اس شخص کے لیے جو بڑا صابر و شاکر ہے نشانیاں

ربع

شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ۝

موجود ہیں۔ یا (اگر وہ چاہے تو) ان (کی سواریوں) کو بوجہ انکے کرتوتوں کے ہلاک کر دے حالانکہ وہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے

وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُم مِّن

اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں جھگڑتے رہتے ہیں یہ خوب جانتے ہیں کہ ان کے لیے کوئی چھٹکارا

مَّحِيصٍ ۝ فَمَا أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

نہیں ہے۔ پس جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے یہ تو زندگانی دنیا کا سرمایہ ہے

وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر اور کہیں زیادہ پائیدار ہے (مگر) ہے انکے لیے جو ایمان لائے ہیں اور اپنے

يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَ

پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو کبیرہ گناہوں سے اور بےحیائی کی باتوں سے بچتے رہتے

الْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝ وَالَّذِينَ

ہیں اور جب انکو غصہ آجاتا ہے تو وہ بخش دیتے ہیں اور جو اپنے

احادیث میں بکثرت ہیں۔ ۱۲

اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَمْرُهُمْ شُورٰى

پروردگار کا حکم مانتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اُنکا معاملہ باہمی مشورہ سے (طے) ہوتا ہے

بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِيْنَ إِذَا أَصَابَهُمُ

اور جو کچھ ہم نے اُنکو دیا ہے اُسکا ایک جزو (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر

الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ وَجَزٰؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ

بغاوت کی جاتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور ہر بدی کا بدلہ ویسی ہی بدی ہو سکتا ہے

مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّهٗ

پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرلے تو اُسکا اجر اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظلم

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ

کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو بعد ظلم سہنے کے بدلہ لے پس وہی تو ایسے

فَأُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ إِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى

ہیں جن پر (سلطانی) کوئی راہ نہیں۔ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ایسی راہ تو اُن پر

الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

(کھلی) ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں (ناحق) ناحق بغاوت کرتے

الْحَقِّ ۚ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَ

ہیں وہی تو ہیں جن کے لیے دُکھ دینے والا عذاب (مہیا) ہے۔ اور البتہ جو صبر کرے اور

غَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۝ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ ع ۵

بخشدے تو اس میں شک نہیں کہ یہ معاملات کی پختگی میں داخل ہے۔ اور جس سے اللہ توفیق ہدایت سلب کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَأَوُا

تو اُسکے بعد اُسکا کارساز کوئی نہ ہوگا اور ظالموں کو تم دیکھوگے کہ جس وقت وہ عذاب

الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ إِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ

کو دیکھینگے تو یہ کہینگے کہ آیا (دنیا کی طرف) لوٹ جانیکی (بھی) کوئی سبیل ہے؟ اور تم اُن کو دیکھوگے کہ

يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ

وہ دوزخ کے سامنے بلائے جائینگے اس حال میں کہ ذلت کے مارے جھکے ہوئے ہونگے اور (چوری چھپی)

طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

نظروں سے دیکھتے جاتے ہونگے اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں وہ یہ کہتے ہونگے کہ حقیقی نقصان اٹھانیوالے

الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ

وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچایا اور اپنے عزیزوں کو بھی آگاہ رہو کہ

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

ظالم دوامی عذاب میں رہینگے۔ اور اللہ کے سوا انکے لیے کوئی ایسا

اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

اور کارساز نہ ہونگے جو اُن کی نصرت کریں اور جس سے خدا توفیق ہدایت سلب کرلے

فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

اسکے لیے کوئی (ہدایت ونجات کی) راہ نہیں۔ قبل اس کے کہ وہ دن آئے جسکا ٹلنا خدا کی طرف سے مقرر نہیں ہے

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ

تم اپنے پروردگار کا حکم مانو اُس دن نہ تو تمہارے لیے کوئی جائے پناہ

يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ

ہوگی اور نہ (اُس دن) تمہارا کوئی انکار چل سکیگا۔ اس پر بھی اگر وہ روگرداں ہوں تو ہمنے

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ

تم کو انکا محافظ بناکر انہیں بھیجا تمہارے ذمے صرف پہنچا دینا ہے اور

اِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ

ہم جب انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہوتا ہے اور اگر اُن کو

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

انہی کی کرتوت کی بدولت کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو انسان (اُسکے بارے میں) بڑا ہی ناشکرا

لے اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ۔ تفسیر رسائی میں ہے کہ اس آیت کے پہلے جملہ کو تو اذا سے شروع کیا ہے اور دوسرے کو اِن سے

كَفُوْرٌ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ

ہو جاتا ہے آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لیے (مسلّم) ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝

جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عنایت فرماتا ہے

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۭ

یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں جوڑواں دیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا

بیشک وہ صاحب علم (و) صاحب قدرت ہے۔ اور کسی بشر کی یہ منزلت نہیں ہو کہ اللہ اُس سے بات کرے سوائے کہ

اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ

وحی کے ذریعے سے ہو یا پس پردہ سے یا کسی رسول کو بھیجدے پھر جو چاہے اپنے حکم سے اُسکو وحی

مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

پہنچائے بیشک وہ بلند مرتبہ (اور) حکمت والا ہے اور اسی طرح ہمنے اپنے حکم سے روح (الامین) کو

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

تمہاری طرف وحی کے ساتھ بھیجا (جسکے پہلے) تم یہ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ کہ (تعلیم ایمان کیا چیز ہے)

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ

لیکن ہم نے اُسکو ایک نور قرار دیا جسکے ذریعے سے ہم اپنے بندوں میں سے جسکو چاہیں ہدایت کریں

وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ

اور بیشک تم راہ راست کی طرف ہدایت کرتے ہو یعنی اُس اللہ کی راہ کی طرف

الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ

کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا ہے آگاہ رہو کہ

اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

تمام امور کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہوگی

سورۃ الزخرف مکیۃ وھی تسع وثمانون آیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا

حٰمٓ۔ قسم ہے واضح کتاب کی بیشک ہم نے اس کو عربی قرآن مقرر

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا

کیا تاکہ تم سمجھو۔ اور بیشک وہ ہمارے پاس امّ الکتاب میں ضرور عالیشان

لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ

(اور) حکمت والا ہے۔ کیا ہم نصیحت کو تم سے (بالکل) باز رکھیں گے (اسی وجہ سے) کہ

كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ

تم حد سے زیادہ بدکار ہو گئے ہو۔ اور ہم نے پہلوں میں کتنے ہی نبی بھیجے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاَهْلَكْنَآ

اور ان کے پاس جب کوئی نبی آتا تھا تو وہ ضرور اسکی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ پھر ہم نے ان کو جو

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَئِنْ

قوت میں سب سے بڑھے ہوئے تھے ہلاک کیا اور پہلوں کی مثل جاری ہو گئی۔ اور اگر تم

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

ان سے پوچھو گے کہ آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کس نے کیا ہے تو وہ ضرور یہ کہینگے کہ

خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

انکو اس زبردست (و) صاحب علم نے پیدا کیا ہے جسنے زمین کو تمہارے لیے فرش مقرر

مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

کیا اور اس میں تمہارے لیے راستے مقرر کر دیے تاکہ تم راہ پاؤ۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً

اور جسنے آسمان سے ایک اندازے سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُسکے ذریعے سے مُردہ زمین کو

مَيْتًا كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ○ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ

زندہ کر دیا اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جسنے ہر قسم کے جوڑے جوڑے پیدا کیے

كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ○

اور تمہارے لیے کشتیاں اور چارپائے مقرر کر دیے جن پر تم سوار ہوتے ہو

لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ

تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر درست ہو بیٹھو پھر جب تم اُن پر درست بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کی نعمت کو

عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ

یاد کرو اور یہ کہو کہ منزہ ہے وہ جسنے اس کو ہمارا مطیع کر دیا حالانکہ ہم میں اسکی (قابو میں لانے کی)

مُقْرِنِينَ ○ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ○ وَجَعَلُوا لَهُ

طاقت نہ تھی۔ اور بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف پلٹ کر جانیوالے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے

مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ○ ع ۵

بندوں میں سے بعض کو اُسی کا ایک جزو (یعنی اولاد) بنا دیا بیشک انسان کھلا ناشکرا ہے۔

أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ○ وَإِذَا

کیا جو کچھ وہ پیدا کرتا ہے اُس میں سے بیٹیاں تو اُس نے لیں اور بیٹوں سے تم کو نوازا۔ حالانکہ جب اُن

بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ

کسی کو اُس (یعنی بیٹی) کی بشارت دی جاتی ہے جسکی وہ (خدائے) رحمٰن کے لیے مثل بیان کرتا تھا تو مارے

مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ○ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ

غصے کے اُسکا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ آیا وہ جو زیور (و زینت) میں پرورش کیا جائے اور وہ

فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ○ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ

جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے (خدا کے لیے ٹھہرائے ہیں) اور اُنہوں نے فرشتوں کو جو (خدائے) رحمٰن کے

عــه وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ الخ تفسیر حقانی میں ہے کہ یہاں ابراہیم کا ذکر اس مناسبت سے لایا گیا ہے کہ وہ غور کریں کہ انہوں نے
[illegible]

عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ
بندے ہیں بیٹیاں قرار دیدیا آیا وہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے عنقریب انکی گواہی لکھی

شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا
جائیگی اور اُن سے باز پرس کی جائیگی۔ اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ اگر (خدائے) رحمٰن چاہتا تو ہم انکی

عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
عبادت نہ کرتے اُنکو اسکا کوئی علم نہیں ہے وہ تو محض اٹکل پچو باتیں بناتے ہیں۔

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝ بَلْ
یا ہم نے اُن کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے جس کو وہ مضبوط پکڑے ہوئے ہیں؟ بلکہ

قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ
اُنہوں نے تو یہ کہا تھا کہ تحقیق ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم تو انہی کے قدم بہ قدم

مُّهْتَدُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ
چلے جاتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے جس بستی میں کوئی ڈرانیوالا بھیجا تو اُسکے دولتمندوں

مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ
نے یہی کہا کہ ہمنے تو اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم تو اُنہی کے

وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى
قدم بہ قدم چلے جاتے ہیں۔ (اُس ڈرانیوالے نے یہ) کہا کہ جس طریقے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا تھا

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
اگر میں اس سے زیادہ سیدھا طریقہ لیکر آیا ہوں (تو بھی)؟ اُنہوں نے کہدیا کہ جو کچھ تمکو دیکر بھیجا گیا ہے اُسکے تو ہم

كٰفِرُوْنَ ۝ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
ضرور منکر ہیں۔ پس ہمنے اُن سے بھی بدلہ لیا پھر دیکھ لو کہ اُن جھٹلانیوالوں کا انجام

ع ٢
الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ
کیسا ہوا۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ ابراہیم نے اپنے باپ (یعنی چچا) سے اور اپنی قوم سے یہ کہا کہ میں

له وَاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ تفسیر حقانی میں ہے کہ انکے پاس اور کوئی عقلی یا نقلی حجت تو تھی نہیں لہٰذا اُنہوں نے اپنے جاہل باپ دادوں کی تقلید کی حجت

[illegible]

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝

چیزوں کو تم پوجتے ہو اُن سے، تو میں بری ہوں۔ مگر اسکو (پوجتا ہوں) جسنے مجھ کو پیدا کیا وہی عنقریب مجھے ہدایت دیگا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

اور اسی (اعتقاد) کو اپنی اولاد میں انہوں نے یادگار کے طور پر چھوڑا تاکہ وہ (اسکی طرف) رجوع کرتے رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ

لیکن میں انکو اور انکے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ انکے پاس حق اور کھلا رسول

رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا

آ گیا۔ اور جب اُن کے پاس حق آ گیا تو انہوں نے کہدیا کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کے

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ

یقیناً منکر ہیں۔ اور انہوں نے یہ (بھی) کہا کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں کے کسی بڑے آدمی پر

مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ۝ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیوں نہ نازل کیا گیا؟ کیا وہ تمہارے پروردگار کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا

ہم نے زندگانی دنیا میں اُنکے مابین اُنکی روزی تقسیم کردی ہے اور ہم نے اُن کے

بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

ایک کو دوسرے سے بدرجہا بڑھا دیا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کا مذاق بنایا کریں

وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ

اور تمہارے پروردگار کی رحمت اُن چیزوں سے جو وہ جمع کرتے ہیں کہیں بہتر ہے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ لوگ ایک ہی جماعت

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ

ہو جاتے تو ہم اُن کے لیے جو (خدائے) رحمٰن کا انکار کرتے ہیں اُن کے گھروں کی چھتیں (بھی)

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝ وَلِبُيُوْتِهِمْ

چاندی کی بنادیتے اور وہ زینے بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔ اور اُن کے مکانوں کے دروازے

اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُوْنَ ۝ وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ

(بھی) اور وہ تخت (بھی) جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں اور (چاندی کے علاوہ) سونا بھی (کر دیتے) مگر یہ سب کچھ

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ

زندگانی دنیا کی پونجی ہوتی اور تمہارے پروردگار کے نزدیک آخرت

رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ

پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے۔ اور جو شخص (خدائے) رحمٰن کی نصیحت سے آنکھیں بند کر لیگا

نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ

ہم اُس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دینگے پس وہی اُسکا ساتھی رہیگا۔ اور یقیناً وہی (شیاطین تو) راہ راست

عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ حَتّٰٓى

سے روکتے رہینگے اور لوگ گمان کرتے رہینگے کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں یہاں تک کہ

اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

جب وہ ہمارے پاس آئیگا تو (وہ اُس شیطان سے) کہیگا کاش میرے اور تیرے مابین مشرق و مغرب کی دوری

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

ہوتی کہ (تو) بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کر چکے ہو تو یہ (تمہاری حسرت) تمکو آج اس بات سے

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

کوئی نفع نہ پہنچایگی کہ تم عذاب میں ایک دوسرے کے شریک رہو۔ کیا تم بہروں کو سناؤ گے؟

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ

یا اندھوں کی اور اُن کی جو کھلی گمراہی میں ہیں راہبری کرو گے؟ پس اگر ہم تمکو لیجا بیٹھے تو

بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ

ہم اُن سے بھی ضرور ہی بدلہ لینے والے ہیں۔ یا ہم تم کو وہ دکھلا دینگے جسکا تمنے اُن کو وعدہ کیا ہے

فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ

کہ ہم اُن پر (پورا پورا) اختیار رکھنے والے ہیں۔ پھر جو کچھ تمہاری طرف وحی کی گئی ہے تم اسے مضبوط

جناب رسول خدا کے پاس سب سے زیادہ قریب تھا پس آنحضرت نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں تم سے اُس حالت میں ملاقات کروں گا کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ گے اور ایک دوسرے کی گردن ...

إِلَيْكَ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ
پکڑے رہو بیشک تم راہِ راست پر ہو۔ اور یہ ضرور تمہارے لیے اور

لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ۝ وَسْـَٔلْ مَنْ
تمہاری قوم کے لیے نصیحت ہے اور آگے چل کر تم سے سوال کیا جائیگا۔ اور جو اپنے رسول ہم نے

أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ
تم سے پہلے بھیجے تھے اُن سے پوچھ لو کہ آیا ہم نے سوائے (خدائے) رحمٰن کے کچھ

الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا ع ۴
اور خدا مقرر کر دیے تھے جنکی پرستش کی جاتی تھی اور یقیناً ہم نے موسٰے کو فرعون اور اُس کے

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا تھا کہ میں ضرور تمام عالموں کے پروردگار کا رسول ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ۝ وَمَا
پس جب وہ اُنکے پاس ہماری نشانیاں لیکر پہنچے تو وہ یکایک اُن (نشانیوں) کا ٹھٹھا اڑانے لگے۔ اور ہم اُنکو

نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم
کوئی نشانی ایسی نہیں دکھاتے تھے جو دوسری سے بڑھ کر نہ ہو اور ہم نے اُن کو عذاب میں

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ
بھی گرفتار کیا تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور اُنہوں نے کہا کہ اے جادوگر تو ہماری خاطر

لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ۝ فَلَمَّا
اپنے پروردگار سے اُس چیز کی دعا کر جسکا اُسنے تجھ سے عہد کیا ہے کہ ہم ضرور راہ پر آنیوالے ہیں۔ پھر جب ہم نے

كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ۝ وَنَادَىٰ
اُن سے عذاب کو دور کر دیا تو یکایک وہ اقرار سے پھر گئے۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
اپنی قوم میں آواز دیکر یہ کہا کہ اے میری قوم! کیا سلطنت مصر اور یہ ندیاں جو میرے

منزل ۶

لیو یا اس۔ یہ کرام کے یہاں عالم کامل کو ساحر کہا کرتے تھے۔ تفسیر قمی بھی پچھلے قول کی تائید کرتی ہے۔ ۱۲۔

وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اَمْ

نیچے بہتی ہیں میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ یا یہ کہ

اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ۵ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝

میں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور جو صاف بات تک نہیں کر سکتا بدرجہا بہتر (نہیں) ہوں؟

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

(اگر ایسا نہیں ہے تو) پھر اسکے لیے سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا اسکے ساتھ فرشتے پرا

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ

باندھے ہوئے کیوں نہ آئے۔ پس اس نے اپنی قوم کو احمق بنایا اور انہوں نے اسکی اطاعت کرلی

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

یقیناً وہ نافرمان لوگ تھے۔ پھر جس وقت انہوں نے ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا

(بھی) ان سے بدلہ لیا پس ان سب کو ڈبو دیا۔ اور ہم نے انکو آنیوالوں کے لیے پیش رو اور

لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ

ضرب المثل بنا دیا۔ اور جس وقت فرزند مریم کی مثل بیان کی گئی تو یکایک تمہاری قوم اس پر

مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا

غل مچانے لگی۔ اور وہ کہنے لگے کہ آیا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ؟ انہوں نے

ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ۝ اِنْ

تمہارے سامنے یہ (مثل) صرف جھگڑنے کیلیے بیان کی ہے بلکہ وہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ (مسیح)

هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝

نہیں ہیں مگر ایک بندہ جسکو ہم نے نعمت دی تھی اور اسکو بنی اسرائیل کے لیے نمونہ (قدرت) قرار دیا تھا

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝

اور اگر ہم چاہتے تو تم ہی میں سے فرشتے بنا دیتے جو زمین میں تمہارے جانشین ہوتے۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

اور بیشک وہ قیامت کی شناخت ہے پس تم ذرا اُسکے بارے میں شک نہ کرو اور میری پیروی کیے جاؤ۔

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

یہی راستہ سیدھا ہے۔ اور شیطان تم کو روک نہ دے یقیناً وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ

کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسٰی اُن کے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تو فرمایا کہ میں ضرور

جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ

تمہارے پاس حکمت (شریعت) لیکر آیا ہوں اور اِس لیے کہ جن جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو ان میں

فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

بعض کو تمہارے لیے واضح کردوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ وہی تو میرا پروردگار (بھی) ہے اور

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ

تمہارا پروردگار (بھی) پس تم اُسی کی عبادت کرو۔ یہی راہ سیدھی ہے۔ پس گروہ (گروہ) آپس میں

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ

مختلف ہوگئے تو جو لوگ دردناک دن کے عذاب سے سرتابی کرتے ہیں اُنکے

يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

لیے افسوس ہے۔ کیا وہ اِسی کے منتظر ہیں کہ قیامت اُنکو یکایک آلے اور وہ

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ

اُس سے بیخبری رہیں۔ دوستی رکھنے والے اُس دن ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ۝ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ ع ۶ ۱۲

دشمن ہونگے مگر متقی اِس سے مستثنےٰ ہیں۔ (ندا آئیگی کہ) اے میرے بندو! آج نہ تم کو (آئندہ کی بابت)

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

کوئی خوف ہے اور نہ تم (گزشتہ کی بابت) رنجیدہ ہو گے۔ جو لوگ ہماری نشانیوں پر ایمان لائے تھے

وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ○ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
اور فرمانبردار رہے تھے۔ (اُن سے کہا جائیگا کہ) تم اور تمہاری ازواج جنت میں چلے جاؤ کہ

تُحْبَرُونَ ○ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ
تمہاری عزت کیجائے۔ اُن کے سامنے سونے کی رکابیاں اور کوزے دَور کے طور پر

أَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ
لائے جائینگے اور اُن میں وہ چیزیں ہونگی جنکو دل چاہیں اور (جن سے) آنکھیں مزے اٹھائیں

وَأَنْتُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا
اور تم اُن (جنتوں) میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہوگے۔ اور یہی جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا
سبب وارث کیے گئے ہو۔ اس میں تمہارے لیے بہت کے میوے ہونگے جن میں سے

تَأْكُلُونَ ○ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُونَ ○
تم کھاتے رہوگے۔ یقیناً گنہگار عذاب جہنم میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہینگے

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ○ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ
اُنکے عذاب میں کوئی سستی نہ کی جائیگی اور وہ اُس (جہنم) میں مایوس ہو جائینگے۔ اور ہمنے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظّٰلِمِينَ ○ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ
لیکن وہ (اپنے حق میں) آپ ہی ظالم ہوئے۔ اور وہ آواز دینگے کہ اے مالک کاش تیرا

عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مّٰكِثُونَ ○ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ
پروردگار ہمارا خاتمہ ہی کردے (مالک جواب میں) کہیگا کہ تمہیں تو یونہی رہنا ہے۔ ہم یقیناً تمہارے پاس حق

بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُونَ ○ أَمْ أَبْرَمُوا
لیکر آئے لیکن تم میں سے بہت سے حق سے نفرت کرنیوالے ہیں۔ آیا اُنہوں نے کسی بات کا

أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ○ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ
پختہ ارادہ کرلیا ہے تو ہم بھی پختہ ارادہ کرنیوالے ہیں۔ یا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اُنکے بھید کو اور خفیہ باتوں کو

وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ

سنتے نہیں (ہم ضرور سنتے ہیں) اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُنکے پاس لکھتے جاتے ہیں۔ تم کہدو کہ

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّ

اگر (خدائے) رحمٰن کا کوئی بیٹا ہو سکتا تو سب سے پہلا عبادت کرنیوالا تو میں ہی ہوتا۔ آسمانوں کا اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ

کا پروردگار عرش کا مالک اُن باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں (یعنی بیٹا وغیرہ ہونے سے) منزہ ہے۔ اب انکو

يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

چھوڑ دو کہ یہ باتیں بنایا کریں اور کھیل کود میں پڑے رہیں تا کہ اُس دن سے انکا سامنا ہو جائے جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ

اور وہ (خدا) وہی ہے جو آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ

الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

حکمت والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور وہ صاحب برکت ہے جس کے لیے آسمانوں کی اور زمین کی اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسکی بادشاہت ہے اور قیامت تک کا علم اسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم سب

تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

کی بازگشت ہوگی۔ اور جن کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہ رکھینگے

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَ

سوائے اُس کے جو حق کی گواہی دے جس حال میں وہ جانتے بھی ہوں۔ اور

لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

اگر تم اُن سے دریافت کرو گے کہ انکو پیدا کس نے کیا ہے تو وہ ضرور یہ کہدینگے کہ اللہ۔ تو پھر یہ کدھر بہکے جاتے ہیں؟

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَاصْفَحْ

اور رسول کے یارب کہنے کی قسم ہے یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہ لائینگے۔ پس تم بھی ان سے

۴ کے دن وہ سب اپنی پرستش کرنیوالوں کے لیے شفاعت کا کوئی اختیار نہ رکھینگے۔ ۱۲۔ ۵ فاصفح عنھم۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ تم اُن کو دعوت اسلام دینے سے باز آؤ اور اُن کے ایمان سے مایوس ہو جاؤ۔ ۱۲۔

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○

درگزرو اور کہدو (لو بس) سلام۔ پھر آگے چل کر تو یہ جان ہی لینگے۔

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

آیاتها ٥٩ — رکوعاتها ٣ — کلماتها ٣٤٦ — حروفها ١٤٩٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ○ إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰمٓ۔ قسم ہے واضح کتاب کی۔ یقیناً ہمنے اسکو برکت والی رات میں اُتارا ہے

إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ○ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ○

کہ ہم ہی ڈرانیوالے ہیں۔ ہر حکمت والا کام اُسی (رات) میں مقرر کیا جاتا ہے۔

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ○ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

یہ حکم ہماری طرف سے ہے ہم تمہارے رب کی طرف سے رحمت کر کے بھیجنے والے ہیں

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ جو آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے

وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ○ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَ

درمیان ہے اُنکا پروردگار ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو (تو سمجھ لو کہ) اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی جلاتا ہے)

يُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ○ بَلْ هُمْ فِي

اور وہی مارتا ہے تمہارا (بھی) پروردگار ہے اور تمہارے پہلے باپ داداوں کا (بھی) لیکن وہ تو شک میں

شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ○ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ

پڑے کھیلتے ہیں۔ سو تم (اُس دن کا) انتظار کرو جس دن آسمان ایک ظاہر دھواں

مُّبِينٍ ○ يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ رَبَّنَا

لائیگا جو کل آدمیوں کو ڈھانپ لیگا یہی تو دردناک عذاب ہے۔ (وہ عرض کرینگے کہ) اے ہمارے

اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ○ أَنَّىٰ لَهُمُ

پروردگار ہم سے (اس) عذاب کو دور کردے ہم یقیناً ایمان لانیوالے ہیں۔ اب انہیں نصیحت کہاں

الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ○ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

سے مل گئی؟ حالانکہ اُنکے پاس کھولکر سنانیوالا رسول آچکا ہے۔ پھر اُنہوں نے اُس سے منہ موڑ لیا

وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ○ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا

تھا اور یہ کہدیا تھا کہ یہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم تھوڑے عرصہ کے لیے عذاب دور کرنیوالے ہیں اور

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ○ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا

تم پھر وہی کرنیوالے ہو جس دن ہم بڑی سے بڑی گرفت کرینگے (اسی دن تو) ہم بدلہ

مُنتَقِمُونَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

لینے والے ہیں۔ اور ضرور ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کی آزمائش کی تھی اور اُنکے پاس

رَسُولٌ كَرِيمٌ ○ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ

ایک عزت دار رسول (یہ حکم لیکر) آیا تھا کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کردو بیشک میں تمہارے لیے

رَسُولٌ أَمِينٌ ○ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُم

ایک امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ خدا کے برخلاف تکبر نہ کرو میں تمہارے پاس نمایاں

بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ○ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَن

غلبہ کے ساتھ آیا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار کی اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں

تَرْجُمُونِ ○ وَإِن لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ○ فَدَعَا

کہ تم مجھے سنگسار کرسکو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے جدا ہو جاؤ۔ پھر اپنے پروردگار سے

رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ○ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

دعا کی کہ یہ گنہگار لوگ ہیں۔ (حکم آیا کہ) پس تم میرے بندوں کو راتوں رات

لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ○ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ

لے جاؤ تمہارا پیچھا ضرور کیا جائیگا اور دریا کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دینا یقیناً وہ

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ○ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○

لشکر کے لشکر ڈوبنے والے ہیں۔ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھے (اچھے)

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ○

مکان اور نعمتیں جن کا وہ لطف اٹھایا کرتے تھے چھوڑ گئے

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ○ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا۔ پس نہ اُن پر آسمان

ع السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ○ ع وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

رویا اور نہ زمین اور نہ اُن کو ڈھیل دی گئی۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ○ مِنْ فِرْعَوْنَ

کو فرعون کے ہاتھ سے ذلت دینے والے عذاب سے نجات بخشی

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ○ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى

بیشک فرعون زیادتی کرنے والوں میں سے متکبر تھا۔ اور ہم نے دیدہ و دانستہ اُنکو تمام عالموں

عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

سے برگزیدہ کر لیا تھا اور ہم نے اُن کو ایسی نشانیوں میں سے وہ دی تھیں جن میں کھلی

مُّبِيْنٌ ○ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ○ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

آزمائش تھی۔ یہ تو ضرور یہی کہتے ہیں کہ انجام کار ہماری پہلی ہی موت تو ہے

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ○ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

اور پھر ہم مبعوث نہیں کیے جائینگے۔ پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا

صٰدِقِيْنَ ○ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کو بلا لاؤ۔ آیا یہ اچھے ہیں یا تبع کے لوگ؟ اور وہ جو اُن سے پہلے تھے

اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

جن کو ہم نے ہلاک کر دیا یقیناً وہ گنہگار لوگ تھے۔ اور ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اسے کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا ہم نے ان دونوں کو نہیں مگر ساتھ

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے بہت سے (لوگ) اس بات کو نہیں جانتے۔ یقیناً حق و باطل کی (م) جدائی کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

ان سب کے لیے مقررہ وقت ہے۔ جس دن کوئی یار کسی یار کے کچھ کام نہ آئیگا

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اور نہ انکو مدد دی جائیگی۔ وہ اس سے مستثنےٰ ہیں جن پر اللہ نے رحمت فرمائی بیشک وہ

ع ۲ ۱۵

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝

بڑا زبردست (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ یقیناً تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہوگا (جو) پگھلے ہوئے

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ

تانبے کے مانند (ہے) معدوں میں ایسی کھلبلی مچادیگا جیسے گرم پانی کا اوٹنا۔ (حکم ہوگا) اسکو پکڑو

فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ

پھر اسکو جہنم کے بیچوں بیچ کھینچ لاؤ پھر اسکے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ۝ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ۝

عذاب ڈالدو (یہ) مزہ چکھ تو تو بڑا عزت دار سردار ہے۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ

جس عذاب کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے وہ یہی ہے۔ بلاشک پرہیزگار لوگ امن والے مقام

اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ

میں باغوں میں اور چشموں میں ہیں اور موٹے ریشمی کپڑے پہنے ہوئے

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ

آمنے سامنے بیٹھے ہونگے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور ہم انکی شادی بڑی بڑی آنکھوں والی

منزل ۶

عِينٍ ۝ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ

خوبصورت حوروں سے کر دینگے۔ وہ اُن میں بےخوف ہر طرح کی میوے منگا کر طلب کرینگے۔ پہلی موت کے سوا

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ

اُن (جنتوں) میں وہ موت کا مزہ نہ چکھینگے اور یہ تمہارے پروردگار کی عنایت ہے جو اُنکو عذاب

الْجَحِيمِ ۝ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

جہنم سے بچالیگا یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

الْعَظِيمُ ۝ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

پس سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہمنے اِس (قرآن) کو تمہاری زبان میں بہت ہی آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ع ٣ ١٧ ١٢ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ۝

پس تم بھی انتظار کرو کہ یہ بھی منتظر ہیں۔

سورۃ الجاثیۃ مکیۃ وھی سبع وثلثون اٰیۃ

اٰیاتہا ٣٧ — رکوعاتہا ٤ — کلماتہا ٤٩٢ — حروفہا ٢١٣١ — ع ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حم ۝ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

حٰم۔ اِس کتاب کا اُتارا زبردست حکمت والے خدا کی طرف سے ہوا ہے

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

بیشک آسمانوں میں اور زمین میں ایمان لانیوالوں کے لیے بہت سی نشانیاں (موجود) ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ

اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے زمین پر چلنے والوں کو وہ پھیلا دیتا ہے اُن کی پیدائش

يُوقِنُونَ ۝ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ

میں اُن لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں نشانیاں (موجود) ہیں۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو رزق اللہ نے

مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے اُتارا ہے کہ اُسکے ذریعے سے اُس نے زمین کو اُسکی موت کے بعد پھر زندہ کر دیا ہے

وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ
اُس میں اور ہواؤں کے چلنے میں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں (موجود) ہیں۔ یہ اللہ کی آیتیں

اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَ
ہیں جو ہم تمکو ٹھیک (ٹھیک) پڑھ (پڑھ) کر سناتے ہیں پس خدا کے اور اُسکی آیتوں کے بعد یہ لوگ

آيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ آيَاتِ
کونسی بات پر ایمان لائینگے؟ ہر اُس جھوٹے گنہگار پر سب سے زیادہ افسوس ہے جو خدا کی آیتیں

اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا
اپنے سامنے پڑھتے ہوئے سنتا ہے پھر از روئے تکبر (اپنے کفر پر) اُسی طرح اصرار کرتا ہے گویا اُنکو سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا
تو اب تم بھی اُسکو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ اور جب اُسکو ہماری آیتوں کا کچھ علم ہوجاتا ہے تو اُنکی ہنسی

هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مِّن وَرَائِهِمْ
اڑاتا ہے ایسے ہی لوگوں کے لیے ذلت دینے والا عذاب ہے۔ (اور) آگے اُن کے جہنم

جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا
ہے اور اُن کے نہ تو وہ کچھ کام آئیگا جو اُنہوں نے کمایا ہوگا اور نہ وہ (کام آئینگے) جنکو اللہ کے سوا

مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ هَٰذَا
اُنہوں نے سرپرست ٹھہرایا ہوگا اور اُنکے لیے بہت بڑا عذاب ہوگا۔ یہ ہدایت ہی

هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ
تو ہے اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار کیا ہے اُن کے لیے دردناک

مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ ع ۱ ۱۲
عذاب کی مار ہے۔ اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا ہے کہ اس میں

منزل ۶

۱ فبای حدیث بعد اللہ وآیاتہ یؤمنون تفریطاتی میں ہے کہ اس میں اللہ کا نام جو آیاتہ سے مقدم کیا گیا ہے یہ تعظیم اور مبالغہ کی بنا پر ہے جیسے کہ [illegible]

الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ
کشتیاں اُس کے حکم سے چلتی رہیں اور اِس لیے کہ تم اُسکے فضل کے خواستگار رہو اور تاکہ تم شکر ادا

تَشْكُرُونَ ○ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
کرتے رہو   اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُس سب کو اُسنے اپنے فضل

مِنْهُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○ قُلْ لِلَّذِينَ
سے تمہارے کام میں لگا دیا ہے۔ بیشک اِس میں اُن لوگوں کیلئے نشانیاں (موجود) ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں تم اُن لوگوں

آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا
جو ایمان لائے ہیں یہ کہدو کہ وہ اُنکو جو اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے معاف کردیں کہ خدا تعالےٰ اُن لوگوں کو

كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ
جیسا (جیسا) وہ کیا کرتے تھے اُسکے بموجب خود سزا دیدیگا۔ جو شخص کوئی نیک کام کریگا تو اپنی ذات (کے نفع) کیلئے اور جو بدی کریگا اُسکا

فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ○ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
وبال بھی اُسی کی ذمہ ہے پھر تم (سب) اپنے پروردگار کی حضور میں لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہمنے بنی اسرائیل کو کتاب اور قوت

الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ
فیصلہ اور نبوت عطا کی تھی اور ہمنے اُن کو اچھی اچھی چیزیں کھانیکو دی تھیں اور ہم نے اُن کو تمام

عَلَى الْعٰلَمِينَ ○ وَآتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا
عالموں پر فضیلت دی تھی۔ اور ہمنے اُن کو امر دین کی کھلی دلیلیں عطا کی تھیں پس انہوں نے باہم اختلاف نہیں

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ
کیا مگر اُنکے پاس علم پہنچ جانیکے بعد محض آپس کی سرکشی کے باعث بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُنکے

يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ ثُمَّ
مابین اُن تمام چیزوں میں جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے فیصلہ فرمادیگا۔ پھر ہم نے

جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ
اِسی امر (دین) کی شریعت پر تم کو مقرر کیا پس تم اِسی کی پیروی کرو اور اُن لوگوں کی خواہشوں کی

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

پیروی نہ کرنا جو بے علم ہیں۔ یقیناً وہ اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہ آئینگے اور

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝

بیشک یہ ظالم ایک دوسرے کے یار ہیں اور اللہ پرہیزگاروں کا مددگار ہے۔

هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

کل آدمیوں کے لیے یہ کھلی دلیلیں ہیں اور اُن لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں ہدایت و رحمت ہے۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ

آیا وہ لوگ جو بدیاں کرتے ہیں اُنہوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ ہم اُنکو اُن لوگوں کے مانند قرار دینگے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کا جینا مرنا یکساں ہوگا جو حکم وہ لگاتے ہیں

يَحْكُمُونَ ۝ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ ع ۲ / ۱۸

بہت ہی بُرا ہے۔ اور اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو غرض صحیح سے پیدا کیا اور اسلیے کہ ہر نفس

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

اپنے کیے کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے۔ آیا تُنے اُس شخص کی حالت پر غور کیا

إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ

جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا اور اللہ نے بھی جان بوجھ کر اُس سے توفیق ہدایت سلب کر لی اور

وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا

اُسکے کانوں پر اور دل پر مُہر لگا دی اور اُسکی آنکھوں پر پردہ ڈالدیا پس اللہ کے بعد اُسکی راہبری کون کریگا کیا تم

تَذَكَّرُونَ ۝ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

نصیحت نہیں حاصل کرتے۔ اور اُنہوں نے یہ کہہ دیا کہ یہ ہماری زندگانی دنیا ہی تو ہے جس میں ہم مرتے جیتے ہیں

وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ

اور ہمکو زمانے کے سوا کوئی ہلاک نہیں کریگا حالانکہ اُنکو اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے وہ محض قیاس

إِلَّا يَظُنُّونَ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ

(دوڑایا) کرتے ہیں۔ اور جب ہماری کھلی آیتیں اُنکے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو اُنکی حجت اسکے سوا

إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ

اور کچھ نہیں ہوتی کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ تم یہ کہدو کہ اللہ

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ

ہی نے تم کو حیات دی ہے پھر وہی تم کو موت دیگا پھر وہی قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں ہے

ع ۳ ۵ ۱۹ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ

تم سب کو جمع کریگا لیکن بہت سے لوگ (اتنی بات بھی) نہیں جانتے۔ اور آسمانوں کا اور

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

زمین کا اختیار اللہ ہی کو ہے اور جسدن قیامت قائم ہوگی اُسی دن جھٹلانیوالے

يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ

نقصان اُٹھائینگے۔ اور تم ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گرا ہوا دیکھوگے۔ ہر گروہ اپنے اپنے

تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

نوشتے کی طرف بلایا جائیگا (اور اُن سے یہ کہا جائیگا کہ) جو جو عمل تم کیا کرتے تھے آج تم اُسکا بدلہ پاؤگے۔

هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

یہ ہمارا نوشتہ تمہارے برخلاف ٹھیک ٹھیک گواہی دیتا ہے (جو جو عمل تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہم اُسکو لکھواتے جاتے تھے۔ پس جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے نیک عمل

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

کیے ہیں سو اُن کو تو اُنکا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کریگا یہی تو وہ کھلی کامیابی ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اب رہے وہ لوگ جو کافر ہوگئے تھے (اُن سے یہ کہا جائیگا کہ) کیا میری آیتیں تمہارے سامنے نہیں

منزل ۶

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ○ وَإِذَا قِيلَ
پڑھی جایا کرتی تھیں پھر تم اُن سے اکڑا کرتے تھے اور تم تھے ہی گنہگار لوگ۔ اور جب یہ کہا جاتا تھا کہ

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا
اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے تو تم یہ کہدیا کرتے تھے کہ ہم

نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ
جانتے ہی نہیں قیامت کیا چیز ہے ہم تو اُسکو ایک خیال ہی خیال سمجھتے ہیں اور ہم (اُس پر)

بِمُسْتَيْقِنِينَ ○ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ
یقین لانیوالے نہیں ہیں۔ اور جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُسکی بدی اب اُن پر کھل گئی اور جس

بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ○ وَقِيلَ الْيَوْمَ
چیز کی وہ ہنسی اُڑایا کرتے تھے اُسی نے اُنہیں آگھیرا۔ اور (اُن سے) یہ کہا جائیگا کہ آج

نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ
ہم تمکو اُسی طرح بھلا دینگے (یعنی عذاب میں چھوڑ دینگے) جیسا کہ تم نے اِس دن کے آنیکو بھلا دیا

النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ○ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
تھا اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور (اب) تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔ یہ اِس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ
ٹھٹھا بنا لیا تھا اور زندگانی دنیا نے تم کو دھوکا دیا تھا پس اُس دن نہ وہ

لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ○ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ
اُس سے باہر جانے پائینگے اور نہ اُن سے (اپنے رب کے) راضی کرنیکے لیے خواہش کی جائیگی پس ہر طرح

رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَلَهُ
کی تعریف آسمانوں کے پروردگار اور زمین کے پروردگار (یعنی) تمام عالموں کے پروردگار ہی کو سزاوار ہے اور

ع ١١ ٢٠ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○
آسمانوں میں اور زمین میں اُسی کی بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

سُورَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اس کتاب کا نزول زبردست حکمت والے خدا کی طرف سے ہوا

الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

ہے ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

اُسکو حق ہی کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت کے لیے پیدا کیا ہے اور جو لوگ کافر ہوگئے وہ اُن چیزوں سے جن سے ڈرایا

مُعْرِضُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

جاتا ہے روگرداں ہیں (اے رسولؐ) تم یہ کہدو کہ آیا تم نے غور بھی کیا کہ جن چیزوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي

مجھے دکھاؤ کہ زمین میں سے اُنہوں نے کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں (کی پیدائش) میں اُنکا کوئی ساجھا ہے۔

السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ

اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لے

عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا

آؤ یا کسی علم کا بقیہ اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

ایسے کو پکارے جو قیامت تک اُس کا جواب ہی نہ دے اور وہ

عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

اُن کے پکارنے سے بے خبر بھی رہیں اور قیامت کے دن جب سب آدمی جمع کیے جائیں گے

وَالْعُشْر

الجزء السادس والعشرون ٢٦

أَعْدَآءً وَكَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِينَ ○ وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

تو وہ انکے دشمن بھی ہونگے اور اُنکی عبادت کے منکر بھی ۔ اور جب اُن کے سامنے ہماری کھلی آیتیں

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ○

پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو کافر ہوگئے ہیں حق کے بارے میں جبکہ وہ اُن کے پاس آچکا ہے یہ کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (رسولؐ) نے اسے خود بنا لیا ہے تم یہ کہدو کہ (بالفرض) اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنالیا ہے تو تم خدا کے عذاب

اللّٰهِ شَيْـًٔا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ كَفٰى بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي

سے مجھے بچانیکا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے جن جن چیزوں میں تم لگے ہوئے ہو اُن سے وہ خوب واقف ہے میرے تمہارے مابین گواہی دینے کو وہی کافی ہے اور وہ

وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا

سب سے زیادہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ۔ تم یہ کہدو کہ میں رسولوں میں سے کوئی

مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا

انوکھا نہیں ہوں اور میں یہ بھی نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور نہ یہ کہ تمہارے ساتھ کیا (کیا جائیگا)

مَا يُوحٰى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ

میں تو صرف اُسکی پیروی کرتا ہوں جو کچھ میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو صرف ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں ۔ تم یہ کہدو کہ آیا تم نے اس امر

كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَآءِيلَ

بھی غور کیا کہ اگر یہ (قرآن مجید) خدا کی طرف سے ہو اور تم نے اسکا انکار کیا حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اسی طرح کی

عَلٰى مِثْلِهِ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

ایک کتاب پر گواہی دی ہے پس وہ تو ایمان لایا اور تم اینٹھتے ہی رہے (تو تمہارا انجام کیا ہوگا) یقیناً اللہ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں

الظّٰلِمِينَ ○ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا ع ١

فرماتا ۔ اور اُن لوگوں نے جو کافر ہوگئے ہیں اُن لوگوں کے بارے میں جو ایمان لے آئے ہیں یہ کہدیا کہ اگر یہ

مَّا سَبَقُونَآ إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هٰذَآ إِفْكٌ

(رسولؐ جو کچھ لایا ہے وہ) اچھا ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے آگے نہ بڑھتے اور اب چونکہ انہوں نے اسکے بارے میں ہدایت نہیں پائی ہے پس وہ تو

قَدِيمٌ ۝ وَمِن قَبْلِهِ كِتٰبُ مُوسٰى إِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ وَهٰذَا كِتٰبٌ
یہی کہینگے کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب راہبر اور رحمت تھی اور یہ کتاب

مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ وَبُشْرٰى
عربی زبان میں اُسکی تصدیق کرنیوالی ہے تاکہ اُن لوگوں کو جنھوں نے نافرمانی کی ہے ڈرائے اور نیکی کرنے والوں کے

لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا
لیے بشارت ہو بیشک جو لوگ اس بات کے قائل ہوگئے کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر قائم بھی رہے پس اُن کو نہ

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
(آئندہ کا) خوف ہوگا اور نہ وہ (گزشتہ کا) رنج کریں گے وہی لوگ جنتی ہیں

خٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنسٰنَ
جو عمل وہ کیا کرتے تھے اُسکے بدلے میں وہ اُسمیں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہیں اور ہمنے انسان کو اوسکے

بِوٰلِدَيْهِ إِحْسٰنًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَ
والدین کے حق میں احسان کرنیکا حکم دیا اُسکی ماں نے تکلیف سے اُسکو حمل میں رکھا اور تکلیف ہی سے اُسکو جنا اور

حَمْلُهُ وَفِصٰلُهُ ثَلٰثُونَ شَهْرًا ۚ حَتّٰٓى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ
اُسکے حمل کی اور اُسکے دودھ چھٹنے کی مدت تیس مہینے ہوئی یہانتک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس

أَرْبَعِينَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ
برس کا ہوگیا تو اُس نے عرض کی اے میرے پروردگار مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر بجالاؤں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وٰلِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صٰلِحًا تَرْضٰىهُ وَأَصْلِحْ
جو تونے مجھپر اور میرے والدین پر مبذول فرمائی ہے اور میں کوئی ایسا نیک کام کروں جسے تو پسند فرمائے اور میرے

لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓ ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝
لیے میری اولاد میں صلاح پیدا کردے بیشک میں تیرے حضور میں رجوع کی ہے اور یقیناً میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن
یہی لوگ جنتیوں میں ایسے ہیں جنکے اچھے عمل کو ہم قبول کرلینگے اور جن کی بدیوں سے ہم درگزر

کو پہنچ گیا اور جب اکتالیس برس کا ہوا تو اب قوت گھٹنی شروع ہوئی - اور چالیس برس والے کو تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ قبر سانا کی حالت میں ہے ۱۲

سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا

فرمائینگے (یہ) سچا وعدہ ہے جو اُن سے (دُنیا میں) کیا جاتا تھا

يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ

اور وہ شخص جس نے اپنے ماں باپ سے یہ کہا کہ مجھے تم سے نفرت ہے کیا تم دونو مجھے اس سے ڈراتے ہو

اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ

کریں (قبر سے) نکالا جاؤنگا حالانکہ مجھسے پہلے بہت سے زمانے (والے) گزر چکے ہیں اور وہ دونو خدا کی فریاد کر کے

اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ښ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ

اُس سے یہ کہتے تھے کہ تیرا بُرا ہو ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر وہ یہی کہتا رہا کہ یہ تو فقط

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

پہلوں کی کہانیاں ہیں ایسے ہی لوگ ہیں جن پر قول پورا اُترا (اس اُمت میں بھی اور)

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اُن گروہوں میں (بھی) جو جنوں اور آدمیوں میں سے ان سے پہلے چل بسے بیشک وہ سب ٹوٹا

خٰسِرِيْنَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ

اُٹھانیوالے تھے اور ہر ایک کیلیے اُنکے اعمال کے مطابق درجے ہیں اور اسلیے کہ وہ اُنکے اعمال کا بدلہ پورا پہونچادے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ

اور اُنکو کوئی نقصان نہ پہنچایا جائے اور جس دن وہ لوگ جو کافر ہوگئے آتش جہنم کے سامنے لائے جائینگے

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ

(تو اُنسے یہ کہا جائیگا کہ) اپنی زندگانی دُنیا کے مزے تو تم خوب لوٹ چکے اور اُسکا نفع بھی (خوب) اُٹھا چکے

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي

پس آج کے دن بوجہ اسکے کہ تم زمین میں ناحق بڑائی جتایا کرتے تھے اور بوجہ اسکے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے تمکو

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ ع ۲

ذلت کے عذاب کی سزا دی جاتی ہے اور قوم عاد کے بھائی (ہود)

إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ

کو یاد کرو جبکہ اُنھوں نے اپنی قوم کو احقاف (کے ریتیلے میدانوں) میں ڈرایا حالانکہ اُن سے پہلے اور پیچھے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور بھی ڈرانے والے آچکے تھے (اور یہ کہا کہ) تم لوگ سوائے اللہ کے کسی اور کی عبادت نہ کرو کہ مجھے تمہارے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا

بارے میں بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے اُنھوں نے یہ کہا کہ کیا تم اس لیے آئے ہو کہ ہمکو ہمارے خداؤں سے ہٹا دو

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ

سو اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے ہمکو ڈراتے ہو وہی ہم پر لے آؤ اُنھوں نے فرمایا کہ یہ علم تو

عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا

اللہ کے پاس ہے اور مجھے تو جو پیغام دیکر بھیجا گیا ہے وہی پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایسے لوگ ہو

تَجْهَلُونَ ○ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ

جو جہالت کرتے ہو پس جب اُن لوگوں نے ایک بادل اپنے میدانوں کی طرف آتے دیکھا تو وہ

قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ

کہنے لگے کہ یہ بادل ہم پر مینہ برسائیگا (ہودؑ نے فرمایا) بلکہ یہ تو وہ ہے جس کے بارے میں تم جلدی کیا کرتے تھے

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا

ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے یہ ہر شے کو اپنے پروردگار کے حکم سے ہلاک کر دیگی

فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

پس وہ ایسے ہو گئے کہ صبح کو اُنکے مکان ہی مکان دکھائی دیتے تھے ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح سزا

الْمُجْرِمِينَ ○ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ

دیا کرتے ہیں اور ہمنے اُن کو ضرور اُن مقامات میں جگہ دی تھی جن میں تم کو جگہ نہیں دی ہے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

اور ہمنے اُن کے لیے بھی کان اور آنکھیں اور دل مقرر کر دیے تھے پھر جب وہ خدا کی نشانیوں کا

سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا

انکار کرنیلگے تو نہ کچھ اُن کے کان ہی اُن کے کام آے اور نہ اُنکی آنکھیں اور نہ اُنکے دل اور جس عذاب کی وہ

ع ۳

يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

ہنسی اُڑایا کرتے تھے اُسی نے اُن کو آگھیرا

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ

اور تمہارے اِرد گرد کی بستیوں کو ہمنے ضرور ہلاک کیا اور ان آیتوں کو بار بار بیان کیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

تاکہ وہ (نافرمانی سے) باز رہیں پھر جنکو اُنہوں نے خدا کے سوا تقرب حاصل کرنے کی غرض سے خدا

دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ

بنا لیا تھا اُنھوں نے اُنکی مدد کیوں نہ کی بلکہ وہ تو اُن سے غائب ہو گئے اور اُن کے جھوٹ کی

وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

اور اُنکی افترا پردازیوں کی اصلیت یہی ہے اور (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے جنوں کے ایک گروہ کو تمہارے پاس بھیجا

يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا

کہ وہ قرآن مجید کو غور سے سنیں چنانچہ جب وہ اُسے سننے آگئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب وہ

قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا

ختم ہو چکا تو وہ ڈرانے کے لیے اپنی قوم میں پھر گئے (وہاں جاکر) کہنے لگے کہ اے ہماری قوم! ہم

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

ایک ایسی کتاب سنکر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے اپنے سے پہلی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ

اور حق کی طرف اور راہ راست کی طرف راہبری کرتی ہے اے ہماری قوم!

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اُسپر ایمان لے آؤ اللہ تعالےٰ تمہارے گناہ معاف کر دیگا

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ

اور تم کو دردناک عذاب سے بچا لیگا   اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی (بات) نہ مانیگا

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ

وہ زمین میں تو اُس (اللہ کو) عاجز نہ کر سکیگا اور سوائے اُس (اللہ) کے کوئی اُسکا کارساز نہ ہوگا

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ

ایسے ہی لوگ کھلی بدبختی میں رہینگے   کیا اُنہوں نے یہ نہیں سمجھا کہ وہی اللہ جس نے آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ

اور زمین کو پیدا کیا اور اُن کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں اس پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو

الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ

زندہ کردے ہاں وہ ضرور ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے   اور جس دن وہ لوگ جو کافر ہوگئے جہنم کے

كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ

سامنے لیے جائینگے (تو اُنسے یہی کہا جائیگا کہ) آیا یہ حق نہیں ہے؟   وہ کہینگے ہمارے پروردگار کی قسم یہ ضرور حق ہے فرمائیگا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ فَاصْبِرْ كَمَا

کہ اب جیسا تم انکار کیا کرتے تھے اُس کے عوض اس عذاب کا مزہ چکھو   پس (اے رسول) تم ویسا ہی صبر کرو

صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

جیسا کہ رسولوں میں سے اولوالعزم رسول صبر کیا کرتے تھے   اور اِن کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کرو

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

جسدن یہ اُسے دیکھینگے جسکا اِن سے وعدہ کیا جاتا ہے تو یہ ایسا سمجھینگے کہ گویا دن کے ایک گھنٹہ سے زیادہ

ع ربع مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

دُنیا میں نہیں رہے (یہی سمجھانا) کافی ہے کیا نافرمان لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک ہوگا؟

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

آیاتہا ۳۸ — رکوعاتہا ۴ — کلماتہا ۵۵۹ — حروفہا ۲۴۷۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○
جو لوگ کافر ہوگئے اور (اُنہوں نے لوگوں کو) راہِ خدا سے روکا خدا نے اُنہی کے اعمال باطل کر دیے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور جو کچھ محمد (مصطفےٰ) پر نازل کیا گیا

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ
اور وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اسپر بھی ایمان لائے اُنسے اُن کی برائیاں دور فرمادیں اور

اَصْلَحَ بَالَهُمْ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
اُن کی حالت درست کر دی یہ اس لیے کہ جو کافر ہوگئے اُنہوں نے تو باطل کا اتباع کیا

وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ
اور جو ایمان لائے اُنہوں نے اُس حق کی پیروی کی جو اُن کے پروردگار کی طرف سے ہے اسی طرح

ربع يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ○ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
اللہ آدمیوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان فرماتا ہے پس جب تم کفار سے مقابلہ کرو

كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
تو گردنوں کا مارنا ہے یہانتک کہ جب تم اُن کو خوب قتل کر چکو تو کس کس کے

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى
مشکیں باندھ لو پھر اس کے بعد یا تو احسان کرنا ہے یا فدیہ لے لینا جب تک کہ

مع ۱۳ تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ
لڑائی اپنے ہتھیار نہ ڈالدے ایسا ہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے بدلہ

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا
لیتا لیکن اس لیے کہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائے (اُسنے حکم جہاد دیا) اور جو لوگ راہِ خدا میں قتل کیے

ربع

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

وہ ہرگز اُن کے اعمال ضائع نہ کریگا عنقریب وہ اُنکو (جنت تک) پہنچادیگا اور اُنکے

بَالَهُمْ ○ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ○ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

حال کی اصلاح فرمائیگا اور وہ اُنکو اُس جنت میں داخل کردیگا جو اُسنے اُنکو پہچنوادی ہے اے ایمان لانے والو!

اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ○ وَ

اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم جمادیگا اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ ذٰلِكَ

جو لوگ کافر ہوگئے ہیں پس اُنکے لیے ہلاکت ہے اور اُنکے اعمال باطل کردیگا یہ اس لیے کہ

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ○ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اللہ نے جو کچھ اُتارا اُس سے اُنہوں نے نفرت کی پس اُسنے بھی اُنکے اعمال اکارت کردیے کیا وہ لوگ زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

نہیں چلے پھرے کہ یہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے تھے اُنکا انجام کیسا ہوا

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ○ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى

اللہ نے اُن کو ہلاک کردیا اور کافروں کے لیے بھی ویسے ہی انجام ہیں یہ اس لیے کہ اللہ اُن لوگوں کا مددگار ہے

ع الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ○ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

جو ایمان لائے اور کافروں کا مددگار کوئی بھی نہیں یقیناً اللہ اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جو ایمان لے آئے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے ندیاں بہتی

الْاَنْهٰرُ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ

ہیں اور جو لوگ کافر ہوگئے وہ (دنیا میں) اسی طرح نفع اُٹھا لینگے جیسے چوپائے چر چگ لیتے ہیں

وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ○ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ

اور (آخرت میں) آتش (دوزخ) اُنکا ٹھکانا ہوگا اور کتنی ہی بستیاں تمہاری اس بستی سے جس نے تمکو نکالا، بڑھ کر قوت میں

قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ اَفَمَنْ

بہت زیادہ تیں ہمنے اُنکو ہلاک کردیا پھر اُنکا کوئی مددگار نہ اُٹھا کیا وہ شخص

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

جو اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل پر ہو اُسکے مانند ہوسکتا ہے جسکی نظر میں اُسکی بداعمالی زینت دیدی گئی ہو اور اُنہوں نے اپنی

اَهْوَآءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ

خواہشوں کی پیروی کی ہو؛ اُس جنت (دارالسلام) کی مثل جسکا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اُس میں کچھ ندیاں تو ایسے پانی کی

مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ

ہونگی جسکی بو یا مزہ بدلا ہوا نہ ہوگا اور کچھ ندیاں ایسی دودھ کی ہونگی جنکا مزہ بدلا ہوا نہ ہوگا اور کچھ ندیاں ایسی

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۥ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَ

شراب کی ہونگی جس سے پینے والوں کو مزہ آجائیگا اور کچھ ندیاں صاف کیے ہوئے شہد کی ہونگی اور اُن

لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ

لوگوں کے لیے اُس (جنت) میں ہر قسم کے میوے ہونگے اور اُن کے پروردگار کی طرف سے معافی کیں اُس شخص کے مانند ہوسکتے ہیں

فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ

جو ہمیشہ جہنم میں رہیگا اور جنکو ایسا گرما گرم پانی پلایا جائیگا کہ اُنکی انتڑیاں کاٹ کاٹ ڈالیگا اور اُن میں سے کوئی کوئی

مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا

ایسا بھی ہے جو تمہاری باتیں غور سے سنتا ہے یہانتک کہ جب تمہارے پاس سے اُٹھکر چلے جاتے ہیں تو اُن لوگوں سے جنکو علم دیا گیا ہے

لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

کہتے ہیں کہ ابھی اِس (رسول) نے کیا کہا تھا یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

خدانے مہر لگادی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیرو ہوگئے ہیں اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہوگئے

زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

اُنکی ہدایت کو اور زیادہ کردیگا اور اُنکو پرہیزگاری کی توفیق عطا فرمائیگا پس کیا قیامت کے سوا وہ اور کسی چیز کے منتظر

السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى

ہیں کہ اُنہیں اچانک آلے سو اُس کی علامتیں تو آچکی ہیں پس اب جب اُنکی

لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نصیحت بھی اُن کے پاس آگئی تو یہ ہیں کس خیال میں؟ پس یہ جان لو کہ سوائے خدا کے کوئی معبود نہیں ہے

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور تم اپنے گناہوں کی معافی کے لیے اور مومن مرد اور مومن عورتوں کیلیے مغفرت طلب کرو اور اللہ تمہارے

ع مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ

چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانے کو خوب جانتا ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں یہ کہتے ہیں کہ (جہاد کے بارہ میں) کوئی سورت

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

کیوں نہیں نازل کیگئی پھر جس وقت صاف صاف سورت اُتاری گئی اور اُس میں لڑائی کا ذکر کیا گیا تو

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ

تُنے اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں روگ ہے دیکھ لیا کہ وہ تمہاری طرف اس نظر سے دیکھتے تھے جس طرح

الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ

وہ دیکھا کرتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو سو اُنہی کے لیے خرابی ہے حکم ماننا اور اچھی بات کہنا (بہتر ہے)

مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب معاملہ پختہ ہو جائے پس اگر وہ اللہ سے سچے رہینگے تو (انجام) اُن کے لیے

خَيْرًا لَّهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي

بہتر ہوگا پھر کیا یہ قریب ہے کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو تم زمین میں فساد

الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ

کرو اور قطع رحمی کرو یہی تو وہ لوگ ہیں جنپر اللہ نے لعنت

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

کی پھر اُن کو بہرا کردیا ہے اور اُنکی آنکھوں کو اندھا تو کیا یہ قرآن مجید میں غور

ربع

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہوئے ہیں تحقیق جو لوگ بعد اس کے کہ اُنکے لیے ہدایت

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ

ظاہر ہو چکی تھی اپنے پچھلے پاؤں پلٹ گئے شیطان نے اُن کو فریب دیا

سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا

اور اُنکو امیدیں دلائیں یہ اس لیے کہ اُنہوں نے اُن لوگوں سے جنہوں نے خدا کے

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

نازل کیے ہوئے کو بُرا سمجھا تھا یہ کہا کہ ہم بعض معاملات میں تمہاری اطاعت کرینگے اور اللہ اُن کے بھیدکو

اِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ

خوب جانتا ہے پھر اسوقت کیا حالت ہوگی جب کہ فرشتے اُنکا خاتمہ اس حالت میں کرینگے کہ اُن کے منہ پر

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ

اور اُنکی پیٹھ پر مارتے ہونگے یہ اس لیے کہ اُنہوں نے اُسکی پیروی کی جس نے خدا کو

اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ ع ۵

ناراض کیا اور اُسکی خوشنودی کو بُرا جانا پس اُسنے بھی اُنکے اعمال کو اکارت کر دیا کیا اُن لوگوں نے جنکے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ

روگ ہے یہ سمجھ لیا ہے کہ اللہ اُنکے کینوں کو ظاہر نہ کریگا اور اگر

نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ

ہم چاہیں تو ہم اُن لوگوں کو تمہیں دکھلا دیں پھر تم اُن لوگوں کو اُن کی علامتوں سے پہچان لو اور تم اُنکو اُنکی بات

الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

لہجے سے ضرور پہچان لوگے اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے اور ہم تمہاری آزمائش ضرور کرینگے یہاں تک کہ ہم تم میں سے

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ۝

جہاد کرنیوالوں کو اور صبر کرنیوالوں کو سمجھ لیں اور تمہاری خبروں کو جانچ لیں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا

بیشک جو لوگ کافر ہو گئے اور اُنہوں نے لوگوں کو راہ خدا سے باز رکھا اور بعد اسکے کہ

الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ

ہدایت اُن پر کھل چکی تھی اُنھوں نے رسول کی نافرمانی کی وہ اللہ کا ہرگز کچھ نہ

شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

بگاڑ سکینگے اور وہ اُنکے اعمال بہت جلد اکارت کردیگا اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو

اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ

اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال بیکار نہ کرو بیشک جو

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ

لوگ کافر ہو گئے اور اُنہوں نے (لوگوں کو) راہ خدا سے باز رکھا پھر کفر کی حالت میں

كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى

مر گئے تو خدا ہرگز اُن کے گناہ نہ بخشے گا پس سستی نہ کرو اور صلح کی خواہش

السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن

نہ کرو جس حال میں کہ تم غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز

يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ

تمہارے اعمال کو معطل نہ کریگا سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی دُنیا تو کھیل کود ہے

وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ

اور اگر تم ایمان لے آئے اور پرہیزگار رہے تو تمہارے اجر تمکو عطا کریگا اور تمہارے کل مال

أَمْوَالَكُمْ ۝ إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ

تم سے نہ مانگیگا اگر تم سے کل مال مانگے پھر تمکو تنگ کرے تو تم بخل کرتا اور وہ تمہارے

أَضْغَانَكُمْ ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي

کینوں کو دور کردیگا لو تمہیں بھی ہو اب تم بلائے جاتے ہو کہ راہ خدا میں کچھ خرچ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ

کرو سو تم میں سے کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو بخل کرتا ہے اور جو بخل کریگا پس وہ اپنی ہی ذات کے لیے بخل

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

کریگا اور اللہ غنی ہے اور تم محتاج ہو اور اگر تم روگرداں ہوجاؤ گے

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝ ع ۴ ۸

تو وہ تمہارے بدلے اور لوگ لے آئیگا پھر وہ تمہارے مانند نہ ہونگے

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتھا ۲۹ — رکوعاتھا ۴ — کلماتھا ۵۶۸ — حروفھا ۲۵۵۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

بیشک ہمنے تمہارے لیے فتح کی ایک کھلی فتح تاکہ اللہ تعالےٰ تمہاری خاطر سے تمہاری (امت کے)

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اگلے گناہوں کو (بھی) بخشدے اور پچھلوں کو (بھی) اور اپنی نعمت کو تمپر پورا کرے

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ

اور تم کو صراطِ مستقیم کی ہدایت فرمائے اور عزت والی نصرت کے ساتھ اللہ

نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

تمہاری نصرت کرے وہ وہی تو ہے جس نے مومنین کے دلوں میں تسکین

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَ

نازل فرمائی تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اطمینان کو اور بڑھادے اور

لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی صاحب علم و

حَكِيمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

حکمت ہے تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں جن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہوں اور اُنکے اُنکی برائیوں کو

سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبَ

دور کردے اور یہی اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو

الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَ

اللہ کی نسبت برے (برے) گمان کیا کرتے ہیں خوب سزا دے اُن برائیوں کا پھیر اُنہی پر پڑیگا اور

غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ

اللہ اُن پر غضبناک ہوگا اور اُن پر لعنت کریگا اور اُنکے لیے جہنم تیار کر رکھا ہے

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

اور (وہ) بہت ہی برا ٹھکانا ہے اور آسمانوں کے اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ

اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے (اے رسول) بتحقیق ہمنے تم کو گواہی دینے والا اور

مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ

خوشخبری پہنچانیوالا اور ڈرانیوالا بناکر بھیجا ہے تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اُسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کو قوت پہنچاؤ

وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ

اور اُسکی عظمت کرو اور صبح وشام اُسکی پاکی بیان کیا کرو (اے رسول) حقیقت میں

الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ سے بیعت کرتے ہیں اُن کے ہاتھوں پر اللہ ہی کا ہاتھ

أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ

ہوتا ہے پھر جو (عہد کو) توڑدے اسکا ضرر اسیکی ذات پر پڑیگا اور جو اس

أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ ع ۹

(عہد کو) پورا کرے جسپر اس نے اللہ سے عہد کیا ہے تو عنقریب وہ بھی اسکو بڑا اجر عطا کریگا

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

قریب ہے کہ بدوؤں میں سے جو پیچھے رہ گئے تھے یہ کہینگے کہ ہمارے

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم

مالوں نے اور ہمارے بال بچوں نے ہمکو کام میں لگائے رکھا آپ ہمارے لیے مغفرت (کی دعا) مانگیں یہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں

مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ

جو ان کے دلوں میں نہیں ہے تم کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے بارے میں کوئی نقصان چاہے یا

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ

تمہارے حق میں کوئی نفع چاہے تو اسکے مقابلہ میں کون ہے جسکا تمہاری خاطر کچھ بھی بس چل سکے بلکہ

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن

اللہ تو جو عمل تم کرتے ہو اس سے خوب واقف ہے بات یہ ہے کہ تم نے تو یہ گمان کر لیا تھا کہ

لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

رسول اور مومنین اپنے بال بچوں میں کبھی پلٹ کر ہی نہیں آئینگے

وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَ

اور یہی بات تمہارے دلوں میں زینت پا گئی تھی اور تم نے برے برے گمان کر لیے تھے اور

كُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

تم ہو ہی ہلاک ہونیوالے لوگ اور جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان نہ لائیگا تو

فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

ہم نے بھی ضرور بالضرور کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا کر رکھی ہے اور آسمانوں کا اور زمین کا اختیار اللہ ہی کا

غنیمت خیبر میں ہم بھی شریک ہو جائیں اور اس طرح خدا کے وعدے کو بدلدیں ۱۲ سے ستدعون الی قوم اولی باس شدید

وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَ

ہے وہ جسے چاہیگا بخشدیگا اور جسے چاہیگا عذاب دیگا اور

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا

اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے قریب ہے کہ پیچھے رہجانے والے جب تم مال غنیمت لینے کے لیے

انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

جاؤگے یہ کہینگے کہ ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم بھی تمہارے پیچھے (پیچھے) چلیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ

اللہ کے وعدے کو بدل دیں تم یہ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آنے پاؤگے یہ تو اللہ تعالیٰ

مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا

پہلے ہی فرما چکا ہے پھر وہ عنقریب یہ کہینگے کہ نہیں تم ہی ہم سے حسد کرتے ہو بات یہ ہے کہ وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

سمجھتے ہی کم ہیں تم ان پیچھے رہجانے والے بدؤوں سے کہدو

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ

کہ عنقریب تم ایک بڑی سخت لڑاکا قوم کی طرف بلائے جاؤگے (یا تو) تم ان سے لڑوگے

اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ

یا وہ اسلام لے آئینگے پھر اگر تم اطاعت کروگے تو اللہ تمکو بہت ہی اچھا اجر عنایت فرمائیگا

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

اور اگر تم اسی طرح روگرداں ہوجاؤگے جیسا کہ تم پہلے روگردانی کرچکے ہو تو تمکو دردناک عذاب سے

اَلِيْمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ

معذب کریگا نہ اندھے پر کوئی الزام ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی الزام ہے

وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور نہ بیمار پر کوئی الزام ہے اور جو اللہ کی اور اسکے رسول کی اطاعت کریگا

سے یغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء تفسیر صافی میں ہے کہ گناہوں کی بخشش اور رحمت تو اسکی خاص شان ہے اور عذاب دینا اسکی

يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ

اللہ اسکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے ندیاں بہتی ہونگی اور جو روگردانی

يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۟ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ

کریگا اُسے دردناک عذاب سے معذب فرمائے گا بیشک اللہ مومنوں سے راضی

ركوع ٢

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ

ہوگیا جبکہ وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے اور جو کچھ اُن کے

قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا

دلوں میں ہے وہ اس سے آگاہ ہو پھر اس نے تسکین اُن پر نازل فرمائی اور اُنکو ایک قریب کی فتح

قَرِيْبًا ۟ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اور بہت سی لوٹ کا موقع دیا جسے وہی لے لینگے اور اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۟ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

زبردست (اور) حکمت والا ہے اللہ نے تم سے بہت سی غنیمت کا وعدہ کیا ہے

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

جسے تم لیلوگے پھر اسنے تمہاری خاطر سے جلد اسکا موقع لادیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

اور اس لیے کہ یہ (لڑائی) مومنوں کے لیے ایک نشانی ہوجائے اور وہ (اللہ) تمکو صراط

مُّسْتَقِيْمًا ۟ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ

مستقیم کی ہدایت کرے اور ایک اور فتح جسپر تم قابو نہ پاسکے تھے بیشک اللہ نے اُسپر احاطہ کرلیا

بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۟ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ

تھا اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھتا ہے اور اگر وہ لوگ جو کافر ہوگئے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

تم سے لڑ پڑینگے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے پھر وہ نہ کوئی یار پائینگے

الحزب ١

ف ٢ فَتْحًا قَرِيْبًا تفسیر حقانی میں ہے کہ اس سے مراد ہے فتح خیبر جو حدیبیہ سے واپسی کے بعد میسر ہوئی ف ٣ وَمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا تفسیر حقانی

وَّلَا نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ
اور نہ مددگار ۔ اللہ کے قاعدے کے موافق جو پہلے سے ہوتا چلا آیا اور

لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ
تم اللہ کے قاعدے میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور وہ وہی ہے جسنے شہر مکہ کے بیچوں بیچ بعد

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ
اس کے کہ تم کو کفار پر غلبہ دیدیا تھا اُن کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے

اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝
ہاتھوں کو اُن سے روکدیا اور جو عمل بھی تم کرتے ہو اللہ اُسکا دیکھنے والا ہے

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
یہ وہی لوگ تو ہیں جو کافر ہوگئے اور اُنھوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ
اور قربانی کو اِس بات سے روکے رکھا کہ وہ اپنے حلال ہونیکی جگہ پر پہنچے اور اگر کچھ ایسے ایمان والے

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ
مرد اور ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جنکو تم نہ جانتے تھے (اور لڑائی میں) تم اُن کو

تَطَــُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ
کچل ڈالتے اِس طرح تمکو اُن کی طرف سے بیخبری میں نقصان پہنچ جاتا تو وہ تمکو نہ روکتا مگر روکا اِسلیے) تاکہ اللہ

اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
جس شخص کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلے اگر یہ (مومنین وہاں سے) ہٹ جاتے تو ہم اُن لوگوں کو جو کافر

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
ہوگئے تھے ضرور دردناک عذاب سے معذب کرتے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ کافروں نے اپنے

كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
دلوں میں تعصب کو جگہ دی (اور وہ بھی) جاہلیت کی حمیت

ربع

فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

تو اللہ نے بھی تسکین اپنے رسول پر اور مومنین پر نازل کر دی اور

أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَ

ان کے لیے کلمۂ تقویٰ لازم کر دیا اور وہ تھے بھی اس کے مستحق اور اس کے اہل اور

كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ ع

اللہ ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے بیشک اللہ نے اپنے رسول کے برحق

الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

خواب کو سچا کر دکھایا کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم امن و امان کے ساتھ اپنے سروں کو

آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ

منڈاتے ہوئے اور بال کترواتے ہوئے مسجد الحرام میں جا داخل ہوگے (پھر کبھی تم کو خوف پیش نہ آئیگا

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

پس وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے پھر اس نے اس کے علاوہ ایک اور فتح قریب ہی مقرر فرما دی

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

وہ وہی تو ہے جسنے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝

کر دے اور دیکھ بھال کے لیے اللہ ہی کافی ہے

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو بھی حقیقۃً انکے ساتھ ہیں وہ کافروں پر

الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

بھاری ہیں اور آپس میں رحم دل تم انکو رکوع و سجود کی حالت میں دیکھو گے

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ

کہ وہ خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے خواستگار ہیں انکی علامتیں انکے چہروں پر

[illegible]

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

سجدوں کے اثر سے نمایاں ہیں یہ مثل تو انکی توراۃ میں بیان کیگئی ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ

اور انجیل میں انکی مثل یہ ہے کہ وہ کھیتی کے مانند ہیں کہ اسنے اپنی کوپل نکالی

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

پھر اسکو قوت پہنچائی پھر وہ موٹی ہوگئی پھر اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی اب کھیتی کرنے والوں کو

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اچھی معلوم ہوتی ہے تاکہ انکے ذریعے کفار کو غصہ دلائے اللہ نے اُن لوگوں سے جو ان میں سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع ۳

ایمان لائے ہیں اور نیکوکار ہیں مغفرت کا اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کرلیا ہے

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان لانے والو! اللہ اور اللہ کے

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے ایمان لانے والو! اپنی آوازوں کو

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

نبی کی آواز پر بلند نہ کرو اور نہ بات کرنے میں اُن سے ایسے زور (زور) سے بولو

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

جیسے تم ایک دوسرے سے چیخ پکار کر باتیں کیا کرتے ہو کہ کہیں تمہارے اعمال باطل ہو جائیں اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ

خبر (بھی) نہ ہو بیشک جو لوگ رسول اللہ کی خدمت میں آوازوں کو پست

رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

رکھتے ہیں وہی تو ہیں جن کے دلوں کا اللہ نے پرہیزگاری سے امتحان

لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

لے لیا ہے ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے (اے رسولؐ) بیشک جو لوگ

يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

تمکو تمہارے مکانات کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے بہت سے

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ

بے عقل ہیں اور اگر وہ اتنی دیر صبر کرتے کہ تم خود نکلکر انکے پاس

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

آتے تو انکے لیے بہت ہی اچھا ہوتا اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تمہارے پاس کوئی گنہگار کوئی خبر لیکر آئے

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

تو اسکی تحقیق کر لو کہ کسی قوم کو تم بغیر جانے بوجھے کوئی صدمہ نہ پہنچاؤ کہ جس کے

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

کیے پر تمہیں خود ہی نادم ہونا پڑے اور یہ (بھی) سمجھ لو کہ اللہ کا رسول تم میں

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ

موجود ہے اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہنا مانتے تو تم ضرور مشکل میں

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

پڑ جاؤ گے لیکن اللہ نے اپنے فضل وکرم سے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا ہے اور اسکو تمہارے دلوں میں زینت دیدی ہے

وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

اور کفر ونافرمانی اور گناہ کو تمہارے لیے ناپسند قرار دیدیا ہے

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ

ایسے ہی لوگ ہوشیار ہیں یہ اللہ کا فضل اور اس کی نعمت ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اللہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے اور اگر مومنوں کے دو گروہ

اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا

آپس میں لڑیں تو انکے مابین صلح کرادو پھر اگر ان دونوں میں سے ایک

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

دوسرے پر زیادتی کرے تو اس سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو تاآنکہ وہ اللہ کے فیصلے کی طرف رجوع کرے

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ

پس اگر رجوع کرے تو انصاف سے ان دونوں کے مابین اصلاح کردو اور عدالت برتو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

بیشک اللہ عدالت برتنے والوں کو دوست رکھتا ہے سوائے اسکے نہیں کہ مومنین بھائی (بھائی) ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان اصلاح کردو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

رحم کیا جائے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ تو مرد مردوں کی ہنسی اڑائیں

قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ

کہ شاید وہ (انجام میں) ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں

نِسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا

عورتوں کی (ہنسی اڑائیں) کہ شاید وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ تم آپس میں عیب

اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے پکارو ایمان کے بعد نافرمانی کے نام

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

رکھنا بہت ہی بُری چیز ہے اور جو اس سے توبہ نہ کریگا پس ایسے ہی لوگ نافرمان سمجھے جائیں گے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ

اے ایمان لانے والو! بہت سے گمان کرنے سے پرہیز کرو

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

بیشک بعض گمان گناہ ہے اور حالات کی تفتیش نہ کرو اور تم میں سے ایک

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

دوسرے کی غیبت نہ کیا کرے کیا تم میں سے کوئی اسے پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

گوشت کھائے اسکو تو بُرا سمجھوگے اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ

بڑا توبہ قبول کرنیوالا (اور) رحم کرنیوالا ہے اے آدمیو! بیشک ہم نے تم کو

ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ

ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمکو شاخیں اور قبیلے بنا دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کر لیا کرو

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

یقیناً خدا کے نزدیک تم میں سے زیادہ معزز وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ صاحب علم (اور)

خَبِيْرٌ ○ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

صاحب خبر ہے بدو یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے تم کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے ہو

پھر جناب رسُولِ خدا کی خدمت میں آکر کہنے لگا کہ ہم آپکے ساتھ اسلام میں اس لیے داخل نہیں ہوئے کہ ہماری عزت پر حملہ کیا جائے۔ پس جناب رسُولِ خدا نے فرمایا کہ ہمکو تمہارے
[illegible]

وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
بلکہ تم یہ کہو کہ ہم اسلام لائے (یعنی ہنسے مان لیا) اور ایمان تو تمہارے دلوں میں بیٹھا ہی نہیں

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ
اور اگر تم اللہ کی اور اُسکے رسُول کی اطاعت کرتے رہوگے تو وہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریگا

شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ
بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے سوائے اس کے نہیں کہ مومن تو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ
وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اُس کے رسُول پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے کبھی شک نہ کیا اور

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
راہِ خدا میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کیا

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ
ایسے ہی لوگ تو سچے ہیں تم یہ کہدو کہ آیا تم اللہ کو اپنا دین

بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
جتلاتے ہو حالانکہ اللہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اُسکو ابھی جانتا ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ
زمین میں ہے اُسکو بھی اور اللہ ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے وہ تمپر اسکا احسان رکھتے ہیں

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ
کہ وہ اسلام لے آئے تم کہہ دو کہ تم اپنے اسلام کا احسان مجھپر نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
بلکہ یہ تو اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اُسنے تم کو ایمان کی ہدایت کردی

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ
بشرطیکہ تم سچے ہو بیشک اللہ آسمانوں کی

منزل ۷

[illegible]

ﻠﮧ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الخ تفسیر قمی میں ہے کہ یہ آیت جناب امیر المومنین کی شان میں نازل ہوئی ہے ۱۲ ﻠﮧ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا تفسیر قمی میں ہے کہ یہ آیت بنی اسد

وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو عمل بھی تم کرتے ہو اللہ اسکا دیکھنے والا ہے۔

ع ۸ ۱۴

سورۃ ق مکیۃ وھی خمس و اربعون آیۃ

آیاتہا ۴۵ — رکوعاتہا ۳ — کلماتہا ۳۷۳ — حروفہا ۱۵۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

ق۔ قرآن مجید کی قسم انہوں نے تو اسی کا تعجب کیا کہ

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

انکے پاس ایک ڈرانے والا انہی میں سے آگیا پس کافروں نے یہ کہدیا

هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

کہ یہ تو عجیب بات ہے کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی ہوجائینگے

ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

(تو ہم لوٹینگے) یہ لوٹنا ہی بعید (از عقل) ہے ہم خوب جانتے ہیں کہ زمین (ان کے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

جسموں) میں سے کیا کیا گھٹاتی جاتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنے والی کتاب

حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

موجود ہے بلکہ انہوں نے تو حق کی جب وہ انکے پاس آیا اسکی تکذیب کی

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى

پس وہ دین کے امر میں پریشان ہیں کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی

السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا

طرف غور سے نہیں دیکھا کہ ہمنے اسکو کیسا بنایا ہے اور اسکو کیسا مزین کیا ہے اور اسمیں

منزل ۷

تم کو محمد ﷺ ایسی باتیں کرکے تعجب میں ڈالوں۔ پھر ایک ہڈی لیکر اسکا چورا چورا کیا پھر اڑا کر کہنے لگا کہ اے محمد اسی کی نسبت تمہارا یہ گمان ہے کہ یہ زندہ ہوجائیگی ۱۲

سورۂ حجر کی تفسیر میں بیان ہو چکا ہے (دیکھو صفحہ ۳۴۳ نوٹ نمبر ۵) ۱۲ ؎ قوم تبع۔ الخ کا ذکر سورۂ دخان کی تفسیر میں بیان ہو چکا ہے (دیکھو صفحہ ۷۹۳ نوٹ نمبر ۱) ۱۲

لَهَا مِن فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا

ایک بھی سوراخ نہیں اور زمین کو ہمنے پھیلا دیا ہے

وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن

اور اُس میں بڑے بڑے پہاڑ ٹھہرا دیے ہیں اور ہمنے اُس میں ہر قسم کی لہلہاتی ہوئی

كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ

نباتات پیدا کر دی ہے ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے (یہی) قدرت نمائی

عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

اور نصیحت ہے اور آسمان سے ہم نے

مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ

برکت والا پانی اُتارا پھر اُسی کے ذریعہ سے ہمنے بندوں کو روزی دینے کے لیے باغات

الْحَصِيدِ ۝ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ

اور اناج کے کھیت اور لمبے (لمبے) کھجور کے درخت جنکے گابھے تہ بہ تہ

نَّضِيدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً

ہوتے ہیں پیدا کر دیے اور اُسی (پانی) کے ذریعہ سے ہمنے مردہ زمین کو زندہ

مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

کر دیا (قیامت کے دن) نکلنا بھی ایسا ہی ہوگا ان سے پہلے

قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۝

نوح کی اُمت اور اصحاب رس اور (قوم) ثمود

وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَ

اور (قوم) عاد اور فرعون اور لوط کی اُمت اور

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ

اصحاب ایکہ (بن والے) اور قوم تبع (اپنے اپنے نبی کی) تکذیب کر چکے ہر ایک نے

منزل ۷

؎ ونزلنا من السماء ماء مبارکا۔ مبارکا کے معنی ہیں بہت نفع بخشنے والا۔ کافی میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ زمین کا کوئی پانی ایسا نہیں ہے جسکے ساتھ آسمان کا پانی مخلوط نہ ہو ۱۲

الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝ اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۚ بَلْ

رسولوں کو جھٹلایا پھر میرا ڈراوا (بھی) پورا اُترا۔ کیا ہم پہلی دفعہ کے پیدا کرنے سے تھک گئے ہیں یہ اور

ع ۱ ۱۵ ۱۵ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

بات ہی کہ وہ پہلی ہی مرتبہ کی پیدائش کے بارے میں شک میں ہیں اور یقیناً ہمنے ہی انسان کو پیدا کیا ہے

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ

اور جو کچھ اُسکا نفس اُسکے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اُسے بھی ہم خوب جانتے ہیں اور ہم اُس کی شہ رگ گردن سے بھی

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ

زیادہ قریب ہیں جبکہ دائیں سے اور بائیں سے دو لینے والے بیٹھے (بیٹھے)

الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

ہر بات کو لیتے جاتے ہیں ایک بات (بھی) مُنہ سے ایسی نہیں نکالتا کہ اُسکے لیے نگراں پاس ہی موجود

عَتِيدٌ ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ

نہ ہو اور موت کی غفلت جو بر حق ہے آ پہنچی یہی تو ہے جس سے تو

مِنْهُ تَحِيدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَآءَتْ

کتراتا پھرتا تھا اور صور پھونک دیا گیا وہ ڈراوے کا دن یہی تو ہے اور ہر نفس

كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ

(اِس شان سے) آئیگا کہ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ اُسکے ساتھ (ساتھ) ہوگا تو اِسی سے تو غفلت میں تھا

مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝

سو اب ہمنے تیرا پردہ وہ ہٹا دیا سو آج تیری نظر بڑی تیز ہے

وَقَالَ قَرِينُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۝ اَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ

اور اُسکا ہمنشین یہ کہیگا کہ میرے پاس جو کچھ ہے یہ حاضر ہے (اور ہانکنے والے اور گواہ کو حکم ہوگا کہ) تم دونوں ہر

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبِۙ الَّذِي

منکر سرکش کو جہنم میں ڈالدو جو نیکیوں سے بڑا روکنے والا زیادتی کرنیوالا اشک کرنیوالا تھا (اور) جو

یہ اُنکو اِس لیے کہ اُس نے یہ لفظ کہے کہ جس نے تمہارے لیے امامت اور جس کو قرار دیا ہے ہم اُس کے منکر ہیں ۱۲-

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ○

خدا کے ساتھ اور خدا (ابھی) ٹھہراتا تھا پس تم دونو اُسکو سخت عذاب میں ڈال دو

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ○

اُسکا ہمنشین عرض کریگا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے تو اسکو سرکش نہیں بنایا تھا لیکن یہ خود ہی بڑی گمراہی میں تھا

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ○

(خدا تعالیٰ) فرمائیگا کہ میرے حضور میں جھگڑا نہ کرو میں تمہاری طرف ڈراوا پہلے ہی بھیج چکا تھا

٢ ع ١٤ ١٦ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○ ع

میری حضور میں بات بدلی نہیں جا سکتی اور نہ میں بندوں کے حق میں ظلم کرنے والا ہوں

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

جس دن ہم جہنم سے کہینگے کہ آیا تیرا پیٹ بھر گیا وہ عرض کریگا کہ آیا کچھ

مَّزِيْدٍ ○ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ○ هٰذَا

اور بھی ہے؟ اور جنت پرہیزگاروں کی خاطر بہت ہی قریب کردی جائیگی (اور اُنسے کہا جائیگا)

مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ○ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

یہ وہی ہے جسکا تم میں سے ہر رجوع کرنیوالے اور نگہداری کرنیوالے سے وعدہ کیا جاتا تھا جو بے دیکھے (خدائے) رحمٰن سے

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ○ نِ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط

ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والے دل کے ساتھ حاضر ہوا (ایسوں ہی سے کہا جائیگا کہ) تم سلامتی کے ساتھ اسمیں داخل ہو جاؤ

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

یہی تو ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے کا دن ہے اُنکے واسطے جو جو کچھ وہ چاہینگے اُسمیں موجود ہے اور ہمارے پاس

مَزِيْدٌ ○ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ

مزید برآں اور ان سے پہلے ہم کتنے ہی زمانے والے ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے قوت میں کہیں

مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ط هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ○ اِنَّ

زیادہ تھے پھر اُنہوں نے سارے ہی مُلک چھان مارے کہ کہیں بھی بچنے کا موقع ہے بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

اس میں اُس شخص کے لیے نصیحت ہے جو دل رکھتا ہو یا توجہ سے کان

شَهِيْدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

لگائے اور یقیناً ہمنے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان دونو کے درمیان ہے

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى

اُسکو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمکو کوئی تکان نہ ہوئی پس جو کچھ یہ کہتے ہیں

مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ

اُسکی برداشت کرو اور سورج کے نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح

قَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝

پڑھا کرو اور رات کے بعض حصوں میں اُسکی پاکی بیان کیا کرو اور نمازوں کے بعد (بھی)

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ يَّوْمَ

اور جس دن ایک پکارنے والا قریب کے مکان سے پکاریگا تو اُسے غور سے سُننا جس دن

يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

وہ سب واقعی چنگھاڑ سُنینگے یہی تو نکلنے کا دن ہے بیشک ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری ہی طرف بازگشت ہے جسدن زمین اُنکی لاشوں سے پھٹکر (الگ ہوجائیگی اور وہ دوڑتے ہوئے نکل پڑینگے)

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

یہی جمع کرلینا ہمارے لیے آسان ہے جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں ہم اُس سے خوب واقف ہیں اور تم اُنپر

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ ع ۳ ۱٦ ۱۷

حاکم جابر نہیں ہو پس جو میری دھمکی سے ڈرتا ہو اُسکو قرآن (مجید) سُناسُنا کر نصیحت کرتے رہو

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً

اٰیاتہا — رکوعاتہا ۳ — کلماتہا ۳٦۰ — حروفہا ۱۵۵۹

منزل ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۙ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۙ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۙ

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو (بکھیر کر) اُڑا دینے والی ہیں پھر اُن بدلیوں کی جو (بارش کا) بوجھ اُٹھانیوالی ہیں پھر اُن کشتیوں کی جو آسانی سے چلنے والی ہیں

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ وَّاِنَّ الدِّيْنَ

پھر اُن فرشتوں کی جو کام تقسیم کرنیوالے ہیں بیشک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے اور بدلہ ضرور ملنے والا

لَوَاقِعٌ ۙ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ

ہے اور قسم ہے راستوں والے آسمان کی کہ تم جھگڑے کی بات میں

مُّخْتَلِفٍ ۙ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۙ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ

ہو جس سے وہی گمراہ ہوجاتا ہے جو گمراہ کردیا گیا غارت ہوں یہ اٹکل پچو باتیں بنانے والے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۙ

جو جہالت کے بھنور میں غافل ہیں (اور) پوچھتے ہیں فیصلہ کا دن کب آئیگا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۙ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ۭ هٰذَا

(اُس دن آئیگا) جس دن اُن کو جہنم میں عذاب دیا جائیگا (اور یہ کہا جائیگا) کہ اپنے عذاب کا مزہ چکھو وہ یہی ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۙ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

جس کی تم جلدی کیا کرتے تھے بیشک پرہیزگار لوگ جنتوں اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ ۙ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

(کی سرزمین) میں ہونگے اُن کے پروردگار نے جو کچھ عطا کیا ہوگا اُسکا لطف اُٹھانیوالے ہونگے بیشک وہ اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۭ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۙ

نیکوکار تھے (اور) راتوں کو وہ کم سویا کرتے تھے

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۙ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

اور صبح کو وہ مغفرت طلب کیا کرتے تھے اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں کا

لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝

اور یہ مانگنے والوں کا (بھی) حصّہ ہوتا تھا اور یقین کرنے والوں کے لیے اس زمین میں (بھی) نشانیاں موجود ہیں

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَفِي السَّمَاۗءِ

اور تمہاری ذات میں (بھی) تو کیا تم نہیں دیکھتے . اور آسمان میں

رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ

تمہارا رزق (بھی) موجود ہے اور جن چیزوں کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (وہ بھی) پس آسمان کے اور زمین کے پروردگار ہی کی قسم ہے

اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝ هَلْ اَتٰىكَ

یہ ایسا ہی برحق ہے جیسے کہ تم باتیں کر رہے ہو آیا تمہارے پاس

ع ۲۳ / ۱۸

حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا

ابراہیم کے معزز مہمانوں کا قصّہ پہنچا جس وقت کہ وہ اُن کے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝

پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا (جواب میں) اُنہوں نے بھی سلام کہا (اور یہ فرمایا کہ) تم اجنبی لوگ ہو

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ

پھر چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے پھر وہاں سے ایک موٹا تازہ بچھڑا (کباب کرکے) لائے پھر اُسے اُن کے پاس رکھا

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا

(اور) کہا کیا تم کھاتے نہیں؟ پھر اپنے دل (ہی) دل (میں) اُن سے ڈرے اُنہوں نے کہا

لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ

آپ ڈریں نہیں اور اُنہوں نے انہیں ایک صاحبِ علم لڑکے کی خوشخبری سنائی پھر اُن کی زوجہ اس گروہ میں

صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا

آ گئیں اور اپنا منہ پیٹ لیا اور کہا کہ بڑھیا اور بانجھ (میں کیونکر بچہ جنوں گی) اُنہوں نے کہا کہ

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

تمہارے پروردگار نے ایسا ہی فرمایا ہے بیشک وہ صاحبِ حکمت (اور) صاحبِ علم ہے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ○

(حضرت ابراہیم نے) فرمایا کہ اے رسولو! تم کو کیا مہم درپیش ہے؟

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ○ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

اُنہوں نے عرض کی کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ اُن پر مٹی کے

حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ○ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ○

پتھر برسائیں جو آپ کے پروردگار کے پاس حد سے زیادہ گزر جانیوالوں کے لیے نشان کیے ہوئے (تیار) ہیں

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ فَمَا وَجَدْنَا

پس ان (بستیوں) میں مومنوں میں سے جو کوئی تھا اُسے ہم نے نکال دیا۔ اور ہم نے اُن میں فرماں بردار

فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

میں سے ایک گھر کے سوا اور کسی کو نہ پایا اور ہم نے اُن میں اُن لوگوں کے

لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ○ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ

لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشانی چھوڑ دی۔ اور (اسی طرح واقعہ) موسیٰ میں (نشانی ہے)

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ○ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ

جبکہ ہم نے اُن کو فرعون کی طرف کھلے غلبہ کے ساتھ بھیجا پس اُس نے اپنے برتے پر

وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ○ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

روگردانی کی اور کہنے لگا (کہ یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو دھر پکڑا اور اُن سب کو سمندر

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ○ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

میں ڈال دیا جس حال میں کہ وہ (فرعون) اپنے آپ ہی کو بُرا کہتا تھا۔ اور (اسی طرح واقعہ) قوم عاد میں (نشانی ہے) جبکہ ہم نے اُن پر ایک

الْعَقِيمَ ○ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ

منحوس آندھی بھیجی کہ جس چیز پر وہ پہنچتی تھی اُس کو چورا کیے بغیر نہ چھوڑتی

كَالرَّمِيمِ ○ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ○

تھی۔ اور (واقعہ) ثمود میں (بھی نشانی ہے) جبکہ اُن سے یہ کہا گیا کہ ایک مدت (معینہ تک نفع اُٹھالو)

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ

پھر اُنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو اُن کے دیکھتے (دیکھتے) اُن کو ایک کڑک نے

يَنظُرُونَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا

آلیا پھر نہ تو وہ کھڑے ہی ہو سکے اور نہ بدلا

مُنتَصِرِينَ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

لے سکے اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے ہی (ہم نشانی بنا چکے تھے) یقیناً وہ لوگ

فَاسِقِينَ ۝ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝

نافرمان تھے۔ اور آسمان کو ہمنے ہی اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اور ہم ہی اسکو وسعت دینے والے ہیں۔

ع ۲ ۱

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۝ وَمِن كُلِّ شَيْءٍ

اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا ہے پس سب سے اچھے بچھانیوالے ہم ہی ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم ہی نے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۖ

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم یاد رکھو۔ سو تم اللہ ہی کی طرف بھاگ چلو

إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا

میں بیشک تمہارے لیے اسی کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ تم اور خدا نہ بناؤ

آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ كَذَٰلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ

یقیناً میں تمہارے لئے اُسی کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ اسی طرح اُن لوگوں کے پاس جو اُن سے

مِن قَبْلِهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ۝

پہلے تھے ایک رسول بھی ایسا نہیں آیا جسکی نسبت اُنہوں نے یہ نہ کہدیا ہو کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے۔

أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ

کیا وہ اِس (قول) کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں۔ بات یہ ہے کہ وہ لوگ ہیں ہی سرکش۔ اب تم اُن سے مُنہ پھیر لو

فَمَا أَنتَ بِمَلُومٍ ۝ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ

کہ تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ اور نصیحت کیے جاؤ کہ نصیحت مومنوں کو یقیناً

المؤمنین ○ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ○

نفع دیگی۔ اور میں نے جنوں کو اور آدمیوں کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ میری عبادت کیا کریں۔

ما ارید منهم من رزق وما ارید ان یطعمون ○

میں اُن سے کوئی روزی تو نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلا دیا کریں۔

ان الله هو الرزاق ذو القوة المتین ○ فان للذین

بیشک اللہ وہی تو بڑا روزی دینے والا قوت والا (اور) زبردست ہے۔ پس یقیناً اُن لوگوں کیلیے

ظلموا ذنوبا مثل ذنوب اصحٰبهم فلا یستعجلون ○

جنہوں نے نافرمانی کی ہے ویسا ہی بھرا ہوا ہے (یعنی اتنا ہی عذاب ہے) جیسا کہ انکے (پہلے) ہم رتبہ لوگوں کیلیے بھرا ہوا تھا

ع ۳ ۱۴ ۲ فویل للذین کفروا من یومهم الذی یوعدون ○

پھر عذاب کی جلدی نہ کریں ان لوگوں کیلیے جو اس دن کے منکر ہیں جس دن کا انسے وعدہ کیا جاتا ہے ویل ہے۔

سورة الطور مکیة وهی تسع واربعون اٰیة

آیاتها ۴۹ رکوعاتها ۲ کلماتها ۳۱۶ حروفها ۱۳

بسم الله الرحمٰن الرحیم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

والطور ○ وکتٰب مسطور ○ فی رق منشور ○

قسم ہے طور کی۔ اور کھلی ہوئی جھلی میں لکھی ہوئی کتاب کی

والبیت المعمور ○ والسقف المرفوع ○ والبحر

اور بیت المعمور کی اور بلند کی ہوئی چھت کی اور بھرے ہوئے

المسجور ○ ان عذاب ربك لواقع ○ ما له من

سمندر کی یقیناً تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہونیوالا ہے جسکا کوئی دفع کرنیوالا

دافع ○ یوم تمور السماء مورا ○ وتسیر الجبال

نہوگا جس دن کہ آسمان بڑے زور سے چکر کھائیگا اور پہاڑ اپنی جگہ سے حرکت کرکے

کے تحت میں ہے اور عقل و حکمت کے مطابق اور جو چیزیں خدا کی کتب میں آچکی ہیں اُن کی تصدیق کرنیوالا ہے اور سزا و جزا کے لیے بندوں کے اعمال منضبط کیے جاتے ہیں۔ ۱۲۰ف

سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي

نابود ہو جائینگے تو اُس دن جھٹلانیوالوں کے لیے جو لغو باتوں میں پڑے کھیلا کرتے

خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

ہیں ویل ہو گا (اور) جس دن اُن کو آتش جہنم کی طرف دھکے دے دے کر لے جائینگے (اور یہ کہا جائیگا کہ)

وقف لازم

هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ

یہ آگ وہی ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اب (بتلاؤ) آیا یہ جادو ہے یا تم کو

أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا

سوجھتی ہی نہیں؟ اب تم اس میں گھس جاؤ خواہ تم برداشت کرو یا نہ برداشت کرو

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے صرف اُسی کا بدلا تم کو دیا جاتا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ

بیشک پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نعمتوں میں ہونگے جو (جو) کچھ اُن کے پروردگار نے اُنکو دیا ہوگا اُسکی لذتیں

رَبُّهُمْ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا

پاتے ہونگے۔ اُنکا پروردگار اُن کو جہنم کے عذاب سے بچا لیگا۔ (اور اُن کو یہ فرمائیگا کہ) جو عمل

وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ

تم کیا کرتے تھے اُسکے عوض میں (خوب) کھاؤ پیو (تمکو) ہر طرح پچے۔ (اور) برابر بچھے ہوئے تختوں پر

مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

تکیے لگائے (بیٹھے) رہو۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم اُنکی شادیاں کر دینگے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور اُن کی اولاد نے ایمان میں اُنکی پیروی کی اُن کی اولاد کو (بھی) ہم اُن کے ساتھ ملا دینگے

وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا

اور اُنکے اعمال (نیک) میں سے کچھ (بھی) کم نہ کرینگے۔ ہر شخص اپنے کیے (کی جوابدہی) میں

كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ

گرفتار ہوگا۔ اور ہم اُن کو میووں سے اور گوشت سے جو(جو) کچھ وہ

مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ

چاہینگے مدد دینگے۔ جنت میں وہ آپس میں ایسے پیالے کی چھین جھپٹ کرینگے جس میں

فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ

نہ کوئی لغویت ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور اُن کے وہ غلام جو چھپے ہوئے موتیوں کے مانند

لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ

ہونگے اُن کی خدمت میں چکر لگایا کرینگے۔ اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا

وہ سوالات کیا کرینگے۔ (بعض) کہینگے کہ اس سے پہلے ہم تو اپنے بال بچوں میں تھے اور

مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ

ڈرتے ہی رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہم کو جہنم کے عذاب سے

السَّمُومِ ۝ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

بچا لیا۔ ہم تو اس سے پہلے اُس سے دعائیں مانگا کرتے تھے بیشک وہ بڑا نیکی کرنیوالا

الرَّحِيمُ ۝ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا

(اور) رحم کرنیوالا ہے۔ پس (اے رسول) تم نصیحت کیے جاؤ تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن ہو اور نہ

مَجْنُونٍ ۝ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ

دیوانے۔ آیا وہ یہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار

الْمَنُونِ ۝ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ۝

کرتے ہیں۔ تم کہدو کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۝

آیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا ہی سکھلاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں؟

تفسیر حقانی میں ہے کہ ان کے گھر کا وبال ان پر یہ پڑا کہ بدر کے دن وہ قتل کیے گئے: ۱۲

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ وہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ پھر اگر وہ سچے ہیں تو

بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝ أَمْ خُلِقُوا مِنْ

وہ بھی کوئی ایسی ہی بات بنا لائیں۔ آیا وہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا

غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ

ہو گئے ہیں یا وہ (اپنے آپ کو) پیدا کرنیوالے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ

کیا ہے؟ بلکہ کچھ بھی انہیں وہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ آیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں

أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ

یا وہ داروغہ ہیں؟ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ آسمان کی خبریں سن لیتے ہیں

فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ

ایسا ہے تو ان کا سننے والا بھی کوئی کھلی دلیل لے آئے۔ یا خدا کی بیٹیاں ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ

اور تمہارے بیٹے؟ یا تم ان سے کوئی مزدوری مانگتے ہو جس کے بوجھ سے وہ دبے جاتے

مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ أَمْ

ہیں؟ یا ان کے پاس غیب کی خبریں ہیں جنکو وہ لکھتے جاتے ہیں؟ یا

يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ

وہ تم سے کوئی چال چلتے ہیں۔ پس جو لوگ کافر ہو گئے چال میں تو وہ خود ہی پھنس گئے ہیں۔ یا خدا کے

لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَإِن يَرَوْا

سوا انکا کوئی اور معبود ہے؟ جس چیز کو یہ اسکا شریک ٹھہراتے ہیں خدا تعالیٰ کی ذات ان سب سے منزہ ہے۔ اور اگر کوئی آسمان

كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝ فَذَرْهُمْ

کا ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو یہ کہیں کہ یہ تو جما ہوا بادل ہے۔ سو تم ان کو رہنے دو

منزل ۷

۔۔۔ قریش کا ایک قول تھا کہ ملائکہ خدا کی بیٹیاں ہیں۔ اور اس سے انکی حماقت ثابت ہوتی ہے اور یہ سمجھ میں آتا ہے کہ

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

یہاں تک کہ وہ دن آنکے سامنے آئے جس دن وہ بیہوش کر دیئے جائینگے۔ جس دن اُن کی چال ذرا بھی

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۭ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

اُن کے کام نہ آئیگی اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی۔ اور بیشک اُن لوگوں کے

ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

واسطے جنہوں نے ظلم کیا اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن اُن میں سے اکثر جانتے ہی نہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور اپنے پروردگار کے حکم کے بارے میں صبر کرو کیونکہ تم ہماری حفاظت میں ہو اور جس وقت تم (نماز شب کیلئے) اٹھو تو اپنے

ع ٢ ٢١

حِيْنَ تَقُوْمُ ۙ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ

پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھا کرو۔ اور رات کے کسی حصہ میں بھی اور ستاروں کے ڈوبتے وقت (بھی)۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً

آیاتہا ٦٢ — رکوعاتہا ٣ — کلماتہا ٣٦٥ — حروفہا ١٤٥٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى

قسم ہے ستارے کی جس وقت کہ وہ اُترا تمہارا رفیق نہ بھٹک گیا ہے اور نہ بہکا ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى

اور وہ خواہش نفسانی سے کچھ نہیں کہتا۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ نہیں ہے مگر وحی جو اسکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۙ وَهُوَ

اسکو بہت قوتوں والے اور بڑی عقل والے نے تعلیم کیا۔ پھر وہ کھڑا ہو گیا جس حال میں کہ وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۭ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ فَكَانَ قَابَ

بلند سے اونچے اُفق کے قریب تھا۔ پھر وہ اور قریب ہوا اور معلق ہو گیا۔ پھر وہ کمان کا فاصلہ

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا

رہا یا کچھ کم۔ پھر خدا تعالیٰ نے اپنے بندے کی طرف وحی فرمائی جو کچھ بھی وحی فرمائی۔ اُس (رسول) نے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝

جو کچھ (بھی) دیکھا (آنکھ) دل نے اُس میں کچھ جھوٹ نہیں ملایا۔ کیا تم اُن سے اس چیز کے متعلق بحث کرتے ہو جو کچھ کہ وہ دیکھتے ہیں

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ۝

حالانکہ اُنہوں نے اُس کو ایک مرتبہ اور سدرۃ المنتہٰی کے پاس یقیناً دیکھا تھا۔

عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝

جس کے پاس رہنے کی جگہ بہشت بھی ہے۔ جس وقت کہ سدرہ پر جو کچھ بھی چھا رہا تھا چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ

نہ تو (رسول کی) نظر نے کجی کی اور نہ وہ اُچٹ گئی۔ بیشک اُنہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں میں سے بڑی نشانیوں کو

الْكُبْرَىٰ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ۝ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ کیا تم نے بھی لات و عزیٰ کو اور ایک اور تیسری منات کو غور

الْأُخْرَىٰ ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

سے دیکھا؟ کیا تمہارے حصے میں تو بیٹے آئیں اور خدا کے حصے میں بیٹیاں؟ یہ تو بڑی بیجا تقسیم

ضِيزَىٰ ۝ إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَ

ہے! یہ تو نام ہی نام ہیں جو اُن کے تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے

آبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ

ہیں خدا تعالیٰ نے تو اُن کے بارے میں کوئی سند اُتاری نہیں ہے۔ وہ تو نرے گمان کی اور اُن

إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن

چیزوں کی پیروی کرتے ہیں جن کو اُن کے دل چاہتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی

رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۝ أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ

جانب سے ہدایت آچکی ہے۔ آیا انسان جو خواہش کرتا ہے وہ اُسے مل جاتی ہے؟ پس آخرت اور دنیا (دونوں)

الربع

ع ۵ ۱ ۵

وَالْأُولَىٰ ○ وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي

کا اللہ ہی مالک ہے۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں کہ اُن کی شفاعت

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَشَاءُ

کچھ کام نہ آئیگی مگر بعد اِس کے کہ اللہ تعالےٰ جس کے لیے چاہے اجازت دیدے اور پسند بھی

وَيَرْضَىٰ ○ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ

فرمالے۔ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے نام

ربع الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَىٰ ○ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ط

عورتوں کے ایسے نام رکھتے ہیں۔ اور اِس بارے میں اُنکو علم خاک بھی نہیں ہے۔

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ج وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ

وہ نری اٹکل پر چلتے ہیں۔ حالانکہ اٹکل حق کے مقابلے میں کچھ (بھی) کام نہیں دے سکتی۔

شَيْـًٔا ○ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ ۵ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ

پس جس نے ہماری یاد سے مُنہہ پھر الیا ہے اور سوائے زندگانی دنیا کے اور کسی چیز کا خواستگار

إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ○ ط ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ط إِنَّ

ہی نہیں ہے پس تم بھی اُس سے مُنہہ پھیرالو۔ اِن کے علم کی انتہا اتنی ہی ہے۔ بیشک تمہارا

رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ لا وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ

پروردگار اُس سے (بھی) خوب واقف ہے جو اُسکی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اُس سے بھی آگاہ ہے

ربع اهْتَدَىٰ ○ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لا لِيَجْزِيَ

جسنے ہدایت پائی ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ ہی کا ہوتا کہ وہ اُنکو

الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا

جنھوں نے بدی کی ہے اُنکی کرتوت کی سزا دے اور اُنکو جنھوں نے نیکی کی ہے نیک

بِالْحُسْنَى ○ ج الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

جزا دے۔ جو کبیرہ گناہوں سے اور بیحیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے رہتے ہیں

إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ

گو صغیرہ سے نہ کریں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تمہارے حال سے اُسوقت بھی خوب

أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ

واقف تھا جبکہ اُسنے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اُس وقت بھی جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں

أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ع ۲ ٦

جنین تھے۔ پس تم اپنے آپ کو پاکیزہ نہ ٹھہراؤ جو پرہیزگار ہے اُس سے خدا خوب واقف ہے۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝ أَعِنْدَهُ

آیا تم نے اُس شخص کو غور سے دیکھا جس نے (حق سے) روگردانی کی۔ اور تھوڑا خرچ کیا اور ہاتھ روک لیا۔ کیا اُس کے پاس علم غیب

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

اُس کے پاس ہے کہ وہ (اُسے) دیکھ لیتا ہے۔ یا اُسکو اُسکی خبر نہیں دی گئی جو کچھ موسٰے کے صحیفوں

مُوسَىٰ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۝ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ

میں ہے اور ابراہیم کے جنھوں نے (حق اطاعت) پورا (پورا) ادا کر دیا تھا (یعنی) یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانیوالا دوسرے کا

أُخْرَىٰ ۝ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ

بوجھ نہ اُٹھائیگا۔ اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ بھی نہیں ہے سوا اُسکے جسکی اُسنے کوشش کی ہو۔ اور یہ کہ اُسکی

سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝ وَأَنَّ

کوشش آگے چل کر دیکھی جائیگی۔ پھر اُس کو اُسکا بدلا پورا پورا دیا جائیگا اور یہ کہ

إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ

انتہا تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں ہوگی۔ اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور رُلایا۔ اور یہ کہ

هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

اُسی نے مارا اور جلایا۔ اور یہ کہ نطفے سے جب وہ (رحم میں) پہنچایا گیا اُسی نے

وَالْأُنْثَىٰ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ

دونو قسمیں نر و مادہ پیدا کیے۔ اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ○ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ○ وَاَنَّهٗ هُوَ

اسی کے ذمے ہے۔ اور یہ کہ اسی نے مالدار اور صاحب ثروت بنایا۔ اور یہ کہ وہی (ستارۂ)

رَبُّ الشِّعْرٰى ○ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ○ وَثَمُوْدَا

شعرٰی کا مالک ہے۔ اور یہ کہ اسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا اور ثمود کو اس طرح

فَمَآ اَبْقٰى ○ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ

کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور نوح کی قوم کو (ان سے) پہلے ہی کہ یقیناً وہ بڑے ظالم اور بڑے

وَاَطْغٰى ○ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ○ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ○ فَبِاَیِّ

سرکش تھے۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر گزری جو گزری۔ پس تم اپنے پروردگار

اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ○ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ○

کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتے ہو؟ یہ تو پہلے ڈرانیوالوں میں سے ایک ڈرانیوالا ہے۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ○ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ○

آنیوالی قریب آپہنچی۔ اللہ کے سوا اس کا ٹالنے والا کوئی نہیں ہے۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ○ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا

کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے

تَبْكُوْنَ ○ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ○ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ○ ع ٣

نہیں۔ اور تم کھیل کود میں لگے ہوئے ہو؟ پس خدا کے واسطے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو

سجدہ

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً

اٰیاتها ٥٥ رکوعاتها ٣ کلماتها ٣٤٠ حروفها ١٤٠٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ○ وَاِنْ يَّرَوْا

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔ اور اگر یہ لوگ کوئی معجزہ دیکھیں

آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

دیکھیں تو اس سے روگردانی کرتے ہیں اور یہی کہے جاتے ہیں کہ ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ

کی پیروی کی اور ہر کام انتہا کو پہنچنے والا ہے۔ اور ان کے پاس یقیناً ایسی خبریں آچکی

الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

تھیں جن میں دھمکی (بھی) تھی۔ (اور) انتہا درجہ کی دانائی (بھی) پھر بھی دھمکیاں کچھ کام

النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝

نہیں دیتیں اب تم ان سے منہ پھیر لو جس دن بلانیوالا ان کو مکروہ چیز کی طرف بلائیگا۔

وقف لازم

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

آنکھیں ان کی جھکی ہوئی ہونگی قبروں سے اس طرح نکلینگے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں

مُّنتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ

ہیں۔ بلانیوالے کی طرف تیز تیز جاتے ہونگے (اور) کافر یہ کہتے ہونگے کہ

هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

یہ دن تو بڑا ہی کٹھن ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا پس انہوں نے ہمارے

عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي

بندے کی تکذیب کی تھی اور کہا تھا کہ یہ تو دیوانہ اور ستایا ہوا ہے۔ پس انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں

مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ

مغلوب ہو گیا اب تو انتقام لے لے۔ پس ہم نے موسلادھار پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے

مُّنْهَمِرٍ ۝ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ

کھول دیے اور ہم نے زمین کو پھاڑ کر چشمے ہی چشمے کر دیے پس اس امر کے بموجب جو یقیناً مقرر کر دیا

أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝

تھا (آسمان کا) پانی سے (زمین کا) پانی مل گیا اور ہم نے اس (نوح) کو تختوں اور کیلوں والی (یعنی کشتی) پر اٹھا لیا

جو مراد ہے کشتی اور دسر سے مراد ہے کیلیں۔ اور ایک قول کے بموجب دسر ایک قسم کی گھاس تھی جس سے تختوں کو باندھ کر کشتی مضبوط کی گئی تھی۔ ۱۲

تَجۡرِيۡ بِاَعۡيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَدۡ

جو ہماری حفاظت میں چلتی رہی (یہ) معاوضہ اُس شخص کے لیے (تھا) جس کی قدر نہ کی گئی تھی اور یقیناً ہم نے

تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝ فَكَيۡفَ كَانَ

اُس کو ایک نشانی بنا کر چھوڑا پس کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میری

عَذَابِيۡ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ

دھمکی کیسی رہی؟ اور یقیناً ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے اِس قرآن کو آسان کر دیا تو آیا

مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتۡ عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِيۡ وَ

کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (قوم) عاد نے (بھی) جھٹلایا تھا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

نُذُرِ ۝ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِيۡ يَوۡمِ

رہا؟ بیشک ہم نے اُن پر دائمی منحوس دن میں ٹھنڈا جھکڑ

نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ۝ تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ

بھیجا۔ جو آدمیوں کو اس طرح گراتا تھا گویا وہ کھجور کے تنے جڑ سے اُکھڑے

مُّنۡقَعِرٍ ۝ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِيۡ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا

پڑے ہیں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا رہا؟ اور ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے

الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ ع ۱ ۲۲ ۸

اِس قرآن کو ضرور آسان کیا ہے پس کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (قوم) ثمود نے (بھی) ڈرانے والی نشانیوں

بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا

کو جھٹلایا تھا۔ سو اُنہوں نے یہ کہا تھا کہ کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک اکیلے آدمی کے پیرو ہو جائیں کہ اس صورت

لَّفِيۡ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ ءَاُلۡقِيَ الذِّكۡرُ عَلَيۡهِ مِنۡۢ بَيۡنِنَا

میں ہم ضرور گمراہی میں اور بھڑکتی ہوئی آگ میں ہونگے۔ کیا ہم میں سے وحی اسی پر آ پڑی ہی نہیں وہ تو

بَلۡ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝ سَيَعۡلَمُوۡنَ غَدًا مَّنِ

جھوٹا شیخی خورہ ہے۔ یہ تو وہ کل ہی جان لینگے کہ جھوٹا

الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ۝ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

شیخی خورہ کون ہے؟ ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک سانڈنی بھیجنے والے ہیں

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ

بس تم اُنکے نگراں رہو اور برداشت کرو۔ اور اُنکو یہ خبر دیدو کہ اُنکے (اور اُونٹنی کے) مابین پانی تقسیم ہو گیا ہے تو

بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ

ہر ایک (فریق اپنی اپنی) باری پر حاضر ہو۔ پھر اُنہوں نے اپنے رفیق کو پکارا پھر اُسنے ہاتھ چلایا پھر اُسکی کوچیں

فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا

کاٹ دیں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک چیخ

عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ

بھیجی پھر وہ روندے ہوئے خشک جمع شدہ بھوسے کے مانند ہو گئے اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ

نصیحت حاصل کرنیکے لیے اِس قرآن کو یقیناً آسان کر دیا ہے تو آیا کوئی نصیحت پکڑنیوالا ہے؟ لُوط کی قوم نے بھی

لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ

ڈرانیوالی باتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً ہمنے اُنپر پتھراؤ بھیجا (اور) لُوط کے کنبے کو مستثنیٰ

لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ۝ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ

کیا اُنکو ہمنے سحری کے وقت نجات دیدی۔ یہ ہماری طرف سے ایک احسان تھا اور جو شکر گزار ہوتا ہے

نَجْزِي مَن شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

ہم اُسکو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ اور لُوط نے ضرور اُنکو ہماری گرفت سے ڈرایا تھا پھر اُنہوں نے ڈرانے میں

بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا

شک کیا۔ اور اُنہوں نے ضرور اُن کے مہمانوں سے ارادۂ بد کیا پھر ہمنے اُن کے دیدے

أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم

پٹم کر دیے (اور یہ کہدیا کہ لو) اب میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو۔ اور ضرور صبح ہی صبح اُن کو

اونٹنی کو قتل کرنے کی جرات کی اور قتل کر دیا ... اور تعاطیٰ کے لغوی معنی کسی چیز کو بتکلف لینا ۱۲ ... فطمسنا اعینہم کی تفسیر میں ... جبرئیل ... ماری جس سے اُنکی آنکھیں جاتی رہیں

اور ایک روایت کے بموجب چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں اور اُنکے مُنہ پر ماریں جس سے اُنکے چہرے بگڑ گئے اور اُس شہر کے کل رہنے والے اندھے ہو گئے

بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

ایک پائدار عذاب نے آپکڑا۔ (پھر اُن سے یہ کہدیا کہ لو) اب میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو

ع ۱۸ ۲ ۹ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ

اور ہم نے نصیحت کے لیے اِس قرآن کو ضرور آسان کردیا ہے تو آیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ اور فرعون

جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

والوں کے پاس ڈرانیوالے ضرور آئے (تو اسپر) اُنہوں نے ہماری کل نشانیوں کو جھٹلایا

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ

تو ہم نے بھی اُنکو ایسا ڈالا جیسا کہ زبردست صاحب اقتدار لے ڈالا کرتا ہے۔ (اے گروہ قریش) آیا تمہارے کفار اِن

مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ

(مذکورہ بالا اشخاص) سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں چھٹکارا آگیا ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم

نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ

بدلا لینے والے گروہ ہیں۔ عنقریب یہ گروہ ہزیمت دیا جائیگا اور یہ پیٹھ

الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَ

دکھائینگے۔ بات یہ ہے کہ قیامت اُنکے وعدے کا دن ہے اور قیامت بڑی ہی سخت اور بڑی ہی

أَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ

تلخ چیز ہے۔ بیشک گنہگار (یہاں تو) گمراہی میں ہیں اور (وہاں) بھڑکتی آگ میں (ہونگے)۔ جسدن کہ وہ آگ میں

فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا

اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائینگے (اور اُن سے یہ کہا جائیگا کہ) جہنم کے چھو جانے کا مزہ چکھو بیشک ہمنے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

ہر ایک چیز کو ایک اندازے سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں ہے مگر جیسے ایک پلک کا

بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

جھپک جانا۔ اور ہم تمہارے ہمسروں کو ضرور ہلاک کر چکے ہیں پس ہے بھی کوئی نصیحت پانیوالا؟

میں ہیں! اور مجرمین وہی ہیں

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ
اور ہر کام جو انہوں نے کیا تھا نوشتوں میں (موجود) ہے اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل)
مُّسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ فِي
لکھا ہوا ہے بالتحقیق پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نہروں میں ذی اختیار
مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝
بادشاہ کے پاس خوشنودی کی جگہ میں ہونگے۔

ع ۳ ۱۵ ۱۰

سورة الرحمٰن مكية وهي ثمان وسبعون آية

آیاتہا ۷۸ رکوعاتہا ۳ کلماتہا ۳۵۱ حروفہا ۱۶۸۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ
(خدائے) رحمٰن نے قرآن (مجید) تعلیم فرمایا۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اور اسی نے اسکو
الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
بیان (کرنا) سکھایا۔ سورج اور چاند (مقرر) حساب پر (چلتے) ہیں۔ اور بیل اور درخت دونو
يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا
سجدے میں ہیں۔ اور آسمان کو اسی نے بلند کیا اور میزان کو نیچے رکھا تا کہ تم
تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
میزان کے بارے میں سرکشی نہ کرو۔ اور انصاف سے وزن کو ٹھیک (ٹھیک) جانچو اور میزان کو
الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ
نقصان نہ پہنچاؤ۔ اور زمین کو اسی نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں میوے بھی ہیں
وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝
اور غلیلی دار کھجور کے درخت (بھی) اور بھوسے والا دانہ اور خوشبودار پھول ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکھناتی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ
پیدا کیا۔ اور اُسی نے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا پھر تم دونوں

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا مالک ہے

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اُسی نے دو دریا بہادیے وہ باہم ملتے ہیں (اور)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
اُن دونو کے مابین ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرسکتا۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
اُن دونو سے موتی اور مونگا برآمد ہوتا ہے۔ پس تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝
جھٹلاؤ گے؟ اور سمندر میں پہاڑوں کے مانند اونچے اونچے جہاز اُسی کے ہیں۔

ع ۲۵ ۱۱ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ہر شخص جو زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے۔ اور

يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
تمہارے پروردگار کی ذات صاحب جلال وعظمت باقی رہیگی۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ جو (جو) آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اُسی سے مانگتے رہتے ہیں۔

نصف كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
وہ ہر روز ایک نئی حالت میں ہے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اے دونو گروہو! ہم عنقریب تمہارے حساب کیلئے فارغ ہو جائینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ

جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن وانس اگر تم سے ہو سکتا ہے کہ تم آسمانوں کے اور زمین

تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ط

کے کناروں سے نکل جاؤ تو جاؤ نکل جاؤ۔

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

حالانکہ بغیر غلبہ (پائے) تم نکل نہ سکو گے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

تم دونو پر آگ کی لپٹ اور پگھلا ہوا تانبا بھیجا جائیگا پس تم دونو روک نہ سکو گے۔

فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹیگا اور

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

جب سرخ نری کی طرح لال ہو جائیگا۔ تو تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ إِنْسٌ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِأَيِّ

پھر اُس دن نہ تو انسان سے اُسکے گناہوں کی بابت پوچھا جائیگا اور نہ جن سے۔ پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيْمٰهُمْ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ گناہگار اپنی (اپنی) علامتوں سے پہچان لیے جائینگے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ ۝ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پھر ایڑی چوٹی سے گرفتار کیے جائینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝

جھٹلاؤ گے؟ (کہا جائیگا کہ) یہی ہے وہ جہنم جسے گناہگار جھٹلایا کرتے تھے

وقف لازم

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

(اب) وہ اُسکے اور کھولتے پانی کے مابین پڑے پھرینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

ع ٢ / ١٢ تُكَذِّبَانِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جھٹلاؤ گے؟ اور جو اپنے پروردگار کی حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرا اُسکیلئے دو باغ ہیں۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ طرح طرح کی نعمتوں والے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

ان دونوں میں ہر میوہ دو دو قسم کا ہوگا۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى

وہ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر ریشمی ہونگے اور میوے ان دونو

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ فِيهِنَّ

باغوں کے جھکے ہوئے ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے رب کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان جنتوں میں

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝

(غیر سے بچاکر اپنے شوہروں پر) نظر کی روکنے والی حوریں ہونگی جنہیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مونگا ہونگی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ کیا نیکی کا بدلا سوائے نیکی کے کچھ اور

الْإِحْسَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ وَمِنْ دُونِهِمَا

ہوسکتا ہے؟ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اور ان دونو کے علاوہ دو باغ

جَنَّتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ

اور ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ دونو بہت گہرے سبز ہونگے) پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ فَبِاَيِّ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں دو چشمے اُبلتے ہونگے۔ پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۚ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں میوے اور کھجورے اور انار ہونگے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان جنتوں میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہونگی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ (یعنی حوریں جو خیموں میں چھپی ہوئی

فِي الْخِيَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ لَمْ

ہونگی۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ جن کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان سے پہلے نہ کسی آدمی نے چھوا ہے اور نہ کسی جن نے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اونچے اونچے سبز فرشوں پر اور خوبصورت قیمتی قالینوں پر

وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ

تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ ع ٣

تمہارے صاحب عزت وجلالت پروردگار کا نام بڑا بابرکت ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

آیاتها ٩٦ — رکوعاتها ٣ — کلماتها ٣٨٤ — حروفها ١٦٦٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝

جبکہ قیامت واقع ہو جائیگی جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَ

(وہ) پست کرنیوالی بھی ہے اور بلند کرنیوالی بھی جس وقت زمین ایسی ہلائی جائیگی جیسا کہ ہلا دی جاتی ہے اور پہاڑ ایسے اُڑا

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝ وَكُنْتُمْ

دیئے جائینگے جیسا کہ اُڑا دیئے جاتے ہیں پھر وہ پھیلا ہوا غبار ہو جائینگے اور تم

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ مَا أَصْحٰبُ

تین گروہ ہو جاؤ گے پس دائیں طرف والے کیا کہنے دائیں طرف

الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحٰبُ الْمَشْأَمَةِ ۝ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْأَمَةِ ۝

والوں کے۔ اور بائیں طرف والے پھوٹ گئے نصیب بائیں طرف والوں کے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ

اور آگے بڑھنے والے وہ تو آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ نعمت والی جنتوں میں مقرب بارگاہ تو

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ

وہی ہیں۔ یہ پہلوں میں سے بہت سے ہیں۔ اور پچھلوں میں سے

الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا

تھوڑے سے۔ سونے کے بنے ہوئے جڑاؤ تختوں پر آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے

مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝

ہونگے۔ ہمیشہ رہنے والے لڑکے گلاس اور کنٹیاں اور ایسی شراب کے

بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيْقَ ۝ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

جام لیے ہوئے اُن کے پاس آتے جاتے رہینگے۔ جس سے نہ انکو کبھی درد سر ہوگا

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ میں سبقت کرنیوالے۔ وہ جناب علی مرتضےٰ علیہ السلام ہیں۔ ۱۲۰ ولدان مخلدون۔ تفسیر مجمع البیان میں

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَ

اور نہ اُنکے ہوش و حواس گم ہونگے۔ اور پھل وہ لائینگے جن کو یہ پسند کریں۔ اور

لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ

پرندوں کا گوشت ایسا جس کو انکا جی چاہے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ایسی جیسے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ

چھپے ہوئے موتی چونکہ نیک عمل یہ کیا کرتے تھے یہ اسکا عوض ہوگا۔ سوائے سلام اور سلام کہنے کے

فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ

وہ جنت میں نہ کوئی لغو بات سنینگے اور نہ کوئی گناہ کی بات اور داہنے

الْيَمِينِ ۵ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ

ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے وہ بغیر کانٹوں کی جھڑی ہوئی بیریوں میں ہونگے اور تہ بتہ

مَّنضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ

کیلوں میں اور پھیلے ہوئے سائے میں اور بہتے ہوئے پانی میں اور بہت سے

كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ

میوے میں جو نہ ختم ہوگا اور نہ روکا جائیگا۔ اور اونچے اونچے فرشوں پر ہونگے (اور حوریں

مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝

بھی اُن کو ملینگی) ہمنے یقیناً اُنکو بالکل نیا پیدا کیا ہے۔ پھر ہم نے اُن کو کنواریاں پیار

عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ ع ۱ ۱۴

دلانیوالیاں اور ہمسن خاصکر داہنے ہاتھ والوں کے لیے قرار دیا ہے۔ یہ بہت سے پہلوں میں سے ہونگے

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۵ مَا أَصْحَابُ

اور بہت سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ اور بائیں ہاتھ والے کیا بُری گت ہوگی بائیں ہاتھ

الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۝ لَا

والوں کی۔ آگ کی تپش میں اور کھولتے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہونگے۔ جو نہ

منزل ۷

يوم الدين. تفسیر صافی میں ہے کہ نُزُل کے معنی ہیں وہ سامان جو کسی آنیوالے کے لیے اُس کی عزت یا ذلت کے لیے مہیا کیا جائے [illegible]

بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝

ٹھنڈا ہوگا اور نہ نفع بخش۔ بیشک وہ اِس سے پہلے بڑی آسائش میں تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۥ

اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کیا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝

کیا جب ہم مرجائینگے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائینگے تو آیا ہم پھر بھی اٹھائے جائینگے؟

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝

آیا ہمارے پہلے باپ دادا اٹھائے گئے؟ تم کہدو کہ پہلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۥ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ایک مقرر دن کے معین وقت پر ضرور جمع کرلیے جائینگے۔ پھر تم اے گمراہو!

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝

اے جھٹلانیوالو! تھوہڑ کے درخت میں سے کھانیوالے اور

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝

اُسی سے پیٹ بھرنیوالے ہوگے۔ پھر اُس کے اوپر سے کھولتا پانی پینے والے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

اور پیاسے اونٹوں کی سی چُسکی پینے والے ہوگے۔ جزاؤ سزا کے دن یہ اُن کی مہمانی ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝

ہمنے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کیوں نہیں تصدیق کرتے؟ آیا تم نے غور کیا کہ جو منی تم (رحم میں) پہنچاتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

کیا تم اُس سے آدمی کو پیدا کردیتے ہو یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں؟ ہم نے ہی تمہارے مابین موت کو

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

مقرر کردیا ہے اور ہم اس میں عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے بدلے میں تم جیسے اور بنادیں اور

نصف

لہ میقات یوم معلوم۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اس سے مراد وہ وقت ہے جو دنیا کی انتہا مقرر کیا گیا ہے۔ اور اُس معین دن کی حد اللہ ہی کو معلوم ہے۔

نُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ

تم کو اُس حالت میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے۔ اور پہلی پیدائش کو تو تم یقیناً سمجھ گئے ہو

فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ○ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ○ ءَأَنتُمْ

پھر اُسکو کیوں نہیں یاد رکھتے؟ آیا تم نے اس میں بھی غور کیا کہ جو بیج تم بوتے ہو۔ کیا تم اُس کو

تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

اُگاتے ہو یا ہم اُگانیوالے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اُس کو چورا چورا کر دیتے

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ○ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ○ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ○

پھر تم باتیں ہی بناتے رہجاتے کہ ہم پر تو ڈنڈ پڑ گیا۔ بلکہ ہم (تو) بدنصیب لوگ ہیں۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ○ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ

آیا تم نے اُس پانی کے بارے میں بھی غور کیا جسے تم پیتے ہو؟ کیا تم نے اُسکو بادلوں سے

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

اُتارا ہے یا ہم اُتارنیوالے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اُس کو کڑوا کھاری کر دیتے پھر تم شکر

تَشْكُرُونَ ○ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ○ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ

کیوں نہیں ادا کرتے؟ آیا تم نے اُس آگ کے بارے میں بھی غور کیا جسے تم سلگاتے ہو۔ کیا اُسکے (ایندھن کی) درخت

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَ

کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں؟ ہم نے اُسکو (آتش جہنم کا) یاد دلانیوالا اور جنگل کے رہنے والوں کی

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ فَلَا

لیے نفع کی چیز قرار دیا ہے۔ پس اے رسول تم اپنے عظمت والے خدا کے نام کی تسبیح پڑھو پس قسم ہے

أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ○ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

ستاروں کے گرنے کی جگہ کی اور اگر تم سمجھو تو یہ قسم بہت ہی بڑی

عَظِيمٌ ○ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ○

ہے۔ بیشک نفع دینے والا قرآن (مجید) ضرور پوشیدہ نوشتہ میں ہے۔

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جسکو سوائے اُن لوگوں کے جو پاک کردیے گئے ہیں کوئی چھوتا ہی نہیں۔ تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے اُتارا ہوا ہے

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا تم اسی بات کے متعلق کاہلی کرتے ہو؟ اور اپنی روزی کا شکر یہ اسی بات کو

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝

قرار دیتے ہو کہ جھٹلایا کرو۔ پھر اُس وقت تمہارا قابو کیوں نہیں چلتا جبکہ جان حلق تک آپہنچتی ہے

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

اور تم اُس وقت (پڑے پڑے) دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اُس (موت) کی نسبت تم سے زیادہ قریب ہیں

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝

لیکن تم کو سوجھتا ہی نہیں۔ پھر اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

تو اگر تم سچے ہو تو اُس (جان) کو لوٹا کیوں نہیں لاتے؟ پس اگر وہ مقربانِ بارگاہ

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۵ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ

سے ہے تو (اُس کے لیے) راحت اور خوشبو ہے اور نعمت والی جنت ہے اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

داہنی طرف والوں میں سے ہے تو داہنی طرف والوں سے تمہارے لیے سلامتی ہی سلامتی ہے۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ

اور اگر وہ جھٹلانے والے (اور) گمراہوں میں سے ہے تو کھولتے پانی کی مہمانی

حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ

ہے اور جہنم میں جانا ہے (جو کچھ بیان کیا گیا) یہ ضرور حق یقینی خبر

الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ ع ٣ ١٦

ہے پس (اے رسول) تم اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح پڑھو۔

آیاتها ٢٩ — رکوعاتها ٤

سورة الحديد مدنية وهي تسع وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

آسمانوں میں اور زمین میں جو (جو) کچھ ہے وہ خدا کی پاکی بیان کرتا ہے اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ

(پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے وہی اول ہے اور وہی آخر اور وہی غالب ہے اور وہی حقیقت سے آگاہ

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے وہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي

میں پیدا کیا پھر عرش پر (اسکا حکم) غالب آیا وہ اسکو بھی خوب جانتا ہے جو کچھ

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

زمین میں داخل ہوتا ہے اور اسکو بھی جو اس سے نکلتا ہے اور اسکو بھی جو آسمان سے اترتا ہے اور اسکو بھی جو کچھ

فِيْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور جہاں کہیں تم ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ (ساتھ) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کا نگراں ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

آسمانوں کا اور زمین کا اختیار اسی کو ہے اور کل معاملات کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَهُوَ

وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اور دلوں کے

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنفِقُوا

حال کا جاننے والا وہی ہے۔ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جن

مِمَّا جَعَلَكُم مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۖ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

چیزوں میں اس نے تمکو پہلوں کا جانشین بنایا ہے انکا ایک حصہ (اسکی راہ میں) خرچ کرو پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

اور انہوں نے (اسکی راہ میں) خرچ کیا انکے لیے بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ

حالانکہ رسول تمکو یہ دعوت دیتے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ماننے والے ہو تو خدا (بھی)

إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ

تم لوگوں سے اسی کی بابت پختہ عہد لے چکا ہے۔ وہ وہی ہے جو اپنے بندے پر کھلی نشانیاں نازل کرتا

بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ

ہے تاکہ تمکو (کفر کی) تاریکی سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور یقینا اللہ تمہارے بارے میں

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ

بڑا مہربان (اور) رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم راہ خدا میں کوئی چیز خرچ نہیں کرتے حالانکہ

مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ

آسمانوں کی اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ تم میں سے جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (راہ خدا میں) خرچ کیا

مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ

اور جہاد کیا وہ برابر نہیں ہو سکتا۔ ایسے لوگ ان سے جنہوں نے بعد فتح خرچ کیا اور جہاد کیا

أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ

درجہ میں کہیں بڑھے ہوئے ہیں۔ اور اللہ نے اجر نیک کا وعدہ تو سبھی سے کیا ہے اور جو عمل

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا ع ۱۷

تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ

حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ

دے کہ خدا اُسکو اُسکے لئے کئی گنا کر دے اور اُسکے لئے نفیس اجر بھی ہو۔ جس دن تم مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُنکا نور اُنکے آگے آگے اور اُنکے داہنے ہاتھ دوڑتا جاتا ہے (اُنسے کہا جائیگا کہ) آج تمہارے لئے

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ

خوشخبری ہے یعنی وہ جنتیں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں تم اُن میں (ہمیشہ) ہمیشہ رہو گے یہی تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

وہ بڑی کامیابی ہے۔ اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان لانیوالوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

کہینگے کہ ذرا ہمارا (بھی) انتظار کرو کہ ہم (بھی) تمہارے نور سے فائدہ اٹھالیں۔ کہا جائیگا کہ پیچھے لوٹ جاؤ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۗ

اور وہاں نور ڈھونڈ لو پھر اُن (مؤمنین و منافقین) کے مابین ایک فصیل قائم کر دی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۗ

اُسکے اندر کی طرف تو اس میں رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکار کر کہینگے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ جواب دینگے کہ ہاں تھے لیکن تم نے اپنے آپ کو

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى

آزمائش میں ڈالا اور منتظر (مومنین کے حق میں نزولِ بلا کا) انتظار کیا اور تم شک میں پڑے اور تمکو آرزوؤں نے دھوکا دیا یہاں تک کہ

جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

قیامت آگئی اور اللہ کے بارے میں شیطان تمکو دھوکے ہی دیتا رہا۔ سو آج کے دن نہ تم سے کوئی معاوضہ

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ

لیا جائیگا اور نہ اُن سے جو کافر ہوئے تھے تمہارا ٹھکانا آتش جہنم ہے۔

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

وہی تمہاری حاکم ہے اور وہی (سب کی) بری بازگشت ہے۔ کیا اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اسکا وقت

اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا

نہیں آیا ہے کہ اُنکے دل خدا کی یاد کے لیے اور جو کچھ حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اُسکے لیے گھل جائیں اور وہ

يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

اُن لوگوں کے مانند نہو جائیں جنکو پہلے کتاب دی گئی (تھی) پھر اُن پر ایک زمانہ

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

گزر گیا پس اُنکے دل سخت ہوگئے اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا

(یہ) خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اسکی موت کے بعد ضرور زندہ فرمائیگا بیشک ہمنے تمہارے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ

لیے آیتوں کو کھولکر بیان کردیا تاکہ تم سمجھو۔ یقیناً صدقہ دینے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے خدا یتعالٰے کو قرض حسنہ دیا اُنکے لیے دوچند کردیا جائیگا

وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ

اور اُنکے لیے نفع بخش اجر ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ پر اور اُسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

وہی تو اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

انکا اجر اور انکا نور اُنہی کے لیے ہوگا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور جھٹلایا

ع ٢ ٩ ١٨ بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

وہی تو جہنمی ہیں۔ (یہ) خوب سمجھ لو کہ

ربع

کتاب میں ایک آیت آئی ہے سو عرض کیا گیا وہ آیت کونسی ہے؟ فرمایا خدایتعالیٰ کا یہ قول وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ پھر فرمایا تم صادق بھی ہو گئے اور اپنے پروردگار

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَ

زندگانی دنیا سوائے کھیل کود اور آرائش و پیراستگی اور آپس میں بڑائی مارنے اور مال اور اولاد

تَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ

کی زیادتی کی خواہش کرنے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ اسکی (مثال) بارش کی سی مثال ہے کہ اس

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ

(کے ذریعے) سے نباتات کا پیدا ہونا کفار کو تعجب میں ڈالتا ہے پھر وہ لہلہاتی ہے پھر تم اسکو زرد ہوا دیکھتے ہو پھر وہ

حُطَامًا ؕ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب (بھی) ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ○

خوشنودی (بھی) اور زندگانی دنیا سوائے دھوکے کی پونجی کے اور کچھ (بھی) نہیں ہے

سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف اور ایسی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض

كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

آسمان و زمین (دونوں) کے عرض کے برابر ہے (اور) وہ انہی لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جو مصیبت بھی زمین پر اور تمہاری ذات پر

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

گزرتی ہے قبل اس کے کہ ہم اسکو پیدا کریں وہ ہمارے پاس ایک نوشتہ میں (لکھی)

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ○ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا

ہوئی) موجود ہے۔ بلاشبہ یہ امر اللہ کے لیے آسان ہے تاکہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اُسپر تو تم افسوس نہ کرو اور جو کچھ اُسنے تم کو عطا کیا ہے اُسپر آپے سے باہر نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر شیخی باز

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود بھی کنجوسی برتتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی برتنے کا

بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ لَقَدْ

حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگرداں ہو جائیگا تو اللہ ضرور صاحب حمد اور بے پروا ہے۔ بیشک ہمنے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اپنے رسول کُھلی دلیلوں کے ساتھ بھیجے اور ہمنے اُن کے ساتھ کتاب اور میزان

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ

نازل کی تاکہ لوگ عدالت پر قائم ہو جائیں۔ اور ہمنے (خاص) لوہا نازل کیا جس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

سخت خوف (بھی) ہے اور لوگوں کے لیے نفعے بھی اور یہ غرض (بھی) کہ اللہ یہ جان لے کہ اُسکی اور

وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اُسکے رسولوں کی بغیر دیکھے مدد کون (کون) کرتا ہے بیشک اللہ صاحب قوت و غلبہ ہے۔ اور یقیناً ہمنے نوح کو

ع ٣ ١٩

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ابراہیم کو بھیجا اور ہمنے اُن دونوں کی اولاد میں نبوت و کتاب کو قرار دیدیا

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي

پس اُن میں سے کوئی (کوئی تو) ہدایت یافتہ ہے اور بہت سے اُن میں سے نافرمان ہیں۔ پھر ہمنے اُن کے پیچھے (پیچھے) اُنہی کے نقش قدم

اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ

پر اپنے (اور) رسول بھیجے اور اُنکے بعد ہمنے عیسٰے بن مریم کو بھیجا اور اُنکو ہمنے انجیل

الْاِنْجِيْلَ ڏ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

عطا کی اور ہمنے اُن لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے اُن کی پیروی کی

وجہ اس دعا کی یہ تھی کہ خدا تعالیٰ اُن سے وعدہ کر چکا تھا کہ تمکو اور آپکے اہل کو نجات دیگا۔ اس دعا کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ینوح انہ لیس من اھلک انہ عمل غیر صالح فلا

رَأْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا

مہربانی اور رحمت قرار دیدی اور ترکِ دنیا کو انہوں نے (خود) ایجاد کیا

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ

ہمنے اُسے اُنپر واجب نہیں کیا تھا مگر خوشنودی خدا حاصل کرنیکے لیے (اُنہوں نے اُسے

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خود ایجاد کرلیا) پھر اُنہوں نے اُسکی ویسی رعایت نہیں کی جیسا کہ اُسکی رعایت کا حق تھا۔ پھر ہمنے اُن لوگوں کو جو اُن میں سے

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○ يٰۤاَيُّهَا

ایمان لائے تھے اُنکا اجر دیدیا اور بہت سے اُن میں سے نافرمان رہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ

ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ اپنی رحمت کا

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

دوہرا حصہ تم کو دے اور تمہارے لیے ایسا نور قرار دے جس کے

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

ذریعے سے تم چلو اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ○ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا

رحم کرنیوالا ہے۔ تاکہ اہل کتاب یہ جان لیں کہ وہ خدا کے

يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

فضل کے کسی حصے پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

(صرف) خدا کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ ع ۴ ۱۹

اور اللہ بڑے فضل والا ہے

آیاتہا ٢٢ رکوعاتہا ٣ کلماتہا ٤٧٩ حروفہا ٢١٠٣

الجزء الثامن والعشرون ٢٨

سورة المجادلة مدنية وهي ثنتان وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ

بیشک اللہ نے اُس (عورت) کی بات سنی جو تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ

جھگڑتی ہے اور خدا کی حضور میں شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سنتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

یقیناً اللہ بڑا سننے والا (اور) بڑا دیکھنے والا ہے تم میں سے جو لوگ اپنی عورتوں سے ظہار

نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ

کرتے ہیں وہ اُنکی مائیں نہیں ہو جاتیں۔ اُنکی مائیں تو صرف وہی ہیں جنہوں نے اُنکو

وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ

جنا ہے اور ضرور ایسا کہنے والے بیہودہ بات (کہتے) اور جھوٹ بکتے ہیں

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ

اور ضرور اللہ بڑا معاف کرنیوالا (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں سے

نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

ظہار کریں پھر وہ جو کچھ کہہ چکے ہیں اُسکا تدارک کرنا چاہیں تو قبل اسکے کہ دونو مباشرت کریں

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

ایک غلام آزاد کرنا لازم ہے۔ یہ اس لیے کہ تمکو اسکے ذریعے سے نصیحت کی جائے کہ تم پھر ایسا نہ کرو) اور

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

جو تم کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے خبردار ہے۔ پھر جسے یہ میسر نہ ہو تو قبل اسکے کہ دونوں مجامعت کریں (ظہار کرنیوالا)

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ

کے ذمے) دو مہینے کے متواتر روزے رکھنا ہے پھر جس کو یہ ممکن نہ ہو تو (اسکے ذمے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا

مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ

کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اسکے رسول کی تصدیق کرو اور یہ خدا تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی)

اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ

حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کیلیے دردناک عذاب تیار ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت

وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنْزَلْنَا

کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کیے جائینگے جیسے وہ لوگ ذلیل کیے گئے جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں اور ہم نے کھلی کھلی نشانیاں

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

اتاری ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کیلیے ذلت دینے والا عذاب (مہیا کیا) ہے جس دن اللہ ان سب کو

اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ

مبعوث فرمائیگا پھر جو کچھ یہ کر چکے ہیں اس سے انکو آگاہ کریگا۔ اللہ نے تو انکے اعمال شمار کر لیا ہے اور یہ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي ع ۱

انکو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر ایک چیز پر گواہ ہے۔ کیا تم اتنا نہیں سمجھتے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں میں جو کچھ

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ

اسکو (بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے اسکو (بھی) جانتا ہے۔ کسی راز میں تین ایسے (شریک) نہیں ہوتے کہ وہ خود انکا

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ

چوتھا نہ ہو اور نہ پانچ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ انکا چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں اور

وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا

نہ اس سے زیادہ مگر یہ کہ جہاں کہیں (بھی) وہ ہوں وہ خود انکے پاس ہوتا ہے۔ پھر جو کچھ بھی وہ کر چکے ہیں

عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

قیامت کے دن وہ انکو جتلائیگا۔ بیشک خدا تعالیٰ ہر بات کا جاننے والا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

نُهُوا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

جو سرگوشی کرنے سے روکے گئے پھر جس بات سے روکا گیا وہی کرتے ہیں اور گناہ کے بارے

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ

اور زیادتی (کے بارے) میں اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں آپس میں کاناپھوسی کرتے ہیں۔ اور (اے رسول)

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا

جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمکو اس طریقے سے سلام کرتے ہیں جس طریقے سے تمکو اللہ نے سلام نہیں کیا اور اپنے دلوں میں یہ کہتے ہیں

يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اسکے عوض میں خدا ہمکو عذاب کیوں نہیں دیتا؟ انکو جہنم کافی ہے جسمیں وہ جائینگے اور وہ بہت ہی برا

الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

ٹھکانا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! جب تم کاناپھوسی کرو تو گناہ اور زیادتی

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں کاناپھوسی نہ کیا کرو ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی

وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا

باتوں میں کاناپھوسی کیاکرو اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں تم جاؤگے سوائے اسکے نہیں ہے

النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ

کہ (بدی کی باتوں میں) کاناپھوسی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ مومنین رنجیدہ ہوں حالانکہ بغیر مشیت خدا کے وہ ان کو

شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

کچھ نقصان نہیں پہنچاسکتا۔ اور مومنین کو صرف خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ

اے ایمان لانیوالو! جب تم سے یہ کہا جائے کہ اپنے جلسوں میں کشادگی کرو (تو کشادگی کر دیا کرو)

فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

اللہ بھی تمہارے لیے کشادگی فرمادیگا اور جب تم سے یہ کہا جایا کرے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو

کہ اس حکم کے آنیکی وجہ یہ تھی کہ لوگ جناب رسول خدا کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور آنحضرت کا کلام سننے کے شوق میں ایک دوسرے سے بہت پہلے

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

اللہ اُن لوگوں کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم دیا گیا ہے بہت درجے بلند فرما دیگا۔

دَرَجٰتٍ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

اور جو کچھ بھی تم عمل کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے خبردار ہے۔ اے ایمان لانیوالو جب تم

نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً

رسُول سے علٰحدگی میں کچھ مشورہ کرنا چاہو تو اپنے اس تخلیہ سے پہلے کچھ صدقہ دیدیا کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یہ تمہارے لیے بہتر (بھی) ہے اور زیادہ پاک کرنیوالا (بھی) پھر تم کو اگر یہ میسر نہ ہو تو خدا بڑا بخشنے والا (ہے)

رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ کیا تم اِس سے ڈر گئے کہ اپنے تخلیہ کرنے سے پہلے کچھ صدقے دیدیا کرتے۔

صَدَقٰتٍ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا

اب چونکہ تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے بھی تمہاری توبہ قبول کرلی تو بس (باقاعدہ)

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ

نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کیے جاؤ۔ اور جو کچھ بھی تم

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ ع ۲ ۲

کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔ کیا تمنے اُن کی طرف خیال نہیں کیا جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر خدا تعالیٰ

عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

غضبناک ہوا ہے۔ نہ وہ تم ہی میں سے ہیں اور نہ اُنہی میں سے اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا اِنَّهُمْ

حلف اُٹھا رہے ہیں اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بیشک جو کچھ

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

وہ کرتے ہیں وہ بہت ہی بُرا ہے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے۔

فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ لَنْ
اور لوگوں کو راہِ خدا سے بازرکھا ہے پس اُنکے لیے ذلت دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ (عذاب)

تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ
خدا سے بچانے کیلیے نہ اُنکے مال کچھ اُنکے کام آئینگے اور نہ اُن کی اولاد

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ يَوْمَ
وہی جہنمی ہیں۔ (اور) وہی اُس میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہنے والے ہونگے جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَ
اللہ تعالیٰ انکو ایک ساتھ مبعوث کریگا تو یہ اُسکے سامنے بھی اسی طرح قسم کھائینگے جیسے کہ تمہارے

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝
سامنے حلف اُٹھاتے ہیں اور گمان یہ کرینگے کہ وہ کچھ تو راستی پر ہیں خبردار رہو کہ وہ لوگ ضرور بالضرور جھوٹے ہیں

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ
شیطان اُن پر غالب آگیا ہے اور اُنکو یادِ خدا بھلادی ہے۔ وہ

حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
شیطان کا گروہ ہیں خبردار رہنا کہ شیطان کا گروہ وہی تو ٹوٹا اُٹھانیوالے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي
بیشک جولوگ اللہ اور اُسکے رسول سے مخالفت کرتے ہیں سب سے زیادہ ذلیلوں

الْأَذَلِّينَ ۝ كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ
میں وہی ہیں یہ تو اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور بالضرور غالب رہینگے یقیناً اللہ

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
قوت والا (اور) زبردست ہے۔ تم اُن لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اُسکے

الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا
لوگوں کو دوستی کرتے نہ پاؤگے جنہوں نے اللہ اور اُسکے رسول کی مخالفت کی ہو گو وہ اُن کے

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ
باپ (دادا) ہوں یا اُنکے بیٹے (پوتے) یا اُنکے بھائی (بند) یا اُنکا کنبہ (قبیلہ)۔ وہی تو ہیں

كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَ
جنکے دلوں میں اللہ تعالے نے ایمان کو لکھ دیا ہے اور اپنی طرف سے روح (ایمان) کو انکی تائید فرمائی ہے اور

يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
انکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں بہتی ہونگی ہمیشہ (ہمیشہ) اُنہی میں رہنے والے

فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ
ہونگے اللہ اُنسے راضی ہو گیا اور (وہ) اُس سے راضی ہو گئے۔ وہی خدا کا گروہ

اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ع ۳ / ۹
ہیں آگاہ رہو کہ خدا کا گروہ وہی تو (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہیں۔

سورة الحشر مدنية وهي اربع وعشرون اية

ایاتها ۲۴ رکوعاتها ۳ کلماتها ۴۵۵ حروفها ۲۰۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسنے خدا کی تسبیح کی اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
حکمت والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے اُن لوگوں کو جو کافر ہو گئے تھے

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
اُنکے گھروں سے پہلی مرتبہ جلاوطن کردیا تم کو یہ گمان بھی نہ تھا کہ

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
وہ نکل جائینگے اور اُنکو خیال یہ تھا کہ اُنکے قلعے اُنکو (عذاب) خدا سے بچانیوالے ہیں

یہود بنی نضیر کے مدینۂ منورہ سے نکالے جانیکا جو قصہ منقول ہے وہ حصے میں ملاحظہ کیجیے ۱۲

فَأَتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ

پس (عذاب) خدا اُن پر اِس طرح آیا جس طرح اُنکو گمان بھی نہ تھا اور اُسنے اُنکے دلوں میں ایسا

الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ

رعب ڈالدیا کہ وہ اپنے مکانوں کو اپنے ہاتھوں سے اور مومنین کے ہاتھوں سے برباد کر رہے تھے۔

فَاعْتَبِرُوا يٰٓأُولِي الْأَبْصَارِ ○ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللّٰهُ

تو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر خدا تعالےٰ نے اُنکی سزا جلاوطنی

عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

نہ لکھدی ہوتی تو اِس دُنیا میں بھی اُنکو عذاب دیتا۔ اور آخرت میں (تو) اُنکے لیے

عَذَابُ النَّارِ ○ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۖ

عذاب دوزخ موجود (ہی) ہے۔ یہ اِس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُسکے رسول کی مخالفت کی۔

وَمَنْ يُشَاقِّ اللّٰهَ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ مَا

اور جو اللہ کی مخالفت کریگا تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ عمدہ

قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلٰى أُصُولِهَا

کھجورے کے درختوں میں سے جو تم نے کاٹ ڈالا یا جسے اُسکی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا

فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِينَ ○ وَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى

تو یہ خدا کے حکم سے تھا اور اِس لیے تھا کہ نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور جو مال حق تعالےٰ نے اپنے رسول کو

رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

اُن لوگوں سے بغیر لڑے عنایت کیا ہے تو اسپر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے میں نہ اونٹ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلٰى مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط فرما دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر (پوری پوری)

شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ مَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى

قدرت رکھنے والا ہے۔ دیہات والوں کا جو مال اللہ تعالےٰ نے اپنے رسول کو بدون جہاد عنایت کیا

تشریف لیگئے تو وہاں جو لڑائی بھی نہیں ہوئی تھی۔ اسی لیے آنحضرتؐ نے وہاں کو مال غنیمت سے انصار کو کچھ نہ دیا۔ سوا دو تین آدمیوں کے جو محتاج تھے۔ ۱۲

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور (رسول کے) قرابت مندوں کا اور (اُنہی کی) یتیموں اور مسکینوں

وَابْنِ السَّبِیْلِ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ

اور مسافروں کا تاکہ وہ (مال غنیمت) تمہارے دولتمندوں کے مابین چکر کھاتا نہ پھرے۔

وَمَآ اٰتٰىکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىکُمْ عَنْهُ

اور رسول جو کچھ تم کو دیں اُسے تو لیلو اور جس سے تم کو باز رکھیں (اُس سے)

فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝

باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وقف لازم

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

نیز (یہ مال فَے) ہجرت کرنیوالوں میں سے اُن ضرورتمندوں کا حق بھی ہے جو اپنے گھروں سے بھی نکالے گئے اور اپنے مالوں

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّیَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ

سے بھی (الگ کیے گئے) تاہم خدا تعالیٰ کے فضل اور اُسکی خوشنودی کے خواستگار ہیں اور اللہ اور اُسکے رسول کی

رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ

نصرت کیے جاتے ہیں وہی تو سچے ہیں۔ اور (اُن کا حق بھی ہے) جو ہجرت

تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ

کرنیوالوں کے پہلے سے دار ہجرت میں مقیم اور ایمان پر قائم ہیں اور جو اُنکی طرف ہجرت کرکے آئے

اِلَیْهِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

اُنسے محبت رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اُن ہجرت کرنیوالوں کو دیا جائے اُس کی اپنے دلوں میں خواہش

وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَ

نہیں پاتے اور گو اُنہیں خود ضرورت موجود ہو تاہم اوروں کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور

ربع

مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ

جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا جائے تو ایسے ہی لوگ تو (پوری پوری) فلاح پانیوالے ہیں۔ اور (اُنکا حق بھی ہے)

جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا

ان مہاجرین و انصار کے بعد یہ عرض کرتے ہوئے آئے کہ اے ہمارے پروردگار تو ہماری (گناہوں) اور ہماری

الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

بھائیوں کے گناہوں کو جنہوں نے ایمان میں ہم پر سبقت کی ہے بخشدے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع ١ ربع

کی طرف سے کوئی کینہ نہ رہنے دے اے ہمارے پروردگار بیشک تو بڑا مہربانی کرنیوالا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ کیا تم نے ان منافقوں

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

کی طرف نظر نہیں کی جو اہل کتاب میں سے اپنے کافر ہو جانیوالے بھائیوں سے یہ کہتے تھے کہ اگر تم نکالے گئے

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ

تو ضرور بالضرور ہم تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے بارہ میں کبھی کسی کی اطاعت

اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

نہیں کرینگے اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ضرور بالضرور ہم تمہاری مدد کرینگے حالانکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ ضرور

لَكٰذِبُوْنَ ۝ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ

جھوٹے ہیں اگر وہ نکالے گئے تو یہ انکے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ

لڑائی ہوئی تو یہ انکی مدد نہ کرینگے۔ اور اگر انہوں نے انکی مدد بھی کی تو ضرور بالضرور پیٹھ پھیر

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً

بھاگیں گے۔ اور پھر انکی کوئی مدد نہ کی جائیگی۔ ان کے دلوں میں خدا سے زیادہ تمہارا

فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

خوف چھایا ہوا ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

یہ اکٹھے ہوکر تم سے کبھی نہ لڑینگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں یا فصیلوں کے پیچھے

جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ

ہوں۔ اُنکی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے تم تو اُنکو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ اُنکے دل

شَتَّى ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ○ كَمَثَلِ الَّذِينَ

متفرق ہیں۔ یہ اِس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ ان کی مثال اُن لوگوں کی سی

مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ہے جو ابھی (ابھی) ان سے پہلے اپنے کیے کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور اُنکے لیے (آخرت میں بھی) دردناک

أَلِيمٌ ○ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا

عذاب ہے۔ (یا اُن (منافقوں) کی حالت شیطان کی سی ہے جس وقت اُسنے انسان سے کہا کہ کافر ہو جا تو جب

كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ○

کافر ہو گیا تو یہ کہدیا کہ میں تجھ سے الگ ہوں میں تو تمام عالم کے پروردگار خدا سے ڈرتا ہوں۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا وَذَلِكَ

پس نتیجہ اُن دونوں کا یہ ہوا کہ وہ دونوں جہنم میں جائینگے (اور) دونوں ہمیشہ اُسی میں رہنے والے ہونگے۔ اور

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ○ ع ٢ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

نافرمانوں کا بدلہ ہے بھی یہی۔ اے ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ

اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کل (روز قیامت) کے واسطے کیا بھیجتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک

اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اللہ جو (جو) کچھ تم کرتے ہو اُس سے باخبر ہے۔ اور اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جو

نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ○

اللہ کو بھول گئے پس اللہ نے بھی اُن کو اُنکا آپ بھلا دیا۔ وہی تو نافرمان ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ

جہنم والے اور جنت والے برابر نہیں ہیں۔ جنت والے

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

(واقعی) کامیاب تو وہی ہیں۔ اگر ہم اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

اُتارتے تو تم اُسکو خوفِ خدا سے لرزتا اور پھٹتا دیکھ لیتے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ چھپی اور کھلی کا جاننے والا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

وہی رحمٰن (اور) رحیم ہے۔ وہ اللہ وہی ہے جسکے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ ہے۔ پاکیزہ ہے۔ صاحب سلامتی ہے۔ امان عطا فرمانیوالا۔

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

نگہبانی کرنیوالا۔ زبردست۔ حکم چلانیوالا (اور) حسبِ بڑائی۔ جن جن چیزوں کو لوگ شریک قرار دیتے ہیں

يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

اُن سب سے اللہ (کی ذات) منزہ ہے۔ وہ اللہ بنانیوالا پیدا کرنیوالا (اور) صورت عطا فرمانیوالا ہے۔ کل

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اچھے اچھے نام اُسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اُسی کی تسبیح کرتا ہے۔

ع ۳ ۷ ۶ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اور وہی زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

سورة الممتحنة مكية وهي ثلث عشرة اية

آیاتہا ۱۳ رکوعاتہا ۲ کلماتہا ۳۷۰ حروفہا ۱۵۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان لانیوالو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ

أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا

تم اُن سے محبت سے پیش آتے ہو حالانکہ جو حق تمہارے پاس آچکا ہے

جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ

وہ اُسکے قطعی منکر ہو چکے ہیں وہ رسول کو اور تم کو اسی بنا پر تو نکالتے ہیں کہ تم

أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

اللہ اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہو اگر تم میری راہ میں جہاد کرنیکے لیے اور میری

فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ

خوشنودی حاصل کرنیکے لیے (اپنے گھروں سے) نکلے ہو (تو ایسا نہ کرو) تم اُنہیں چپکے چپکے دوستی

وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ

کے پیغام دیتے ہو حالانکہ جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جسکا تم اظہار کرتے ہو میں اُس سے خوب واقف ہوں اور

مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِن يَثْقَفُوكُمْ

تم میں سے جو ایسا کریگا وہ راہ راست سے قطعی بھٹکا ہوا ہے۔ اگر وہ تم کو پکڑ پائیں تو

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَ

تمہارے دشمن ہو جائیں اور اذیت رسانی کے لیے تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور

أَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَن تَنفَعَكُمْ

زبان درازی کریں۔ اور خواہش یہ کریں کہ کاش تم کافر ہو جاؤ۔ نہ تمہارا کنبہ رشتہ

مع ١٦ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ

تمکو نفع پہنچائیگا اور نہ تمہارے بال بچے۔ قیامت کے دن وہ تمہارے مابین جدائی

بينكم والله بما تعملون بصير ○ قد كانت لكم

فرمادیگا۔ اور جو کچھ بھی عمل تم کرتے ہو اللہ اس کا دیکھنے والا ہے۔ تمہارے لیے ابراہیم اور ان لوگوں (کی باتوں)

أسوة حسنة في إبرهيم والذين معه إذ قالوا

میں جو ان کے ساتھ تھے اچھا نمونہ موجود ہے۔ جس وقت کہ انہوں نے اپنی قوم

لقومهم إنا برءؤا منكم ومما تعبدون من دون الله

سے یہ کہا کہ ہم تم سے اور ان چیزوں سے جنکی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو یقیناً بیزار ہیں

كفرنا بكم وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء

ہم تم سے علیحدہ ہو چکے اور جب تک تم

أبدا حتى تؤمنوا بالله وحده إلا قول إبرهيم لأبيه

خدائے یکتا پر ایمان نہ لے آؤ ہمارے اور تمہارے درمیان کھلم کھلا دشمنی اور عداوت

لأستغفرن لك وما أملك لك من الله من شيء

ظاہر ہو گئی مگر ابراہیم کا اپنے چچا سے یہ کہنا کہ میں تمہارے لیے بخشش کی دعا ضرور کروں گا (اس) پیروی کے قابل

ربنا عليك توكلنا وإليك أنبنا وإليك المصير ○

نہیں ہے اور میں اسکو تمہارے لیے خدا کے حضور میں میرا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع

ربنا لا تجعلنا فتنة للذين كفروا واغفر لنا

کی اور تیرے ہی حضور میں بازگشت ہو گی۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ان لوگوں کے لیے جو کافر ہو گئے ہیں (ذریعہ)

ربنا إنك أنت العزيز الحكيم ○ لقد كان لكم

آزمائش نہ بنا۔ اور ہمکو بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار تو ضرور زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ بیشک تمہارے لیے

فيهم أسوة حسنة لمن كان يرجوا الله واليوم

ان لوگوں (کی باتوں) میں اچھا نمونہ موجود ہے (مگر) اس کے لیے جو اللہ کی اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو

الآخر ومن يتول فإن الله هو الغني الحميد ○ ع

اور جو روگردانی کریگا تو اللہ ہی ضرور بے پروا (اور) قابل تعریف ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ

قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم نے دشمنی کی ہے

مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

دوستی پیدا کردے۔ اور اللہ (ہربات پر) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ

جو لوگ تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے اور اُنہوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا

لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا

خدا تعالے تم کو اس سے منع نہیں فرماتا کہ تم اُن سے نیکی کرو اور اُنکے ساتھ انصاف سے

اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

پیش آؤ۔ یقیناً اللہ تعالے انصاف کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے۔ خدا تعالے تم کو صرف اُن لوگوں کے

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

دوست رکھنے سے منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے والوں کے پشت پناہ بنے اب جو ایسوں کو دوست رکھے بس وہی تو

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

نافرمان ہیں۔ اے ایمان لانیوالو! جب ایمان والی

جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

عورتیں ہجرت کرکے تمہارے پاس آئیں تو اُن کا امتحان لے لو۔ اللہ تو اُن کے ایمان (کی حالت)

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

سے واقف ہی ہے۔ پس اگر تم بھی اُن کو صاحب ایمان سمجھ لو تو پھر اُن کو کافروں کی طرف

اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ

واپس نہ بھیجو۔ نہ تو یہ (ایمان والی عورتیں) اُنکے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر شوہر) اِن (ایمان دار)

؎ جو وہ ایمان کا اقرار کرتی ہیں دل سے اُس اقرار کی موافقت کہاں تک ہے۔ ۱۲

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

عورتوں) کیلئے حلال ہیں۔ ہاں جو کچھ وہ خرچ کر چکے ہوں تم انکو دیدو۔ اور اس میں تم پر کوئی الزام نہیں

تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا

کہ تم ان سے نکاح کر لو جبکہ تم انکے مہر دیدو۔ اور کافر عورتوں کو تم اپنے

بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔــلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ

نکاح میں نہ رکھو اور جو کچھ تم خرچ کر چکے ہو وہ (ان سے) مانگ لو اور جو کچھ وہ خرچ کر چکے ہیں تم سے

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

مانگ لیں۔ خدا کا فیصلہ یہی ہے۔ وہ تمہارے مابین حکم دیتا ہے۔ اور اللہ صاحب علم و حکمت ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر کفار کا

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ

مال (غنیمت) تمہارے ہاتھ آئے تو جن لوگوں کی عورتیں چلی گئی ہوں انکو (اس مال غنیمت میں سے) اتنا دیدو جتنا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

وہ خرچ کر چکے ہوں۔ اور اس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی!

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ

جب ایمان لانیوالی عورتیں تمہارے پاس اس شرط پر تمہاری بیعت کرنے آئیں کہ نہ کسی چیز کو اللہ

بِاللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ

کا شریک قرار دیں اور نہ چوری کریں اور نہ زنا کریں اور نہ اپنی اولاد کو

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ

قتل کریں۔ اور نہ (اپنے شوہروں پر) اپنے ہاتھوں اور پیروں کے مابین کوئی بہتان باندھیں

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

(یعنی غیر کے بچے کو شوہر کا نہ قرار دیں) اور نہ کسی نیکی میں تمہاری نافرمانی کریں تو انکی بیعت قبول کر لو

ع ٨ / ١

ڈالو یعنی تمہاری بیعت ہو ١٢

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور اُنکے بارے میں خدا سے مغفرت مانگو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ

اے ایمان لانیوالو! اُن لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر خدا نے اپنا غضب نازل کیا ہے

عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ ۱۳

اور وہ آخرت سے ایسے ہی مایوس ہیں جیسے کافر لوگ

الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ ع ۲

مُردوں (کے زندہ ہونے) سے۔

اٰیاتہا ۱۴ — رکوعاتہا ۲ — کلماتہا ۲۲۳ — حروفہا ۹۹۰

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسنے اللہ کی پاکی بیان کی اور وہی غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا

حکمت والا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! جو کرتے نہیں وہ مُنہ سے کہتے کیوں

تَفْعَلُوْنَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا

ہو؟ خدا کے نزدیک یہ بات حد سے زیادہ ناپسندیدہ ہے کہ مُنہ سے وہ کچھ کہو جو

تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ

کرو نہیں۔ بیشک اللہ تو اُن لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اُس کی راہ میں (اس طرح

صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

صف باندھکر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب موسٰیؑ نے اپنی قوم

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ

سے کہا کہ اے میری قوم! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو حالانکہ تم یہ جانتے ہو کہ میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ

تمہارے لیے خدا کا رسول ہوں۔ پھر جب اُنہوں نے کجی اختیار کی تو اللہ نے بھی اُنکے دلوں کو کج کر دیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى

اور اللہ بدکار لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ عیسےٰ ابن

ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ

مریمؑ نے یہ فرمایا کہ اے بنی اسرائیل! ضرور میں تم سب کی طرف خدا کا رسولؐ ہوں

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا

توریت کی جو مجھ سے پہلے سے ہے تصدیق کرنیوالا ہوں اور ایسے رسولؐ کی خوشخبری

بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا

دینے والا ہوں جو میرے بعد آئیگا اُسکا نام احمدؐ ہوگا پھر جب وہ اُنکے پاس

جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ

واضح دلیلیں لیکر آیا تو اُنہوں نے کہدیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اُس سے زیادہ

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى

ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف

الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بلایا جاتا ہو اور اللہ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مُنہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

پورا کرنیوالا ہے گو کافروں کو بُرا لگے۔ وہ وہی تو ہے جسنے اپنے رسولؐ کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ
اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسکو تمام ادیان پر غالب کردے گو مشرکوں کو

الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى ع ۱ ۹
برا لگے۔ اے ایمان لانیوالو! آیا میں تم کو ایسا سودا بتلاؤں جو

تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
تمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟ کہ اللہ پر اور اسکے رسول پر

رَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے۔ اللہ تمہاری خاطر سے تمہارے گناہ بخشدیگا

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ
اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ان پاکیزہ مکانوں

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَ
میں (پہنچائیگا) جو دوامی جنتوں میں ہیں۔ اور دوسری وہ چیز (عطا فرمائیگا) جسکو تم بہت ہی دوست رکھتے ہو۔

منزل ۷

اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ
یعنی اللہ کی طرف سے نصرت اور جلد آنیوالی فتح۔ اور مومنین کو خوشخبری

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا
سنادو۔ اے ایمان لانیوالو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
عیسے ابن مریم نے حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کے لیے میرے مددگار کون کون ہونگے؟

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ
تو حواریوں نے جواب دیا تھا کہ اللہ کے مددگار ہم ہیں پس بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لایا تھا

مطلب یہ ہے کہ ان مذکورہ نعمتوں کے علاوہ ایک نعمت اور بھی ہے جو تم کو بہت ہی پسند ہے۔ اور اس لفظ پسند کرنے میں ان اصحاب سے جو خدا پر ایک طعن بھی ہے جو آخرت کے مقابلہ میں

بَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اور ایک کافر ہو گیا تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کی جو ایمان لائے تھے

عَلٰى عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ۝ ع ۲ ۱۰

اُنکے دشمنوں کے برخلاف تائید کی تھی تو وہ غالب رہے تھے۔

سُوۡرَةُ الۡجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِىَ اِحۡدٰى عَشۡرَةَ اٰيَةً

ایاتها ۱۱ — رکوعاتها ۲ — کلماتها ۱۷۶ — حروفها ۷۴۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ الۡمَلِكِ

آسمانوں میں جو کچھ ہے اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اُس اللہ کی تسبیح کرتا رہتا ہے جو بادشاہ ہے

الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝ هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى

پاک ہے زبردست ہے (اور) حکمت والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے مکے کے رہنے والوں میں

الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ

ایک رسول اُنہی میں سے مبعوث فرمایا جو اُنکو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتا ہے اور اُن (کے ظاہر و باطن)

وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ

کو پاک کرتا ہے اور اُنکو قرآن اور شریعت کی تعلیم دیتا ہے۔ گو اس سے پہلے وہ

لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ۝ وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا

کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہی میں سے دوسروں کے لیے بھی (مبعوث فرمایا ہے) جو

بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ

ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں۔ اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ یہ تو اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيۡنَ

عنایت فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ اُن لوگوں کی مثال جن پر

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

تورات (کے علم و عمل) کا بار ڈالا گیا تھا پھر انہوں نے اُسکا بار نہ اُٹھایا اُس گدھے کی سی مثال ہے جو کتابیں

اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

اٹھائے ہوئے ہو۔ اُن لوگوں کی حالت جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ہو کیا ہی بری ہے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔ تم یہ کہدو کہ اے وہ لوگو! جو

هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

یہودی ہو گئے ہو اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو نہ اور لوگ تو اگر تم

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ

(اپنے اس گمان میں) سچے ہو تو موت کی آرزو کرو۔ اور جو اعمال اِنکے ہاتھ پہلے کر چکے

اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اُنکی وجہ سے یہ موت کی تمنا کبھی نہ کرینگے۔ اور اللہ ان ظالموں سے خوب واقف ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

تم یہ کہدو کہ وہی موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنیوالی ہے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

پھر تم کھلی اور چھپی کے جاننے والے کی حضور میں پیش کیے جاؤ گے پھر جو عمل تم کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ ع ٨ ١١

اُس سے وہ تمکو آگاہ کر دیگا۔ اے ایمان لانیوالو! جب تمکو جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کیلیے

لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

پکارا جائے تو تم خدا کی یاد کی طرف دوڑ پڑو اور لین دین چھوڑ دو۔

الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا

اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور خدا کے فضل کے

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

خواستگار ہو اور اللہ کو زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

اور انہوں نے جب کوئی سوداگری یا کھیل کود کی بات دیکھی تو (وہ نیت توڑ کر) اسکی طرف دوڑ گئے

قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

اور تم کو (نماز پڑھتے) کھڑا چھوڑ گئے تم یہ کہدو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل کود اور اس سوداگری سے

ع ٣ / ١٢ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر (رزق دینے والا) ہے۔

سورۃ المنفقون مدنیۃ وھی احدی عشرۃ اٰیۃ

اٰیاتہا ١١ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ١٨٣ — حروفہا ٩٢١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ م

جس وقت منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تم ضرور اللہ کے رسول ہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ط وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ بھی یہ جانتا ہے کہ تم بیشک اسکے رسول ہو۔ اور اللہ یہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق ضرور

لَكٰذِبُوْنَ ○ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ

جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو سپر بنا لیا پس لوگوں کو راہ خدا سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ط اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ذٰلِكَ

روکا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ بہت ہی برا ہے۔ یہ اس سبب

[illegible]

بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ○

کہ وہ ایمان لائے اور پھر کافر ہو گئے اب اُنکے دلوں پر چھاپا لگا دیا گیا تو وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

اور جب تم اُنکو دیکھو تو اُنکا ڈیل ڈول تمکو اچھا معلوم ہو گا۔ اور اگر وہ باتیں کریں تو تم اُنکی باتیں

لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ

سُنو گے۔ (مگر یہ علم و عقل سے ایسی خالی ہیں) گویا وہ لکڑیاں ہیں جنکو دیوار کے سہارے کھڑا کر دیا ہو۔ ہر چیخ کو یہ

عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○

سمجھتے ہیں کہ اُنہی پر پڑتی ہے۔ وہ دشمن ہیں سو اُنسے بچتے رہو۔ خدا اُنکو غارت کرے۔ کدھر بہکے جاتے ہیں؟

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

جس وقت اُن سے یہ کہا جاتا ہے کہ آؤ رسولِ خدا تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں تو وہ اپنے سروں کو

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○

پھرا لیتے ہیں اور تم اُنکو دیکھو گے کہ وہ متکبرانہ انداز سے منہ بھی پھرا لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ

اُنکے لیے برابر ہے خواہ تم اُنکے حق میں دعائے مغفرت مانگو یا اُنکے حق میں دعائے مغفرت نہ مانگو

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

اللہ اُنکو ہرگز نہ بخشیگا۔ بیشک اللہ بدکار لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

یہ وہی تو ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ رسولِ خدا کے پاس جو لوگ ہیں اُنپر اپنا پیسہ خرچ نہ کرو

حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ

تاکہ وہ بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں کے اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ○ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى

منافق (اتنا بھی) نہیں سمجھتے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ پلٹ کر گئے تو

منزل ٧

[illegible]

مُسْتَكْبِرُوْنَ ○ اسکے بعد چونکہ خدا اُنکے انجام کی حالت سے واقف ہے اُس کا اظہار یوں فرماتا ہے سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

[illegible]

المدينة ليخرجن الاعز منها الاذل ولله العزة و

جو زیادہ عزت والا ہے وہ مدینہ سے زیادہ ذلیل کو ضرور بالضرور نکالدیگا۔ حالانکہ حقیقی عزت اللہ

ع ٨ ١ ١٣

لرسوله وللمؤمنين ولكن المنفقين لا يعلمون ○

کی ہے اور اسکے رسول کی اور مومنین کی۔ لیکن منافق (اتنا بھی) نہیں جانتے۔

يايها الذين امنوا لا تلهكم اموالكم ولا اولادكم

اے ایمان لانیوالو! تم کو تمہارے مال خدا کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور نہ

عن ذكر الله ومن يفعل ذلك فاولئك هم الخسرون ○

تمہاری اولاد۔ اور جو ایسا کرینگے وہی تو نقصان اٹھانیوالے ہیں۔

وانفقوا من ما رزقنكم من قبل ان ياتي احدكم

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے کچھ (ہماری راہ میں) خرچ کرو قبل اسکے کہ تم میں سے کسی کو موت

الموت فيقول رب لولا اخرتني الى اجل قريب

آجائے پھر وہ یہ عرض کرے کہ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں

فاصدق واكن من الصلحين ○ ولن يؤخر الله

تصدق کرتا اور میں نیک بندوں میں سے ہوجاتا۔ اور اللہ تعالے کسی نفس کو جبکہ اس کی

ع ٣ ٢ ١٤

نفسا اذا جاء اجلها والله خبير بما تعملون ○

اجل آجائیگی ہرگز مہلت نہ دیگا۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خبردار ہے۔

سورة التغابن مكية وهي ثمان عشرة اية

اياتها ١٨ ركوعاتها ٢ كلماتها ٢٤٧ حروفها ١١٢٢

بسم الله الرحمن الرحيم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يسبح لله ما في السموت وما في الارض له الملك وله

آسمانوں میں جو چیز ہے وہ اور زمین میں جو چیز ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتی ہے سلطنت اسی کی ہے اور ہر طرح کی

الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

تعریف اُسی کو (زیبا) ہے اور وہی ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ وہ وہی ہے جس نے تمکو پیدا کیا تم میں سے کوئی تو

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ

کافر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُسکا دیکھنے والا ہے۔ اُس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تمکو صورت عطا فرمائی ہے تو تمہاری صورتیں بہت اچھی بنا دیں اور

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ

اور بازگشت اُسی کی حضور میں ہونیوالی ہے۔ وہ آسمانوں میں جو کچھ ہے اُسکو بھی جانتا ہے اور زمین میں جو کچھ ہے اُسکو بھی۔ اور

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

جو کچھ تم چھپاتے ہو اُسکو بھی جانتا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اُسکو بھی۔ اور اللہ دلوں کے حالات سے آگاہ ہے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے سے کافر ہوئے تھے۔ کہ اُنھوں نے اپنی کیکی سزا کا مزہ (یہاں)

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

بھی چکھا اور (وہاں بھی) اُنکو دردناک عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اُنکے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

آتے تھے تو وہ یہ کہتے تھے کیا آدمی ہم کو ہدایت کرینگے؟ پس اُنہوں نے انکار کیا اور روگرداں ہو گئے اور

اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ

اللہ نے بھی اُنکی پرواہ نہ کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) قابل تعریف ہے۔ جو لوگ کافر ہو گئے ہیں اُنہوں نے یہ گمان کیا ہے کہ وہ

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ہرگز زندہ نہ کیے جائینگے۔ تم کہدو کہ میرے رب کی قسم تم ضرور زندہ کیے جاؤگے پھر جو کچھ تم کرتے ہو اُسکی بابت ضرور تمکو آگاہ کیا جائیگا۔ اور یہ

يَسِيْرٌ ۝ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ

بات خدا کو آسان ہے۔ پھر اللہ پر اور اُسکے رسول پر اور اُس نور پر جسکو ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ

جو کچھ تم کرتے ہو اس سے آگاہ ہے ۔ جب وہ قیامت کے دن تمکو جمع کریگا یہی تو ہار جیت کا دن

التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

ہے ۔ اور جو اللہ پر ایمان لائیگا اور نیک عمل کریگا تو اللہ اسکی بدیوں کو اس سے

وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

دور کر دیگا اور اسکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

یہی بڑی کامیابی ہے ۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا جہنم والے

ع ۱۵ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ○ مَا أَصَابَ

وہی ہیں جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ اور وہ بری جگہ ہے بازگشت کی ۔ بغیر حکم خدا کے

مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ

کوئی تکلیف نہیں پہنچتی ۔ اور جو اللہ پر ایمان لائیگا اللہ اسکے دل کو ہدایت کردیگا ۔

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

اور اللہ ہر چیز کا (پورا پورا) جاننے والا ہے ۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو ۔

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ○ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ

پھر اگر تم روگرداں ہو جاؤگے تو ہمارے رسول پر تو صرف پیغام کا کھولکر پہنچا دینا واجب ہے ۔ خدا وہی ہے جسکے سوا

إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور کوئی معبود نہیں ۔ اور مومنوں کو لازم ہے کہ خدا ہی پر توکل کریں ۔ اے ایمان لانیوالو!

آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

یقیناً تمہاری بیبیوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض بعض ضرور تمہارے دشمن ہیں پس انسے بچے رہو

وَإِنْ تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

اور اگر تم معاف کردوگے اور درگزر کروگے اور بخشدوگے تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے

لاطلیا تو ایسے شخص کو حکم دیا کہ انکے ساتھ نیکی کرے اور صلۂ رحم کو کام میں لائے ۔ چنانچہ فرمایا کہ وان تعفوا و تصفحوا و تغفروا فان اللہ غفور رحیم

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ○

سوائے اسکے نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد (تمہاری) آزمائش ہیں اور اللہ جو ہے اسکے پاس بہت بڑا اجر ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا

پس جہاں تک تم سے بن پڑے اللہ سے ڈرو اور (اسکی نصیحت) سنو اور (اسکے احکام) مانو اور اپنی ذات کی بہتری کے

خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

(اسکی راہ میں) مال خرچ کرو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی کنجوسی سے بچالیا گیا پس وہی تو (پوری پوری) فلاح

الْمُفْلِحُونَ ○ إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَ

پانیوالے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دوگے تو وہ اسکو تمہارے لیے دو چند کر دیگا اور

يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ○ عَالِمُ الْغَيْبِ

تمہارے گناہ بخشدیگا۔ اور اللہ بڑا قدردان (اور) بڑا بردبار ہے۔ کھلی اور چھپی کا

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ ع ٢ ٨ ١٦

جاننے والا زبردست (اور) صاحب حکمت ہے۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اِثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً

آیاتہا ١٢ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ٢٩٨ — حروفہا ١٢٣٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ

اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انکے عدہ کے (یعنی حیض سے پاک ہونیکے) وقت طلاق دو

أَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن

اور عدے کا شمار رکھو۔ اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔ نہ تم انکو انکے گھروں سے

بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ

نکالو اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اسکے کہ انہوں نے کوئی کھلی بےحیائی کی ہو۔ اور یہ خدا کی

یعنی اگر مطلقہ عورت جسکو طلاق بائن نہ دی گئی ہو اور وہ امور مندرجہ بالا میں سے کسی کی مرتکب ہو تو شوہر کو جائز ہے کہ قبل عدہ پورا ہونیکے اسکو اپنے گھر سے نکال دے ۱۲

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

(مقرر کردہ) حدیں ہیں۔ اور جو خدا کی (مقرر کردہ) حدوں سے تجاوز کرے گا تو اسی نے اپنے آپ پر یقیناً ظلم کیا

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ

کوئی نفس نہیں جانتا کہ اس (قضیہ) کے بعد شاید خدا کوئی بات پیدا کر دے (اور ملاپ ہو جائے) پھر جب وہ

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

اپنی مدت پوری کر چکیں تو یا تم انہیں حسن سلوک کے ساتھ روک لو یا انہیں معقول طریقے سے رخصت کر دو اور

وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ

(بوقت طلاق) اپنے میں سے دو عادل گواہ کر لو اور (اے گواہو!) اللہ تم ٹھیک ٹھیک گواہی دینا ان کلام

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ

اسکو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اور جو شخص

يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا

اللہ سے ڈریگا خدا تعالیٰ اسکے لیے کوئی راہ پیدا کر دیگا۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائیگا جہاں سے

يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

اسکو گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کریگا تو اللہ ہی اس کے لیے کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پورا

اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ

کرنیوالا ہے۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر فرما دیا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس

مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ

ہو چکی ہوں اگر تم کو (انکے بارے میں) شک ہو تو انکا عدہ تین مہینے ہے اور ایسا ہی انکا جن کو

لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ

(ابتک حیض) آیا ہی نہیں۔ اور حمل والیوں کا عدہ یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور جو اللہ سے ڈریگا تو اللہ تعالے اس کے لیے اسکے معاملہ میں آسانی پیدا کر دیگا۔ یہ اللہ کا حکم ہے

أَنزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ

جو اُسنے تمہاری طرف اُتارا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈریگا اللہ اُسکی بدیاں اُس سے دور کر دیگا اور اُسکے لیے اجر

لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن

کو بڑھا دیگا۔ مطلقہ عورتوں کو حتے الامکان وہیں رکھو جہاں تم رہتے ہو

وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ

اور تنگ کرنیکی غرض سے اُنہیں تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ

أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ

حاملہ ہوں تو جب تک اُنکا وضع حمل نہو جائے اُنہیں خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم

وہ تمہاری لیے دودھ پلائیں تو اُنکی اجرت اُنکو دیتے رہو۔ اور آپس میں حسن سلوک سے

بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ۝ لِيُنفِقْ

معاملہ کرو۔ اور طرفین سے تم میں کشمکش ہو تو مرد کی خاطر (بچے کو) کوئی اور عورت دودھ پلائے۔ تاکہ مقدور والا تو

ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ

اپنی مقدور بھر خرچ کرے۔ اور جس کی روزی تنگ ہو تو اُسکو لازم ہے کہ اللہ نے جو کچھ اُسکو دیا ہو

مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ

اُسی کے مطابق خرچ کرے۔ اور اللہ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُتنی ہی جتنا کہ اُسکو عطا فرمایا ہے عنقریب

ع ١ ١٧ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ

اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد فراخی عطا فرمائیگا۔ اور کتنی ہی بستیوں نے اپنے پروردگار اور اُسکے رسولوں کے حکم

رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا

سے سرتابی کی پھر ہم نے بھی بڑی سختی سے اُنکا امتحان لیا اور ہمنے عذاب بھی اُنکو انوکھا

عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا

عذاب دیا۔ پھر اُنہوں نے اپنے کیے کی سزا کا مزہ چکھا اور اُنکے معاملے کا انجام نقصان ہی نقصان

خُسْرًا ۝ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ہوا۔ اللہ نے اُنکے لیے سخت عذاب تیار فرمایا ہے پس اے صاحبانِ عقل! جو

يٰٓأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝

ایمان لاچکے ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ نے تمہاری طرف ذکر کو رسول بناکر

رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللّٰهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ

بھیجا ہے جو تم کو خدا کی کھلی آیتیں پڑھکر سُناتا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَ

لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں (کفر کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور

مَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ تعالیٰ اُسکو ایسی جنتوں میں داخل کریگا

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللّٰهُ

جنکے نیچے نہریں بہتی ہونگی وہ ہمیشہ ہمیشہ اُنہی میں رہنے والے ہونگے۔ یقیناً اللہ نے ایسے شخص کے لیے

لَهُ رِزْقًا ۝ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ

اچھا رزق مہیا فرمایا ہے۔ اللہ وہی ہے جس نے سات آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور اُنہی کے

الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

برابر زمینوں کو۔ حکم خدا اُنہی میں سے ہوکر نازل ہوتا ہے۔

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ

تاکہ تم یہ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے

ع ٢ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

(اپنے) علم سے ہر چیز کا ضرور احاطہ کرلیا ہے۔

آیاتہا ١٢ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ٢٥٣ — حروفہا ١١٢٤

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً

آسمانوں اور زمینوں میں ہوتا ہوا اُتر کر اُس کے پاس پہنچتا ہے۔ (اس پوری حدیث کے لیے دیکھو صفحہ ٨٣١ - نوٹ نمبر ٢) ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

اے نبی! جو کچھ اللہ نے تمہارے لیے حلال قرار دیا ہے تم اُسکو کیوں حرام کرتے ہو؟ کیا تم اپنی بیبیوں کی خوشنودی

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ

چاہتے ہو؟ اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تمہارے لیے (کفارہ دیکر) تمہاری

تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○

قسموں کا توڑ دینا مقرر فرما دیا ہے۔ اور اللہ تمہارا مالک ہے۔ اور وہ بڑا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ

اور جس وقت نبی نے اپنی کسی زوجہ سے ایک بات بطور راز کے کہی اور اُس نے اُس راز سے کسی اور کو آگاہ

بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْ

کر دیا اور اللہ نے نبی پر یہ معاملہ کھولدیا تو نبی نے کچھ حصہ تو اُسکا جتلایا اور کچھ حصہ سے چشم پوشی کی۔

بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

پھر جس وقت نبی نے اُس (عورت) کو اِس سے مطلع کیا تو وہ کہنے لگی کہ آپکو اِس کی خبر کس نے دی؟ فرمایا

نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ

مجھکو بڑے جاننے والے (اور) بڑے خبردار نے خبر دی۔ اگر تم دونوں خدا کی حضور میں توبہ کرلو (تو بہتر ہے) پس تم دونوں کے دل

قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ

حق سے منحرف ہو گئے ہیں۔ اور اگر تم دونو ہمارے رسول کے برخلاف ایک دوسرے کی پشت و پناہ ہوتو

وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

اللہ اور جبرئیل اور صالح المومنین اُسکے مددگار ہیں۔ اور بعد اسکے کل فرشتے اُس کی

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ○ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ

پشتی پر ہیں۔ اگر وہ تم کو طلاق دیدے تو قریب ہے کہ اُسکا پروردگار بدلے میں اُسکو

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ

ایسی ازواج دیدے جو تم سے بہتر ہوں فرمانبرداری کرنیوالیاں۔ ایمان والیاں۔ اطاعت کرنیوالیاں

تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا

توبہ کرنیوالیاں عبادت کرنیوالیاں روزہ رکھنیوالیاں شوہردیدہ اور کنواریاں ۔ اے

الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا

ایمان لانیوالو! اپنے آپکو اور اپنے بال بچوں کو اُس آگ سے بچاؤ جسکا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ

آدمی ہیں اور پتھر اُس پر نہایت تند خو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو خدا ایتعالےٰ کی

اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کسی بات میں جسکا وہ اُنکو حکم دیتا ہے نافرمانی نہیں کرتے اور جس بات کا اُنکو حکم دیا جاتا ہے وہی بجالاتے ہیں۔ اے

كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ

وہ لوگو جو کافر ہوگئے ہو آج کے دن تم کوئی عذر نہ کرو سوا اسکے نہیں کہ جو عمل تم کیا کرتے تھے اُسی کا بدلہ

ع ١ ١٩ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً

دیا جاتا ہے۔ اے ایمان لانیوالو! خدا کی حضور میں اثر پذیر توبہ کرو

نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیوں کو دور کردے

وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي

اور تم کو (اُس دن) ایسی جنتوں میں داخل کرے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہونگی (اُس دن) جس دن خدا تعالےٰ

اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ

نبی کو اور اُن لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کریگا۔ انکا نور اُن کے سامنے اور اُنکے

أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا

داہنے ہاتھ چلتا ہوگا اور وہ یہ کہتے ہونگے کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے نور کو ہمارے لیے پورا کردے

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

اور ہمارے گناہ بخشدے۔ بیشک تو ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبیؐ

جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ

کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور اُن پر سختی کرو۔ اور اُنکا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ

جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اللہ نے اُن لوگوں کے لیے جو کافر ہوگئے ہیں

كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

نوحؑ کی زوجہ کی اور لوطؑ کی زوجہ کی مثل بیان کی ہے۔ کہ یہ دونوں ہمارے بندوں میں کے دو

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ

نیک بندوں کی ماتحت تھیں پھر اُن دونوں نے اُن دونوں کے حق میں خیانت کی پس وہ دونوں خدا کے عذاب

اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ۝ وَضَرَبَ

بچانے میں ان دونوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور ان دونوں سے یہ کہا جائیگا کہ تم بھی جانیوالوں کے ساتھ ساتھ جہنم میں چلی جاؤ۔ اور

اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ

اللہ نے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی زوجہ کی مثل بیان کی ہے کہ جس وقت اُسنے یہ عرض کی کہ

رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ

اے میرے پروردگار میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک مکان بنادے اور مجھ کو فرعون سے اور اُسکی بدکاری سے

وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

نجات دے اور مجھ کو ان نافرمان لوگوں کے ہاتھ سے چھٹکارا دے۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثل بیان کی ہے)

عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَ

جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تھی پھر ہمنے اُس میں اپنی (پیدا کی ہوئی) روح پھونکدی تھی اور وہ اپنے

صَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ۝ ع ٢

پروردگار کے کلمات کی اور اُسکی کتابوں کی تصدیق کیا کرتی تھی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی۔

رکوعہا ٢ آیاتہا ٣٠ کلماتہا ٣٣٧ حروفہا ١٣٥٩

سورة الملك مكية وهي ثلثون اية

بسم الله الرحمن الرحيم ۝
رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

تبرك الذي بيده الملك وهو على كل
برکت والا ہے وہ خدا جس کے قبضہ میں (تمام جہان کی) بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر (پوری پوری)
شيء قدير ۝ الذي خلق الموت والحيوة ليبلوكم
قدرت رکھنے والا ہے۔ جس نے موت کو بھی پیدا کیا اور حیات کو بھی تاکہ تم کو آزمائے کہ
ايكم احسن عملا وهو العزيز الغفور ۝ الذي
تم میں سے کون شخص عمل میں بہتر ہے۔ اور وہی زبردست (اور سب سے) زیادہ بخشنے والا ہے۔ جس نے
خلق سبع سموت طباقا ما ترى في خلق الرحمن
سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا۔ تم (خدائے) رحمن کی پیدا کی ہوئی چیز میں کوئی
من تفوت فارجع البصر هل ترى من فطور ۝ ثم
اختلاف نہ پاؤ گے۔ پھر نظر ڈال کر دیکھو آیا تم کوئی خلل دیکھتے ہو؟ پھر
ارجع البصر كرتين ينقلب اليك البصر خاسئا
بار بار نظر ڈالو وہ نظر تمہاری طرف تھک کر ذلیل ہو کر لوٹ آئے گی۔
وهو حسير ۝ ولقد زينا السماء الدنيا بمصابيح
اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی ہے
وجعلنها رجوما للشيطين واعتدنا لهم عذاب
اور انکو شیطانوں کے لیے (پھینک کر) مارنے کا آلہ قرار دیا ہے۔ اور انکے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب
السعير ۝ وللذين كفروا بربهم عذاب جهنم و
تیار کیا ہے۔ اور ان لوگوں کے لیے جو اپنے پروردگار کا انکار کرتے ہیں جہنم کا عذاب ہے۔ اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ جس وقت وہ اُس میں ڈالے جاینگے تو اُسکی چنگھاڑ سُنینگے حالانکہ وہ

تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
جوش مارتی ہوگی۔ قریب ہوگا کہ وہ غصّے کے مارے پھٹ پڑے۔ جب کوئی گروہ اُس میں ڈالا جائیگا تو اُن کے

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا
نگہبان اُن سے پوچھینگے کہ آیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا (نبی) نہیں آیا تھا؟ وہ کہینگے ہاں ڈرانیوالا (نبی) تو ہمارے

نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
پاس ضرور آیا تھا۔ مگر ہمنے اُسکو جھٹلا دیا تھا اور یہ کہدیا تھا کہ اللہ نے تو کوئی چیز بھی نہیں اُتاری۔ تم خود ہی بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ
گمراہی میں ہو۔ اور وہ یہ بھی کہینگے کہ اگر ہم سُنتے اور سمجھ لیتے تو ہم جہنمیوں میں (داخل)

السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝
نہوتے۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرینگے۔ پس جہنمیوں کے لیے خدا (اپنی رحمت سے) دوری کرے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
بیشک وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اُنکے لیے گناہوں کی بخشش اور بڑا

كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
اجر ہے۔ اور تم اپنی بات کو چھپاؤ یا اُسے ظاہر کرو یقیناً خدا تعالیٰ دلوں کے حال سے

الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ هُوَ ع ١
واقف ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ باریک بین اور خبردار ہے۔ وہ

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
وہی ہے جسنے زمین کو تمہارے لیے نرم کر دیا ہے پس تم اُس کے راستوں میں چلو پھرو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
اور خدا تعالیٰ کے رزق میں سے کھاؤ (پیو) اور اُسی کی طرف تم سب کو اُٹھکر جانا ہے۔ کیا تم اُس سے نڈر ہوگئے ہو

السَّمَاءِ أَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ أَمْ

کہ وہ (فرشتوں کا گروہ) جو آسمان میں (رہتا) ہے تمکو زمین میں دھنسا دے اور وہ (زمین) یکایک جھونچال میں آجائے۔ یا

أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط

تم اُس سے نڈر ہوگئے ہو کہ جو آسمان میں ہے وہ تم پر پتھراؤ کی بارش بھیجدے۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

پھر تم جان ہی لوگے کہ میرا ڈراوا کیسا ہے؟ اور یقیناً اُن لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

جھٹلایا تھا پس میرا ناخوش ہونا (عذاب کا نازل کرنا) کیسا رہا؟ کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو انکے

صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ ط إِنَّهُ بِكُلِّ

اوپر (اڑتے ہیں) پر پھیلائے رہتے ہیں اور کبھی اُنکو (پر) سمیٹ لیتے ہیں سوائے (خدائے) رحمٰن کے کوئی اور انکو روکے نہیں

شَيْءٍ بَصِيْرٌ ۝ أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

یقیناً وہی ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔ آیا کوئی شخص (جسکو تم معبود جانتے ہو) جو تمہارا لشکر ہو سوائے (خدائے) رحمٰن کے ایسا ہے کہ

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ط إِنِ الْكٰفِرُوْنَ إِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ أَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

تمہاری مدد کرے؟ کافر محض دھوکے میں ہیں۔ آیا اُن میں کوئی ایسا ہے جو

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ أَفَمَنْ

تمکو رزق دیدے اگر خدا تعالیٰ اپنا رزق روک لے؟ بات یہ ہے کہ یہ سرکشی اور نفرت میں بہت ہی بڑھ گئے ہیں۔ آیا وہ

يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ أَهْدٰى أَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

زیادہ ہدایت یافتہ ہے جو اوندھے منہ کے بل لوندھا چل رہا ہے یا وہ جو سیدھا (کھڑا) صراطِ مستقیم پر چلا جا رہا

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

ہے۔ (تم) کہدو کہ وہ وہی ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل

وَالْأَفْئِدَةَ ط قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَأَكُمْ فِي

بنادیے۔ (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ (تم) کہدو کہ وہ وہی ہے جس نے تمکو زمین میں

الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ

پھیلا دیا ہے اور اُسی کی حضور میں تم اکٹھے کیے جاؤگے۔ اور (وہ) یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو (تو بتلاؤ) یہ وعدہ کا

إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا

وقت کب آئیگا ؟ (تم) کہدو کہ اِسکا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور میں تو صاف صاف

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ○ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

ڈرانیوالا ہوں۔ مگر جب اُسکو قریب آتا دیکھینگے تو اُن لوگوں کے مُنہ جو کافر ہوگئے ہیں

كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَدَّعُونَ ○ قُلْ

بگڑ جاینگے اور اُنسے کہا جائیگا کہ یہ وہی ہے جس کی تم خواہش کیا کرتے تھے۔ (تم) کہدو کہ

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ

آیا تم اِسے سمجھے کہ اللہ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں اُنکو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ○ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ

دردناک عذاب سے کون بچالیگا؟ (تم) کہدو وہی (خدائے) رحمٰن ہے ہم اُسپر ایمان لائے اور اُسی پر

تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

ہم بھروسہ کیا ہے سو عنقریب تم بھی جان لوگے کہ کھلی گمراہی میں کون ہے؟ (تم) کہدو کہ آیا تم یہ بھی

إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ○ ع ٢

سمجھے کہ اگر تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو چشمہ کا پانی تمہارے لیے کون لے آئیگا؟

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ آيَةً

آیاتہا ٥٢ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ٣٠٦ — حروفہا ١٢٥٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ○ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں۔ تم اپنے رب کی نعمت کے سبب دیوانے

بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ

نہیں ہو۔ اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر (مہیا) ہے جو منقطع ہونیوالا نہیں ہے۔ اور بیشک تمہارا

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّكُمُ

خلق بہت بڑھا ہوا ہے۔ سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لینگے کہ تم میں سے دیوانہ

الْمَفْتُوْنُ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

کونسا ہے؟ بالتحقیق تمہارا پروردگار اُس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو اُسکی راہ سے بھٹک گیا ہے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ

اور اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ پس تم جھٹلانیوالوں کی بات نہ ماننا۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ اگر تم

تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ

نرمی کرو تو وہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور تم کسی ایسے شخص کی بات نہ ماننا جو بہت قسمیں کھانیوالا ذلیل خیال عیب جو

مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

چغل خور نیکی سے روکنے والا حد سے گزرجانیوالا گناہگار منہ پھٹ تیسرے حرامی بھی

زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

ہو محض اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہے جس وقت اُس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ اِنَّا

ہیں وہ کہہ دیتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اُسکی ناک پر ایک نشان لگا دینگے۔ بیشک ہم نے

بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

اُنکی اسی طرح آزمائش کی ہے جیسے کہ ہم نے ایک باغ والوں کی آزمائش کی تھی جبکہ اُنہوں نے

مُصْبِحِيْنَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

قسم کھالی تھی کہ کل صبح ہم اس باغ کے پھل ضرور توڑ لینگے اور انشاء اللہ نہ کہا تھا پس اُس باغ پر تمہارے

مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝ فَتَنَادَوْا

پروردگار کی طرف سے ایک بلا پھر گئی اور وہ سوتے ہی رہے۔ پس وہ ایسا ہو گیا کہ اُس میں ایک پھل بھی باقی نہ رہا۔ اور صبح کو آپس

مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ ۝

ایک دوسرے کو آواز دینے لگے کہ اگر تم کو پھل لینے ہیں تو اپنے باغ کو سویرے ہی سویرے چلو۔

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَنْ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

پس وہ چلے اور چپکے چپکے یہ کہتے جاتے تھے کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس نہ آنے

مِسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا

پائے۔ اور انہوں نے (اپنے باغ میں پہنچ کر) ایسی حالت میں صبح کی کہ وہ (صرف) روک تھام کی قدرت رکھتے تھے

لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ

پھر جب اسکو (اُجڑا ہوا) دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ہم ہیں ہی بدنصیب۔ اُن میں جو سب سے اچھا

لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

تھا اُس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار منزہ ہے بیشک

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا

ہم ہی ظالم ہیں۔ اب لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے اور یہ کہنے لگے ہائے خرابی ہماری ہم ضرور

كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

سرکش رہے قریب ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمکو اس سے بہتر عطا فرما دے۔ یقیناً ہم

رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ

اپنے پروردگار ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ عذاب یوں ہوا کرتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب (اس سے) کہیں بڑھا ہوا ہے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ

بشرطیکہ یہ لوگ سمجھتے ہوتے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے اُن کے پروردگار کے پاس نعمت والی

النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ

جنتیں ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو گناہگاروں کی مانند کر دینگے۔ تمہیں ہو کیا گیا ہے یہ کیسے

تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ

فیصلے کرتے ہو؟ آیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔ کہ جو کچھ تم پسند کرو گے

فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ

وہ تمکو اُس میں ضرور ملیگا؟ یا تمہاری قسمیں ہمارے ذمے ہیں جو قیامت تک

يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ

چلی جائینگی کہ جوکچھ تم حکم کروگے وہ ضرور تم کو ملجائیگا۔ ان سے دریافت کرو کہ ان میں سے اس کا

زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۚ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن

ضامن کون ہے؟ یا ان کے کچھ شریک ہیں۔ پھر اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو

مع ۱۵
عند المتقدمین ۱۲

كَانُوا صَادِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى

لے آئیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائیگی (یعنی جو سخت پریشانی اور گھبراہٹ کا دن ہوگا) اور لوگ

السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

سجدے کے لیے بلائے جائینگے تو (سجدہ) نہ کرسکیں گے۔ اُن کی آنکھیں نیچی ہونگی اور ذلت اُن پر چھائی ہوئی

ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ ۝

ہوگی۔ اور دنیا میں بھی یہ سجدے کے لیے بلائے جاتے تھے جس حال میں کہ یہ تندرست تھے۔

فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم

اب اُسکو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے مجھ پر چھوڑ دو (کہ میں سمجھ لونگا) ہم اُنکو رفتہ رفتہ عذاب سے اس طرح

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

قریب کرینگے کہ اُن کو خبر بھی نہوگی۔ اور میں اُن کو ڈھیل دیتا رہونگا کہ میری تدبیر سنجیدہ ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ

آیا تم اُن سے کوئی اجر مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے مارے دبے ہوئے ہیں؟ یا اُن کے پاس

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن

غیب کی خبریں ہیں جنہیں وہ لکھ لیتے ہیں۔ سو اپنے پروردگار کے فیصلے کے انتظار میں صبر کرو اور مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ

(یعنی یونس) کی مانند نہ ہونا کہ اُنہوں نے غم و غصہ کی حالت میں پکارا تھا۔ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی

نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ○ فَاجْتَبٰهُ

اُن کی خبر گیری نہ کرتی تو وہ بُرے حال سے چٹیل میدان میں پڑی ہوئی ہوتی۔ مگر انکو پروردگار نے

رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

انکو برگزیدہ کرلیا اور انکو نیک بندوں میں سے قرار دیا۔ قریب ہے کہ کافر جس وقت قرآن مجید کو سنتے ہیں

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

تو اپنی نظروں کے ذریعے سے تمہیں پھسلا دیں اور وہ کہتے ہیں کہ یہ تو

رکوع ۲ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

ربع دیوانہ ہے۔ حالانکہ وہ (قرآن) تمام عالموں کے لیے نصیحت ہے۔

سورۃ الحاقۃ مکیۃ وھی اثنتان وخمسون اٰیۃ

اٰیاتھا ۵۲ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلْحَاۗقَّةُ ○ مَا الْحَاۗقَّةُ ○ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ ○

برحق ہونیوالی۔ کیا چیز ہے وہ برحق ہونیوالی اور تم کیا سمجھے کہ وہ برحق ہونیوالی کیا ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ○ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

(قوم) ثمود و عاد نے تو اس کھڑکھڑا دینے والی کو جھٹلا دیا تھا سو ثمود تو صد درجہ کے عذاب (بڑی چیخ) سے

بِالطَّاغِيَةِ ○ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ○

ہلاک کردیے گئے تھے۔ اور رہے عاد تو وہ ایک تیز و تند ٹھنڈی ہوا سے ہلاک کیے گئے۔ جس کو (خدا نے)

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى

لگاتار سات رات اور آٹھ دن اُن پر مسلط رکھا سو تم اُن لوگوں کو اُس میں

ربع الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ○ فَهَلْ تَرٰى

اس طرح پڑا ہوا دیکھتے گویا وہ کھجوروں کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پس اب بھی تم اُن کا

لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ○ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

کچھ بقیہ دیکھتے ہو؟ اور فرعون اور جو لوگ اُس سے پہلے تھے اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے

بِالْخَاطِئَةِ ○ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً

گناہ کے مرتکب ہوئے۔ پس اُنہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی تو اُس نے بھی اُنکی بہت ہی سخت گرفت

رَّابِيَةً ○ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ○ لِنَجْعَلَهَا

کی۔ یہ ہم ہی تھے کہ جب پانی نے طغیانی کی تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کر دیا۔ تاکہ ہم اُسکو تمہارے

لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ○ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

لیے ایک یادگار قرار دیں۔ اور ایک یاد رکھنے والا کان اُسکو یاد رکھے۔ پھر جبکہ صور ایک دم سے پھونکا جائیگا۔

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ○ وَّحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً

اور زمین اور پہاڑ اُٹھا لیے جائینگے پھر یکایک چکنا چور

وَّاحِدَةً ○ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ

کر دیے جائینگے پس اُسی دن تو قیامت واقع ہوگی۔ اور آسمان پھٹ جائیگا

فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ○ وَّالْمَلَكُ عَلٰى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ

تو وہ اُس دن بالکل کمزور ہو جائیگا۔ اور فرشتے اُس کے کناروں پہ ہونگے۔ اور تمہارے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ○ يَوْمَئِذٍ

پروردگار کے عرش کو اُس دن آٹھ اپنے اوپر لیے ہوئے ہونگے۔ اُس دن تم پیش

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ○ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ

کر دیے جاؤ گے اور تمہارا کوئی بھید چھپا نہیں رہیگا۔ اب رہا وہ شخص جس کا نوشتہ

كِتٰبَهُ بِيَمِيْنِهِ فَيَقُوْلُ هَاؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ○ إِنِّيْ

اُسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ تو کہیگا کہ لو آؤ میرے نوشتے کو پڑھو میں تو یقین

ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ○

رکھتا تھا کہ مجھے حساب دینا پڑیگا۔ اب وہ تو پسندیدہ عیش میں

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

عالیشان باغ میں ہو گا جسکے پھل جھکے ہوئے ہونگے (اُن کو کہا جائیگا کہ) گزشتہ دنوں میں جو عمل تم

بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ

پہلے کر چکے ہو اُسکے عوض میں اب مزے سے کھاؤ پیو۔ اور رہا وہ جسکا نوشتہ اُسکے بائیں ہاتھ میں

بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا

دیا جائیگا تو وہ کہیگا کاش میرا نوشتہ ہی مجھے نہ دیا گیا ہوتا۔ اور میں جانتا ہی نہیں کہ

حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي

میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش موت نے فیصلہ ہی کر دیا ہوتا۔ میرا مال تو میرے کچھ بھی کام

مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ

نہ آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے جاتی رہی (حکم ہوگا کہ) اِسکو پکڑو پھر اسکے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر

الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

اِسکو جہنم میں جھونک دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جسکا طول ستر ہاتھ کا ہو اِسے

فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ

جکڑ دو۔ یہی ہے وہ جو خدائے بزرگ پر ایمان نہ لاتا تھا۔ اور نہ مسکین کے

عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝

کھلانے پر آمادہ کرتا تھا۔ سو آج نہ تو اسکا یہاں کوئی دلسوز دوست ہے

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝ ع

اور نہ پیپ کے سوا کوئی اور کھانا جسکو گنہگاروں کے سوا کوئی اور نہ کھائیگا

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

پس مجھے اُن (چیزوں) کی بھی قسم ہے جو تم دیکھتے ہو اور اُنکی بھی جو تم نہیں دیکھتے۔ یقیناً یہ عزت دار

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝

رسول کا قول ہے۔ اور یہ کسی شاعر کی بات نہیں ہے۔ تم لوگ کسقدر کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اور نہ یہ کسی کاہن کی خیال بندی ہے۔ کس قدر کم تم لوگ نصیحت حاصل کرتے ہو۔ یہ (قرآن) تو تمام عالموں کے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا

کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔ اور اگر (رسول) ہمارے برخلاف کچھ باتیں بنا لیتے تو ہم اپنی قدرت سے اُن کو

مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ

گرفتار کرتے۔ پھر ہم اُن کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ تو تم میں سے کوئی

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اُنکی طرف سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور یہ پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ یہ کافروں کے لیے

الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ ع ١٥ ٢ ٦

حسرت ہے۔ اور یہ قطعاً سچ ہے۔ پس اے (رسول) تم اپنی عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتے رہو

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعٌ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

٧٠ — آیاتہا ٤٤ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ٢٢٠ — حروفہا ٩٤٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سَاَلَ سَاۗىِٕلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

ایک سوال کرنیوالے نے بڑے درجوں والے خدا سے ایسے عذاب کا سوال کیا جو کافروں کے لیے واقع ہو کر رہیگا

دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اور اسکا دفع کرنیوالا کوئی نہیں ہوسکتا۔ فرشتے اور روح اُسکی حضور میں (حاضر

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

ہونے کیلیے) ایک ایسے دن میں جس کا اندازہ پچاس ہزار برس ہوگا چڑھ جاتے ہیں۔

سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۝

اب تم نہایت خوبی کے ساتھ برداشت کرتے رہو۔ یہ لوگ تو اُس (قیامت) کو دور سمجھتے ہیں۔

وَنَرَاهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ

اور ہم اُسکو قریب ہی دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہو جائیگا اور پہاڑ دُھنکی ہوئی اُون کی

كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

مانند ہو جائینگے اور آئمیں کوئی دوست کسی دوست کی بات نہ پوچھیگا اور گنہگار یہ آرزو کریگا کہ اُس دن کے

لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَ

عذاب سے بچنے کے لیے اگر ہو سکے تو اپنے بیٹوں کو اور اپنی بی بی کو اور اپنے بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو

أَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

اُسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا اور زمین (بھر) میں جو (جو) ہیں اُن سب کو بطور فدیہ کے دیدے پھر (یہ فدیہ)

جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ۝

اُسکو (اُس عذاب سے) محفوظ رکھے (تو) ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ وہ (جہنم کی آگ) تو بھڑکتا ہوا شعلہ ہے جو کھال کو (ادھیڑ کر)

تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ

ادھیڑ دیگا۔ یہ (جہنم) اُن لوگوں کو بلائیگی جنہوں نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا پھر اُسکو (بخل سے) روک رکھا۔

خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ

بیشک انسان حریص پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بڑا گھبرا جانیوالا ہے اور جب اُسے دولت ملتی ہے

الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

تو بڑا روکنے والا ہے۔ ہاں وہ نماز پڑھنے والے اس سے مستثنیٰ ہیں جو اپنی نمازوں پر قائم

دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ۝

رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کا ایک

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

مقررہ حق ہے۔ اور وہ لوگ جو فیصلے کے دن کو سچ جانتے ہیں

وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ
اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنیوالے ہیں بیشک اُنکے پروردگار
عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ
کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے کہ اُس سے بیخوف ہو جائیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کو اپنی
حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
بیبیوں یا اپنی لونڈیوں کے سوا اوروں سے محفوظ رکھنے والے ہیں کہ اُس صورت میں
فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ
اُن کو کوئی ملامت نہیں کیجا سکتی۔ پس جو اُس کے سوا کا خواستگار ہو تو ایسے ہی لوگ تو حد سے
هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝
بڑھ جانیوالے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی اور اپنے عہد کی رعایت کرنیوالے ہیں
وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ
اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی
صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ ع ٥
حفاظت کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ تو جنتوں میں عزت پائینگے۔
فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَ
پس ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ ان کی ٹولیاں داہنے سے اور بائیں سے
عَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ
تمہاری طرف دوڑی چلی آتی ہیں۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ خواہش رکھتا ہے کہ اُس نعمت والی جنت میں
جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَا
داخل کر دیا جائے۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ ہمنے انکو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جسکو یہ جانتے ہیں پس مشرقوں
أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَن
اور مغربوں کے پروردگار کی قسم ہم اس بات پر ضرور قادر ہیں کہ انکے بدلے میں ان سے بہتر

نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ○ فَذَرْهُمْ
لے آئیں اور (اس بارے میں) ہم سے کوئی بازی نہیں لے جاسکتا۔ اب تم ان کو چھوڑ دو کہ
يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ○
یہ باتیں بناتے رہیں اور کھیلتے (کودتے) رہیں تاآنکہ اُس دن سے مڈبھیڑ ہو جس کا ان کو وعدہ کیا جاتا ہے۔
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ
اُس دن یہ (اپنی اپنی) قبروں سے نکل کر (اس طرح) بھاگتے ہونگے گویا جھنڈوں کی طرف چلے
يُّوْفِضُوْنَ ○ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ
جا رہے ہیں۔ ان کی آنکھیں نیچی ہونگی اور ذلت ان پر چھائی ہوئی ہوگی۔ (اور ان کو) یہ
الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ○ ع ٢ ٩ ٨
کہا جائیگا کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورۃ نوح مکیۃ وھی ثمان وعشرون اٰیۃ

(٧١)

اٰیاتھا ٢٨ — رکوعاتھا ٢ — کلماتھا ٢٣١ — حروفھا ٩٧٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ
بالتحقیق ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف (اس حکم کے ساتھ) بھیجا کہ تم اپنی قوم کو قبل اس کے کہ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ
اُن پر دردناک عذاب آئے ڈراؤ۔ اُنہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم بیشک میں تمہارے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ○
ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں کہ تم اللہ کی عبادت کیا کرو اور اُس سے ڈرا کرو اور میرا کہنا مانتے رہو۔
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى اِنَّ
کہ وہ تمہارے بعض گناہ بخش دیگا اور وہ معینہ مدت تک تم کو مہلت دیگا۔ بیشک جب

شان سے پیدا کیا ہے کہ تمہارے ارادے اور خیالات اور خواہشیں مختلف ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ مطلب ہے
[illegible]

أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ

خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو وہ ہٹایا نہیں جاتا۔ کاش تم اسی کو سمجھ لیتے (پھر نوح نے) عرض کی

رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

اے میرے پروردگار میں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا مگر میرے بلانے نے انکو کچھ فائدہ نہ

دُعَآءِيٓ إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ

پہنچایا سوائے اسکے کہ (مجھ سے) اور زیادہ بھاگنے لگے اور جب کبھی میں نے اُن کو اس غرض سے بلایا کہ تو انکے گناہ معاف کردے

جَعَلُوٓا أَصَابِعَهُمْ فِيٓ ءَاذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَ

تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور اپنی بات پر

أَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ

اڑے رہے اور حد سے زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے انکو کھلم کھلا

جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّيٓ أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝

بلایا۔ پھر میں نے اُن کے لیے اپنی دعوت کا اعلان کیا اور خفیہ خفیہ بھی اُنسے رازمیں باتیں کیں

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ

اور یہ کہا کہ تم اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ جو آسمان سے تم پر

السَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

موسلا دھار پانی برساتا ہے۔ اور مال و اولاد سے تمہاری مدد فرماتا ہے

وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ

اور تمہارے لیے باغات پیدا کرتا ہے اور تمہارے لیے ندیاں جاری کرتا ہے تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم خدا

لِلّٰهِ وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

کی عزت نہیں کرتے۔ حالانکہ اُسنے تم کو طرح طرح کا پیدا کیا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا تعالےٰ

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ

نے سات آسمانوں کو تو بر تو پیدا کیونکر کیا ہے۔ اور اُن میں چاند کو روشن کیا

[illegible]

ف یرسل ... تا ... یعنی تفسیر صافی میں ہے کہ جب انکو خدا کے دین کی طرف بہت بلایا گیا اور انکا اصرار بڑھتا گیا تو
[illegible]

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اور سورج کو ایک چراغ بنا دیا۔ اور اللہ نے زمین سے تم کو پیدا اِس طرح کیا ہے جیسا کہ

نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ

پیدا کرنیکا حق ہے۔ پھر وہ اُسی میں تم کو لوٹا دیگا اور ایک دفعہ (اُسی سے) تم کو نکال لیگا۔ اور اللہ نے زمین کو

لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ ع

تمہارے لیے فرش بنایا ہے۔ تاکہ تم اُس کے چوڑے چوڑے رستوں میں چلو پھرو (پھر)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ

نوح نے عرض کی اے میرے پروردگار انہوں نے میری نافرمانی کی اور اُس شخص کی پیروی کی جسکا مال اور اولاد

وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝ وَقَالُوْا

اُس کا نقصان ہی بڑھایا۔ اور یہ بڑی بڑی چالیں چلے۔ اور انہوں نے یہ کہا کہ

لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا

تم اپنے خداؤں کو نہ چھوڑنا اور تم نہ وَدّ کو چھوڑنا اور نہ سواع کو اور نہ یغوث

يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

و یعوق و نسر کو۔ اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (اے پروردگار) اِن

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝ مِمَّا خَطِيْٓــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

ظالموں کی ہلاکت ہی زیادہ کیجیو۔ (چنانچہ) اپنے گناہوں کے سبب سے وہ ڈبوئے گئے اور جہنم میں

نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوْحٌ

جھونک دیئے گئے۔ پھر اللہ کے سوا اُنہوں نے اپنے مددگار نہ پائے۔ اور نوح نے عرض کی

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ اِنْ

اے میرے پروردگار روئے زمین پر کافروں میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑ بیشک اگر تو نے اِنکو

تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

باقی رکھا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کرینگے اور اِنکی اولاد سوائے گنہگار کافر کے اور کچھ نہ ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ

اے میرے پروردگار مجھ کو (بھی) بخشدے اور میرے ماں باپ کو بھی اور ہر اُس شخص کو جو حالت ایمان میں میرے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۝

گھر میں آجائے اور تمام ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو بھی اور ظالموں کی حق میں تو تباہی کو اور بھی بڑھا

ع ۲ ۸

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

آیاتہا ۲۸ — رکوعاتہا ۲ — کلماتہا ۲۸۲ — حروفہا ۱۱۲۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ①

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا

تم یہ کہدو کہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں سے کچھ لوگوں نے کان لگاکر سنا پھر یہ کہا کہ بیشک ہمنے عجیب

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ

کتاب سنی ہے وہ نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے پس ہم اُس پر ایمان لے آئے۔

وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور ہم اپنے پروردگار کا کسی کو ہرگز شریک نہ کرینگے۔ اور ہمارے پروردگار کی شان بہت بڑی ہے اُسنے کوئی جورو

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ

اختیار کی اور نہ کوئی بیٹا (بنایا) اور بیشک ہم میں سے احمق خدا کے برخلاف لغو بکا کرتا

شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى

تھا اور ہمنے گمان کیا تھا کہ آدمی اور جن خدا کے برخلاف (اُسکے لیے شریک قرار دیکر) ہرگز جھوٹ

اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ

نہ کہینگے۔ اور ضرور آدمیوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے بعض لوگوں کی

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا

پناہ چاہتے تھے جس نے جنوں کی سرکشی بڑھادی اور بیشک وہ بھی یہی گمان کیا کرتے تھے

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ

جیسا کہ تم گمان کرتے ہو کہ اللہ کسی کو ہرگز مبعوث نہ کریگا۔ اور ضرور ہمنے آسمانوں کو چھوا تو ہمنے

فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا كُنَّا

اُسکو بڑی قوی نگہبانوں اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور ہم سننے کے لیے اُسکے

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

بعض مقامات میں جا بیٹھا کرتے تھے۔ مگر اب کوئی جاکر سننا چاہے تو اپنے لیے شعلے کو تیار

رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

پائیگا۔ اور ہم یہ بھی نہیں جانتے کہ جو لوگ زمین میں ہیں اُن کی نسبت کسی بدی کا ارادہ کیا گیا ہے

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا

یا انکے پروردگار نے انکے بارے میں کسی نیکی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ تو نیک ہیں اور اُن میں سے کچھ

دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ

اُس کے علاوہ ہم میں ہی کئی طریقے کے فرقے ہیں۔ اور یہ ہم کو بھی یقین ہے کہ نہ ہم زمین میں

نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

خدا کو ہرا سکینگے اور نہ بھاگ کر اُس کو عاجز کرسکینگے۔ اور ہم نے جب بھی ہدایت سنی ہم

الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا

اُسپر ایمان لے آئے۔ پھر جو اپنے پروردگار پر ایمان لایا تو اُسے کسی نقصان کا خوف ہے اور نہ عذاب

رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ

کا۔ اور ضرور ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور ہم میں سے کچھ نافرمان۔ پس جو

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ

فرمانبردار ہوا تو ایسے ہی لوگ تو سیدھے راستے پر چلے۔ اور رہے نافرمان تو وہی

فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَي الطَّرِيْقَةِ

جہنم کے کندے بنے۔ اور جو یہ سیدھے راستے پر قائم رہتے

لَأَسْقَيْنٰهُم مَّآءً غَدَقًا ۙ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن

تو ہم اُنکو بکثرت پانی سے سیراب کرتے تاکہ ہم اُس میں اُنکی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی

ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ وَأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا

یاد سے روگرداں ہوگا وہ اُسکو سخت عذاب میں داخل کریگا۔ اور ضرور مسجدیں (مقامات) اللہ ہی کیلیے

تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۙ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوهُ

مخصوص ہیں پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ اور ضرور جب خدا کا بندہ اُسکی عبادت کیلیے کھڑا ہوتا تو لوگ

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۙ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا ع ١٩ ١١

ہجوم کرکے اُسکو گھیر لیتے ہیں۔ تم کہدو کہ سوائے اس کے نہیں ہے کہ میں تو اپنے پروردگار کی

أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۙ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا۔ تم کہدو کہ میں تمہارے لیے کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ

رَشَدًا ۙ قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللّٰهِ أَحَدٌ ۙ وَلَن

کسی نفع کا۔ تم کہدو کہ مجھے اللہ کے مقابلے میں کوئی شخص ہرگز پناہ نہ دیگا۔ اور میں اُسکے سوا

أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۙ إِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهِ ۚ وَ

پناہ کی کوئی جگہ ہرگز نہ پاؤنگا۔ سوائے اس کے کہ میں خدا کی طرف سے پہنچادوں اور اسکے پیغام

مَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا

گوادا کردوں (کہ میری پناہ یہی ہے) اور جو اللہ کی اور اُسکے رسول کی نافرمانی کریگا تو اُسکے لیے آتش جہنم ہے جس میں وہ

أَبَدًا ۙ حَتّٰى إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ

ہمیشہ ہمیشہ رہینگے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُسی کو دیکھیں گے جسکا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ دیکھ لینگے کہ مددگار کی

أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۙ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ

حیثیت سے کون زیادہ کمزور ہے اور تعداد کی حیثیت سے کون زیادہ کم ہے۔ تم کہدو میں نہیں جانتا کہ جسکا تم سے وعدہ

مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۙ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا

کیا جاتا ہے زیادہ قریب ہے یا میرا پروردگار اسکی مدت بڑھادیگا۔ غیب کا جاننے والا وہی ہے پس اُسکو

يظهر على غيبه احدا ۝ الا من ارتضى من رسول فانه

غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوا اُس شخص کے جسکو وہ رسولوں میں سے (علم غیب کیلئے) منتخب کرے کہ

يسلك من بين يديه ومن خلفه رصدا ۝ ليعلم

اُسکے آگے اور پیچھے کی طرف سے نگہبان مقرر فرما دیتا ہے تاکہ وہ یہ جان لے کہ انہوں نے اپنے

ان قد ابلغوا رسلت ربهم واحاط بما لديهم و

پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور جو کچھ اُن کے پاس ہے اُس سب پر (خدا تعالٰے) احاطہ کئے ہوئے

احصى كل شيء عددا ۝

ہے اور ہر چیز کو اُس نے گن لیا ہے۔

ع ٢ ٩ ١٢

سورة المزمل مكية وهي عشرون اية

آیاتہا ٢٠ — رکوعاتہا ٢ — کلماتہا ٢٠٠ — حروفہا ٨٦٣

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے رحیم (و) رحمٰن

يايها المزمل ۝ قم اليل الا قليلا ۝ نصفه او

اے چادر لپیٹنے والے (رسول ہم) رات کو (نماز کیلئے) اُٹھا کرو مگر کم۔ (یعنی) آدھی رات یا اُس میں

انقص منه قليلا ۝ او زد عليه ورتل القران

سے کچھ کم کر دو۔ یا اُس پر کچھ بڑھا لو اور قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر

ترتيلا ۝ انا سنلقي عليك قولا ثقيلا ۝ ان

پڑھا کرو۔ عنقریب ہم تم پر ایک سخت حکم نازل کرینگے۔ یقیناً رات کا اُٹھنا

ناشئة اليل هي اشد وطا واقوم قيلا ۝ ان لك في

بڑی سخت کوفت (ہے) اور ذکر کا بہت ٹھیک وقت ہے۔ بیشک دن میں تمہاری

النهار سبحا طويلا ۝ واذكر اسم ربك وتبتل اليه

لیے بڑی فراغت ہے۔ اور تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب طرف سے لوٹ کر اُسی کے

تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

ہو رہو۔ وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس تم

وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

اُسی کو کارساز بنالو۔ اور لوگ جو کچھ بھی کہتے ہیں اُسپر صبر کرو اور اُنکو خوبی کے ساتھ

جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

چھوڑ بیٹھو۔ اور مجھے اِن جھٹلانیوالے صاحبانِ نعمت سے بدلا لینے کیلئے چھوڑ دو اور انہیں تھوڑی سی

قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

مہلت دیدو۔ بیشک ہمارے پاس بھاری بھاری بیڑیاں بھی ہیں اور جلادُوالی آگ بھی اور گلے میں پھنسنے والا کھانا بھی

وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

اور دردناک عذاب بھی (اُس دن کیلئے) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۵

ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ یقیناً ہم نے تم لوگوں کی طرف ایک رسول تمہارے حالات

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصٰى

کی گواہی دینے والا اُسی طرح بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔ پس فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ

اُس رسول کی نافرمانی کی تھی تو ہمنے بھی اُسکو سخت وبال میں دھر پکڑا تھا۔ پھر اگر تم نے کفر کیا تو تم

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ

اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کردیگا اور آسمان اُس میں پھٹ پڑیگا

بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ

اور اُسکا وعدہ پورا ہوکر رہیگا۔ یقیناً یہ ایک نصیحت ہے اب جو چاہے اپنے

شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ ع ۱ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

پروردگار تک پہنچنے کیلئے رستہ اختیار کرلے۔ بیشک تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور جو تمہارے

تقوم ادنى من ثلثي اليل ونصفه وثلثه وطائفة من
ساتھ ہیں ان میں کا ایک گروہ رات کی دو تہائی کے قریب اور کبھی آدھی رات تک اور کبھی ایک
الذين معك والله يقدر اليل والنهار علم ان لن تحصوه
تہائی رات تک نماز پڑھتے رہتے ہو۔ اور اللہ رات اور دن کا خوب اندازہ کرتا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم اس کا ٹھیک
فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر من القران علم ان سيكون
اندازہ کبھی نہ کر سکو گے پس اس نے تم پر مہربانی کی (اور تمہیں آسانی کر دی) اب قرآن میں سے جتنا میسر ہو پڑھ لیا کرو وہ یہ بھی جانتا ہے کہ
منكم مرضى واخرون يضربون في الارض يبتغون من
عنقریب تم میں سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور کچھ اور فضل خدا کی خواستگاری کرنے کیلئے سفر میں
فضل الله واخرون يقاتلون في سبيل الله فاقرءوا ما تيسر
ہونگے اور کچھ اور راہ خدا میں لڑتے ہونگے پس جتنا اس میں سے آسان ہو پڑھ لیا کرو
منه واقيموا الصلوة واتوا الزكوة واقرضوا الله قرضا
اور (باقاعدہ) نماز پڑھا کرو اور زکوۃ دیا کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو۔
حسنا وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله
اور جو نیکی بھی تم اپنی ذات کیلئے (خدا کی حضور میں) پیش کرو گے اس کو اللہ کے پاس اس سے بہتر
هو خيرا واعظم اجرا واستغفروا الله ان الله غفور رحيم ٢٠
اور اجر میں بڑھا ہوا پاؤ گے۔ اور اللہ سے مغفرت مانگتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

ع ٢ / ١٤

سورة المدثر مكية وهي ست وخمسون اية

اياتها ٥٦ — ركوعها ٢ — كلماتها ٢٥٦ — حروفها ١١٢٥

بسم الله الرحمن الرحيم ١

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے (جو) رحمن (و) رحیم

يايها المدثر ١ قم فانذر ٢ وربك فكبر ٣ وثيابك
اے کپڑا اوڑھنے والے (رسولؐ) اٹھو اور ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو

فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝ وَ

پاک کر ڈالو۔ اور میل کچیل کو دھو ڈالو۔ اور نیکی اس لیے نہ کیا کرو کہ (اس سے) زیادہ کی خواہش رکھو۔ اور

لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ

اپنے پروردگار کے لیے صبر کرو۔ پس جب صور پھونکا جائیگا تو وہی دن تو

يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ

کافروں پر سخت دن ہوگا آسان نہ ہوگا۔ مجھے اس سے سمجھ لینے دو

خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُودًا ۝

جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ اور اسے بہت سا مال دیا۔

وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ

اور آنکھوں کے سامنے رہنے والے بیٹے دیے۔ اور اسکے لیے بہت کچھ سازو سامان بہم پہنچا دیا۔ پھر بھی وہ طمع رکھتا ہے کہ میں

أَزِيدَ ۝ كَلَّا ۖ إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝

اور بڑھا دوں۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا وہ تو ہماری نشانیوں کا دشمن ہے۔ عنقریب میں اسے بلندی پر لیجاؤں گا۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

یقیناً اس نے غور کیا اور اندازہ کیا۔ پس وہ غارت کیا جائے اس نے کیسا اندازہ کیا؟ پھر وہ غارت کیا جائے اس نے کیسا

قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

اندازہ کیا۔ پھر اس نے غور کیا۔ پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

پھر یہ کہا کہ یہ کچھ بھی نہیں ہے مگر جادو جو پہلوں سے چلا آیا ہے۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے مگر کسی آدمی کا قول۔

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا

عنقریب میں اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکوں گا۔ اور تمکو کیا خبر ہے کہ بھڑکتی ہوئی آگ کیا ہے؟ وہ نہ کوئی چیز باقی رکھتی ہے اور

تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا

نہ چھوڑتی ہے۔ آدمی کی کھال کو جھلس کر سیاہ کر دینے والی ہے۔ اس پر انیس (فرشتے مؤکل) ہیں اور ہم نے جہنم کے داروغہ

أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً
سوا فرشتوں کے اور کوئی نہیں کیے ہیں۔ اور ہمنے گنتی انکی نہیں مقرر کی ہے مگر اس لیے کہ کافروں

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ
واسطے آزمائش ہو تاکہ وہ لوگ جنکو کتاب دی گئی ہے یقین کرلیں اور جو ایمان لے آئے ہیں

اٰمَنُوٓا إِيمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَ
انکا ایمان اَور بڑھ جائے۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے وہ اور ایمان لانیوالے شک نہ کریں اور

لِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُونَ مَاذَآ أَرَادَ اللّٰهُ
تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے اور کفار یہ کہیں کہ اللہ نے اس مثل سے کیا غرض

بِهٰذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِي مَنْ
رکھی ہے؟ اللہ جس سے چاہتا ہے یونہی توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

يَّشَآءُ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ ع ۱۳ ۱۵
فرمادیا کرتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو سوائے اسکے کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمی کے لیے صرف ایک نصیحت ہے

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا
ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی اور رات کی جبکہ وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہوجائے بیشک یہ بڑی بڑی

لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّتَقَدَّمَ أَوْ
نشانیوں میں سے ایک ہی نشانی ہے آدمیوں کیلئے ڈرانیوالی (خصوصاً) اس کیلئے جو تم میں سے چاہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے

يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا أَصْحٰبَ الْيَمِينِ ۝ مع ۱۶
رہجائے۔ ہر نفس جو کچھ کرچکا ہے اسی کے بارے میں گروی ہے سوائے داہنی طرف والوں کے

فِي جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ
جو جنتوں میں گنہگاروں سے یہ دریافت کرتے ہونگے کہ تم کو جلتی آگ میں کس چیز نے پہنچادیا؟

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَ
وہ کہینگے کہ ہم نہ تو نمازیوں میں سے تھے اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور ہم

كُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝

باطل میں گھس پڑنیوالوں کے ساتھ گھس پڑا کرتے تھے۔ اور ہم فیصلے کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے۔

حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ۝ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝

یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی۔ پس شفاعت کرنیوالوں کی شفاعت اُن کے کچھ کام نہ آئیگی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ۝ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ۝

اب اُنہیں کیا ہوگیا ہے کہ وہ نصیحت سے اسی طرح روگردانی کرنیوالے ہیں۔ گویا وہ وحشی گدھے ہیں

فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ

جو شیر سے بھاگتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ اُن میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اُسکو کھلی ہوئی

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ

کتابیں دیدی جائیں۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ بلکہ وہ آخرت ہی سے نہیں ڈرتے۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا یہ تو

تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن

ایک نصیحت ہے۔ اب جو چاہے اِسے یاد رکھے۔ اور اگر اللہ نہ چاہیگا تو اُن کو

ع ۱۵ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

یاد ہی نہ رہیگی۔ وہی اس بات کا اہل ہے کہ اُس سے ڈرا جائے اور وہی بخشنے کا اہل ہے۔

سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُونَ آيَةً

آیاتها ۴۰ — رکوعها ۲ — کلماتها ۱۶۴ — حروفها ۶۵۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

قسم کھاتا ہوں میں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنیوالے نفس کی۔

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلَىٰ قَادِرِينَ

کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اُسکی ہڈیاں جمع نہ کرینگے؟ ہاں (ہاں) ہم اِسپر قادر ہیں کہ

عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ۝ بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَہٗ ۝

اسکی پور پور (پھر سے) ٹھیک بنا دیں۔ بات یہ ہے کہ انسان (کافر) چاہتا ہے کہ آئندہ بھی خودسری کرتا رہے

یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَۃِ ۝ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۝ وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۝

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئیگا؟ تو جب آنکھیں چندھیا جائینگی اور چاند گہن لگ جائیگا۔

وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۝ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ

اور سورج اور چاند جمع کر دیے جائینگے۔ انسان اُس دن کہیگا کہ اب بھاگنے کی جگہ کہاں

الۡمَفَرُّ ۝ کَلَّا لَا وَزَرَ ۝ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ ۣ الۡمُسۡتَقَرُّ ۝ یُنَبَّؤُا

ہے؟ ہرگز نہیں کوئی ٹھکانا نہیں ہے۔ اُس دن تو قرار لینے کی جگہ تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں ہے۔ اُس دن انسان

الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ۝ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِہٖ

کو وہ سب کچھ جتلایا جائیگا جو وہ پہلے کر چکا ہے اور پیچھے ڈال چکا ہے بلکہ انسان اپنے نفس کا بڑا دیکھنے والا

بَصِیۡرَۃٌ ۝ وَّ لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَہٗ ۝ لَا تُحَرِّکۡ بِہٖ لِسَانَکَ

ہے۔ گو وہ اپنے عذر پیش کیا کرے۔ تم اس کے ساتھ اپنی زبان کو اس غرض سے حرکت

لِتَعۡجَلَ بِہٖ ۝ اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَہٗ وَ قُرۡاٰنَہٗ ۝ فَاِذَا قَرَاۡنٰہُ فَاتَّبِعۡ

نہ دو کہ اسے جلد یاد کرلو۔ بیشک اسکا جمع کرنا اور اسکا پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔ پھر جب ہم اسکو پڑھا دیں تو تم اُسی

قُرۡاٰنَہٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَہٗ ۝ کَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَۃَ ۝ وَ

پڑھتے رہنا۔ پھر اُسکا واضح کر دینا بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں (عذر بیکار ہیں) بات یہ ہے کہ تم لوگ دنیا کو پسند کرتے ہو۔ اور

تَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَۃَ ۝ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ ۝ اِلٰی رَبِّہَا نَاظِرَۃٌ ۝

آخرت کو چھوڑے بیٹھے ہو۔ کچھ چہرے تو اُس دن چمکتے ہونگے اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کی طرف دیکھتے ہونگے

وَ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَۃٌ ۝ تَظُنُّ اَنۡ یُّفۡعَلَ بِہَا فَاقِرَۃٌ ۝ کَلَّاۤ

اور کچھ چہرے اُس دن اُداس ہونگے اور یہ گمان کرتے ہونگے کہ کمر توڑنیوالی مصیبت ہم پر پڑیگی۔ یہی نہیں ہے

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ۝ وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ۝ وَّ ظَنَّ اَنَّہُ الۡفِرَاقُ ۝

جبکہ سانس ہنسلی تک پہنچ جائیگی اور کہا جائیگا کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنیوالا ہے اور وہ (مرنیوالا) سمجھیگا کہ اب جدائی ہے

ع ۱ ۱۷
وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ۝
اور پنڈلی پر پنڈلی لپٹتی تیرے پروردگار کی حضور میں جانیکا وہی دن ہے۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ
پس اُسنے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔ پھر وہ اپنے اہل وعیال
اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ
کی طرف اکڑتا ہوا گیا۔ افسوس ہے تیرے لیے پھر افسوس ہے پھر افسوس ہے تیرے لیے پھر
فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ
افسوس ہے۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ یونہی چھوڑ دیا جائیگا۔ کیا وہ منی کا ایک نطفہ
نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝
نہ تھا جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے پھر وہ بستہ خون ہو گیا پھر (خدا نے اسی) صورت کو پیدا کیا پھر ٹھیک
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ
ٹھاک کر دیا پھر اُسی سے جوڑے کو پیدا کیا (یعنی) نر و مادہ کر دیا۔ کیا وہ اس پر قادر
ع ۲ ۱۸
بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝
نہیں ہے کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔

سورۃ الدھر مکیۃ وھی احدی وثلثون اٰیۃ

آیاتھا ۳۱ رکوعھا ۲ کلماتھا ۲۴۴ حروفھا ۱۰۹۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا
یقیناً انسان پر ایک ایسا وقت آیا ہے کہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا جو ذکر
مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ
کیا جاتا۔ بیشک ہمنے انسان کو (زن و مرد کی) ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا

نبتليه فجعلنه سميعا بصيرا ○ انا هدينه السبيل اما

کہ ہم اُس کو آزمائیں پھر ہم نے اُس کو سننے والا اور دیکھنے والا بنا دیا۔ بالتحقیق ہم نے اُس کو ٹھیک راستہ بتا دیا اب یا تو

شاكرا واما كفورا ○ انا اعتدنا للكفرين سلسلا و

وہ شکرگزار ہوگا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے منکروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی

اغللا وسعيرا ○ ان الابرار يشربون من كاس كان

آگ تیار کر رکھی ہے۔ بیشک نیک لوگ اُس پیالہ (شراب) میں سے پیئینگے جس میں

مزاجها كافورا ○ عينا يشرب بها عباد الله يفجرونها

کافور ملا ہوا ہوگا۔ (وہ ایک) ایسا چشمہ (ہے) جس میں سے خدا کے (خاص بندے) پیئیں گے اور جہاں

تفجيرا ○ يوفون بالنذر ويخافون يوما كان شره

چاہینگے اُسکو جاری کرلینگے منتوں کو وہ پورا کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جسکی سختی ہر طرف

مستطيرا ○ ويطعمون الطعام على حبه مسكينا و

پھیلی ہوگی۔ اور مسکین اور یتیم اور قیدی کو باوجود اُس (کھانے) کی خواہش کے کھانا

يتيما واسيرا ○ انما نطعمكم لوجه الله لا نريد منكم

کھلاتے ہیں۔ (اور یہ کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو محض خدا کی خوشنودی کیلئے کھانا کھلاتے ہیں نہ ہم تم سے کوئی بدلا

جزاء ولا شكورا ○ انا نخاف من ربنا يوما عبوسا

چاہتے ہیں اور نہ شکریہ ہم تو اپنے پروردگار سے اُس سخت دن کا خوف کرتے ہیں جس میں (کافروں کے)

قمطريرا ○ فوقهم الله شر ذلك اليوم ولقهم نضرة

چہرے بگڑ جائینگے (اور) سکڑ جائینگے ایسی لیئے اللہ انکو اُس دن کی سختی سے بچالیگا اور انکو (صورت میں) تروتازگی

وسرورا ○ وجزهم بما صبروا جنة وحريرا ○ متكين

اور (دلوں میں) خوشی عطا فرمائیگا۔ اور جیسا انہوں نے صبر کیا ہے اسکے عوض میں انکو بہشت اور ریشمی لباس عطا کریگا۔

فيها على الارائك لا يرون فيها شمسا ولا زمهريرا ○

اُن (جنتوں) میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے نہ اُس میں دھوپ دیکھینگے اور نہ (بہت) ٹھنڈی ہوا

اپنے ہاتھ سے عنایت فرمائیں تو اُن حضرت کی نذر کا کھانا اُنکی اولاد کے مردوں سے چھپانا کس درجہ بدعت اور خلاف سنت ہے ۱۲

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَ

جسکی گرمی یا سردی کی اذیت ہوگا۔ اور اُن (درختوں) کے سائے اُنپر جھکے ہوئے ہونگے اور میووں کے گوشے اُنکے اختیار میں کر دیئے

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝

جائینگے۔ اور اُن کے سامنے چاندی کے برتنوں اور شیشوں کے پیالوں کا دور چلیگا۔

قَوَارِيرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا

یہ شیشے بھی چاندی کے ہونگے جنکا اُنہوں نے مناسب اندازہ کر لیا ہوگا۔ اور اُس (جنت) میں وہ (بہشتی لوگ)

كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى

ایسی پیالہ (شراب) سے سیراب کیے جائینگے جس میں سونٹھ ملی ہوئی ہوگی۔ ایسے چشمہ کی جو اُس (بہشت) میں (موجود)

سَلْسَبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا

ہے جسکا نام سلسبیل رکھا گیا ہے۔ اور اُنکے پاس ہمیشہ رہنے والے لڑکے چکر لگاتے رہینگے۔ جب تم اُنکو

رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ

دیکھو گے تو تم اُنکو بکھرے ہوئے موتی خیال کرو گے۔ اور جب تم وہاں نظر اُٹھا کر دیکھو گے

رَأَيْتَ نَعِيمًا وَّمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ

تو کثیر نعمتیں اور بڑی سلطنت پاؤ گے۔ اُنکے اوپر سبز مہین اور موٹے ریشمی کپڑے

وَّإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ

ہونگے۔ اور اُن (بہشتی لوگوں) کو چاندی کے کنگن پہنائے جائینگے۔ اور اُنکا مالک اُنکو پاک شراب

شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

پلائیگا۔ (اور یہ کہیگا کہ) یہ تو تمہارے لیے بدلہ ہے اور تمہاری سعی شکر گزاری (یا قدر) کے

ع ٢ / ١٩ مَّشْكُورًا ۝ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝

قابل ہے۔ بالتحقیق ہمنے قرآن مجید کو تم پر تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

پس تم اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کرو اور اُن میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا نہ مانو۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور راتوں کو اسے سجدہ کیا کرو

وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ

اور بڑی رات تک اسکی تسبیح پڑھا کرو۔ بیشک یہ لوگ دنیا کو تو دوست رکھتے ہیں اور

يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ

سخت دن کو اپنے پیچھے چھوڑے دیتے ہیں۔ ہم نے اُن کو پیدا کیا ہے اور ہم نے اُنکی خلقت

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ

کو مضبوط کر دیا ہے۔ اور جب ہم چاہیں تو اُنہی جیسے اور بدل دیں۔ بیشک یہ ایک

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ

نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی حضور میں پہنچنے کیلئے رستہ اختیار کرلے۔ مگر جب تک خدا کی مرضی

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ

نہ ہو تم ایسا چاہو گے ہی نہیں بیشک اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے جسکو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ع ۲ ۹ ۲۰

اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے۔ اور جو نافرمان ہیں اُنکے لیئے اُسنے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ المرسلٰت مکیۃ وھی خمسون اٰیۃ

ایاتہا ۵۰ — رکوعاتہا ۲ — کلماتہا ۱۸۱ — حروفہا ۸۴۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝

قسم ہے فرشتوں کی اُن جماعتوں کی جو حکم معروف دیکر بھیجی گئی ہیں پھر تیزی سے انکو پہنچانیوالی ہیں اور قسم ہے اُنکی جو (احکام) پھیلانے والے ہیں

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝

تو پھیلانیوالے ہیں حق کو باطل سے جدا کرنیوالے ہیں، پھر (انبیاء کو دل میں) نصیحت القا کرنیوالے ہیں عذر یا ڈرانے کیلئے

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ

بیشک جس چیز (یعنی قیامت) کا تمسے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونیوالی ہے۔ پس جب تارے مٹا دیے جائینگے اور جب آسمان

فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ ۝

پھاڑ دیا جائیگا اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائینگے اور جبکہ رسول ایک وقت جمع کیے جائینگے

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ

کونسے دن کیلئے ان (رسولوں) کو ڈھیل دی گئی ہے؟ فیصلہ کے دن کیلیے۔ اور تم کیا سمجھے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟

الْفَصْلِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝

اُس دن جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ کیا ہمنے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ

پھر پچھلوں کو اُنکے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں۔ ہم گناہگاروں کے ساتھ ایسا ہی (معاملہ) کیا کرتے ہیں۔ اُس دن جھٹلانیوالوں

يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ

کی (بڑی) شامت آئیگی۔ کیا ہمنے تم کو ایک ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر ہمنے ایک معین اندازے

فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ۝

تک اسکو ایک محفوظ مقام میں رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا تو ہم کیسے اچھے اندازہ کرنیوالے ہیں۔

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً

اُس دن جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ کیا ہمنے زمین کو زندہ اور مُردہ لوگوں کا مسکن نہیں

وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً

قرار دیا اور ہمنے اُس میں اونچے اونچے اور بڑے بڑے پہاڑ قائم کر دیے اور ہمنے تمکو میٹھا (میٹھا) پانی

فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ

پلایا۔ اُس دن (ان نعمتوں کی) جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ (اُنسے کہا جائیگا کہ) جس (عذاب) کو تم

بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَا

جھٹلایا کرتے تھے اُسکی طرف چلو۔ تین شاخ والے سائے کی طرف چلو جو نہ

ظَلِيلٍ وَّلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ۝ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝

ٹھنڈا ہے اور نہ آگ کی لپٹ سے بچائیگا۔ وہ آگ ایسی (بڑی بڑی) چنگاریاں پھینکتی ہوگی جیسے (بڑی بڑی) محل

كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا

گویا وہ زرد اونٹ ہیں۔ اُس دن اِن جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ یہی وہ دن ہے کہ

يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ وَيْلٌ

(پریشانی کی ماری) بول نہ سکینگے اور نہ اُنکو اسکی اجازت دی جائیگی کہ وہ کچھ عذر معذرت کریں۔ اُس دن اِن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ

جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی۔ یہی تو فیصلے کا دن ہے (آج) ہم نے تم کو اور پہلوں کو اکٹھا

وَالْأَوَّلِينَ ۝ فَإِن كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

کرلیا ہے۔ اگر تمہیں کوئی چال چلنی آتی ہے تو وہ مجھ سے چلو۔ اُس دن اِن جھٹلانیوالوں کی (بڑی)

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاكِهَ ع ۱ / ۲۱

شامت آئیگی۔ بیشک پرہیزگار لوگ سایوں میں اور چشموں میں اور ایسے میووں میں (بسر کرینگے)

مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

ہونگے جنکی وہ خواہش کرینگے۔ (اُنسے کہا جائیگا کہ) جو عمل نیک تم کیا کرتے تھے اسکے عوض میں چین سے کھاؤ پیو۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝

ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں لیکن اِن جھٹلانیوالوں کی (بڑی) شامت آئیگی (نصیحت کے طور پر اُنسے

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

کہا جاتا ہے کہ اس دنیا میں) کھالو اور چند روز نفع اُٹھالو کہ ضرور تم گنہگار ہو۔ اُس دن اِن جھٹلانیوالوں کی (بڑی)

لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ

شامت آئیگی۔ اور جب اُنسے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے۔ اُس دن اِن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝ ع ۲ / ۲۲

جھٹلانیوالوں کی بڑی شامت آئیگی۔ پس اِس (قرآن) کے بعد وہ کونسی بات پر ایمان لائینگے؟

سورة النبا مكية وهي اربعون اية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝
(لوگ) کس کی نسبت ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں؟ اس خبر بزرگ کی نسبت

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝
جس کے بارے میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں۔ (حق یہ ہے کہ) عنقریب وہ جان لیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝
پھر (حق یہ ہے کہ) عنقریب وہ جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا
اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا)؟ اور تم کو جوڑے جوڑے پیدا کیا۔ اور تمہاری نیند کو

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا
تھکان دور کرنے والا مقرر کیا۔ اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنایا۔ اور ہم نے دن کو

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝
روزی (کمانے) کا وقت مقرر کیا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنا دیے

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ
اور ہم نے ایک روشن چراغ مقرر کیا۔ اور ہم نے بدلیوں سے موسلا دھار

مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝
پانی اتارا تاکہ ہم اس کے ذریعے سے دانا اور گھاس۔ اور درخت بھری ہوئی باغ پیدا کریں

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
بیشک فیصلے کا ایک معین وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائیگا

فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۙ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۙ

پھر تم گروہ گروہ ہوکر آؤگے۔ اور آسمان کھولا جائیگا تو اُس میں دروازے دروازے ہوجائینگے

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۙ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

اور پہاڑ چلائے جائینگے تو وہ چمکتا ہوا ریت ہوجائینگے۔ بیشک جہنم گھات کی جگہ ہے (اور)

مِرْصَادًا ۙ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ۙ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۙ لَا

سرکشوں کے رہنے کا مقام ہے۔ جس میں وہ مدتوں رہینگے۔ نہ

يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۙ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۙ

اسمیں ٹھنڈک کا مزہ چکھینگے اور نہ سوا گرم پانی اور بہتی پیپ کے کسی اور پینے کی چیز کا (اُنکے عقائد و

جَزَاءً وِفَاقًا ۙ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۙ وَ

اعمال کا) یہ پورا (پورا) بدلا ہوگا۔ بیشک وہ حساب (آخرت) کی امید نہ رکھتے تھے۔ اور

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۙ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۙ فَذُوقُوا

ہماری نشانیوں کو (بہت کچھ) جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم نے (لکھ لکھ کر) ہر چیز کو شمار کر لیا ہے۔ لہٰذا (اب) مزہ چکھو کہ

فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۙ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۙ حَدَائِقَ ع ۱

ہم سوائے عذاب کے تمہارے لیے اور کچھ نہ بڑھائینگے۔ بیشک پرہیزگاروں کیلئے کامیابی ہے۔ (یعنی) باغات

وَأَعْنَابًا ۙ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۙ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۙ لَّا

اور انگور۔ اور نوخیز ہمسن عورتیں۔ اور چھلکتا ہوا پیالہ۔ وہ اُن

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۙ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ

(جنتوں) میں نہ کوئی بیہودہ بات سنینگے اور نہ کوئی جھوٹ۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے بدلا ہوگا

عَطَاءً حِسَابًا ۙ رَّبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور پورا (پورا) عطیہ۔ (یعنی) آسمانوں کے اور زمین کے اور جو کچھ اُن دونوں کے مابین ہے

الرَّحْمَٰنِ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۙ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ

جسکے مالک (خدائے) رحمٰن کی طرف سے جس سے وہ بات نہ کر سکینگے۔ اُس دن جس دن روح (جو فرشتوں کا سردار

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ

(برابر کھڑے) اور فرشتے صف بصف کھڑے ہونگے۔ (مگر) بات نہ کرینگے سوائے اسکے جسے (خدائے) رحمٰن نے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ

اجازت دی ہو اور وہ (بھی ٹھیک) ٹھیک کہیگا۔ یہ دن برحق ہے۔ اب جو چاہے

شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ مَاٰبًا ۝ إِنَّآ أَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ بیشک ہمنے تم کو قریب آنیوالے عذاب سے ڈرایا۔

قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ

(اُس دن کے عذاب سے) جس دن آدمی وہ کچھ دیکھ لیگا جو کچھ اسکے ہاتھوں پہلے ہو چکا ہے۔ اور کافر

ع ۲ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا ۝

کہیگا کہ کاش میں (آج) مٹی ہوتا۔

سُورَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَّأَرْبَعُونَ اٰيَةً

آیاتہا ۴۶ — کلماتہا ۱۸۱ — رکوعاتہا ۲ — حروفہا ۷۹۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) خدا کے نام سے (جو) رحمٰن (و) رحیم (ہے)

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے بہ شدت جان نکالنے والے فرشتوں کی۔ اور بہت آہستہ سے روح کھینچ لینے والوں کی۔ اور قسم ہے روحوں کی

سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ أَمْرًا ۝

(ساتھ ساتھ) تیرتے پھرنے والوں کی۔ پھر سبقت کرکے (جنت کی طرف) لیجانیوالوں کی پھر (امور عالم کی) تدبیر کرنیوالوں کی

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ

جس دن (نفخ صور کی) ایک بڑی دہلانیوالی آواز آئیگی۔ اسکے بعد (اسی کی ایک) دوسری آواز آئیگی۔ دل اُس دن

يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُولُونَ

سخت خوف زدہ ہونگے۔ آنکھیں اُن (دلوں) کی جھکی ہوئی ہونگی۔ (کفار) کہتے ہیں کہ

تفسیر مجمع البیان میں جناب امیر المومنین علیہ السلام سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔ ۱۲

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

کیا ہم (مرنے کے بعد) پہلی حالت پر لوٹا دیے جائینگے؟ کیا اُس وقت بھی کہ ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائینگے

نَّخِرَةً ۝ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا

(تو ہم زندہ ہو سکتے ہیں)؟ (کافروں نے) کہا کہ اُس صورت میں تو یہ لوٹنا بڑا ہی نقصان دہ ہوگا۔ پھر (نفخ صور کی)

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

آواز تو صرف ایک جھڑکی ہوگی۔ کہ یکایک وہ کھلے میدان میں ہونگے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

آیا تمہیں موسٰے کا قصہ پہنچا ہے؟ جبکہ اُن کو اُنکے پروردگار نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ

طوٰے کے پاک میدان میں پکار کر کہا فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش

طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ

ہو گیا ہے۔ پھر اُس سے کہو کہ آیا تجھے اِس بات کی خواہش ہے کہ تو (شرک سے) پاک ہو جائے۔ اور

اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ

میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ بتلاؤں کہ تو ڈرے؟ چنانچہ اُسکو بڑی نشانی دکھلائی۔ پھر اُس نے جھٹلایا

وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝ فَقَالَ

اور نافرمانی کی۔ پھر رو گرداں ہوا اور (برخلاف) تدبیریں کرنے لگا۔ پھر لوگوں کو جمع کیا اور پکار کر کہا کہ میں

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝

تمہارا سب سے اعلٰے پروردگار ہوں۔ پھر خدا نے اُسکو قول آخر اور قول اوّل کے عذاب میں دھر پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا ع ۲۶ / ۳

بیشک اِس (واقعے) میں اُس شخص کے لیے عبرت ہے جو ڈرے۔ آیا خلقت میں تم زیادہ مضبوط ہو یا

اَمِ السَّمَآءُ ۭ بَنٰىهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَ

آسمان جس کو اُس نے بنایا؟ اُس کی بلندی کو بڑھایا پھر اُسے درست کیا۔ اور

المنزل ۷

أَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ

اُسکی رات اندھیری بنی اور اُسکی دھوپ نکالی اور بعد اِس کے

ذٰلِكَ دَحٰهَا ۝ أَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ۝

زمین کو بچھادیا۔ اُس کا پانی اور اُس کی چراگاہ اُسی سے نکالی۔

وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا

اور پہاڑوں کو اُسی نے (بیچ میں) قائم کیا۔ (کیا) تمہاری لیے اور تمہارے جانوروں کی لیے نفع (ہوا) پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ

بڑی مصیبت (قیامت) آجائیگی (اُس دن) جس دن انسان اپنے کیے کو

مَا سَعٰى ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝ فَأَمَّا مَنْ

یاد کریگا۔ اور ہر اُس شخص کے لیے جو دیکھتا ہوگا جہنم نمایاں کردیجائیگی۔ پس جس نے

طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ

سرکشی کی ہوگی۔ اور زندگانی دنیا کو اختیار کیا ہوگا تو یقیناً اُسکا ٹھکانا جہنم

الْمَأْوٰى ۝ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

ہوگا۔ اور جو اپنے پروردگار کی حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرتا ہوگا اور نفس کو

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ۝

خواہشوں سے روکتا رہا ہوگا یقیناً جنت اُس کا ٹھکانا ہوگا۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ۝ فِيمَ أَنْتَ

لوگ تم سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ اُسکا وقت کونسا ٹھیرا ہے؟ اِسکے بتلانے سے

مِنْ ذِكْرٰهَا ۝ إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۝ إِنَّمَا أَنْتَ

تم کو کیا کام ہے؟ (کہدو کہ) تمہارے پروردگار تک اُسکی انتہا ہے۔ تم تو اُس شخص کو ڈرانیوالے

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۝ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا

ہو جو قیامت سے ڈرتا ہو۔ جس دن وہ اُسکو دیکھینگے یہ سمجھینگے کہ وہ (دنیا میں) نہیں

ا؎ مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى کی تفسیر میں ہے کہ اِسمیں بندے کا ذکر ہے جو خدا کی نافرمانی پر قدرت رکھتا ہو اور نافرمانی کو نافرمانی سمجھتا [illegible] وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۱۲

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝

رہے ہیں مگر شام کی یا صبح کی۔

ع ۲۰ ۴

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً

اٰيَاتُهَا ۴۲ رُكُوْعُهَا ۱ كَلِمَاتُهَا ۱۳۳ حُرُوْفُهَا ۵۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ

(ایک شخص (عبس) نے) تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کہ نبی کے پاس ایک نابینا آگیا۔ اور تجھ کو کیا معلوم ہے

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا مَنِ

شاید کہ وہ پاکیزہ ہو جائے۔ یا نصیحت حاصل کرلے تو وہ نصیحت اسکو نفع پہنچائے۔ لیکن جو

اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝

مالدار ہے اسکے لیے تو تو آمادہ رہتا ہے حالانکہ تجھ کو اسکی کچھ پروا نہ چاہیے کہ وہ پاکیزہ نہیں بنتا

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ عَنْهُ

اور وہ جو تیرے پاس نیکی کی غرض کو آتا ہے اور وہ (خدا سے) ڈرتا ہے تو اس سے تو اعراض

تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ فِيْ

وقف لازم

کرتا ہے۔ حق یہ ہے کہ یہ قرآن (کا سورہ) تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ (اصل کتاب

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ

معزز بلند مرتبہ اور پاک صحیفوں میں ہے جو نیکوکار و بزرگ سفیروں کے

سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝

ہاتھوں میں رہی۔ غارت ہو انسان وہ کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝

اسے (خدا نے) پیدا کس چیز سے کیا ہے؟ نطفہ ہی سے تو اسے پیدا کیا پھر اسکے لیے تقدیر مقرر کی

۲ ایسے عتاب کے لائق نہیں ہو سکتے۔ الزام ہی کیوں نہ آجائے ۱۲

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا

پھر راہ اُسکے لیے آسان کر دی۔ پھر اُسے موت دی پھر اُسے قبر میں پہنچا دیا۔ پھر جب چاہیگا

شَاءَ أَنشَرَهُ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنظُرِ

اُسے اُٹھا کھڑا کریگا۔ کچھ نہیں جو کچھ خدا نے اُسکو حکم دیا اُس نے اُسے پورا نہ کیا۔ اب انسان کو چاہیے کہ

الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝

اپنے کھانے کی طرف غور کرے کہ ہم نے پانی زور سے برسایا۔

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝ وَ

پھر ہم نے (ہی) اچھی طرح سے زمین کو پھاڑ دیا۔ پھر ہم نے (ہی) اُس میں غلہ اور

عِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ

انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے باغ

غُلْبًا ۝ وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝

اور میوے اور گھاس خود تمہارے نفع کیلئے اور تمہارے چارپایوں کے نفع کیلئے پیدا کیے

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝

پھر جب کانوں کو بہرا کر دینے والی (چیخ) آجائیگی تو اُس دن آدمی اپنے بھائی سے

وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ

اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی جورو سے اور اپنے بیٹوں سے بھاگتا پھریگا۔ اور اُس دن اُن میں سے ہر

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

کی ایک (خاص) حالت ہوگی جو اُسے (اوروں سے) بے فکر کر دیگی۔ بہت سے چہرے تو اُس دن روشن

مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوهٌ

خنداں (اور) شاداں ہونگے اور بہت سے چہرے اُس دن گرد

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ

میں اٹے ہونگے کہ اُن پر سیاہی چھا جائیگی۔ (آخر الذکر) یہی تو

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

کفار (اور) بدکار ہیں۔

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

آیاتھا ۲۹ رکوعھا ۱ کلماتھا ۱۰۴ حروفھا ۵۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝

جبکہ سورج کی روشنی لپیٹ دی جائیگی۔ اور جبکہ تاروں کی روشنی جاتی رہیگی۔

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَ

اور جبکہ پہاڑ چلائے جائینگے۔ اور جبکہ گیابھن اونٹنیاں بیکار ہو جائینگی۔ اور

إِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

جبکہ جانور جمع کیے جائینگے۔ اور جبکہ دریاؤں میں آگ لگ جائیگی۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ

اور جبکہ (نیک و بد) نفسوں کے جوڑ ملائے جائینگے۔ اور جبکہ زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی) سے سوال کیا جائیگا

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۝ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَإِذَا

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی تھی اور جبکہ نامۂ اعمال پھیلائے جائینگے۔ اور جبکہ

السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝ وَإِذَا

آسمان (اپنے مقام سے) کھینچ لیا جائیگا۔ اور جبکہ دوزخ بھڑکائی جائیگی۔ اور جبکہ

الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ۝

جنت قریب کردی جائیگی۔ تو ہر نفس جان لیگا کہ وہ (کیا) کیا لیکر آیا ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ

تو قسم ہے مجھ کو چھپنے اور چلنے والوں اور پھر چھپنے والوں کی اور رات کی

۱ اس سے مراد وہ امام ہیں جو سنہ ۲۶۰ھ میں چھپ جائیگا پھر اس طرح ظاہر ہوگا جیسے اندھیری رات میں شہاب۔ اور اگر تو نے ان کا زمانہ پالیا تو تیری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائینگی ۱۲

إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ

جبکہ وہ خوب تاریک ہو جائے۔ اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہو جائے۔ بیشک یہ (قرآن) ایک معزز قوت

رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝

والے رسول کی زبانی آیا ہے جو صاحب عرش کے ہاں رتبہ والا سردار

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝ وَ

و امین ہے۔ اور تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں ہے۔ اور

لَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

یقیناً انہوں نے اُس (جبرئیل) کو آسمان کے کنارے پر کھلا دیکھا ہے۔ اور وہ غیب کی باتوں کے بارے میں

ربع

بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ

بخیل نہیں ہے۔ اور نہ یہ شیطان ملعون کا قول ہے۔ تم پھر کدھر

تَذْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ لِمَنْ

(بہکے) جاتے ہو؟ یہ اور کچھ نہیں ہے مگر تمام عالموں کے لیے نصیحت۔ (خاص کر) اُس

شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا

شخص کے واسطے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔ اور تم کچھ بھی نہ چاہو گے سوائے اسکے

ع ۱ ۲۹ أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

کہ جو اللہ تمام عالموں کا پروردگار چاہے۔

سُورَةُ الانفطار مكية وهي تسع عشرة آية

آیاتها — رکوعها — کلماتها — حروفها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ

جبکہ آسمان پھٹ جائیگا اور جبکہ تارے گر کر

انتثرت ﴿۲﴾ وإذا البحار فجرت ﴿۳﴾ وإذا القبور

تتر بتر ہو جائینگے۔ اور جبکہ دریا بہکر مل جائینگے۔ اور جبکہ قبریں اُلٹ پلٹ

بعثرت ﴿۴﴾ علمت نفس ما قدمت وأخرت ﴿۵﴾

کر دیجائینگی۔ (اُس وقت) ہر نفس جان لیگا کہ اُسنے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

يا أيها الإنسان ما غرك بربك الكريم ﴿۶﴾

اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکا دیا تیرے صاحب کرم پروردگار کے مقابلے میں۔

الذي خلقك فسواك فعدلك ﴿۷﴾ في أي صورة

جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر تجھے موزوں بنایا۔ پھر جس صورت میں سب چاہا

ما شاء ركبك ﴿۸﴾ كلا بل تكذبون بالدين ﴿۹﴾ و

تیرے اعضاء (وجوارح) کو ترکیب دیدیا۔ یوں نہیں بات یہ ہے کہ تم جزا و سزا کو جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ

إن عليكم لحافظين ﴿۱۰﴾ كراما كاتبين ﴿۱۱﴾ يعلمون

بزرگ لکھنے والے تم پر نگہبان (مقرر) ہیں۔ جو (جو) کچھ تم کرتے ہو وہ

ما تفعلون ﴿۱۲﴾ إن الأبرار لفي نعيم ﴿۱۳﴾ وإن

جانتے ہیں۔ بیشک نیک لوگ بہشت میں ہونگے۔ اور یقیناً

الفجار لفي جحيم ﴿۱۴﴾ يصلونها يوم الدين ﴿۱۵﴾

بدکار جہنم میں ہونگے۔ فیصلے کے دن وہ اُسی میں جلینگے۔

وما هم عنها بغائبين ﴿۱۶﴾ وما أدراك ما يوم الدين ﴿۱۷﴾

اور وہ اُس سے غیرحاضر نہو سکینگے۔ اور تمکو کیا خبر ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟

ثم ما أدراك ما يوم الدين ﴿۱۸﴾ يوم لا تملك

پھر تم کو کیا معلوم ہے کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اُس دن کسی شخص کو کسی دوسرے

نفس لنفس شيئا والأمر يومئذ لله ﴿۱۹﴾ ع ۱۹

شخص کے بارے میں کسی قسم کا اختیار نہو گا۔ اور اُس دن حکم صرف خدا ہی کا ہوگا۔

سورة التطفيف مكيّة وهي ست وثلثون اية

آياتها ٣٦ — كلماتها ١٧٢ — ركوعها ١ — حروفها ٧٥٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ ① الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

اُن کمی کرنیوالوں کے لیے ویل ہے جو لوگوں سے جب (غلّہ) ناپ کر لیں تو بھرپور

يَسْتَوْفُوْنَ ۖ ② وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ

لیتے ہیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھاٹا

يُخْسِرُوْنَ ۭ ③ اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ ④

پہنچاتے ہیں۔ کیا وہ اسکا یقین نہیں رکھتے کہ وہ ایک بڑے دن قبروں سے

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ ⑤ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ

اُٹھائے جائینگے؟ جس دن سب لوگ تمام عالموں کے پروردگار کی حضور میں

الْعٰلَمِيْنَ ۭ ⑥ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۭ ⑦ وَمَآ

کھڑے ہونگے۔ حق یہ ہے کہ یقیناً بدکاروں کا نوشتہ سجّین میں ہوگا۔ اور تمہیں کیا خبر

اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۭ ⑧ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۭ ⑨ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ

ہے کہ سجّین کیا ہے؟ وہ ایک لکھا ہوا نوشتہ ہے۔ اُس دن اُن جھٹلانیوالوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ ⑩ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ⑪ وَمَا

کے لیے جو فیصلے کے دن کو جھٹلاتے ہیں ویل ہے۔ اور اُسکو

يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ ⑫ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

اور کوئی جھٹلاتا ہی نہیں سوائے ہر زیادتی کرنیوالے گنہگار کے۔ کہ جب اُسکے سامنے ہماری آیتیں

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۭ ⑬ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰي

پڑھی جاتی ہیں تو کہدیتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ یوں نہیں بات یہ ہے کہ جو افعال وہ

کی نیکی کی طرف رجوع نہیں ہوتا اور خدا یتعالے کے اس قول کلا بل ران علی قلوبہم ما کانوا یکسبون ○ کا یہی مطلب ہے -۱۲- ÷ ÷ ÷

قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ

کیا کرتے تھے اُس سے اُنکے دل سیاہ ہو گئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں اُس دن وہ اپنے پروردگار کی

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝ ثُمَّ

رحمت سے بھی یقیناً محروم رہینگے۔ پھر وہ جہنم میں بھی یقیناً جا بیٹھینگے۔ پھر

يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ كَلَّا إِنَّ

اُنسے یہ کہا جائیگا کہ جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے وہ یہی ہے۔ حق یہ ہے کہ بیشک

كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

نیک لوگوں کا نوشتہ علّیین میں ہوگا۔ اور تم کو کیا خبر ہے کہ علّیون

عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝

کیا ہے؟ وہ لکھا ہوا نوشتہ ہے۔ جسکو مقربانِ بارگاہِ الٰہی دیکھتے رہتے ہیں۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝

بیشک نیک لوگ بہشت میں تختوں پر بیٹھے نظارے کرتے ہونگے۔

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِن

اُن کے چہروں سے تم ناز و نعم کی تروتازگی پہچان لوگے۔ اُن کو سر بمہر خالص

رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ

شراب پلائی جائیگی۔ جس کی مُہر مشک کی ہوگی۔ اور خواہش کرنیوالوں کو

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ۝

اُس کی خواہش کرنی چاہیے۔ اور اُس میں آبِ تسنیم کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے مقربانِ بارگاہِ الٰہی پئیں گے۔ بیشک جو لوگ گنہگار تھے

كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝ وَإِذَا مَرُّوا

وہ ایمان لانیوالوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اور جب اُن کے پاس سے

بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ○ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا

گزرتے تو چشمک زنی کیا کرتے تھے۔ اور جب اپنے بال بچوں میں پلٹ کر آتے تو خوش (خوش)

فَكِهِينَ ○ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ

آتے تھے۔ اور جب اُن (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو

لَضَالُّونَ ○ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ○

یقیناً گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ اُن پر نگراں بناکر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ○

تو آج کے دن وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کافروں سے ہنسیں گے۔

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ○ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ

تختوں پر بیٹھے نظارے کرینگے۔ (اور کہینگے کہ) آیا کافروں کو جو کچھ وہ کیا کرتے

ع ۱ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○

تھے اُسکا (پورا پورا) بدلہ مل گیا؟

سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

آياتها ۲۵ | كلماتها ۱۰۸ | ركوعها ۱ | حروفها ۴۳۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ○ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

جب آسمان پھٹ جائیگا اور اپنے پروردگار کا حکم سُن لیگا اور ہونا بھی یونہی چاہئیے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ○ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ○

اور جب زمین تان دی جائیگی اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے نکال کر ڈالدیگی اور خالی ہو جائیگی

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ

اور اپنے مالک کا حکم سُن لیگی اور ہونا بھی یونہی چاہئیے (تب قیامت آجائیگی) اے انسان تو اپنے پروردگار کی

كَادِحًا إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

حضور میں پہنچنے کی سخت کوشش کرنیوالا ہے تو اُس سے جا ملیگا۔ پس جس شخص کو اسکا نامۂ اعمال اُسکے

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۝

داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا تو آگے چلکر اُس سے حساب بھی آسان لیا جائیگا۔

وَيَنقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

اور وہ اپنے بال بچوں کی طرف خوش خوش پلٹ آئیگا۔ اور رہا وہ جسکا نامۂ اعمال اُسکے

كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۝ وَ

پس پشت سے دیا جائیگا تو وہ آگے بڑھکر موت ہی موت پکاریگا اور

يَصْلَىٰ سَعِيرًا ۝ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۝ إِنَّهُ

جہنم واصل ہوگا۔ بیشک وہ اپنے اہل و عیال میں خوش (خوش) تھا۔ یقیناً وہ

مع ۱۷

ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ ۝ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ

یہ گمان کرتا تھا کہ پھر پلٹ کر نہ آئیگا۔ (یقیناً) ضرور ہے۔ بیشک اُسکا پروردگار اُس کا

عند المتاخرین ۱۲

بَصِيرًا ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝

نگراں تھا۔ پس قسم ہے شفق کی اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ ڈھانک لیتی ہے اُنکی

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۝ فَمَا

اور چاند کی جبکہ وہ پورا ہوجائے تم ضرور منزل بمنزل (پہلوں کے راستہ پر) چلوگے۔ تو انہیں کیا ہوگیا

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ

ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب اُنکے سامنے قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو

سجدہ مسنونہ

لَا يَسْجُدُونَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ

سجدہ نہیں کرتے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ کافر ہوگئے ہیں وہ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ

أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

رکھتے ہیں اللہ اُس سے خوب واقف ہے۔ اب تم اُن کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ

وہ اس سے مستثنیٰ ہیں، جو ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے کہ اُن کے لیے

ع ۲۵ ۱ ۹ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝

بے انتہا ثواب ہے۔

آیاتها ۲۲ رکوعها ۱ کلماتها ۱۰۹ حروفها ۳۴۵

سورۃ البروج مکیۃ وھی اثنتان وعشرون آیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝

قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور اُس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ۝ قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۝

اور گواہی دینے والے کی اور جس کی گواہی دی گئی اُس کی۔ دہکتی ہوئی آگ کی خندقوں والے اس حال

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ۝ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۝ وَهُمْ

میں قتل کیے گئے تھے کہ وہ اُن خندقوں کے کنارے بیٹھے ایمان والوں

عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ ۝ وَمَا نَقَمُوا

کے ساتھ میں جو سلوک کر رہے تھے اُسکا تماشہ دیکھ رہے تھے۔ اور اُنکو اُن کی کوئی بات بری

مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ الَّذِي

نہیں لگی تھی مگر یہی کہ وہ اُس زبردست لائق تعریف خدا پر ایمان لائے تھے۔ جس کے لیے

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے

شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

واقف ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو تکلیف دی

کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ حصے میں ملاحظہ کیجیے)

ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

پھر توبہ نہ کی تو اُنکے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اُنہی کے لیے جلنے کا عذاب (بھی) ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُنکے لیے ایسے باغات ہیں جنکے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ

ندیاں بہتی ہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ یقیناً تمہارے پروردگار کی

رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ

گرفت بڑی سخت ہے۔ بیشک وہی نئے سرے سے پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (پیدا کریگا) اور

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

وہ بڑا بخشنے والا بڑا محبت کرنیوالا بڑے عرش کا مالک (اور) جو کچھ چاہے اُس کا کرنیوالا ہے۔

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ ۝ بَلِ

آیا تمہارے پاس لشکروں کی خبر آئی؟ (یعنی) فرعون و ثمود کی بات یہ ہے کہ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝

جو کافر ہوگئے ہیں وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں اور اللہ ہر طرف سے اُنکا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝ ع ٢٢ ١

حقیقت یہ ہے کہ یہ بزرگ قرآن لوح محفوظ میں ہے۔

منزل ٧

سورۃ الطارق مکیۃ وھی سبع عشرۃ آیۃ

آیاتها ١٧ — کلماتها ٦١ — رکوعها ١ — حروفها ٢٥٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے (کھٹکھٹانیوالے) رات میں آنیوالے کی۔ اور تم کیا سمجھے کہ (کھٹکھٹانیوالا) رات میں آنیوالا کیا ہے؟

النجم الثاقب ۝ ان کل نفس لما علیها حافظ ۝

وہ تجگر تجگر کرتا تارہ ہے۔ ایک نفس بھی ایسا نہیں کہ اسکا کوئی نگہبان مقرر نہو۔

فلینظر الانسان مم خلق ۝ خلق من ماء دافق ۝

پس انسان کو چاہیے غور کرے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

یخرج من بین الصلب والترآئب ۝ انه علی رجعه

جو پشت اور سینے کی ہڈیوں کے مابین سے نکل کر آتا ہے۔ بیشک وہ (خدا) اسکے دوبارہ

لقادر ۝ یوم تبلی السرآئر ۝ فما له من قوة

لانے پر ضرور قدرت رکھتا ہے جس دن پوشیدہ باتیں جانچی جائینگی پس نہ اس دن اسکا کچھ زور ہوگا

ولا ناصر ۝ والسمآء ذات الرجع ۝ والارض

اور نہ کوئی مددگار۔ قسم ہے گردش کرنیوالے آسمان کی اور پھٹنے والی

ذات الصدع ۝ انه لقول فصل ۝ وما هو

زمین کی بیشک یہ (قرآن) ضرور طے شدہ بات ہے۔ اور یہ کوئی ہزل (قافیہ)

بالهزل ۝ انهم یکیدون کیدا ۝ واکید کیدا ۝

نہیں ہے۔ بیشک وہ ایک چال چلتے ہیں۔ اور میں ایک تدبیر کرتا ہوں۔

ع ۱۷ ۱ ۱۱

فمهل الکفرین امهلهم رویدا ۝

سو تم کافروں کو مہلت دیدو انکو کچھ عرصہ کے لیے چھوڑ دو۔

سورة الاعلیٰ مکیة وهي تسع عشرة آية

آیاتها ۱۹ رکوعها ۱ کلماتها ۷۲ حروفها ۲۹۹

بسم الله الرحمن الرحیم ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سبح اسم ربك الاعلی ۝ الذي خلق فسوی ۝

اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کر۔ جسنے پیدا کیا پھر درست کیا۔

اللّٰهم لك ركعت - اور سجدے میں کہے اللّٰهم لك سجدت ۱۲

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهُ

اور جسنے اندازہ کیا پھر راہبری فرمائی۔ اور جس نے چارہ اُگایا۔ پھر اُس کو

غُثَاءً أَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ إِنَّهُ

خشک اور سیاہ کر دیا۔ (اے رسول) عنقریب ہم تمکو پڑھائینگے پھر تم نہ بھولوگے۔ مگر جو خدا چاہے۔ بیشک وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ إِنْ

ظاہر کو بھی جانتا ہے اور چھپی بات کو (بھی)۔ اور ہم تمہارے لیے ایک سہل طریقہ کو آسان کردینگے۔ پس نصیحت کرتے رہو اگر

نَفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۝

نصیحت فائدہ پہنچائے۔ جو (اللہ سے) ڈرتا ہو وہ عنقریب نصیحت حاصل کریگا۔ اور وہ بدبخت اُس (نصیحت) سے الگ رہیگا

الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا

جو بڑی آگ میں جائیگا۔ پھر اُس میں نہ اُسکو موت ہی آئیگی نہ زندہ ہی

يَحْيٰى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلّٰى ۝

رہیگا۔ (یعنی راحت نہ ملیگی) اُسنے یقیناً فلاح پائی جو پاک رہا۔ اور اپنے پروردگار کے نام کو یاد کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقٰى ۝ إِنَّ

لیکن تم زندگانی دنیا کو مقدم رکھتے ہو حالانکہ آخرت زیادہ اچھی اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ بیشک

هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولٰى ۝ صُحُفِ إِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى ۝

یہی مضمون پہلی کتابوں میں بھی ہے۔ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں۔

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَعِشْرُونَ آيَةً

آیاتہا ۲۶ رکوعہا ۱ کلماتہا ۹۲ حروفہا ۳۸۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

آیا تمہارے پاس ڈھانپنے والی (مصیبت) کا ذکر بھی پہنچا ہے؟ اُس دن کتنے ہی چہرے

خَاشِعَةٌ ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۙ

رسوا ہونگے۔ مشقتیں جھیلتے تھکے ہوئے بھڑکتی ہوئی آگ میں جا پڑینگے

تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۙ لَّيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن

(انہیں) کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائیگا۔ انکا کھانا سوا ضریع (جنگلی خاردار تلخ گھاس) کے اور کچھ

ضَرِيعٍ ۙ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ۙ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

نہوگا۔ جو نہ تو موٹاپا ہی کریگا اور نہ بھوک سے ہی بچائیگا۔ (اور) کچھ چہرے اُس دن خوشحال

نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَّا تَسْمَعُ

اور اپنی کوشش سے نہال ہونگے۔ عالیشان باغ میں ہونگے کہ اُس میں کوئی

فِيهَا لَاغِيَةً ۙ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ فِيهَا سُرُرٌ

فضول بات نہ سنینگے۔ اُس میں بہتا ہوا چشمہ ہوگا اور اُس میں اونچے اونچے

مَّرْفُوعَةٌ ۙ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۙ وَنَمَارِقُ

تخت ہونگے۔ اور چنے ہوئے آبخورے۔ اور برابر لگے ہوئے

مَصْفُوفَةٌ ۙ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۙ أَفَلَا يَنظُرُونَ

تکیے۔ اور بچھی ہوئی مسندیں۔ تو کیا وہ اونٹ کی طرف

إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۙ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ

نہیں دیکھتے کہ وہ کیونکر پیدا کیا گیا ہے؟ اور آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کیونکر

رُفِعَتْ ۙ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۙ وَإِلَى الْأَرْضِ

بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کیونکر قائم کیے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف (نہیں دیکھتے)

كَيْفَ سُطِحَتْ ۙ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ۙ لَّسْتَ

کہ وہ کیونکر بچھائی گئی ہے؟ پس نصیحت کرو۔ تم تو فقط نصیحت کرنیوالے ہو۔ تم اُن پر کوئی

عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ۙ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۙ فَيُعَذِّبُهُ

داروغہ تو ہو نہیں؟ سوائے اُس شخص کے جو روگرداں ہوا اور کافر ہوگیا کہ اللہ اُسکو بہت بڑا

اللّٰہ العذاب الاکبر ۝ ان الینا ایابھم ۝

عذاب دیگا یقیناً ہماری ہی طرف اُن سب کا آنا ہے۔

ثم ان علینا حسابھم ۝

پھر ہماری ہی ذمے اُن سب کا حساب لینا ہے۔

ع ١ ٢٦ ١٣ نصف

سورة الفجر مكية وهي ثلثون اية

اٰیاتہا ٣٠ رکوعہا ١ کلماتہا ١٣٧ حروفہا ٥٨٥

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

والفجر ۝ ولیال عشر ۝ والشفع والوتر ۝

قسم ہے صبح کی۔ اور دس راتوں کی اور جفت کی اور طاق کی۔

والیل اذا یسر ۝ ھل فی ذلک قسم لذی حجر ۝

اور رات کی جبکہ وہ قریب ختم ہو۔ ضرور اس میں صاحب عقل کے لیے قسم ہے۔

الم تر کیف فعل ربک بعاد ۝ ارم ذات العماد ۝

کیا تم نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے قوم عاد کے ساتھ جو ستونوں والے ارم کے رہنے والے تھے

التی لم یخلق مثلھا فی البلاد ۝ وثمود الذین

کہ ویسا شہر شہروں میں بنایا ہی نہیں گیا اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے میدان میں چٹانوں کو تراشا

جابوا الصخر بالواد ۝ وفرعون ذی الاوتاد ۝

(اور انکو گھر بنایا) تھا اور فرعون کے ساتھ جو سزا کے لیے میخیں رکھنے والا تھا کیسا معاملہ کیا

الذین طغوا فی البلاد ۝ فاکثروا فیھا الفساد ۝

کہ ان سب نے ملکوں میں سرکشی کی تھی۔ پھر اُن میں خرابی کو بہت بڑھا دیا تھا۔

فصب علیھم ربک سوط عذاب ۝ ان ربک

پس تمہارے پروردگار نے بھی اُن پر عذاب کا کوڑا لگایا۔ بیشک تمہارا پروردگار

سزا دینے پر قادر ہے۔ اور جناب امام جعفر صادق سے یہ منقول ہے کہ مرصاد صراط پر ایک پل ہے جس بندے کے ذمے کسی دوسرے بندے کا مظلمہ ہوگا وہ اسکو عبور نہ کر سکیگا ١٢

لَبِالْمِرْصَادِ ○ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

گھات میں ہے۔ اب رہا انسان جب اُسکا پروردگار اُسکو (اس طرح) آزماتا ہے کہ اُسکی عزت کرتا ہے

فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ○ وَأَمَّا إِذَا

اور اُسکو نعمت دیتا ہے۔ تب تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے میری عزت کی۔ اور جب اُسکو (اس طرح)

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ○

آزماتا ہے کہ اُسکا رزق اُسکے لیے تنگ کر دیتا ہے تب وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کر دیا۔

كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ○ وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ

یہ ہرگز نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب

طَعَامِ الْمِسْكِينِ ○ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ○

نہیں دیتے۔ اور میراث کا مال (حلال و حرام) ملاکر نگلے چلے جاتے ہو۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

اور مال کو جمع کرنے کے بڑے حریص ہو۔ اتنا ہی نہیں ہے (بلکہ) جب زمین توڑ توڑ کر چکنا چور

دَكًّا دَكًّا ○ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ○

کر دیجائیگی اور تمہارا پروردگار (یعنی اُسکا حکم) اور فرشتے صف بصف آموجود ہونگے

وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ

اور جہنم لاحاضر کیجائیگی اُس دن انسان نصیحت حاصل کریگا مگر اُس وقت اُسکے لیے

وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ○ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ○

نصیحت حاصل کرنا کہاں (مفید ہوگا؟) کہیگا کہ کاش میں ذرا اس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ○ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ

پس اُس دن نہ تو کوئی خدا کا سا عذاب دیگا اور نہ اُسکا سا جکڑنا جکڑ سکیگا۔

أَحَدٌ ○ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ○ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ

(فرمائیگا کہ) اے اطمینان والی نفس! تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر اس حال میں کہ تو اُس سے

ع ١٤ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

راضی بھی ہو اور (اس کا) پسندیدہ (بھی) پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں چلا آ۔

سورۃ البلد مکیۃ وھی عشرون آیۃ

آیاتہا ٢٠ — رکوعہا ١ — کلماتہا ٨٢ — حروفہا ٣٤٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لَا أُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَ

مجھے اس شہر (مکہ) کی قسم درآنحالیکہ تم اسی شہر میں اترے ہوئے ہو۔ اور باپ (آدم) کی اور

وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۝ أَيَحْسَبُ

(ان کی) اولاد کی قسم بیشک ہم نے انسان کو سختی میں پیدا کیا۔ کیا وہ یہ گمان کرتا ہے

أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا

کہ اُس پر کوئی بھی قابو نہ پائیگا۔ کہتا ہے کہ میں نے کثیر مال ضائع کیا۔

لُّبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ

کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا ہی نہیں؟ کیا ہم نے اسکے لیے دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور ہم نے اسکو دونوں راستے دکھلا دیے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ

پھر بھی وہ (شکر کی) گھاٹی سے نہ اترا۔ اور تم کیا سمجھے کہ (شکر کی) گھاٹی کیا ہے؟ کسی بندہ کی

رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعٰمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيمًا ذَا

گلو خلاصی کرنا۔ یا بھوک کے دن کسی رشتہ دار یتیم یا خاکسار مسکین

مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ

کو کھانا کھلا دینا۔ پھر وہ اُن لوگوں میں سے ہوتا جو

وقف لازم

المنزل ٧

اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝

ایمان لائے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کرنے کی تاکید کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیت کرتے رہتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

ایسے ہی لوگ تو نیک فال و مبارک ہیں۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر (ہیں) وہ بدشگون و

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝ ۱ ع ۱۵

منحوس ہیں۔ جو طرفہ سے بند کی ہوئی آگ انہی پر ہوگی۔

آیاتھا ۱۵ — رکوعھا ۱ — کلماتھا ۵۴ — حروفھا ۲۵۴

سورۃ الشمس مکیۃ وھی خمس عشرۃ اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا

قسم ہے سورج کی اور اسکی چڑھتی دھوپ کی قسم ہے چاند کی جبکہ وہ سورج کے پیچھے ظاہر ہو قسم ہے دن کی جبکہ (خدا) اس (آفتاب)

جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝

کو روشن کردے اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ اس (آفتاب) کو ڈھانپ لے قسم ہے آسمان کی اور اسکی جس نے اسے بنایا ہے۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝

اور قسم ہے زمین کی اور اسکی جس نے اسکو بچھایا ہے۔ قسم ہے جان کی اور اسکی جس نے اسے ٹھیک پیدا کیا ہے۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝

پھر اسکی بدکاری اور اسکی نیکی (بھی) اسکو سجھا دی ہے۔ جس نے اسے پاک کر لیا وہ تو یقیناً کامیاب ہوا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝

اور جس نے اسکو (خفیہ گناہ میں) دبا دیا وہ یقیناً ناکام رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب جھٹلایا۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

جبکہ اس قوم کا سب سے بڑا بدبخت اٹھ کھڑا ہوا۔ پس ان سے اللہ کے رسول نے کہا تھا کہ خدا کی اونٹنی اور اسکے

ربا۔ پھر ارشاد فرمایا کہ آتش جہنم کی یہ حالت ہے کہ بعض بعض سے تیزی میں کم ہے اور بعض زیادہ مگر اس میدان کی آگ ناصبیوں کے لیے مخصوص ہے

وَسُقْيٰهَا ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۥ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

پانی پینے کو نہ چھیڑنا پس انہوں نے رسول کو جھٹلایا اور اس اونٹنی کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ پس ان کے پروردگار نے ان پر ان کے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝ ع ١٥ ١٦

گناہ کے سبب عذاب نازل کیا پھر انکا برابر کر دیا۔ اور اسے تو کسی کے بدلا لینے کا ڈر ہے ہی نہیں۔

سورۃ الیل مکیۃ وھی احدی وعشرون اٰیۃ

اٰیاتھا ٢١ رکوعھا ١ کلماتھا ٧١ حروفھا ٣١٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ

قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے۔ قسم ہے دن کی جبکہ وہ چمک اٹھے۔ قسم ہے اسکی جس نے

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ۝ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى

نر و مادہ کو پیدا کیا ہے۔ بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔ پس جس شخص نے دیا اور

وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝

پرہیزگاری برتی اور ٹھیک باتوں کی تصدیق کی تو بہت جلد ہم اسے آسانی کی توفیق دینگے۔

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اور رہا وہ جس نے کنجوسی کی اور بے پروائی برتی اور اچھی باتوں کو جھٹلایا تو بہت جلد ہم اسکو سختی میں

لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ اِنَّ عَلَيْنَا

پھنسا دینگے۔ اور جب وہ مریگا تو اسکا مال اسکے کچھ کام نہ آئیگا۔ بیشک ہمارے ذمے ضرور

لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا

ہدایت کر دینا ہے۔ اور بیشک ہمارے ہی لیے (ملک) آخرت اور دنیا ہے۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے

تَلَظّٰى ۝ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

ڈرایا ہے کہ اس میں کوئی نہ جائیگا مگر وہی بدبخت جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝ وَمَا

اور عنقریب اس (آگ) سے وہ پرہیزگار بچا لیا جائیگا۔ جو اپنا مال اس غرض سے دیتا ہے کہ پاک ہو جائے۔ اور اسپر

لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

کسی کا احسان نہیں ہے کہ اُسکا بدلہ دیا جائے۔ بلکہ وہ اپنے عالیشان پروردگار کی

رَبِّهِ الْأَعْلَى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝ ع ۱ ۲۱ ۱۷

رضا چاہتا ہے۔ اور آگے چلکر وہ ضرور اُس سے راضی ہو جائیگا۔

سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

آیاتها ۱۱ — رکوعها ۱ — کلماتها ۴۰ — حروفها ۱۶۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالضُّحَى ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے۔ (اے رسول) تمہارا پروردگار تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناخوش

قَلَى ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى ۝ وَلَسَوْفَ

ہوا۔ اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ اور آگے چلکر تمہارا

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَى ۝

پروردگار تمکو اس قدر عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ کیا اُسنے تم کو یتیم نہیں پایا پھر جگہ دی۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَى ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ۝

اور تم کو بھٹکا ہوا پایا اور منزل مقصود تک پہنچایا۔ اور تم کو محتاج پایا پھر مالدار کر دیا۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

پس اب یتیم پر ظلم نہ کرنا۔ اور سوال کرنیوالے کو نہ جھڑکنا۔

وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ ع ۱ ۱۱ ۱۸

اور تمہارے پروردگار کی نعمت سو اسکا ذکر کرتے رہنا۔

سورة الانشراح مكية وهي ثمان آيات

آیاتها ۸ ركوعها ۱ كلماتها ۲۷ حروفها ۱۰۳

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○

کیا ہم نے تمہاری خاطر سے تمہارا سینہ نہیں کھول دیا۔ اور تم سے وہ بوجھ جو تمہاری پیٹھ توڑے ڈالتا تھا

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَاِنَّ

(نہیں) اُتار دیا۔ اور تمہاری خاطر سے تمہارے ذکر کو بلند (نہیں) کیا۔ تو بیشک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ

تکلیف کے ساتھ راحت ہے (اور) یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب تم فارغ ہو جاؤ تو اپ

فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○ ع ۱ ۸ ۱۹

(اپنا قائم مقام) مقرر کردو۔ اور اپنے پروردگار کی حضور میں جانیکی خواہش کرو۔

سورة التين مكية وهي ثمان آيات

آیاتها ۸ ركوعها ۱ كلماتها ۳۴ حروفها ۱۶۵

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ○ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○ وَهٰذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینا کی اور اِس امن والے

الْاَمِيْنِ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○ ثُمَّ

شہر کی بیشک ہم نے انسان کو بہت ہی اچھے کینڈے پر بنایا۔ پھر

رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہم نے اُسے پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیکیاں

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

کرتے رہے کہ اُنکے لیے بے انتہا ثواب ہے۔ تو (اے رسول) اُنکے بعد تمکو قیامت

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ع

کے بارے میں کون جھٹلا ئیگا؟ کیا خدا سب فیصلہ کرنیوالوں سے بڑھکر فیصلہ کرنیوالا نہیں ہے؟

ركوع ٨/١

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

اٰياتها ١٩ — ركوعها ١ — كلماتها ٧٢ — حروفها ٢٩٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ انسان کو بستہ بوند سے پیدا کیا۔

عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

پڑھ اور تیرا ہی پروردگار سب سے زیادہ کریم ہے۔ جسنے قلم کے ذریعے سے تعلیم دی۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝

اور انسان کو وہ کچھ سکھا دیا جو کچھ وہ نہ جانتا تھا۔ دیکھو انسان جب اپنے آپ کو بے پروا پاتا ہے تو وہ ضرور

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝ اَرَءَيْتَ

سرکش ہو جاتا ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں تو پلٹ کر جانا ہے۔ آیا تم نے یہ بھی دیکھا

الَّذِيْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ

جو ایک بندے کو جبکہ وہ نماز پڑھتا ہے روکتا ہے؟ آیا تم نے یہ بھی دیکھا کہ اگر وہ

عَلَى الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

ہدایت پر ہو یا باز رہنے کا حکم دیتا ہو (تو روکنا کیا معنی؟) آیا تم نے یہ بھی دیکھا کہ اگر اسنے جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ۝ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ

اور روگردانی کی (تو کیا نتیجہ پائیگا؟) کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ ضرور دیکھتا ہے؟ ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا

اور کے بارے میں خدا تعالےٰ نے اس آیت سے لیکر آخر سورہ تک نازل فرمائی۔ ١٢

لنسفعا بالناصية ○ ناصية كاذبة خاطئة ○ فليدع

تو ہم ضرور اسکو پیشانی کے بل گھسیٹینگے۔ جھوٹے قصوروار کی پیشانی کے بل۔ اس وقت ہم اپنے گروہ اپنی

ناديه ○ سندع الزبانية ○ كلا لا تطعه واسجد واقترب ○ ع ۱۹ / ۲۱

جمعیت کو پکارلے ہم بھی جہنم کے فرشتوں کو بلالینگے۔ دیکھو! اسکا کہنا نہ مانو اور سجدہ کرو اور قرب خدا حاصل کرو۔

سجدہ

سورة القدر مكية وهي خمس آيات

آیاتها ۵ — رکوعها ۱ — کلماتها ۳۰ — حروفها ۱۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

انا انزلنه في ليلة القدر ○ وما ادرىك ما ليلة

بیشک ہمنے اسکو شب قدر میں نازل کیا۔ اور تم کیا سمجھے کہ شب قدر

القدر ○ ليلة القدر خير من الف شهر ○ تنزل

کیا ہے؟ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں

الملئكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر ○

روح اور کل فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر معاملہ لیکر اترتے ہیں یہ (رات)

سلم هي حتى مطلع الفجر ○ ع ۵ / ۲۲

فجر کے طلوع ہونے تک (سلامتی ہی) سلامتی ہے۔

سورة البينة مدنية وهي ثمان آيات

آیاتها ۸ — رکوعها ۱ — کلماتها ۹۵ — حروفها ۴۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لم يكن الذين كفروا من اهل الكتب والمشركين

اہل کتاب میں سے جو کافر ہوگئے ہیں وہ اور مشرک علحدہ ہونیوالے نہیں تھے

...آپ اور تمہاری اولاد برابر اسلام پہچانے رہتے ہیں۔ (اس کے متعلق اور حدیثیں صفحہ میں ملاحظہ کیجیے) ۱۲

مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو

جب تک کہ اُنکے پاس کوئی کھلی ہوئی دلیل نہ آجاتی۔ (یعنی) اللہ کی طرف سے رسول جو اُنکو

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ

پاک صحیفے پڑھکر سُناتا ہے۔ جن میں پختہ نوشتے موجود ہیں۔ اور وہ لوگ جن کو

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

کتاب دیگئی تھی متفرق نہیں ہوے مگر بعد اس کے کہ اُن کے پاس کھلی دلیل آگئی۔

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۵

حالانکہ اُنکو کچھ اور حکم نہیں دیا گیا مگر یہ کہ اللہ کی عبادت کریں خالص بندگی اُسی کی کریں (عقائد باطلہ سے

حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ

ایک طرف رہیں نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور (یہ سمجھ لیں کہ) ٹھیک ٹھیک

الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

دین یہی ہے۔ بیشک اہل کتاب میں سے جو کافر ہو گئے وہ اور مشرک

وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰئِكَ هُمْ

دوزخ کی آگ میں جائینگے (اور) ہمیشہ اُسی میں رہینگے۔ ساری مخلوق سے

شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

بد تر یہی لوگ ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے

أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ

ساری مخلوق سے بہتر وہی لوگ ہیں۔ اُنکا بدلا اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشہ رہنے کے باغ

عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ

ہیں جن کے نیچے ندیاں بہتی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے۔

رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝ ع ۸/۲۳

اللہ اُن سے راضی اور وہ اُس سے خوش ہونگے۔ یہ اُسی کیلیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا ہو

آیاتہا ۸

کے لیے تم پیدا کیے گئے ہو اور جنت ہی میں تمہارا کل سازوسامان ہے۔ اور جنت ہی کی طرف تم چلے جا رہے ہو ۱۲

سورة الزلزال مدنية وهي ثمان آيات

آیاتها ۸ — رکوعها ۱ — کلماتها ۳۷ — حروفها ۱۵۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ
جب زمین بڑے زور سے ہلائی جائیگی اور زمین اپنے (اندر کے)

أَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
نکالدے اور انسان کہنے لگے کہ اسے ہو کیا گیا ہے؟ اُس دن (زمین) اپنی خبریں

أَخْبَارَهَا ○ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ
بیان کردیگی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُس کو حکم دیا ہوگا۔ اُس دن لوگ مختلف حالتوں میں

النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ
نکلینگے تاکہ اُنکے اعمال اُنکو دکھائے جائیں۔ تو جس شخص نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ○ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ○ ع
وہ اُسکو دیکھ لیگا۔ اور جس نے ذرّہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لیگا۔

سورة العديت مكية وهي إحدى عشرة آية

آیاتها ۱۱ — رکوعها ۱ — کلماتها ۴۰ — حروفها ۱۷۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ
قسم ہے سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی جو ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر ٹاپ مار کر آگ نکالتے ہیں۔ پھر صبح کے وقت چھاپا مارتے

صُبْحًا ○ فَأَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ إِنَّ
ہیں۔ پھر اس میں گرد و غبار اُڑاتے ہیں۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔ بیشک

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ

انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور وہ اس بات پر خود بھی ضرور گواہ ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ

اور وہ مال کی بہت محبت رکھتا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ جب مُردے قبروں سے نکالے جائیں گے

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ ع ۱ ۱۱ ۲۵

اور سینوں کے بھید کھول دیے جائیں گے اُس دن اُن کا پروردگار اُن سے ضرور واقف ہوگا۔

سورۃ القارعۃ مکیۃ وھی احدٰی عشرۃ اٰیۃ

اٰیاتھا ۸ — رکوعھا ۱ — کلماتھا ۳۵ — حروفھا ۱۶۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ

کھڑکھڑانے والا (واقعہ) کیا ہی وہ کھڑکھڑانے والا (واقعہ)؟ اور تم کیا سمجھے کہ وہ کھڑکھڑانے والا (واقعہ) ہے کیا؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ وَتَكُوْنُ

وہ دن ہے جس دن آدمی ایسے ہو جائیں گے جیسے پھیلے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

ہو جائیں گے جیسے دُھنکی ہوئی اُون۔ پس جس کے اعمالِ نیک کی تول

مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ وَاَمَّا مَنْ

بھاری اُترے گی وہ تو خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔ اور جس کے اعمال (نیک)

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۭ وَمَا اَدْرٰىكَ

کی تول کم اُترے گی تو اُس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ

مَا هِيَهْ ۭ نَارٌ حَامِيَةٌ ۧ ع ۱ ۱۱ ۲۶

کیا ہے؟ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

انسان سے مراد جملہ انسان ہیں ... وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر تفسیر صافی میں ہے کہ یہ عطف خاص عام پر واقع ہوا ہے ١٢

سورة التكاثر مكية وهي ثمان آيات

آیاتها ٨ ركوعها ١ كلماتها ٢٨ حروفها ١٢٣

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ
زیادتی کی حرص نے تم کو غافل بنا رکھا یہاں تک کہ تم نے قبروں کو دیکھا (یعنی تم کو موت آ گئی) آگاہ ہو جاؤ کہ آگے چل کے
تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ
تم جان لوگے پھر سن رکھو کہ آگے چل کے تم جان لوگے دیکھو اگر تم
تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ
یقین کے طور پر جان لیتے (تو غافل نہ ہوتے) تو تم دوزخ تو ضرور دیکھوگے. پھر
لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
تم اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھوگے. پھر تم سے اس دن نعمتوں کی بابت ضرور
عَنِ النَّعِيْمِ ۝ ع ١/٨ ٢٧
باز پرس کی جائیگی۔

سورة العصر مكية وهي ثلث آيات

آیاتها ٣ ركوعها ١ كلماتها ١٤ حروفها ٧٠

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وقت عصر کی قسم۔ انسان ضرور ٹوٹے میں ہے. سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ع ١/٣ ٢٨
اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی پیروی کی تاکید کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

آیاتها ۹ — رکوعها ۱ — کلماتها ۳۳ — حروفها ۱۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝

ہر عیب جوئی کرنیوالے طعنہ دینے والے کے حال پر افسوس ہے جو مال جمع کرتا اور اُسے گن گن کر رکھتا ہے۔

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

گمان کرتا ہے کہ اُسکا مال اُسے ہمیشہ زندہ رکھیگا۔ ایسا نہیں ہوسکتا وہ ضرور بھسم کرنیوالی میں ڈالدیا جائیگا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ

اور تم کیا سمجھے کہ بھسم کرنیوالی کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں تک

عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ ع ۱ ۲۹

جا چڑھیگی۔ پھر وہ بڑے (بڑی) لمبے (لمبی) شہتیروں کی صورت میں اُنکو ہر طرف سے گھیر لیگی۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

آیاتها ۵ — رکوعها ۱ — کلماتها ۲۴ — حروفها ۹۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝ أَلَمْ يَجْعَلْ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کیساتھ کیسا معاملہ کیا؟ کیا اُسنے اُن کی

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝

چال کو بیکار نہ کردیا؟ اور اُن پر ڈل کے ڈل پرندے بھیجے

تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝ ع ۱ ۳۰

جو اُنکے اوپر پتھر کی (مٹی کی) کنکریاں پھینکتے تھے پھر اُنکو چبائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔

سورة القريش مكية وهي اربع ايات

آیاتها ٤ رکوعها ١ کلماتها ١٧ حروفها ٧٣

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝

چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا تھا انکو اس مانوس کر دینے کے سبب اُن کو چاہیے

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ ۝

کہ اس گھر کے پروردگار کی عبادت کرتے رہیں۔ جس نے (اپنے رسول کو بھیجکر لوگوں کو حج کی طرف مائل کر کے)

وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝ ع ١ / ٣١

بھوک سے بچانے کیلیے انکو کھانا دیا۔ اور (لوٹ کھسوٹ کے) خوف سے اُن کو مطمئن کر دیا۔

سورة الماعون مكية وهي سبع ايات

آیاتها ٧ رکوعها ١ کلماتها ٢٥ حروفها ١١٥

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝ فَذَٰلِكَ

کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے

الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب

الْمِسْكِينِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ

نہیں دیتا۔ پس ویل ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے واسطے جو

هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ

اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں اور جو دکھاوے کی

اُن کا نماز پڑھنا محض ریا تھا۔ جیسا کہ خدا تعالٰے فرماتا ہے الذین هم یراءون ۝

ع ۷ ۲۲

یُرَآءُوْنَ ۙ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

نماز پڑھتے ہیں۔ اور عاریت دینے کی چیزوں کو روکتے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثُ اٰیَاتٍ

آیاتہا ۳ — رکوعہا ۱ — کلماتہا ۱۰ — حروفہا ۴۷

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۝

یقیناً (اے رسولؐ) ہمنے تمکو کوثر عطا کی ہے۔ اب تم اپنے پروردگار کیلیے نماز پڑھو اور (پڑھو تو ہاتھ)

ع ۳ ۲۳

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝

کانوں تک بلند کرو۔ یقیناً تمہارا دشمن جو ہے وہی بے اولاد رہیگا۔

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ سِتُّ اٰیَاتٍ

آیاتہا ۶ — رکوعہا ۱ — کلماتہا ۲۶ — حروفہا ۹۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا

(اے رسولؐ) تم کہدو کہ اے کافرو! جن کی تم عبادت کرتے ہو میں اُنکی

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

عبادت نہ کرونگا۔ اور نہ تم اُسکی عبادت کرنیوالے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اور نہ میں اُن کی عبادت کرنیوالا ہوں جنکی تم نے عبادت کی ہے۔ اور نہ تم اُسکی عبادت کرنیوالے ہو

ع ۶ ۲۴

مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

اس سمت کے نزول کا اور اس مضمون کی تکرار کا یہ ہے کہ قریش نے جناب رسول خدا سے یہ کہا تھا کہ ایک سال تو تم ہمارے خداؤں کی پرستش کر لیا کرو اور ایک

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
جب آئی اللہ کی مدد اور فتح (ہو گیا مکہ)۔ اور دیکھا تم نے لوگوں کو
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
کہ خدا کے دین میں گروہ کے گروہ) داخل ہو رہے ہیں تو اب تم پروردگار کی حمد کی
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ع ۳ ۲۵
تسبیح پڑھو اور اس سے طلب مغفرت کرو۔ بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ہے۔

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ
ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور غارت ہو جائے وہ خود۔ اور اسکا مال اور جو کچھ اسنے کمایا
مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ
اس کے کچھ کام نہ آئیگا۔ عنقریب وہ بھی لپٹ والی آگ میں
لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ
چلا جائیگا۔ اور اسکی جورو بھی (جہنم کا) ایندھن اٹھائے ہوئے (چلی جائیگی) جس کے
جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ ع ۵ ۲۶
گلے میں آگ کی رسی ہوگی۔

سورة الاخلاص مكية وهي اربع ايات

آیاتها ۴ رکوعها ۱ کلماتها ۱۷ حروفها ۴۹

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قل هو الله احد ۝ الله الصمد ۝ لم يلد ۝

تم کہو کہ وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا والد ہے

ولم يولد ۝ ولم يكن له كفوا احد ۝ ع ۱ ۴

اور نہ وہ خود کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔

سورة الفلق مدنية وهي خمس ايات

آیاتها ۵ رکوعها ۱ کلماتها ۲۳ حروفها ۷۹

بسم الله الرحمن الرحيم

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قل اعوذ برب الفلق ۝ من شر

تم کہو کہ میں سپیدۂ صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے

ما خلق ۝ ومن شر غاسق اذا

جس کو اُس نے پیدا کیا۔ اور اندھیری رات کے شر سے جبکہ وہ

وقب ۝ ومن شر النفثت في العقد ۝

چھا جائے۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والیوں کے شر سے (جبکہ وہ پھونک ماریں)

ومن شر حاسد اذا حسد ۝ ع ۱ ۵

اور حسد کرنے والے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرے۔

سورة الناس مدنية وهي ست ايات

آیاتها ۶ رکوعها ۱ کلماتها ۲۰ حروفها ۸۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ

تم کہدو کہ میں آدمیوں کے پروردگار کی آدمیوں کے بادشاہ کی آدمیوں کی

النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ

معبود کی اُس شیطان کی وسوسوں کی شر سے بچنے کے لیے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ۶ ع ۲۹

دلوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے (اُن میں سے) ایک جنوں میں سے ہے اور ایک آدمیوں میں سے ہے

اتمام مہا بالخیر ۱۳۳۱ھ

قطعۂ تاریخ ختم ترجمۂ قرآن مجید المشتہر بہ مقبول ترجمہ ریختۂ کلک گہر سلک عالیجناب مرزا کاظم حسین صاحب لکھنوی المتخلص بہ محشر والمخاطب بہ مداح آلِ محمدؐ زید توفیقاتہ

اے فاضلِ اکمل تری کوشش کے تصدّق
وہ کام کیا کہیے جسے نقشِ یگانہ

کس حسن سے تحریر کیے معنیٔ قرآن
اُردو کو عطا کر دیا ملبوسِ شہانہ

ہر جملہ کی تاثیر بیاں کہہ نہیں سکتا
ہر سطر کا گویا دلِ بسمل ہے نشانہ

خوبیٔ فصاحت کو مخالف بھی جو دیکھے
دل سے ہو مسلماں نہ کرے کوئی بہانہ

لازم ہے نظارے کے لیے دیدۂ باطن
قرآن کے معنی ہیں نہیں ہے یہ فسانہ

اِس باغِ حقیقت میں سُنے جسکو ہو سُننا
دل کھینچتا ہے بلبلِ سدرہ کا ترانہ

محشر نے کہا جوش میں یوں مصرعِ تاریخ
یہ ترجمہ قرآں کا ہے مقبولِ زمانہ

۱۳۳۱ ہجری

مادۂ تاریخ اختتام ترجمۂ اکمل عالم علوم قرآنی و کاشفِ رموز فرقانی عالیجناب حافظ سید عبد الجلیل صاحب رئیس مارہرہ ضلع ایٹہ